besturdubooks.wordpress.com
مبشرات
فی حل
مختارات من ادب العرب
تالیف:
حضرت مولانا ابو اسامہ عبدالرحمن صاحب مدظلہ لودھروی
مکتبہ امدادیہ ملتان پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مبشرات

فی حل

مختارات من ادب العرب

حضرت مولانا ابواسامة عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ لودھروی

شیخ الحدیث جامعہ محمودیہ سعید آباد کراچی

مکتبہ امدادیہ ملتان

نام کتاب : **مبشرات فی حل مختارات من ادب العرب**

تالیف : حضرت مولانا ابواسامۃ عبدالرحمٰن صاحب مدظلہ لودھروی

کمپوزر : حافظ محمد نعمان حامد (Mobile No. 0300-7334677)

ناشر : مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

(Phone No. 061-4544965)

- مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور
- مکتبۃ العلم، اردو بازار لاہور
- کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
- قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی
- دارالاشاعت، اُردو بازار کراچی

ضروری گزارش: اس کتاب کی تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ اگر اس کے باوجود کہیں کتابتی اغلاط نظر آئیں تو نشاندہی فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اُن کی تصحیح کی جاسکے۔

فجزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین ....(ادارہ)

الفهرست

تقریظ مبارک

محبوب الاکابر والاصاغر، اُستاذ محترم، ولیٔ کامل، عالم باعمل

شیخ المعقول والمنقول مولانا غلام مصطفیٰ صاحب مدظلہٗ

شیخ الحدیث جامعہ انوار القرآن کراچی

الحمد للّٰہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد:

ہر دور وزمان میں اللہ جل شانہٗ ایسے رجال علم وعلماء حقانی پیدا فرماتے رہتے ہیں جو اپنی انتھک محنتوں وکاوشوں سے اُمت مسلمہ کو گہری تاریکیوں سے علم وبصیرت کی راہِ حق کی راہنمائی فرماتے ہیں اور بقدر صلاحیت واستعداد حق کو باطل کے اندھیروں میں ڈوبنے نہیں دیتے۔ یہ دور بھی عہد نبوت سے بعید ہونے اور صد الوان تاریکیوں اور فتنوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود ایسے علماء ربانی سے خالی نہیں ہے جن کو اللہ نے صلاحیت وفراست کے ساتھ ساتھ خدمتِ دینِ متین کے لئے شرف قبولیت بھی عطاء فرمایا ہے، جن میں فاضلِ جلیل مولانا ابو اُسامہ عبد الرحمٰن صاحب لودھروی، شیخ الحدیث جامعہ محمودیہ سعید آباد بھی شامل ہیں جنہوں نے داخل درسِ نظامی کی کتاب ''مختارات من ادب العرب'' کی بے مثال شرح لکھ کر صرف طلباء ہی نہیں بلکہ اساتذہ وعلماء کی مشکل کو بھی حل کیا ہے جو کہ صرفی ونحوی اور ادبی ولغوی تحقیق وبامحاورہ مطلب خیز ترجمہ پر مشتمل ہونے کے علاوہ بھی کئی خوبیوں کی حامل ہے۔

اللہ جل شانہٗ علامہ موصوف کے علوم وفیوض کو عام فرماتے ہوئے اپنی رضاء و دارین میں نجات کا ذریعہ بنائیں۔

احقر الوریٰ ناچیز غلام مصطفیٰ عفی عنہ

خویدم الحدیث النبوی جامعہ انوار القرآن

آدم ٹاؤن، الیون سی، کراچی

۲۳ شعبان ۱۴۲۷ھ

تقریظ مبارک

شیخ الصرف والنحو، شاب نشأ فی عبادۃ اللہ مفسر قرآن

محبوب الصلحاء حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب قاسمی مدظلہٗ

مہتمم مدرسہ معارف اسلامیہ، سعید آباد، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم. اما بعد

اقوالِ سلف میں سے ہے کہ ایک عقل مند نے اپنے دوست کو لکھا علم کا چھپانا ہلاکت اور عمل کا چھپانا نجات ہے۔ اور حضرت سعید بن جبیرؒ سے پوچھا گیا قیامت کے آنے اور مخلوق کے برباد ہو جانے کا نشان کیا ہے؟ جواب دیا: علماء کا اُٹھ جانا۔ الحمد للہ اس گئے گزرے دور میں بھی اللہ نے ایسے اشخاص پیدا فرمائے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی عالی خدمت کے لئے قبول فرمایا ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارے مخلص، باوقار، ذی استعداد دوست، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب مدظلہٗ لودھروی ہیں، جنہوں نے ہماری تحریک پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی داخل نصاب کتاب ''مختارات الادب'' کا ''مبشرات'' کے نام سے عام فہم ترجمہ وتشریح کا اہتمام کیا ہے۔ الحمد للہ یہ شرح جامع اور نفیس نعمت غیر مترقبہ ہے اور 'مختارات' کی توضیح وتشریح کے لئے کافی ووافی ہے۔ طلباء و اساتذہ کرام کے لئے یقیناً گراں قدر ہدیہ ہے۔ الحمد للہ ہماری اسی تحریک پر حضرت شیخ نے ''ھدیہ سعیدیہ'' کی بے مثال شرح لکھی ہے جو اِن شاء اللہ جلد منظر عام پر آ جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ سعادت نظیر ہوتے ہوتے اللہ پاک نے حدیث شریف کی مشہور کتاب 'آثار السنن' کا ترجمہ وتشریح ''ایضاح السنن'' کے نام سے کرنے کی بھی توفیق بخشی ہے،

اِن شاءاللہ یہ کام بھی جلد مکمل ہوگا۔ ''روح المعانی'' کے اُردو ترجمہ کا بھی ارادہ ہے۔ بندہ ناچیز کی دل کی گہرائیوں سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شرح کو مقبول عام ومفید عام بنائے اور ہم سب کے لئے ذخیرہ آخرت ثابت ہو۔

این سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ واصحابہٖ اجمعین.

عبدالقیوم قاسمی
خادم تفسیر مدرسہ معارفِ اسلامیہ
سعید آباد، کراچی

مقدمۃ العلم

ادب کالغوی معنی: ادب باب کرم سے ہوتو اس کا معنی ہوتا ہے ادب والا ہونا اور اس کا مصدر ادبا بفتح الدال ہے اور ادیب جمع ادباء اسی سے ہے اور اگر یہ باب ضرب سے ہوتو اس کا معنی ہوتا ہے دعوت کا کھانا تیار کرنا۔دعوت دینا اور اس کا مصدر ادبا بسکون الدال ہے اور باب تفعیل سے معنی ہوتا ہے علم سکھانا اور باب استفعال اور تفعل سے اس کا معنی ہوتا ہے ادب سیکھنا جو کھانا دعوت کے لئے تیار کیا جاتا ہے اس کو مادبۃ بضم الدال کہا جاتا ہے۔

ادب کا اصطلاحی معنی: علم ادب کی اصطلاحی تعریف کے متعلق علماء سے مختلف الفاظ اور مختلف تعبیریں ملتی ہیں۔

(۱) علامہ مرتضےٰ زبیدی نے تاج العروس میں یہ تعریف نقل کی ہے۔ **الادبُ ملكة تعصم عمن قامت به عما يشينه**۔ادب ایسا ملکہ ہے جس کے ساتھ یہ قائم ہوتا ہے اس کو ہر اس سے بچاتا ہے جو اس کو عیب دار کرتی ہے۔ (۲) اور مولانا کاندھلویؒ نے مقدمہ مقامات میں علامہ زمخشری اور جرجانی سے علم ادب کی یہ تعریف نقل کی ہے۔ **علم الادب علم يحترز به عن جميع انواع الخطأ فی كلام العرب لفظا و كتابةً**۔علم ادب وہ علم ہے جس کے ذریعہ کلام عرب میں تمام قسم کی غلطیوں (لفظی اور تحریری) سے بچا جا سکے۔علم ادب کے مصداق۔ منہوم؛مقصد کے قریب تر یہی تعریف ہے۔

موضوع علم ادب: مولانا کاندھلویؒ نے مقدمہ مقامات میں مقدمہ ابن خلدون کے حوالہ سے لکھا ہے۔ **هذا العلم لا موضوع له ينظر فی اثبات عوارضه او نفسيها**۔اس علم کا کوئی موضوع نہیں ہے جس کے عوارض ذاتیہ کے اثبات یا ان کی نفی سے بحث کی جائے۔البتہ بعض حضرات نے تکلف کر کے اس کا موضوع متعین کیا ہے۔ قال البعض اس کا موضوع کلام کی دو قسمیں نظم اور نثر ہے۔ وقال البعض اس کا موضوع طبیعت ہے جو بیرونی حقائق اور اندرونی کیفیت کی ترجمانی کرتی ہے۔

مقصد علم ادب: مولانا کاندھلویؒ نے مقدمہ مقامات میں مقدمۃ ابن خلدون کے حوالہ سے نقل کیا ہے **انما المقصود منه عند اهل اللسان ثمرته وهی الاجارة فی فنی المنظوم والمنثور علی اسالیب العرب ومناحیهم**۔ علم ادب سے مقصود اس کا ثمرہ ہے اور وہ ہے عرب کے انداز اور ان کے طرق کے مطابق کلام کے دونوں فن کلام منظوم اور کلام منثور میں عمدگی۔ مہارت اور کمال پیدا کرنا۔

ادب کی وجہ تسمیہ: ادب کا لغوی معنی دعوت دینا اور بلانا اور اصطلاحی ادب کو ادب اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بھی لوگوں کو اچھے اخلاق کی طرف بلاتا ہے۔

ارکان علم ادب: مولانا کاندھلویؒ لکھتے ہیں کہ ہم نے مجالس تعلیم میں اپنے مشائخ سے سنا ہے کہ علم ادب کے اصول اور اس کے ارکان چار کتب ہیں (۱) ابن قتیبہ کی ادب الکاتب (۲) مبرد کی کتاب الکامل (۳) جاحظ کی کتاب البیان والتبیین (۴) ابو علی قالی بغدادی کی کتاب النوادر باقی سب کتب ان کے تابع ہے مگر مولانا ندوی صاحب مختارات اس رای سے متفق نہیں ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عربی ادب کی اصل محافظ کتب حدیث اور کتب سیرت اور کتب اسماء رجال ہیں۔

اقسام ادب: ادب کی ابتداء دو قسم ہیں (۱) ادب نفسی (۲) ادب کسبی۔ ادب نفسی سے مراد وہ اچھے افعال ہیں جو شرافت طبیعت پر دلالت کرتے ہیں یہ ادب وھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں۔ ادب کسبی وہ اچھے اقوال ہیں جن کو نفس قلوب اور قوت سامعیہ کی اعانت سے حاصل کرے۔ علامہ جرجانی نے ادب کسبی کی بارہ اقسام بیان کی ہیں جن میں سے آٹھ اصول ادب ہیں: (۱) علم لغت (۲) علم صرف (۳) علم اشتقاق (۴) علم نحو (۵) علم معانی (۶) علم بیان (۷) علم عروض (۸) علم قافیہ اور چار اقسام فروع ادب ہیں: (۱) علم رسم الخط (۲) علم قرض الشعر (۳) علم انشاء (۴) علم محاضرات اور تاریخ

فضیلت ادب: عربی زبان کا علم مرتبہ اور مقام کے اعتبار سے بڑے علوم میں سے ہے اور اس کی عظمت کیلئے یہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی افضل ترین کتاب کے لئے اسی زبان کو منتخب فرمایا ہے اور جو شخص حکمت اور فصل خطاب دیا گیا ہو اس کی شان بیان فرمائی گئی ہے اور علوم قرآن

میں اتقان اور پختگی اسی کی بدولت ہوتی ہے اور قرآن کریم کے مجملات کے چہرہ سے اسی کے ذریعہ پردہ کھلتا ہے اور قرآن کریم کے اسرار اور رموز کی طرف اسی سے راہنمائی ملتی ہے اور سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے فہم کا ذریعہ ہے اور شریعت حقہ اور ملت حنفیہ کی طرف وصول کا ذریعہ ہے اور سید الانس والجن صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی اسی زبان میں بھیجی گئی ہے اور ملائکۃ اور اہل جنت کی بھی یہی زبان ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے **قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی ولسان اہل الجنۃ عربی او کما قال**۔ اور جناب عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے **تعلموا العربیۃ فانھا من دینکم** لہٰذا جس کو قرآن اور حدیث سے محبت ہے اس کو چاہیے کہ وہ صمیم قلب سے ان کی زبان سے محبت کرے اور ان کی زبان سیکھے۔ اور اس میں کمال پیدا کرے۔ عبدالملک بن مروان نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ ادب حاصل کرو اس لئے کہ اگر تم بادشاہ ہوگے تو غالب رہوگے اور اگر درمیانہ درجہ کے ہوگے تو بلند ہو جاؤ گے اور اگر تم کو روزی عاجز کر دیگی تو اس کے ذریعہ تم زندگی گزار سکو گے اور بزرجمہر کا قول ہے کہ جس میں ادب زیادہ ہوگا اس کی عزت زیادہ ہوگی اگر چہ وہ کم درجہ کا ہوا گر گمنام ہوگا تو مشہور ہو جائے گا اگر چہ مسافر ہوگا تو سردار بن جائے گا اگر چہ فقیر ہوگا مگر لوگ کثرت سے اپنی حاجات اس کے پاس پیش کریں گے اور جب تیری عزت مال یا حکومت کی وجہ سے ہو تو اس کی وجہ سے خوش نہ ہونا اس لئے کہ جو عزت ان کی وجہ سے ہوگی وہ ان کے ختم ہونے سے ختم ہو جائیگی اور جب لوگ دین یا ادب کی وجہ سے تیری عزت کریں تو اس سے خوش ہو جانا چاہیے۔ فضیلت ادب کے بارے میں ایک شاعر نے کہا ہے۔

اذا الفتیٰ فاتہ مال یجملہ ☆ ففی التأدب مما فاتہ خلف

ترجمہ: جب جوان اس مال سے محروم ہو جو اس کو خوبصورت کرے تو ادب سیکھنے میں فوت شدہ مال کا نائب ہے۔

ھو اللباس الذی لا شیئی یعدلہ ☆ والمفخر الدین فیہ الفضل والشرف

ترجمہ: ادب ایسا لباس ہے جس کے برابر کوئی چیز نہیں اور فخر کی چیز وہ دین جس میں عزت و شرافت ہے دوسرے شاعر نے کہا ہے۔

کن ابن من شئت واکتسب ادبًا ☆ یغنیک محمودہ عن النسب

ترجمہ: تم چاہے جس کے بیٹے ہو اس کا فکر مت کرو اور ادب حاصل کرو اس کی بھلائی تم کو نسب سے بے پرواہ کردے گی۔

ان الفتی من یقول ھا انا ذا ☆ لیس الفتی من یقول کان ابی

ترجمہ: بے شک جوان وہ ہے جو کہتا ہے خبر دار میں یہ ہوں اور ایسا ہوں، کامل جوان وہ نہیں ہے جو کہے کہ میرا باپ ایسا۔

ایک اور شاعر نے کہا ہے۔

لیس الجمال باثواب تذیننا ☆ ان الجمال جمال العلم والادب

ترجمہ: خوبصورتی زینب دینے والے کپڑوں سے نہیں ہوتی حقیقی خوبصورتی علم و ادب کی خوبصورتی ہے۔

لیس الیتیم الذی قدمات والدہ ☆ بل الیتیم یتیم العلم والادب

ترجمہ: اصلی یتیم وہ نہیں ہے جس کا والد فوت ہو جائے بلکہ اصلی یتیم وہ ہے جو علم اور ادب کے سایہ سے محروم ہو۔

اس سب کے باوجود اسلام صنعتوں اور حرفتوں میں کمال پیدا کرنے سے اور عجائبات دنیا کے سمجھنے سے نہیں روکتا۔ میں اس عنوان کو اپنے زمانہ کے بہت بڑے فلسفی اکبر الہ آبادی کے شعر کے ساتھ ختم کرتا ہو۔

تم شوق سے کالج میں پڑھو پارک میں پھولو
اڑ اڑ کے غباروں میں اور چرخ پہ جھولو
اس بندہ عاجز کا ہے ایک سخن یاد
اللہ کو اور اپنی حقیقت کو نہ بھولو

نبذة من احوال المؤلفؒ

نام مبارک علی ہے کنیت ابوالحسن ہے والد کا نام مولانا عبدالحیٔ ہے اور دادا کا نام مولانا فخر الدین ہے۔ اور مولانا کا نسب حضرت حسن سے ملتا ہے۔

ولادت: ۵-۱۲-۱۹۱۳ کو مؤلفؒ کی ولادت ہوئی۔ آپکی تسمیہ خوانی بریلی شہر میں ہوئی۔

تعلیم: لکھنؤ میں محلّہ کی مسجد کے امام حافظ محمد سعید صاحب کے پاس ناظرہ قرآن کریم ختم کیا۔ اس کے بعد عم محترم سید عزیز الرحمٰن کے پاس بقدر ضرورت اردو پڑھی۔ اور فارسی تعلیم کا آغاز انجمن حمایت اسلام کی فارسی کی پہلی اور دوسری کتاب سے ہوا۔ اس کے لئے مشفق استاد مولوی محمود علی صاحب کا انتخاب ہوا۔ ابھی آپ کی عمر 10 سال تھی کہ آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد عم محترم سید محمد اسماعیل صاحب سے بوستان پڑھی اور ماسٹر محمد زمان خان صاحب سے۔ حساب اور اردو عبارت نویسی سیکھی۔ والد صاحب کے انتقال کے بعد جب تک لکھنؤ میں اپنے مکان کا انتظام نہ ہو سکا تھا نواب نور الحسن کی کوٹھی پر قیام رہا۔ فارسی کی کتاب اصول فارسی مصنفہ مولانا فاروق احمد چڑیا کوٹی پڑھنے کے بعد بڑے بھائی ڈاکٹر سید عبدالعلی صاحب نے عربی زبان کی تعلیم کے لئے شیخ خلیل بن محمد بن حسین یمنی بھوپالی کے سپرد کر دیا اور شیخ صاحب کے صاحب زادے حسین اس میں ان کے شریک درس تھے چند دنوں کے بعد شیخ صاحب نے سبق پڑھنے کا یہ طریقہ طے کر دیا کہ طلباء پورا سبق تیار کر کے لائیں اور استاذ کو سنا دیں۔ چند ہی دن بعد شیخ خلیل نے عربی بولنا لازم کر دیا اور اردو بولنے پر جرمانہ عائد کیا جانے لگا۔ ابتدائی صرف نحو کے بعد عربی نصاب میں نہج البلاغة۔ مقامات حریری۔ دلائل الاعجاز۔ عشر قصائد پڑھیں۔ بارہ تیرہ سال کی عمر میں آپؒ بے تکلف عربی گفتگو پر قادر ہو گئے تھے ۱۹۲۷ء میں ۱۴ سال کی عمر میں شیخ خلیل صاحب کے اصرار پر لکھنؤ یونیورسٹی میں داخلہ لیا وہاں آپؒ نے فاضل ادب پاس کیا اور اس کے بعد بغیر تیاری و مطالعہ و محنت کے فاضل حدیث کا امتحان دیا اور پاس ہو گئے۔ جون ۱۹۲۹ء میں لاہور کا سفر کیا وہاں علامہ اقبالؒ سے تعارف اور ملاقات ہوئی ۱۹۳۰ء میں مولانا احمد علی لاہوری (قدس سرہ) سے سورۂ بقرۃ کا ابتدائی حصہ پڑھا اور ۱۹۳۱ء میں دوبارہ حضرت لاہوریؒ

کے پاس حجۃ اللہ البالغۃ کا درس لیا اور امتحان دیکر کامیاب ہوئے۔

۱۹۳۲ء میں حضرت سید حسین احمد مدنیؒ سے بخاری اور ترمذی کا درس لیا اور مولانا اعزاز علیؒ سے نفحۃ العرب سے ملا علیؒ قاری کی شرح نقایہ پڑھی اور اسی سال میں حضرت لاہوریؒ کے پاس مکمل دورہ تفسیر قرآن کریم کیا اور امتحان میں ۹۸ نمبر حاصل کئے۔

جب پہلی بار ۱۹۳۰ء میں حضرت لاہوریؒ کے پاس تفسیر پڑھنے گئے تو حضرت لاہوریؒ سے بیعت کا ارادہ ظاہر کیا تو حضرت لاہوریؒ نے اپنے شیخ حضرت خلیفہ غلام محمدؒ دین پوری کے پاس بھیج دیا تو فاضل مصنفؒ حضرت خلیفہ غلام محمدؒ سے بیعت ہو گئے۔ ۱۹۴۶ء میں حضرت لاہوریؒ نے سلسلہ قادریہ میں اجازت اور خلافت عطا فرمائی۔ ۱۹۴۸ء میں حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے چاروں سلاسل میں اجازت بیعت عطا فرمائی۔

آغاز تدریس: جب آپؒ نے تدریس شروع کی تو آپ کی عمر ۲۰ سال تھی لیکن تفسیر اور ادب کے دونوں میدانوں میں بزرگ سال۔ کہنہ مشق۔ تجربہ کار مربی اور مدرس کی طرح نمایاں ہوئے اگرچہ تدریس کا عرصہ زیادہ طویل نہیں ہے نو دس سال ہے آپ نے ندوہ میں تدریسی خدمت اس وقت شروع کی جبکہ مولانا عبدالرحمٰن کاشغری ندویؒ دارالعلوم ندوۃ العلماء سے جدا ہو کر مدرسہ عالیہ کلکتہ کی خدمت پر مأمور ہوئے اور مولانا عبدالرحمٰن صاحبؒ ندوہ میں تفسیر اور ادب پڑھاتے تھے تو یہی کتب فاضل مصنفؒ کے سپرد کی گئیں یہی دو موضوع آپؒ کے اختصاصی مضمون تھے۔

مولانا کی شخصیت: مولانا کی شخصیت بڑی دلنواز تھی وہ انتہائی متواضع، نرم خو، خوش گفتار، سنجیدہ، متین، بلند حوصلہ، سادہ مزاج تھے۔ دنیا آپ کو علمی دینی اور عربی زبان اور اسلامی ادب کے ستون۔ فقید المثال، معتبر داعی اسلام، ادیب خوش بیان، مقرر، عارف باللہ، مفکر اسلام کے القاب سے یاد کرتی ہے مصنفؒ ایک شخص نہیں بلکہ ایک پوری علمی اور دینی کائنات کا نام ہے۔ مولانا ندویؒ ایک نامور عالم دین، ایک بلند پایہ مصنف، دانشور، ایک صاحب طرز ادیب، ایک سحر انگیز خطیب اور ایک منفرد مؤرخ اور سیرت نگار تھے اور ایک صاحب دل مزکی اور مربی تھے۔ ان کے ہاں خانقاہ اور جہاد اور تزکیہ و انقلاب دونوں دھارے ساتھ ساتھ رواں نظر آتے ہیں ایک طرف مولاناؒ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء کے ذریعہ مسلمانوں کے ملی تحفظ کا انتظام کیا تو دوسری طرف پیام

انسانیت کی تحریک کے ذریعہ ان کو داعی کے مقام پر کھڑا کرنے کی کوشش کی ایک طرف انہوں نے رِدَّۃٌ وَلا ابابکر لھا جیسی کتابوں کے ذریعہ مسلمانوں میں دفاع اسلام کا جذبہ ابھارا تو دوسری طرف مَاذَا خَسِرَ العالم بانحطاط المسلمین جیسی کتابوں کے ذریعہ مسلمانوں کو اپنی تعمیر نو کی طرف متوجہ کیا۔ ایک طرف انہوں نے رابطۃ العالم الاسلامی کے اہم رکن کی حیثیت سے عالم مسلم کے اتحاد کی کوشش کی اور دوسری طرف رابطہ ادب اسلامی کے صدر کی حیثیت سے مسلمانوں کے اندر علم اور ادب کے حصول کا شوق ابھارا۔ ایک طرف انہوں نے مدارس دینیہ کے ذریعہ قدیم علوم کو زندہ کیا اور دوسری طرف آکسفورڈ یونیورسٹی کے اسلامک سنٹر کے صدر کی حیثیت سے مسلمانوں کے اندر جدید علوم کے ماہر پیدا کرنے کی کوشش کی مصنف مرحوم میں اخلاص اور علم، فضل وکمال، دینی بصیرت، عربی زبان اور ادب پر نہایت اعلیٰ اور استاذانہ قدرت، داعیانہ جذبہ، سوز دروں، ایمانی جذبہ، حرارت، حمیت، غیرت، زھد، اتقاء، استغناء، ترفع، تواضع، مروت، نجابت، شرافت، رقت، رأفت، حلم، دور اندیشی، وضع داری، خاکساری اور نہ جانے کتنے اوصاف کے جامع تھے۔

مولانا کی زندگی کا اخلاقی رخ: علم اپنی عظمت کے باوجود اپنے کو پر تاثیر بنانے میں مکارم اخلاق کا ضرورت مند ہے نبی ﷺ نے جہاں انما بعثت معلما اور اوتیت علم الاولین والآخرین فرما کر اپنے علم عظیم کو ظاہر فرمایا ہے وہیں آپ نے اپنے کمال اخلاق کی رفعتوں کو بعثت لا تمم مکارم الاخلاق سے آشکارا فرمایا ہے مولانا ندوی مرحوم جہاں وسیع علم کے مالک تھے وہاں اخلاق رفیعہ سے بھی وافر حصہ پایا تھا ہر وارد اور صادر اپنے ساتھ حضرت کے اخلاقی معاملہ کو دیکھ کر یہ سمجھنے پر مجبور ہوتا تھا کہ حضرت موصوف کو مجھ سے وہ خصوصی تعلق ہے کہ جو کسی دوسرے کو نصیب نہیں ہے اسی بلند اخلاق نے حضرت موصوف کے علم کو عظیم مقبولیت اور پرتاثیری بخش دی تھی۔

تالیفات مؤلف موصوف: مصنف مرحوم کی تصنیفات کی فہرست بہت طویل ہے ایک ندوی مصنف طارق زبیر نے مصنفؒ کی عربی تصنیفات کی تعداد ۶۷ اور اردو تصنیفات کی تعداد ۲۶۸ بتائی ہے۔ جن میں سے چند مشہور یہ ہیں (۱) ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین

(۲) تاریخ دعوت وعزیمت (۳) ارکان اربعہ (۴) مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت میں کشمکش (۵) پرانے چراغ (۶) کاروان زندگی (۷) نبی رحمت (۸) کاروان ایمان و عزیمت (۹) نقوش اقبال (۱۰) حیات عبدالحی (۱۱) عالم عربیت کا المیہ (۱۲) سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ (۱۳) مولانا الیاس اور ان کی دینی خدمت (۱۴) مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں (۱۵) نئی دنیا (امریکہ) میں صاف صاف باتیں (۱۶) تذکرہ مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی (۱۷) قصص النبیین پانچ حصے (۱۸) القراءۃ الراشدۃ تین حصے (۱۹) صحبت بااہل دل (۲۰) مختارات من ادب العرب۔

تالیفات علی حیاۃ المؤلف: (۱) نذرانہ نذرانہ عقیدت از فضل ربی ندوی (۲) مولانا ابوالحسن علی ندوی مشاہیر اور اکابر کی نظر میں از مولانا شمشاد علی (۳) سماحۃ الداعیۃ المجاہد ابوالحسن علی ندوی ومؤلفاتہ العربیۃ از محمد طارق زبیر ندوی (۴) ابوالحسن علی الحسنی الندوی الامام المفکر والداعیۃ الادیب از عبدالماجد غوری (۵) الاستاذ ابوالحسن کاتبا ومفکراً از نذر حفیظ ندوی (۶) میر کارواں از مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی۔

وفات مصنفؒ: دارالعلوم ندوۃ العلماء کے صدر نشین۔ رابطہ عالم اسلامی کے تاسیسی رکن، مجلس شوری دارالعلوم دیوبند کے رکن، مجلس تحقیقات ونشریات اسلام کے صدر، مجلس انتظامی و مجلس عاملہ دارالمصنفین اعظم گڑھ کے سربراہ۔ عربی اکیڈمی دمشق کے رکن، مجلس شوری مدینہ یونیورسٹی کے رکن، مجلس عاملہ مؤتمر عالم اسلامی بیروت کے رکن۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر، رابطۃ الادب الاسلامی العالمیہ کے صدر، مجلس انتظامی اسلامک سینٹر جنیوا کے رکن، آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز آکسفورڈ یونیورسٹی کے صدر، عربیت کے امام، عالم اسلام کی عظیم علمی اور روحانی شخصیت، عظیم مفکر، اقلیم علم کے تاجدار، سرمایہ ملت کے پاسبان، عربی اور اردو میں سینکڑوں کتابوں کے مصنف، عظیم داعی، مصلح کبیر، مفسر جلیل، ادیب نبیل، مؤرخ ذی قدر، شیخ وقت، ناصح امت، ممتاز عالم، حساس دل رکھنے والے دانشور، عالم باعمل، ملت اسلامیہ کے دردمند فرزند، بیک وقت متنوع اور مختلف صفات کے مالک، حضرت اقدس مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے بروز جمعہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ بمطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۹۹ء عین نماز جمعہ کے وقت سورۃ یٰسین کی آیۃ

کریمہ فبشرہ بمغفرۃ واجر کریم کی تلاوت کرکے اپنی روح اس کے حقیقی مالک کے سپرد کر کے دارالفناء سے دارالبقاء کی طرف انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اورآپ کا جنازہ مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی صاحب نے پڑھایا اور تدفین روضہ شاہ علم اللہ رای بریلی انڈیا میں ہوئی۔

کچھ مختارات من ادب العرب کے بارے میں

مختارات کی تالیف ۱۹۳۹ء یا ۱۹۴۰ء میں ہوئی پہلی بار ۱۹۴۱ء میں طبع ہوئی اور اس کے شروع میں جو مقدمہ ہے یہ مصنفؒ نے اس وقت لکھا ہے جبکہ ۱۴۰۶ء میں مختارات کویت سے طبع ہوئی۔ اس کتاب کا عروج اس وقت ہوا جب یہ کتاب چھپ کر عرب ممالک میں گئی۔ وہاں کے دانشوروں اور ماہرین ادب اہل زبان نے اس کو دیکھا اور ادباء اہل قلم اور اہل زبان کی کمیٹی نے تمام منتخبات پر اس کو ترجیح دی۔ ادب اسلامی کی عالمی تحریک کا سنگ بنیاد اسی مختارات نے رکھا اس کتاب نے یہ ثابت کیا کہ ادب صرف نظم اور نثر کے ان مجموعات کا نام نہیں ہے جن پر ادب کا ٹھپہ لگا ہے۔ ادب کا نمونہ وہ تحریریں نہیں ہیں جن کے لکھنے والے ایک بات کو بیان کرنے کیلئے سیدھے سمت قلم نہیں چلاتے بلکہ ترچھا کھینچا کرتے ہیں وہ قلم جو امرئ القیس کے گھوڑے کی طرح۔ مکر مفر مقبل مدبر معاً، چلتا ہو یا جس میں غریب الفاظ اور ناموس محاورات کا بے جا استعمال اور بلا وجہ استعمال طالب علم کے سر سے اس طرح گزرتا ہو۔ کجلمود صخر حطہ السیل من عل بلکہ ادب اپنے مقصد کو بھرپور مقتضائے حال کے مطابق اچھے الفاظ۔ طبعی اور بے ساختہ ترکیبوں سے ادا ہونی والی بات کو کہتے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث سے بڑھ کر ادب کہیں نہیں مل سکتا۔ حضرت مصنفؒ کے نزدیک ادب طاقت اور قوت کا ایک عظیم سرچشمہ ہے یہ وہ طاقت ہے جو لوگوں کے دلوں اور ان کی عقلوں پر حکمرانی کرتی ہے اسی وجہ سے آپؒ نے اپنے ادب کو اپنی تمام علمی سرگرمیوں کا اہم ذریعہ بنایا آپؒ کا اسلوب نہایت پاکیزہ ہے اس کے اندر اعلیٰ ادبی ذوق کے ساتھ ساتھ طاقت اور قوت اور فصاحت و بلاغت کا حسن پوری آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہے جیسے کہ ایک شامی ادیب اور معروف انشاء پرداز شیخ علی طنطاوی نے اس کا اعتراف کرتے

ہوئے لکھا ہے برادرم ابوالحسن میرا اعتماد ادب کے اوپر متزلزل ہوگیا تھا کیونکہ ادباء کی تحریروں میں مجھے وہ آسمانی نغمہ نظر نہیں آیا جو اس کی روح ہے لیکن میں آپکا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میرا اعتماد بحال کردیا۔

مختارات ایک ادبی کتاب ہے اور ادبی کتاب پر تبصرہ کرنے کا حق ایک ادیب کو پہنچتا ہے مختارات کو عربی زبان کا مستند اور معروف ادیب اور مشہور صاحب قلم جس کی نظر میں قدیم اور جدید ادبی سرمایہ موجود ہے جس نے رطب و یابس سب پڑھا ہے اور پڑھایا ہے وہ اس کے بارے کیا کہتا ہے اس نے مختارات کو کس نظر سے دیکھا ہے اس سے میری مراد علامہ سید علی طنطاوی سے ہے جو تسلیم شدہ ناقد اور صاحب اسلوب ادیب ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ اگر کسی ادیب کے ذوق کا اندازہ اس کی پسند سے کیا جاسکتا ہے تو ہمارے قارئین کے علم میں یہ بات لانا کافی ہوگا کہ ابھی تھوڑے عرصہ کی بات ہے کہ ادبی منتخبات کے متعدد مجموعوں کا ہم لوگوں نے جائزہ لیا تاکہ ان میں سے کسی مجموعہ کا شام کے مدارس شرعیہ کے ثانوی درجات کے لئے انتخاب کریں اس کمیٹی کے تمام افراد نے ان مجموعات کی چھان بین شروع کی اور واضح رہے کہ اس کمیٹی کے تمام افراد ادباء ہیں تلاش اور جستجو اور بحث اور تفتیش کے بعد ہم سب نے متفقہ طور پر ان تمام منتخبات میں سے ایک مجموعہ منتخب نثر عربی کا پسند کیا وہ ہے مختارات مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ بہت دنوں سے میری آرزو تھی کہ ہم لوگ (اساتذہ عربی ادب) اپنے شاگردوں کو اس تنگ و تاریک قید خانہ سے نجات دلائیں جس میں ہم نے ان کو بند کر رکھا ہے۔ ان کو آزاد فضاء میں سانس لینے کا موقع دیں۔ ان کو دن کی روشنی دکھائیں ہم اپنے منتخب مضامین جاحظ کے مقطوعہ وصف الکتاب سے ان کو نکالیں جس میں ایک معنی کے متعدد ہم معنی الفاظ (مترادفات) کے سوا کچھ نہیں رکھا ہے ان کو ابن العمید کے لفظی کرتب اور الصاحب ابن العباد کے کیچڑوں اور القاضی الفاضل کے گھروندوں سے نکالیں جن کو پڑھ کر طلبہ ادب سے متنفر ہوجاتے ہیں اور ہم ادب سے ان کو مانوس کرنے کی بجائے بیزار کرتے ہیں۔ ہم نے باہر کہا کہ ابوحیان التوحیدی جاحظ سے زیادہ تحریر پر قدرت رکھتا ہے اگرچہ جاحظ کے پاس سنی سنائی باتوں کا زیادہ ذخیرہ ہے اور علمی طور پر فائق ہے اسی طرح حسن بصریؒ ان دونوں سے زیادہ بلیغ تھے اور ابن السماک حسن بصری سے بھی زیادہ بلیغ تھے امام غزالی نے احیاء میں اور ابن خلدون نے مقدمہ میں جو لکھا ہے ابن جوزی نے

صید الخواطر میں جو کچھ لکھا ہے امام شافعی نے کتاب الام میں لکھا ہے اور سرخسیؒ نے مبسوط میں جو لکھا ہے وہ طالب علم کو ادب سکھانے کیلئے کہیں زیادہ بہتر اور اولی ہے بہ نسبت ابن العمید کی (بقول طنطاویؒ) حماقتوں کے مطالعہ سے اور حریری اور ابن اثیر کے تعمیر کردہ لفظی گھروندوں سے۔ میں نے اس موضوع پر بارہا لکھا ہے لیکن کوئی اس طرف متوجہ نہیں ہوا نتیجہ یہ کہ میں ادب کی تعلیم سے مایوس ہو گیا تھا۔ مگر مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب مجھے مل گئی تو دیکھا کہ انہوں نے ادبی کتابوں کو چھانٹا اور پھٹکا ہے اس کے خس و خاشاک کو ایک کیا ہے اور ان کے اندر سے زر خالص کو نکال کر اپنی کتاب میں محفوظ کیا ہے۔

امور ملحوظہ در تالیف ایں کتاب:

(۱) مقدمۃ العلم کے عنوان سے ادب اور فضیلت ادب کے متعلق ایک مختصر اور جامع مقدمہ

(۲) حیات مؤلف پر تحریر کردہ متعدد کتب سے نبذۃ من احوال المؤلف کے عنوان سے حیات مؤلف کا تعارف۔

(۳) بڑے چوٹی کے ماہرین ادب کی زبانی مختارات کی حیثیت اور تعارف۔

(۴) مختارات کے متن کے ساتھ اردو ترجمہ کا اہتمام۔

(۵) ترجمہ نہ ایسا با محاورہ کہ حل متن نہ ہو اور نہ ایسا لفظی کہ فہم عبارت میں دشواری ہو۔

(۶) تعارف صاحب مضمون کے عنوان سے ہر صاحب مضمون کا اجمالی تعارف اور اس کے ادبی مقام کا ذکر۔

(۷) ادبی تحقیق کے عنوان سے لغوی اور بعض صرفی مشکلات کا حل۔

(۸) ترکیب نحوی کے عنوان سے اعرابی مشکلات کا حل اور حل عبارت کی کوشش۔

(۹) متن کے بعض پیچیدہ الفاظ کی بین القوسین وضاحت کی گئی ہے۔

(۱۰) مختلف مواقع میں فائدہ کے تحت نحوی تجربہ کا نچوڑ جس کو یاد کرنے سے ترکیب کرنے کی جلد مہارت پیدا ہو جاتی ہے۔ (تلک عشرۃ کاملۃ)

عرض مؤلف

اس ناچیز کو اپنی قابلیت اور استعداد کا نہ کوئی دعویٰ ہے اور نہ گمان ہے اور نہ ہی بندہ کوئی مصنف یا مؤلف ہے البتہ اساتذہ کرام بالخصوص میرے شیخ و مرشد حضرت مولانا محمد عابد صاحب مدنی شیخ التفسیر جامعہ خیر المدارس، شیخ المنقول والمعقول حضرت مولانا شبیر الحق صاحب استاذ الحدیث جامعہ خیر المدارس، اور ماہر علم صرف استاذ العلماء حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب شیخ الحدیث جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن کراچی۔ اور ماہر علم نحو حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب استاذ الحدیث جامعہ امدادیہ، اور ولی کامل حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن صاحب مدیر جامعہ دار العلوم مدنیہ۔ دامت برکاتہم العالیہ۔ کی دعاؤں اور توجہات کی وجہ سے اس ناچیز کو اللہ تعالیٰ نے فہم عبارت اور حل کتاب کی کچھ استعداد عطا فرمائی ہے۔ برادر مکرم صاحب معارف الصرف مدیر مدرسہ معارف اسلامیہ نئی آبادی سعید کراچی مولانا عبد القیوم قاسمی صاحب سے اس ناچیز کی ملاقات ہوئی تو شاید انہوں نے اسی وجہ سے مجھ سے فرمایا، وفاق کے نصاب میں دو کتابیں نئی داخل ہوئی ہیں لہٰذا عبد الرحمٰن تو ان کی شرح لکھ۔ تو فقیر نے ان کے سامنے ایک تو اپنی بے بضاعتی کا عذر پیش کیا اور دوسرا من صنف فقد استھدف کا عذر پیش کیا مگر انہوں نے ان دونوں عذروں کو رد کرتے ہوئے مجھے گفت وشنید کرنے سے خاموش کر دیا اور فرمایا کہ عبد الرحمٰن بس تو نے یہ کام کرنا ہے اور انہوں نے مختارات کا نسخہ منگوا کر مجھے پکڑا دیا اور ساتھ ہی اس (شرح) کا نام بھی تجویز کر دیا تو میں نے ان سے دعا کی درخواست کر کے اور ان کے تعمیل حکم میں لکھنا شروع کر دیا تو اللہ کے فضل و کرم سے مبشرات فی حل مختارات اس ناچیز کی تقریباً ڈیڑھ ماہ کی محنت کا ثمرہ ہے۔ اصحاب علم و فضل سے عاجزانہ درخواست ہے کہ چھوٹوں کی ہمت افزائی کرنا اور کم ہمتوں کا حوصلہ بڑھانا بڑے ہونے کی علامت ہے۔ اور اصحاب کمال سے باخلوص التماس ہے کہ اس تالیف میں اگر کسی قسم کی غلطی اور لغزش پائیں تو خیر خواہی کرتے ہوئے ناچیز کو مطلع کریں تاکہ آئندہ اصلاح کر دی جائے اور مستفیدین سے درخواست ہے کہ وہ مؤلف اور اس کے اساتذہ اور والدین اور ناشر کو دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

ناچیز ابو اسامہ عبد الرحمٰن غفرلہٗ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

۲۲۔۱۔۱۴۲۷ھ (۲۱۔۲۔۲۰۰۶ء)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مقدمة الكتاب

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه أجمعين، ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

أما بعد! فإن الأدب العربي قد أصيب بمحنة أصيب بها أدب كل أمة، وهي محنة تكاد تكون طبيعية ومطردة للآداب واللغات إلا أن آجالها تختلف، فقد يطول أجل هذه المحنة في أدب قوم ويقصر في أدب قوم آخرين، وذلك يرجع إلى الأحوال الاجتماعية والعوامل السياسية وحركات الإصلاح والتجديد، والبعث الجديد، فإذا توفرت في أمة قَصُرَ أَجَلُ هذه المحنةِ، وإذا فقدت أو ضعفت طال أمد هذه المحنة وطال شقاء الأدب والأمة بها.

ترجمہ: حمد اور صلوۃ کے بعد پس بے شک عربی ادب اس آزمائش میں مبتلی ہوا جس میں ہر قوم کا ادب مبتلی ہوا۔ اور وہ ایسی آزمائش ہے قریب ہے کہ وہ آداب اور لغات کیلئے عام اور انکی طبیعت بن جاتی مگر اس کی مدتیں مختلف ہوتی ہیں تو کبھی ایک قوم کے ادب میں اس آزمائش کی مدت لمبی ہوتی ہے اور دوسری قوم کے ادب میں چھوٹی ہوتی ہے اور اس کا دارومدار اجتماعی احوال اور سیاسی عوامل اور اصلاح وتجدید کی تحریکوں اور نئے نظریہ پر ہوتا ہے تو جب یہ اسباب کسی امت میں زیادہ ہوں تو اس آزمائش کی مدت کم ہوتی ہے۔ اور جب یہ اسباب مفقود ہوں (نہ ہوں) یا کمزور ہوں تو اس آزمائش کی مدت لمبی ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ادب اور امت کی بدبختی لمبی ہوتی ہے۔

ادبی تحقیق: العربی: عَرُبَ از (ک) بمعنی فصیح عربی ہونا۔ از (ض) بمعنی کھانا۔ از (تفعیل) بمعنی اعرابی غلطی سے پاک کرنا۔ عربی میں ترجمہ کرنا۔ اگر از تفعیل اس کا صلہ عن ہو تو بمعنی کسی کی قباحت بیان کرنا۔ اصیب مادہ ص۔ و۔ ب از (ن) بمعنی چیز کا نشانہ پر لگنا از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا اور تصدیق کرنا از افعال اگر صلہ مِنْ ہو تو بمعنی کسی چیز کا لینا اور اگر صلہ باء ہو تو بمعنی تکلیف دینا و از تفعل بمعنی نیچے اترنا۔ محنۃ جمع مِحَنٌ ہے از (ف) (افتعال) بمعنی

آزمائش کرنا کل یہ اسم ہے جو متعدد افراد کے استغراق یا واحد کے عموم کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ بغیر اضافت کے استعمال نہیں ہوتا۔ اگر اس کے بعد مَا مصدر یہ ظرفیہ آجائے تو تکرار کا فائدہ دیتا ہے اور معرفہ ونکرہ محدودۃ کی تاکید کیلئے بھی آتا ہے امت بمعنی جماعت۔ طریقہ جمع اُمَمٌ ہے تکاد از (س) بمعنی فعل کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا۔ اور فعل از افعال مقاربہ ہے جس کا اسم مرفوع اور خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے اور اَنْ کے ساتھ قلیل الوقوع ہے از تفصیل بمعنی جمع کرنا غیر اصیل گھوڑے کو اور گدھے کو کودن کہتے ہیں۔ تکون فعل از افعال ناقصہ ہے، مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے مبتداء کو رفع دیتا ہے اور اس کو اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے، اور کبھی تامہ ہوتا ہے اور فاعل پر پورا ہو جاتا ہے اور کبھی ثبت اور وجد کے معنی میں بھی آتا ہے۔ کان کا مضارع ہے اور از تفعیل بمعنیٰ پیدا کرنا کے آتا ہے طبیعت جبلی اور فطری عادت جمع طبائع، خشکی، سردی، تری، گرمی کو طبائع اربعہ کہتے ہیں۔ مطردا مادہ ط۔ ر۔ د۔ از افتعال بمعنی جاری ہونا۔ پے در پے ہونا۔ جاری ہونا، دور ہونا از (ض) بمعنیٰ دور کرنا۔ از (س) بمعنی پیچھا کرنا لغات لغۃ کی جمع لغت ہر قوم کی اس اصطلاحی کلام کو کہتے ہیں جس سے وہ اپنے مقاصد ظاہر کرے آجال اجل کی جمع بمعنی وقت، مدت، موت تختلف مادہ خ۔ ل۔ ف۔ از افتعال بمعنی اختلاف کرنا ناموافق ہونا، بار بار جانا از (ن) قائم مقام ہونا، جانشین ہونا از (س) بمعنی بے وقوف ہونا۔ بائیں ہتھا ہونا یطول مادہ ط۔ و۔ ل از (ن) بمعنی لمبا ہونا۔ غالب ہونا از تفعیل بمعنی لمبا کرنا از تفعل بمعنی احسان کرنا قوم بمعنی جماعت، گروہ جمع اقوام اقاوم۔ اقاویم، یقصر مادہ ق۔ ص۔ از (ن) بمعنی ناقص ہونا از (ض) بمعنی قید کرنا از (ک) چھوٹا ہونا از تفعیل بمعنی چھوٹا کرنا آخرین اگر خاء کا فتح ہو آخَرُ بفتح الخاء کی جمع ہے بمعنی (دوسرے اور غیر یہاں یہی مراد ہے اور اگر بکسر الخاء تو آخِرُ بکسر الخاء کی جمع ہے بمعنی پچھلا۔ یرجع مادہ ر۔ (ج۔ ع از (ض) مصدر رجوعا ہو تو بمعنی لوٹنا اگر مصدر رَجْعًا ہو تو بمعنی لوٹانا از افعال بمعنی رد کرنا از تفعیل بمعنی حلق میں آواز گھمانا احوال حال کی جمع بمعنی کیفیت اور حالت اجتماعیۃ یاء برائے نسبت ہے مادہ ج۔ م۔ ع از افتعال بمعنی جمع ہونا از (ف) بمعنی جمع کرنا عوامل عاملۃ کی جمع ہے بمعنی کام کرنے والی اور متولی مادہ ع۔ م۔ ل از (س) کام کرنا محنت کرنا از تفعیل بمعنی حاکم بنانا۔ کام کی اجرت

دینا۔ السیاسیة یاء برائے نسبت ہے سیاست مصدر ہے بمعنی ملکی تدبیر اور انتظام از (ن) بمعنی دیکھ بھال کرنا حرکات حرکۃ کی جمع از (ک) بمعنی ہلنا از تفعیل بمعنی ہلانا الاصلاح مادہ ص۔ل۔ح۔ انا فعال درست کرنا۔ اچھا کرنا۔ از (ف) (ن) بمعنی درست ہونا التجدید مادہ ج۔د۔د از تفعیل بمعنی نیا کرنا۔ کوشش کرنا از (ض) نیا ہونا۔ کوشش کرنا۔ از (س) بمعنی خوش نصیب ہونا البعث از (ف) بمعنی جوش دلانا از (س) بمعنی نیند سے بیدار کرنا بعث بمعنی فوج جمع بعوث۔ بُعُثٌ توفرت مادہ و۔ف۔ر، از تفعل بمعنی زیادہ ہونا از (ض) افعال۔ تفعیل بمعنی زیادہ کرنا فقدت مادہ ف۔ق۔د۔ از (ض) بمعنی گم ہونا از افعال گم کرانا از افتعال وتفعل بمعنی بمعنی گمشدہ کو تلاش کرنا ضعفت مادہ ض۔ع۔ف۔ از (ن) (ک) بمعنی کمزور ہونا از (ف) وتفعیل بمعنی دو چند کرنا دوگنا کرنا شقاء مادہ ش،ق،ی از (س) بمعنی بد بخت ہونا از (ن) بد بخت بنانا از تفاعل بد بخت ہونے میں مقابلہ کرنا۔

ترکیب نحوی: الادب العربي موصوف مع صفت اِنَّ کا اسم ہے۔ ادبُ کلِ امةٍ مضاف مع مضاف الیہ دوسرے اصیب کا نائب فاعل ہے فعل مجہول نائب فاعل اور متعلق سے مل کر محنۃ کی صفت ہے موصوف مع صفت باء کا مجرور ہے جار مجرور پہلے اصیب کا ظرف لغو ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل (جوکہ ضمیر ہے) اور متعلق سے مل کر اِنَّ کی خبر ہے۔

ھی ضمیر مرفوع منفصل مبتدا ہے محنۃ موصوف تکاد فعل مقارب اس میں ضمیر پوشیدہ اس کا اسم تکون فعل ناقص اس میں ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ہے طبیعۃ ومطردۃ معطوف علیہ مع معطوف تکون کی خبر ہے تکون اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ ہوکر تکاد کی خبر ہے اور تکاد اپنے اسم وخبر سے مل کر محنۃ کی صفت ہے موصوف مع صفت ھی ضمیر کی خبر ہے للآداب واللغات تکون کا ظرف لغو ہے۔

فائدہ: جب دو اسم اکٹھے ہوں اور دونوں معرفہ ہوں یا دونوں نکرہ ہوں تو وہ اکثر آپس میں موصوف وصفت بنتے ہیں۔

إن هذه المحنة هو تسلطُ أصحاب الصناعة والتكلف على هذا الأدب الذين يتخذونه حرفة وصناعة ويحتكرونه احتكاراً ويتنافسون في تنميقه وتحبيره ليثبتوا به براعتهم وتفوقهم ويصلوا به إلى أغراضهم، ويستمر ذلك۔ ويستفحل حتى يصبح الأدب مقصوراً عليهم مختصاً بهم، ويأتي على

الناس زمان لا يفهم من كلمة ((الأدب)) إلا ما أثر عن هذه الطبقة من كلام مصنوع وأدب تقليدى لا قوة فيه ولا روح، ولا جدة فيه ولا طرافة، ولا متعة فيه ولا لذة.

ويطغي هذا الأدب الصناعي التقليدى على كل ما يؤثر عن هذه الأمة، وتحتوى عليه مكتبتها الغنية الزاخرة من أدب طبعي وكلام مرسل، وتعبير بليغ يحرك النفوس ويثير الاعجاب، ويوسع آفاق الفكر، ويغرى بالتقليد، ويبعث في النفس الثقة. ولا عيب فيه إلا أنه صدر عن رجال لم ينقطعوا إلى الأديب والانشاء ولم يتخذوه حرفة ومكسباً، ولم يشتهروا بالصناعة الأديبة، ولم يكن لهٰذا النتاج الأدبى الجميل الرائع عنوان أدبى، ولم يكن في سياق أدبي، وإنما جاء في بحث.

ترجمہ: بے شک یہ آزمائش اس اصلی ادب پر ان بناوٹی اور جعلی ادیبوں کے تسلط اور غلبہ کا نام ہے جو اس کو پیشہ بناتے ہیں اور کاریگری کے طور پر اس کو اپناتے ہیں اور اس کو جمع کرتے ہیں اور اس کو خوبصورت بنانے اور مزین کرنے میں رغبت کرتے ہیں تا کہ اس کے ذریعہ اپنے کمال اور اپنے اونچا ہونے کو باقی رکھیں اور اس کے ذریعہ اپنے مقاصد تک پہنچیں اور یہ حال جاری رہتا ہے اور بڑھتا رہتا ہے حتی کہ ادب ان پر بند اور ان کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے اور لوگوں پر ایسا زمانہ آجاتا ہے کہ ادب کے کلمۃ سے وہی کچھ سمجھا جاتا ہے جو اس طبقہ سے منقول ہوتا ہے یعنی ایسی بناوٹی کلام اور ایسا روایتی ادب کہ جس میں نہ قوت ہوتی ہے اور نہ روح اور نہ اس میں عمدگی ہوتی ہے اور نہ نئی چیز اور نہ اس میں لطف ہوتا ہے اور نہ لذت۔ اور یہ بناوٹی اور روایتی ادب ہر اس چیز پر غالب آجاتا ہے جو اس امت سے منقول ہوتی ہے اور اس پر اس امت کے کفایت کرنے والے بڑے کتب خانہ مشتمل ہوتے ہیں یعنی وہ طبعی ادب اور مرسل کلام اور بلیغ تعبیر جو دلوں کو ہلا دیتی ہے اور نفوس میں خودی کا جوش دلاتی ہے اور فکر کے آفاق میں وسعت پیدا کرتی ہے اور اپنی اتباع کے لئے ابھارتی ہے اور دل میں اعتماد پیدا کرتی ہے۔ اور اس طبعی ادب میں اس کے علاوہ کوئی عیب نہیں کہ یہ ایسے لوگوں سے ظاہر ہوا ہے کہ جو ادب اور مضمون نگاری کی طرف ہمہ تن مشغول نہیں ہوئے اور اس کو پیشہ اور کمانے کا ذریعہ نہیں بنایا اور ادبی صناعت میں مشہور نہیں ہوئے اور

اس خوبصورت خوشگوار ادبی پیداوار کیلئے کوئی ادبی عنوان نہیں تھا اور نہ ہی وہ ادب کی طرز پر تھا بلکہ وہ کسی دینی بحث یا علمی کتاب یا فلسفی یا اجتماعی موضوع میں آیا اور ظاہر ہوا تھا۔

ادبی تحقیق: تسلط مادہ س،ل،ط از تفعل بمعنی غالب ہونا از تفعیل بمعنی غالب بنانا از (س) (ک) بمعنی زبان دراز ہونا۔ اصحاب صاحب کی جمع بمعنی ساتھی، مالک، وزیر، گورنر از (س) بمعنی دوست ہونا از (ف) بمعنی کھال اتارنا الصناعة بمعنی پیشہ گری از (ف) بمعنی بنانا احسان کرنا از تفصیل بمعنی مزین کرنا التکلف از تفعیل بمعنی مشکل کام برداشت کرنا، تکلف کرنا یتخذون مادہ ا۔خ۔ذ از افتعال بمعنی بنانا از (س) بمعنی لینا حرفتہ مادہ ح۔ر۔ف۔ از افتعال بمعنی پیشہ اختیار کرنا از (ض) جھکانا از تفصیل بمعنی کنارہ بنانا احتکار مادہ ح۔ک۔ر۔ از افتعال مہنگا فروخت کرنے کیلئے چیز روکے رکھنا از (ض) ظلم کرنا از (س) بمعنی اصرار کرنا یتنافسون مادہ ن۔ف۔س، از تفاعل بمعنی مبالغہ کرنا از (ک) نفیس ہونا از (س) عورت کا بچہ جننا از (ض) نظر بد لگانا تنمیق مادہ ن۔م۔ق از تفعیل بمعنی خوبصورت کرنا از (ن) لکھنا تحبیر مادہ ح۔ب۔ر از (س) خوش ہونا از تفعیل بمعنی عمدہ بنانا از (ن) خوش کرنا اور مزین کرنا تفوق مادہ ف۔و۔ق از تفعل بمعنی بلند ہونا از (ن) بمعنی بلند ہونا، بڑھ جانا یصلوا مادہ و۔ص۔ل از (ض) بمعنی جوڑنا۔ نیکی کرنا از افتعال جڑنا۔ از تفعل بمعنی پہنچنا اغراض غرض کی جمع بمعنی حاجت۔ مطلب یستمر مادہ م۔ر۔ر۔ از استفعال بمعنی ہمیشگی اختیار کرنا، گزر جانا، از (ن) بمعنی گزرنا یستفحل مادہ ف۔حل، از استفعال بمعنی بڑا ہونا از (ف) نر حیوان تلاش کرنا یصبح اصبح فعل ناقص کا مضارع ہے مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب کرتا ہے اور کبھی دخل فی الصباح کے معنی میں ہوتا ہے اور لازمی ہوتا ہے مختصا مادہ خ۔ص۔ص۔ از افتعال بمعنی خاص ہونا از تفعیل خاص کرنا از (ن) بمعنی خاص کرنا از (س) بمعنی خاص ہونا یأتی مادہ ء۔ت۔ی از (ض) بمعنی حاضر ہونا از تفعل آسان ہونا از مفاعلہ بمعنی موافقت کرنا ناس قوم اور رھط کی طرح اسم جمع ہے زمان بمعنی وقت جمع از منة و ازمان لایفھم مادہ ف۔ھ۔م از (س) بمعنی سمجھنا از افعال و تفصیل سمجھانا کلمة وہ لفظ جو انسان بولے مفرد ہوں یا مرکب اثر مادہ ا۔ث۔ر۔ جمع کلمات و کَلِمٌ از (ض) بمعنی نقل کرنا از افعال اکرام کرنا از (س) چھانٹ لینا

الطبقة مرتبہ۔ حال جمع طبقات کلام بمعنی قول، گفتگو، جملہ از (ض)(ن) بمعنی زخمی کرنا از مفاعلہ بمعنی گفتگو کرنا تقلیدی یاء برائے نسبت ہے مادہ ق۔ل۔د۔ از تفعیل بمعنی اتباع کرنا کام سپرد کرنا، ہار پہنانا از (س) رسی بٹنا قوة طاقت۔ زور جمع قوات۔ قُویٰ روح جان۔ قرآن۔ حکم الٰہی، وحی، جبریل، جمع ارواح طرافۃ ملیح بات، نئی عمدہ چیز جمع طُرف متعة بمعنی تھوڑے نفع کی چیز جمع مُتَع و مِتَع لذة مزہ۔ خوشی جمع لذات یطغی مادہ ط۔غ۔ی از افعال بمعنی سرکشی کرنا۔ غالب ہونا از (س)(ض) کفر میں غلو کرنا از تفعیل بمعنی سرکش بنانا تحتوی مادہ ح۔و۔ی۔ از افتعال بمعنی جمع کرنا از (س) سبزی یا سرخی مائل سیاہ ہونا مکتبۃ کتب خانہ، لائبریری جمع مکاتب مادہ ک۔ت۔ب۔ از (ن) بمعنی لکھنا۔ فرض کرنا از تفصیل فوج کے دستے بنانا الغنية بمعنی مالداری مادہ غ۔ن۔ی۔ از (س) بمعنی نکاح کرنا از تفعیل گانا گانا از تفعل بمعنی مالدار ہونا الذاخرة بمعنی خوب بھرا ہوا مادہ ذ۔خ۔ر از (ف) بمعنی موج مارنا، بھرا ہوا ہونا از مفعالہ مقابلہ میں فخر کرنا مرسل مادہ ر۔س۔ل۔ از افعال بمعنی چھوڑنا۔ بلا قید بولنا از (س) لٹکا ہوا ہونا تعبیر بمعنی دل کی بات کرنا۔ خواب کی تعبیر بیان کرنا از (س) بمعنی آنسو بہانا۔ عبرت حاصل کرنا۔ بلیغ جمع بلغاء از (ن) بمعنی پہنچنا از تفعیل بمعنی پہنچانا از (ک) بلیغ ہونا نفوس نفس کی جمع ر۔ح۔ خون۔ سانس۔ کشادگی۔ بدن۔ یثیر مادہ ث۔و۔ر۔ از افعال و تفعیل واستفعال بمعنی جوش دلانا۔ کھود کرید کرنا الاعجاب مادہ ع۔ج۔ب از افعال و تفعیل بمعنی تعجب میں ڈالنا از س۔ تفعل بمعنی تعجب کرنا یوسع مادہ و۔س۔ع از افعال و تفعیل بمعنی کشادہ کرنا از تفعل (س)(ک) بمعنی کشادہ ہونا از (ف) بمعنی بکثرت دینا آفاق افق کی جمع بمعنی کنارہ ہواؤں کے چلنے کی جگہ از (ض) آفاق میں جانا از (س) بمعنی انتہاء تک پہنچنا الفکر جمع افکار بمعنی سوچ و بچار۔ غور وفکر از (ض) افعال۔ تفعیل بمعنی غور وفکر کرنا یغری مادہ غ۔ر۔ی از افعال بمعنی برانگیختہ کرنا۔ دشمنی ڈالنا از تفعیل بمعنی سریش سے جوڑنا الثقه جمع ثقات بمعنی قابل اعتماد از (ض) بمعنی بھروسہ کرنا از (ک) بمعنی قوی ہونا از افعال رسی سے باندھنا عیب جمع عیوب بمعنی برائی از (ض) عیب دار بنانا از تفعیل بمعنی عیب کی طرف نسبت کرنا صدر از (ن)(ض) بمعنی واپس ہونا۔ افعال بمعنی واپس کرنا رجال رجل کی جمع مذکر انسان۔ مرد۔ ینقطعوا مادہ ق۔ط۔ع۔ از افعال بمعنی

کٹنا۔ ختم ہونا از (ف) جدا کرنا۔ کاٹنا از (ک) کلام پر قادر نہ ہونا الانشاء مادہ ن۔ش۔ی از افعال بمعنی پرورش کرنا۔ پیدا کرنا از (ف) زندہ ہونا اور جوان ہونا مکسبا بمعنی کمائی کا آلہ مادہٗ ک۔س۔ب۔ از (ض) وتفعل وافتعال بمعنی کمائی کرنا۔ جمع کرنا طلب کرنا یشتھروا مادہ ش۔ھ۔ر۔ از افتعال بمعنی مشہور ہونا از (ف) مشہور کرنا از مفاعلہ ماہواری پر معاملہ کرنا نتاج جانوروں کے بچہ جننے کی حالت از (ض) پیدا ہونا از افعال پیدا کرنا۔ جمیل بمعنی نیکی واحسان از (ن) بمعنی جمع کرنا از (ک) خوبصورت ہونا از تفعیل بمعنی خوبصورت بنانا الرائع مادہ ر۔و۔ ع بمعنی حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا جمع رائعون۔ رُوَّعٌ از (ن) گھبرانا از (س) و افعال بمعنی ڈرانا عنوان جمع عناوین بمعنی کتاب کا دیباچہ۔ خط وغیرہ کا پتہ از فعللہ بمعنی دیباچہ لکھنا سیاق بمعنی انداز کلام عورت کا مہر از (ن) بمعنی جانور کو پیچھے سے ہانکنا اور بیان کرنا از (س) پر گوشت پنڈلی والا ہونا جاء مادہ ج۔ی۔ء۔ از (ض) بمعنی آنا اگر صلہ باء ہو تو بمعنی لانا بحث از (ف) بمعنی کھودنا از مفاعلہ بمعنی گفتگو کرنا افتعال وتفعل استفعال بمعنی تفتیش کرنا بحث کی جمع بحوث وابحاث۔

نحوی ترکیب: هذه المحنة موصوف و صفت . معطوف علیه و عطف. بدل و مبدل منه . بناء علی التراکیب المختلفة اِنّ کا اسم ہو ضمیر منفصل مبتدا تسلط اصحاب الصناعة مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر ہے مبتداء خبر جملہ ہو کر انّ کی خبر ہے علی هذا الادب تسلط کے متعلق ہے الذین یتخذون موصول وصلہ مل کر اصحاب کی صفت ہے حرفة وصناعة معطوف علیہ و معطوف مل کر یتخذون کا مفعول ثانی ہے اِحتِکارًا یحتکرون کا مفعول مطلق ہے لیثبتوا کا لام یتخذون . یحتکِرون. یتنافسون افعال کی علت ہے لاقوة فیه میں قوة لائے نفی جنس کا اسم ہے اور فیہ جار مجرور موجود کے متعلق ہو کر لانفی جنس کی خبر ہے عنوان ادبی موصوف وصفت مل کر لم یکن کا اسم مؤخر ہے۔

دینی، أو کتاب علمی، أو موضوع فلسفی أو اجتماعی، فبقی مغموراً مطموراً فی الأدب الدینی،أو الکتب العلمیة، ولم یشأ الأدب الصناعی-بکبریائه - أن یفسح له فی مجلسه ولم ینتبه له مؤرخو الأدب-بضیق

تفكيرهم وقصور نظرهم-فينوهوا به ويعطوه مكانه اللائق به.

ان هذا الأدب الطبيعي الجميل القوى كثير وقديم فى المكتبة العربية، بل هو أكبر سناً وأسبق زمناً من الأدب الصناعي، فقد دون هذا الأدب فى كتب الحديث والسيرة قبل أن يدون الأدبُ الصناعى فى كتب الرسائل والمقامات، ولكنه لم يحظ من دراسة الأدباء والباحثين وعنايتهم ما حظى به الأدب الصناعى، مع أنه هو الأدب الذى تجلت فيه عبقرية اللغة العربية وأسرارها وبراعة أهل اللغة ولباقتهم، وهو مدرسة الأدب الأصلية الأولى.

ترجمہ: تو وہ دینی ادب یا علمی کتب میں پوشیدہ اور مدفون ہوکر باقی رہ گیا۔ اور بناوٹی ادب نے اپنے تکبر کی وجہ سے یہ نہ چاہا کہ اس کے لئے اپنی مجلس میں وسعت کرے اور اس کو جگہ دے۔ اور مورخین ادب اپنی تنگ سوچ اور اپنی نگاہ کے کوتاہ ہونے کی وجہ سے اس کے لئے بیدار نہ ہوئے کہ اس کی تعظیم کرتے اور اس کو اس کا مناسب مقام دیتے۔ بے شک یہ خوبصورت طاقتور طبعی ادب عربی کتب خانہ میں زیادہ ہے اور پہلے سے ہے بلکہ یہ بناوٹی ادب سے عمر میں بڑا اور زمانہ کے اعتبار سے اس سے مقدم ہے بیشک یہ ادب رسائل اور مقامات کی کتب میں بناوٹی ادب کی تدوین سے پہلے حدیث اور سیرت کی کتب میں مدون کیا گیا لیکن ادباء اور محققین کی تدریس اور ان کے اہتمام سے اس نے وہ حصہ نہیں پایا جو حصہ بناوٹی ادب نے پایا باوجودیکہ یہی وہ ادب ہے جس میں عربی زبان کی سرداری اور اس کے رموز اور اہل زبان کا کمال اور ان کی ذہانت ظاہر ہوئی ہے اور یہی ادب کا اصلی اور پہلا مدرسہ ہے۔

ادبی تحقیق: دینی یاء برائے نسبت ہے بمعنی حساب۔ ملکیت۔ قدرت۔ حکم۔ مذہب۔ ملت۔ سیرت۔ بدلہ جمع ادیان از (ض) بمعنی دین اختیار کرنا۔ مالک ہونا۔ قرض لینا از تفعیل بمعنی اپنے دین کے تابع بنانا **علمی** یاء برائے نسبت ہے از (س) بمعنی جاننا از (ض) (ن) نشان لگانا۔ علم کی جمع علوم علم کہتے ہیں شئی کی حقیقت کے ادراک کو **موضوع** مادہ و۔ض۔ع از (ف) بمعنی رکھنا۔ اپنے آپ کو ذلیل کرنا از (س) بمعنی نقصان اٹھانا از تفعیل بمعنی جوڑنا **فلسفی** یاء برائے نسبت ہے بمعنی حکمت والا جمع فلاسفہ **بَقِيَ** از (س) ہمیشہ رہنا از (ن) (ض) دیکھنا از افعال

بمعنی رحم کرنا **مغمورا** بمعنی غیر مشہور۔ گمنام مادہ غ۔م۔ر از (ک) بمعنی جاہل ہونا از (ن) بمعنی ڈھانپنا۔ **مطمورا** مادہ ط۔م۔ر۔ از (ض) بمعنی دفن کرنا، چھپانا از (ن) سفر کرنا از (س) ورم آجانا کبریاء۔ بزرگی۔ عظمت از (ن) عمر میں بڑا ہونا از (ک) مرتبہ میں بڑا ہونا از تفعیل بڑا بنانا از مفاعلہ بمعنی دشمنی کرنا **یفسح** از (ف) بمعنی کشادگی کرنا از (ک) وافعال وسیع ہونا مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ اور کچہری جمع مجالس از (ض) بمعنی بیٹھنا واز تفعیل بٹھانا **لم ینتبه** مادہ ن۔ب۔ہ۔ از افتعال وتفعل واستفعال بمعنی بیدار ہونا از تفعیل بیدار کرنا از (ن)(س) (ک) بمعنی شریف ومشہور ہونا **مؤرخو الادب مؤرخون** تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے مادہ ء۔ر۔خ از تفعیل بمعنی تاریخ نکالنا۔ وقت بیان کرنا۔ تاریخ وہ علم ہے جس میں واقعات مع تاریخ بیان کئے جائیں **ضیق** بمعنی سختی اور وہ غم جس سے تنگ دلی ہو از (ض) وتفعل وتفاعل بمعنی تنگ ہونا از افعال وتفعیل بمعنی تنگ کرنا **نظر** بمعنی نگاہ ودانائی از (ن)(س) بمعنی دیکھنا اگر صارفی ہو بمعنی غور کرنا از افعال بمعنی ادائیگی قرض کی مہلت دینا۔ مشابہ ہونا از مفاعلہ بمعنی مشابہ ہونا۔ بحث کرنا۔ **ینوھوا** مادہ ن۔و۔ہ۔ از تفعیل بمعنی تعظیم کرنا۔ بلند کرنا از (ن) بلند ہونا از تفعیل بمعنی بلند ہونا **یعطوا** مادہ ع۔ط۔ی از افعال بمعنی دینا از (ن) بمعنی لینا۔ بلند کرنا از تفصیل (جلدی کرنا) خدمت کرنا از استفعال عطیہ مانگنا **مکان** اسم ظرف کسی چیز کے ہونے کی جگہ جمع اماکن وامکنۃ از (ن) بمعنی ہونا از تفعل بمعنی ایجاد ہونا از استفعال بمعنی عاجزی کرنا **لائق** مادہ ل۔ی۔ق از (ض) بمعنی مناسب ہونا۔ پناہ لینا از تفعیل بمعنی، کھانے کو نرم کرنا از افتعال بمعنی دوستی کرنا از افعال بمعنی اپنے ساتھ ملا لینا **القوی** مضبوط جمع اقویاء از (س) بمعنی مضبوط ہونا از تفعیل مضبوط کرنا از مفاعلہ بمعنی طاقت میں غالب ہونا از افعال محتاج ہونا **کثیر** از (ک) بہت ہونا از (ن) کثرت میں غالب آنا از تفعیل زیادہ کرنا **قدیم** بمعنی پرانا۔ فوج کا اگلا حصہ جمع قدماء۔ قدائم، قدامی۔ از (ن) بمعنی پہلے ہونا از (س) آنا از (ک) بمعنی پرانا ہونا از تفعیل بمعنی آگے کرنا **سنا** بمعنی عمر از (ن) چھری تیز کرنا۔ مسواک کرنا۔ طریقہ جاری کرنا از تفعیل اچھی گفتگو کرنا۔ مسواک کرنا از افعال بمعنی بوڑھا ہونا **اسبق** اسم تفضیل ہے از (ن)

(ض) آگے بڑھنا۔ غالب آنا از افعال بمعنی سبقت کرنا از مفاعلہ دوڑ میں مقابلہ کرنا دَوَّنَ از تفصیل ترتیب دینا از (ن) کمزور ہونا از تفعل بمعنی پورے طریقہ سے مستغنی ہونا۔ الحدیث بمعنی نیا و خبر جمع حدثاء. حداث اگر خبر کا معنی ہو تو جمع احادیث۔ حدثان از (ن) واقع ہونا۔ نو پیدا ہونا از تفعیل روایت کرنا از افعال بمعنی ایجاد کرنا از مفاعلہ گفتگو کرنا السیرۃ بمعنی عادت و طریقہ۔ طرز زندگی جمع سِیَرٌ از (ض) بمعنی چلنا اگر صلہ باء ہو تو معنی ہے چلانا از افعال و تفعیل چلانا رسائل پیغام۔ خط۔ رسالۃ کی جمع ہے مقامات مجلس۔ سرداری۔ لوگوں کی جماعت۔ خطبۃ جو جمعہ میں بیان کیا جائے مقامۃ کی جمع ہے مادہ ق۔ و۔ م۔ از (ن) بمعنی کھڑا ہونا از افعال کھڑا کرنا از مفاعلہ سیدھا ہونا از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا۔ یحظ مادہ۔ ح۔ ظ۔ ظ از (س) نصیب اور حصہ والا ہونا دراسۃ از (ن) بمعنی پڑھنا۔ مٹنا از افعال و تفعیل بمعنی پڑھانا عنایت مادہ ع۔ ن۔ ی۔ از (ض) واقع ہونا۔ نازل ہونا۔ مفید ہونا حفاظت کرنا۔ فکر مند ہونا از (س) تھکنا از افتعال بمعنی اہتمام کرنا تجلت مادہ ج۔ ل۔ ی۔ از تفعیل اچھی طرح ظاہر ہونا از (ن) ظاہر کرنا۔ دور کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ از (س) پیشانی کشادہ ہونا از تفعیل بمعنی مصیبت وغیرہ دور کرنا عبقریۃ یاء برائے نسبت ہے بمعنی سردار اسرار سِرٌّ کی جمع ہے بمعنی راز از (ن) خوش کرنا از (س) بمعنی ناف میں درد از افعال و تفعیل بمعنی خوش کرنا اَسَرَّ السِرَّ بمعنی راز چھپانا لباقۃ بفتح اللام ز (س) ماہر ہونا۔ نرم اخلاق والا ہونا۔ ذہین ہونا از (ن) بمعنی نرم کرنا الاصلیۃ جڑ والا از (ک) جڑ والا ہونا۔ جڑ پکڑنا عمدہ ہونا از (س) بمعنی بدبودار اور متغیر ہونا از تفعیل بمعنی جڑ والا بنانا۔ اصل بیان کرنا الاولی اول کا مؤنث ہے جمع اُوَلٌ . اولیات بمعنی پہلی از (ن) لوٹنا انتظام کرنا از تفعیل واپس کرنا اھل کنبۃ۔ رشتہ دار جمع اھلون. آھلات. آھال از (ن) (ض) شادی شدہ ہونا از (س) انس حاصل کرنا از مفاعلہ بمعنی شادی کر دینا از تفعل بمعنی کسی کام کے لائق ہونا۔

ترکیب نحوی: مغمور مطمورا حال ہے بقی کی ضمیر فاعل سے، کثیر و قدیم معطوف علیہ و معطوف مل اِنَّ کی خبر ہے۔ ھذا الادب دون فعل مجہول کا نائب فاعل ہے ماحظی بہ الادب الصناعی الادب

الصناعی موصوف مع صفت حظی فعل کا فاعل ہے فعل اپنے متعلق اور فاعل سے مل کر ما کا صلہ ہے موصول مع صلہ لم یحظ کا فاعل ہے۔ الاصلیة مدرسہ کی صفت اولی ہے اور الاولی مدرسة کی صفت ثانیہ ہے۔

ونأخذ كتب الحديث والسيرة -كمثال هذا الادب الطبعي -أولاً فنقول: إنها اشتملت على معجزات بيانية وقطع أدبية ساحرة، تخلو منها مكتبة الأدب العربي -على سعتها وغناها -وهو دليل على صحة هذه اللغة ومرونتها، واقتدارُها على التعبير الدقيق عن خواطر ومشاعر ووجدانات وكيفيات نفسية عميقة دقيقة، ووصف بليغ مصور للحوادث الصغيرة، وهي الكتب التي حفظت لنا مناهج كلام العرب الأولين وأساليب بيانهم، ولئن صح ما قاله الرقاشي: ((إن ما تكلمت به العرب من جيد المنثور، أكثر مما تكلمت به من جيد المنظوم، فلم يحفظ من المنثور عشره،

ترجمہ: اور ہم سب سے پہلے اس طبعی ادب کی مثال کے طور پر حدیث اور سیرت کی کتابوں کو لیتے ہیں۔ تو ہم کہتے ہیں کہ یہ کتب ایسے بیانی معجزات اور جادو اثر ادبی ٹکڑوں پر مشتمل ہیں جن سے اپنی وسعت اور غناء کی باوجود عربی ادب کا کتب خانہ خالی ہے اور یہ چیز اس لغت کے صحیح اور اس کے ٹھوس ہونے پر اور جذبات اور خیالات اور احساسات اور گہری باریک نفسانی کیفیات کی باریک بیانی اور معمولی واقعات کی تصویر کشی کرنے والے پُر اثر بیان پر اس کے قادر ہونے پر دلیل ہے۔ اور یہ وہ کتب ہیں جنہوں نے ہمارے لئے پہلے عرب کی کلام کے طریقوں اور ان کے انداز بیان کو ہمارے لئے محفوظ کیا ہے۔ اور اگر وہ بات درست ہے جس کو علامہ رقاشی نے کہا ہے کہ بیشک عرب نے جو عمدہ نثر بولی ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو انہوں نے منظوم کلام بولی ہے تو منثور کلام سے اس کا دسواں حصہ بھی محفوظ نہیں ہے۔

ادبی تحقیق: مثال بمعنی مشابہ۔ نظیر۔ صفت۔ کہاوت جمع امثال از (ن) بمعنی مشابہ ہونا از (ض) سامنے کھڑا ہونا از تفعیل بمعنی ہو بہو تصویر بنانا از تفعل بیان کرنا از افتعال بمعنی اطاعت کرنا۔ بیان کرنا نقول مادہ ق۔ و۔ ل۔ از (ن) بمعنی حکم کرنا۔ بولنا اگر مصدر قیلولة ہو تو بمعنی

آرام کرنا از تفعیل نہ کہی ہوئی بات کو منسوب کرنا از تفعل جھوٹ گھڑنا۔ از مفاعلہ بمعنی مباحثہ کرنا
اشتملت مادہ ش۔م۔ل۔ از افتعال بمعنی احاطہ کرنا از (ن) بادشمال چلنا۔ از (ض) بکری کے
تھن پر تھیلا چڑھانا از (س) چادر میں لپیٹنا اگر مصدر شمول ہوتو معنی ہوگا عام ہونا معجزات مادہ
ع۔ج۔ز۔ یہ معجزۃ کی جمع ہے بمعنی خرق عادت کام جس کو اللہ تعالی کسی نبی کے ہاتھ پر ظاہر
کرے۔ از (ن) بمعنی بوڑھا ہونا از (س۔ض) عاجز ہونا از تفعیل عاجز کرنا از استفعال بمعنی
عاجز پانا بیانیۃ یاء برائے نسبت ہے بیان وہ فصیح گفتگو جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے مادہ
ب۔ی۔ن۔ از (ض) بمعنی واضح ہونا از افعال و تفعیل بمعنی واضح کرنا از مفاعلہ بمعنی چھوڑ کر جدا
ہونا ساحرۃ جادو کرنے والی جمع ساحرات از (ف) جادو کرنا دھوکا دینا۔ دور کرنا از (س) صبح
سویرے آنا از افعال بمعنی صبح جانا از تفعل بمعنی سحری کھانا تخلو مادہ خ۔ل۔و۔ از (ن) بمعنی
خالی ہونا از تفعیل بمعنی چھوڑنا دلیل بمعنی مرشد۔ راہنما۔ حجت جمع ادلہ۔ دلائل مادہ۔ د۔ل۔
ل۔ از (ن) بمعنی راستہ دیکھنا از (ض) نخرے دکھانا از افعال محبت پر بھروسہ کرنا صحت مادہ
ص۔ح۔ح از (ن) بمعنی تندرست ہونا۔ خبر کا واقعہ کے مطابق ہونا از تفعیل تندرست کرنا
مرونۃ مادہ م۔ر۔ن۔ از (ن) بمعنی تھوڑی سختی کے ساتھ نرم ہونا از تفعیل نرم کرنا۔ عادی بنانا از
تفعل بمعنی مہربان ہونا اقتدار مادہ ق۔د۔ر۔ از افتعال بمعنی قوی ہونا۔ از (ن) س۔ (ض)
مصدر قدرۃً ہوتو معنی قادر ہونا از (ض) اگر مصدر قدراً ہوتو معنی تدبیر کرنا از تفعیل فیصلہ کرنا۔
اندازہ لگانا۔ تقسیم کرنا۔ قادر بنانا از مفاعلہ بمعنی قوت میں مقابلہ کرنا دقیق باریک چیز۔ مشکل
معاملہ۔ آٹا جمع ادقاء. ادقۃ از (ض) بمعنی باریک ہونا از (ن) توڑنا۔ دروازہ کھٹکھٹانا از
افعال و تفعیل بمعنی باریک کرنا خواطر خاطر کی جمع بمعنی خیال۔ دل۔ نفس۔ تدبیر از (ن)
(ض) پیش آنا از (ک) بلند ہونا از تفاعل بمعنی شرط لگانا از افعال بمعنی خطرہ میں ہونا۔ یاد دلانا
مشاعر مادہ ش۔ع۔ر بمعنی حواس از (ن) محسوس کرنا جاننا از (س) زیادہ اور لمبے بالوں والا
ہونا از مفاعلہ اشعار میں مقابلہ کرنا از تفاعل بتکلف شاعر بننا وجدانات وجدانی کی جمع وہ چیز
جس کو انسان اپنے نفس سے محسوس کرے۔ وہ اشیاء جو باطنی قوتوں سے محسوس ہوں مادہ و۔ج۔د
از ض۔س۔ مصدر وجدانا ہوتو بمعنی پانا از (ض) مصدر وجدا بمعنی غصہ ہونا از (ض) مصدر

وجدا بمعنی غصہ ہونا از (ض) مصدر وِجدًا اور وُجدا بمعنی مستغنی ہونا از (س) صلہ باء بمعنی محبت کرنا کیفیات کیفیت کی جمع بمعنی حالت۔ صفت از تفعیل کیفیت بنانا از تفعل کسی کیفیت پر ہونا عمیقۃ جمع عمائق مادہ ع، م، ق از (س) (ک) و تفعل بمعنی کشادہ ہونا لمبا ہونا۔ گہرا ہونا وصف از (ض) بمعنی بیان کرنا۔ تعریف کرنا۔ از (ک) لڑکے کا خدمت کے قابل ہونا از افتعال قابل بیان ہونا از تفعل خادم بنانا مصور مادہ ص۔ و۔ ر از تفعیل تصویر بنانا از تفعل خیال میں لانا از (ن) بمعنی آواز دینا۔ جھکا دینا از (س) بمعنی جھکنا حوادث حادث کی جمع واقعہ۔ مصیبت۔ نو پید چیز صغیرۃ مرتبہ یا جسامت میں چھوٹی چیز مادہ ص۔ غ۔ ر از (س) چھوٹا ہونا از (ک) ذلیل ہونا از افعال و تفعیل بمعنی ذلیل بنانا چھوٹا بنانا حفظت از (س) نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔ زبانی یاد کرنا از تفعیل بمعنی یاد کرانا از مفاعلہ ہمیشگی کرنا از تفعل بچنا از افعال بمعنی غصہ دلانا مناهج منہج و منهاج کی جمع بمعنی کشادہ راستہ از (ف) بمعنی واضح کرنا۔ بوسیدہ کرنا از افعال واضح ہونا۔ ظاہر ہونا از (ن) بوسیدہ ہونا اسالیب اسلوب کی جمع بمعنی راستہ۔ طریقہ۔ روش مادہ س۔ ل۔ ب از (ن) بمعنی چھیننا انفعال تیز چلنا جید بمعنی عمدہ عمدہ جمع جیاد از (ن) عمدہ ہونا۔ اچھا بنانا از تفعیل عمدہ بنانا۔ خوبصورت بنانا از استفعال بخشش طلب کرنا منثور منظوم کلام ضد مادہ ن۔ ث۔ ر از (ن) بمعنی بکھیرنا۔ نثر میں گفتگو کرنا از (ض) چھینکنا از تفعل و تفاعل بمعنی بکھرنا اکثر مادہ ک۔ ث۔ ر از (ک) بمعنی زیادہ ہونا از (ن) کثرت میں غالب آنا از تفعیل زیادہ کرنا المنظوم بمعنی شعر مادہ ن۔ ظ۔ م از (ض) بمعنی آراستہ کرنا۔ موتی پرونا۔ موزون کرنا از تفاعل و تفعل ترتیب وار ہونا عشرہ عشر دسواں حصہ جمع عشور۔ اعشار از (ض) دس میں سے ایک لینا از (ن) و تفعیل دس میں سے ایک لینا از افعال بمعنی دس کر دینا از مفاعلہ باہم مل جل کر رہنا۔

ترکیب نحوی: کتب الحدیث مضاف مع مضاف الیہ نأ خذ کا مفعول بہ ہے۔ لہٰذا الادب جار مع مجرور کائن کی ظرف مستقر ہو کر مثالِ کی صفت ہے۔ اوّلاً بواسطہ مصدر محذوف اخذًا کی صفت ہو کر نأ خذ کا مفعول مطلق ہے۔ تخلو۔ معجزات کی صفت ہے۔ اکثر مما۔ اِنَّ کی خبر ہے۔

فائدہ: جار مجرور کو ظرف کہتے ہیں اور ہر جار و مجرور کے لئے متعلق کا ہونا ضروری ہے اگر اس کا متعلق لفظوں میں موجود ہو تو اس کو ظرف لغو اور اگر اس کا متعلق لفظوں میں موجود نہ ہو تو اس کو

ظرف مستقر کہتے ہیں۔

ولا ضاع من الموزون عشره)) فكتب الحديث النبوى تسد هذا الفراغ الواقع فى تاريخ الأدب العربى تنقل إلينا هذا الذخر الأدبى الذى أعتقد أنه قد ضاع، وتمتاز أنها قد اتصل سندها وصحت روايتها فهى أوثق مصدر للغة العربية البليغة التى كانت سائدة فى عهدها الذهبى الأول وللأدب العربى الذى كان منتشراً فى جزيرة العرب.

إن هذه الكتب تشتمل على روايات قصيرة وطويلة وكلُّها أمثله جميلة للغة العرب العرباء التى كانوا يتكلمون بها ويعبرون فيها عن ضمائرهم وخواطرهم، ويجد دارس الأدب العربى فيها من البلاغة العربية، والقدرة البيانية، والوصف الدقيق، والتعبير الرقيق، وعدم التكلف والصناعة ما يقف أمامه خاشعًا معترفًا للرواة بالبلاغة والتحرى فى صحة النقل والرواية، وللغة العربية بالسعة والجمال.

ترجمہ: اور منظوم کلام میں سے اس کا دسواں حصہ بھی ضائع نہیں ہوا تو کتب حدیث ادب عربی کی تاریخ میں واقع ہونے والے اس خلا کو پر کرتی ہیں اور ہماری طرف اس ادبی ذخیرہ کو منتقل کرتی ہیں جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ ضائع ہوگیا اور یہ کتب اس میں ممتاز ہیں کہ ان کی سند متصل اور ان کی روایت صحیح ہے تو یہ اس بلیغ عربی زبان کے لئے جو اپنے پہلے سنہری دور میں سردار تھی اور اس عربی ادب کے لئے جو جزیرہ عرب میں پھیلا ہوا تھا مضبوط جڑ ہیں بیشک یہ کتب چھوٹی اور لمبی روایت پر مشتمل ہیں۔ اور یہ تمام روایات خالص عرب کی اس زبان کیلئے خوبصورت مثالیں ہیں جس کے ذریعہ وہ گفتگو کرتے تھے اور جس میں اپنے جذبات اور خیالات کو بیان کرتے تھے۔ اور عربی ادب پڑھنے والا ان روایات میں اتنی بلاغت عربیہ اور قدرت بیانیہ اور باریک و نرم بیانی اور بناوٹ و تکلف سے دوری پاتا ہے کہ وہ اس کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے اور نگاہ نیچی کر کے کھڑا ہوتا ہے اور راویوں کے لئے بلاغت اور روایت اور نقل کرنے میں غور و فکر کا اور عربی زبان کیلئے وسعت اور خوبصورتی کا اعتراف کرتا ہے۔

ادبی تحقیق: ضاع مادہ ض۔ی۔ع از (ض) بمعنی ضائع ہونا بے کار ہونا از افعال ضائع

کرنا۔ بہت جائیداد والا ہونا از تفعل بمعنی پھیلنا۔ موزون مادہ و۔ز۔ن از ض تولنا۔ شعر کی تقطیع کرنا از (ک) بوجھل ہونا از افعال و تفعیل بمعنی دل لگانا از مفاعلہ مقابل ہونا از افعال وزن ہونا۔ النبوی نبی کی طرف منسوب نبی خدا کی طرف سے پیغامبر جمع انبیاء مادہ ن۔ب۔ء۔از (ف) بلند ہونا۔ دور ہونا از افعال و تفعیل بمعنی خبر دینا از مفاعلہ ایک دوسرے کو خبر دینا از تفعل نبوت کا دعوی کرنا تسد مادہ س۔د۔د از (ن) سیدھا ہونا۔ بند کرنا۔ از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا از انفعال و استفعال بمعنی بند ہونا الفراغ از (ف) (ن) کام سے خالی ہونا از (ک) گھبرانا از (س) پانی گرانا از افعال پانی گرانا از تفعل خالی ہونا تنقل مادہ ن۔ق۔ل از (ن) روایت کرنا منتقل کرنا از تفعیل زیادہ منتقل کرنا از افتعال بمعنی منتقل ہونا تمتاز مادہ م۔ی۔ز۔از (ض) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا از افتعال۔ تفعل۔ انفعال جدا ہونا لائسنس کو الامتیاز کہتے ہیں سند دستاویز۔ سہارا۔ چادر از (ن) تفاعل استفعال اعتماد کرنا از افعال بمعنی حوالہ دینا۔ ٹیک لگانا روایت مادہ ر۔و۔ی۔از (ض) نقل کرنا۔ بیان کرنا از (س) سیراب ہونا از تفعیل غور کرنا۔ سفر میں پانی ساتھ لے جانا سائدۃ مادہ س۔و۔د۔از (ن) بمعنی سردار ہونا۔ شریف ہونا از تفعیل سردار بنانا۔ کالا کرنا از (س) کالا ہونا عہد بمعنی وفاء ضمان۔ ذمہ۔ دوستی۔ وصیت۔ میثاق۔ شاہی فرمان جمع عہود از (س) بمعنی حفاظت کرنا۔ پورا کرنا۔ از مفاعلہ معاہدہ کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے معاہدہ کرنا از استفعال بمعنی عہد لینا۔ الذھبی یاء برائے نسبت ہے ذھب بمعنی سونا جمع اذھاب. ذھوب . ذھبان از (ف) بمعنی جانا۔ گذرنا۔ مرنا۔ از (س) سونے کی کان میں بہت سونا پا کر حیران ہونا از افعال بمعنی لے جانا از تفعیل بمعنی سونے کی قلعی کرنا۔ منتشرا مادہ ن۔ش۔ر۔از افتعال بمعنی پھیلنا از (ن) پھیلانا۔ زندہ کرنا جزیرۃ زمین کا وہ ٹکڑا جس کے چاروں طرف پانی ہو جمع جزائر و جُذُرٌ مادہ ج۔ز۔ر۔از (ن۔ض) بمعنی خشک ہونا یا کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا از افعال کاٹنے کا وقت آنا از تفاعل باہم گالی گلوچ کرنا ضمائر ضمیرۃ کی بمعنی راز۔ پوشیدہ خیال عند النحاۃ ضمیر وہ کلمہ ہے جو متکلم۔ مخاطب۔ غائب پر دلالت کرے مادہ ض۔م۔ر از (ک) (ن) بمعنی

لاغر ہونا از افعال پوشیدہ کرنا از تفعیل و افعال بمعنی گھوڑے کو دبلا کرنا **قدرۃ** ایجاد فعل یا ترک فعل کی طاقت **رقیق** بمعنی پتلا جمع ارقاء مادہ ر۔ق۔ق۔ از ض پتلا ہونا۔ رحم کرنا از تفعیل پتلا کرنا۔ نرم کرنا **عَدُم** از (س) بمعنی گم کرنا۔ نہ کرنا از (ک) بے وقوف ہونا از افعال بمعنی محتاج ہونا **یقف** مادہ و۔ق۔ف از (س) بمعنی کھڑا ہونا۔ وقف کرنا از تفعیل بمعنی کھڑا کرنا **اَمَام** بمعنی آگے ظرف مکان ہے **معترفا** مادہ ع۔ر۔ف از افتعال بمعنی اقرار کرنا از (ض) پہچاننا از تفعیل بمعنی نام بتا دینا۔ خوشبودار کرنا **التحری** مادہ ح۔ر۔ی۔ از تفعل بمعنی ارادہ کرنا۔ ٹھرنا۔ دو چیزوں میں سے اَوْلٰی کو طلب کرنا۔

ترکیب نحوی: عشرہ مضاف مع مضاف الیہ ضاع کا فاعل ہے۔ تَسُدُّ جملہ بن کر کتب الحدیث کی خبر اول ہے تنقل الینا اس کی خبر ثانی ہے۔ تمتاز بواسطہ عطف خبر ثالث ہے فی تاریخ ظرف لغو الواقع کے متعلق ہے اور وہ ھذا الفراغ کی صفت ہے۔ من البلاغۃ العربیۃ مایقف میں مَا کا بیان مقدم ہے اور مایقف موصول مع صلہ یجد کا مفعول بہ ہے۔ خاشعا معترفا یقف کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔

فائدہ: ظرف مستقر سے قبل اگر اسم معرفہ واقع ہو تو یہ آپس ذوالحال و حال واقع ہوتے ہیں اور اگر ظرف مستقر سے قبل نکرہ واقع ہو تو یہ آپس میں موصوف و صفت واقع ہوتے ہیں۔ جملہ فعلیہ نکرہ کی صفت بھی واقع ہوسکتا ہے اور معرف باللام بہ لام عہد ذھنی کی صفت بھی واقع ہوسکتا باقی معرفہ کی صفت نہیں واقع ہوسکتا۔

أما الروايات الطويلة فهي ثروة أدبية ذات قيمة فنية عظيمة وهي التي تجلت فيها بلاغة الراوي العربي واقتداره على الوصف والتعبير والتصوير، وهي التي يطول فيها نفسه فيحكي حكاية يعبر فيها عن معان كثيرة وأحاسيس دقيقة، ومناظر متنوعة، فلا يخذ له اللسان ولا يخونه البيان ولا يتخلف عنه مدد اللغة، وكأنها لوحة فنية منسجمة متناسقة قد أبدع فيها الفنان، أو صورة متناسبة قد أحسن فيها المصور كل الإحسان.

ترجمہ: لیکن لمبی روایات تو وہ عظیم فنی قیمتی ادبی سرمایہ ہیں اور یہ وہ روایات ہیں جن میں عربی

راوی کی بلاغت اور بیان۔ اظہار۔ تصویر کشی پر اس کا قادر ہونا ظاہر ہوا ہے۔ اور یہ وہ روایات ہیں جن میں اس کا نفس قادر ہوتا ہے تو وہ ایسی حکایت کرتا ہے جس میں وہ بہت معانی اور باریک احساسات اور مختلف قسم کے مناظر بیان کرتا ہے تو زبان اس کا ساتھ نہیں چھوڑتی اور بیان اس سے خیانت نہیں کرتا اور لغت کی مدد اس سے پیچھے نہیں ہٹتی اور گویا کہ وہ ایسی مرتب اور منظم فنی تختی ہیں جن میں صاحب فن نے اچھا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ یا ایسی متناسب صورت ہیں جن میں تصویر کشی کرنے والے نے ہر لحاظ سے اچھائی پیدا کی ہے۔

ادبی تحقیق: ثروة مال یا قوم کی کثرت از (ن)(س) افعال بمعنی بہت مال والا ہونا از تفعیل بمعنی تر کرنا عظيمة مادہ ع۔ ظ۔ م۔ از (ک) بڑا ہونا۔ دشوار ہونا۔ از (ن) ہڈی پر مارنا از تفعیل بمعنی تعظیم کرنا از تفعل تکبر کرنا۔ عظيمة جمع عظائم حكاية مادہ ح۔ ک۔ ی۔ از (ض) بمعنی نقل کرنا۔ بیان کرنا۔ مشابہ ہونا از افعال باندھنا از افتعال مضبوط ہونا از مفاعلہ مشابہ ہونا معاني معنًى کی جمع بمعنی مقصود اور مدلول احاسيس احساس کی جمع مادہ ح۔ س۔ س از (ن) قتل کرنا۔ جڑ سے اکھیڑنا۔ از (ض) معلوم کرنا از (س) نرم دل ہونا۔ یقین کرنا از تفعل بمعنی سننا۔ دیکھنا متنوعه ۔ مادہ ن۔ و۔ ع از تفعل بمعنی قسمیں ہونا از (ن) پیاسا ہونا راجح ہونا، تلاش کرنا از تفعیل بمعنی قسمیں کرنا ۔ لسان زبان۔ لغت جمع لسانات۔ اَلسِنَة اَلسُنّ مادہ ل۔س۔ن۔ از (س) بمعنی فصیح ہونا۔ بہتر بیان والا ہونا گفتگو میں غالب ہونا از تفعل بمعنی جھوٹ بولنا۔ يخون مادہ خ۔ و۔ ن از (ن) بمعنی خیانت کرنا از تفعیل بمعنی خیانت کی طرف نسبت کرنا از استفعال خیانت کرنے کی نسبت کرنا يتخلف مادہ خ۔ ل۔ ف از تفعل بمعنی پیچھے رہنا از افتعال و تفاعل اختلاف کرنا از (ن) جانشین ہونا مدد فریاد رسی۔ اعانت کرنا۔ از (ن) بمعنی پھیلانا۔ لمبا کرنا۔ کھینچنا از مفاعلہ ٹال مٹول کرنا از استفعال امداد طلب کرنا از افعال پھیلانا۔ مدد کرنا لوحة تختی۔ ہر چوڑی چیز جمع الواح از (ن) بمعنی ظاہر ہونا از تفعیل دور سے اشارہ کرنا از استفعال غور کرنا از افعال بمعنی پیاسا ہونا منسجمة مادہ س۔ ج۔ م۔ از انفعال بمعنی مرتب کلام۔ پانی گرنا۔ از (ض)(ن) دیر کرنا از افعال و تفعیل پانی گرانا۔ دیر تک برسانا۔ متناسقة مادہ ن۔ س۔ ق۔ از افتعال۔ تفاعل۔ تفعل بمعنی باترتیب ہونا از (ن) موتی پرونا۔ ترتیب دینا از

تفعیل ترتیب وار رکھنا ابدع مادہ ب۔د۔ع از افعال بمعنی کسی کام کو اچھے انداز سے کرنا۔ بدعت نکالنا از (ف) بمعنی گھڑنا۔ بغیر نمونہ کے کوئی چیز ایجاد کرنا از (ک) بے مثال ہونا از (س) موٹا ہونا از تفعل بدعت والا ہونا۔ بدعت دین میں نیا طریقہ متناسبة مادہ ن۔س۔ب۔ از تفاعل منسوب ہونا۔ باہم مشابہ ہونا از (ن) (ض) نسب بیان کرنا نسب دریافت کرنا از مفاعلہ بمعنی مناسب ہونا۔ مشابہ ہونا احسن مادہ ح۔س۔ن۔ از افعال بمعنی نیکی کرنا۔ اچھی طرح کرنا از تفعل خوبصورت ہونا اچھا ہونا از استفعال بمعنی اچھا جاننا از تفعیل خوبصورت بنانا از مفاعلہ خوبصورتی میں مقابلہ کرنا۔ نیک سلوک کرنا از (ن) (ک) بمعنی خوبصورت ہونا۔

ترکیب نحوی: الروایات الطّویلة موصوف مع صفت مبتدا ہے قائم مقام شرط۔ فهي . هي مبتدا ہے ثروة ادبیة موصوف ہے مع صفت خبر ہے مبتدا وخبر مل کر الروایات الطّویلة کی خبر ہے قائم مقام جزاء کے ہے اِقْتِدَارُهُ بواسطہ عطف کے تجلت کا فاعل ہے احاسیس غیر منصرف ہے جمع منتھی الجموع ایک سبب دو سبب کے قائم مقام ہے قد اَبْدَعَ لوحة کی صفت رابعہ ہے صورة بواسطہ عطف کَانَ کی خبر ہے۔ کل الاحسان اَحْسَنَ کا مفعول مطلق ہے۔

فائدہ: اما بفتح الهمزة اور اِمَّا بكسر الهمزة میں فرق یہ ہے کہ کلام کے شروع میں اور اجمال کے بعد تفصیل کے موقع پر اَمَّا ہوتا ہے اور کلام کے درمیان میں اِمَّا ہوتا ہے اسی طرح جب اس جیسے لفظ کے بعد ایک ہی مضمون میں اس جیسا دوبارہ لفظ آجائے تو اِمَّا ہوتا ہے۔

اقرأ معيي حديث كعب بن مالك عن تخلفه عن غزوة تبوك وهو موضوع دقيق محرج، يطلب منه الصراحة والاعترف بالتقصير، والشهادة على النفس، ويطلب منه تصوير ذلك الجو القاتم العابس الذى عاش فيه خمسين ليلة، ويطلب منه تصوير الخواطر التى كانت تجيش فى صدره وتساور نفسه وهو يعيش فى جفاء وعتاب ممن يحبهم وتربطه بهم العقيدة والعاطفة، لا يجد لذة فى فراقهم ولا يرى فى الدنيا عوضًا عنهم، وتصوير تلك الصلة الروحية والحب العميق الذى يربطه بالنبى ﷺ ربطاً وثيقًا محكماً، لا يحله العتاب والعقاب، ولا يضعفه إقبال الملوك عليه وتود دهم إليهم، وتصوير ذلك السرور الذى غمره على إثر قبول توبته، ما أصعب هذا

الموضوع، وما أكثره تعقداً ودقة، ولكنه ببلاغته العربية يتغلب على هذه المشاكل النفسية والأدبية، ويترك لنا ثروة نعتز بها.

ترجمہ: آپ میرے ساتھ کعب بن مالک کی حدیث پڑھو جوان کے غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے کے متعلق ہے اور وہ پریشان کن باریک موضوع ہے جو اس سے کوتاہی کے اعتراف اور صراحت اور اپنے خلاف گواہی دینے کا مطالبہ کرتا ہے اور اس سے اس غبار آلود ترش رُو ماحول کی تصویر کشی کا مطالبہ کرتا ہے جس میں اس نے پچاس راتیں گذاری تھیں اور اس سے ان خیالات کی تصویر کشی کو طلب کرتا ہے جو اس کے سینہ میں جوش مارتے تھے اور اس پر غالب آتے تھے اور وہ ان لوگوں کی ناراضگی اور بدسلوکی میں زندگی گزار رہے تھے جن سے ان کو محبت تھی اور ان کے ساتھ اس کو عقیدہ اور جذبہ جوڑتا تھا اور وہ نہ ہی ان کے فراق میں کوئی لذت پاتے تھے اور نہ ہی دنیا میں ان کا کوئی عوض اور بدلہ دیکھتے تھے۔ اور وہ اس سے اس روحانی رابطہ اور گہری محبت کی تصویر کشی کو طلب کرتا ہے جو اس کو نبی ﷺ کے ساتھ ایسا مضبوط محکم جوڑتی تھی جس کو نہ تو ناراضگی اور سندا کھول سکتی ہے اور نہ ہی اس کو اس کے پاس بادشاہوں کا آنا اور ان کا اس سے محبت کرنا کمزور کرسکتا ہے۔ اور وہ اس سے اس خوشی کی تصویر کشی کو طلب کرتا ہے جو اس کی توبہ قبول ہونے کے بعد اس پر چھائی رہی۔ یہ موضوع کس قدر مشکل ہے اور کتنا زیادہ پیچیدہ اور گہرا ہے اور لیکن وہ اپنی عربی بلاغت کی وجہ سے ان نفسانی اور ادبی مشکلات پر غالب آجاتے ہیں اور ہمارے لئے ایسا سرمایہ چھوڑتے ہیں جس سے ہم عزت حاصل کرتے ہیں۔

ادبی تحقیق: اقرأ مادہ ق۔ ر۔ ء۔ از (ف) (ن) انتعال بمعنی پڑھنا از افعال پڑھانا از مفاعلہ شریک درس ہونا از استفعال پڑھنے کیلئے کہنا غزوۃ جمع غزوات محدثین کی اصطلاح میں وہ جہاد جس میں نبی ﷺ شریک ہوئے ہوں از (ن) بمعنی ارادہ کرنا طلب کرنا، جنگ کیلئے جانا از تفعیل جنگ کیلئے سامان دینا از افتعال بمعنی مخصوص کرنا۔ محرج مادہ ح۔ ر۔ ج۔ از (س) بمعنی تنگ ہونا از (ن) غصہ سے دانت پیسنا از تفعیل بمعنی تنگ کرنا از افعال تنگی میں ڈالنا از تفعل گناہ سے بچنا الصراحۃ بمعنی خلوص۔ وضاحت از (ک) واضح ہونا۔ صاف ہونا از (ف) واضح کرنا از تفعیل ظاہر کرنا از انفعال واضح ہونا۔ شہادۃ اللہ کے راستہ میں قتل ہونا۔ گواہی۔ قسم۔ یقینی خبر۔

عالم ظاہر۔از (س) حاضر ہونا۔گواہی دینا از مفاعلہ بمعنی معائنہ کرنا از افعال حاضر کرنا از تفعل گواہی طلب کرنا۔التحیات پڑھنا **الجو** آسمان وزمین کے درمیان کا حصہ۔کشادہ وادی۔کشادہ میدان جمع اجواء۔جواء از (س) غم یا عشق کی وجہ سے جلن لاحق ہونا۔ناموافق ہونا از افتعال بمعنی اقامت ناپسند کرنا **القاتم** بمعنی کالا سیاہ مادہ ق۔ت۔م از (ن) (س) بمعنی غبار کا بلند ہونا از (ض) سیاہی مائل ہونا **العابس** مادہ ع۔ب۔س از (ض) ترش رو ہونا۔تیوڑی چڑھانا از (س) خشک ہونا از افعال میلا ہونا از تفعل ترش رو ہونا **العیش** زندگی۔کھانا از (ض) زندہ رہنا از تفعیل زندہ رکھنا از مفاعلہ ساتھ زندگی بسر کرنا از تفعل بمعنی اسباب زندگی کیلئے کوشش کرنا **خمسین** بمعنی پچاس مادہ۔خ۔م۔س از (ض) (ن) پانچواں ہونا از افعال پانچ ہونا از تفعیل پانچ رکن والا بنانا **لیلۃ** برائے مذکر ومؤنث بمعنی رات جمع **لیالی۔ لیلات تجیش** مادہ ج۔ی۔ش۔از (ض) بمعنی جوش مارنا از تفعیل بمعنی فوجوں کو جمع کرنا از تفعل بمعنی جمع ہونا **صدر** سینہ۔ہر چیز کا سامنے کا اوپر کا حصہ۔رئیس جمع صدور از (ن) بمعنی واپس ہونا از تفعیل واپس کرنا از مفاعلہ بمعنی اصرار کے ساتھ مطالبہ کرنا **تساور** مادہ س۔و۔ر۔از مفاعلہ ایک دوسرے پر حملہ کرنا از (ن) دیوار پر چڑھنا از تفعل کنگن پہننا۔دیوار پر چڑھنا **جفاء** مادہ ج۔ف۔و۔از (ن) اعراض کرنا۔بدسلوکی سے پیش آنا از مفاعلہ دور رکھنا از افعال سخت محنت لینا **عتاب** از (ض) (ن) ملامت کرنا۔کسی کام پر سزا دینا از تفعیل دیر کرنا۔غصہ کرنا۔دروازہ پر دہلیز بنانا از افعال ناراضگی کے سبب کسی کو دور کرنا از استفعال بمعنی رضامندی طلب کرنا۔ **یحب** مادہ ح۔ب۔ب۔از افعال محبت کرنا از (ض) رغبت کرنا از (س) (ک) محبوب ہونا از تفعیل محبوب بنانا از تفاعل باہم محبت کرنا **تربط** مادہ۔ر۔ب۔ط۔از (ن) (ض) بمعنی باندھنا۔مضبوط کرنا از مفاعلہ مواظبت کرنا۔از افتعال سرحد کی حفاظت کیلئے تیار کرنا **عقیدۃ** جس پر پختہ یقین کیا جائے جمع عقائد از (ض) گرہ لگانا از (س) گرہ دار زبان والا ہونا از تفعیل محراب بنانا از مفاعلہ معاہدہ کرنا از افتعال جمع کرنا **العاطفۃ** مادہ ع۔ط۔ف بمعنی شفقت جمع **عاطفات۔ عواطف** از (ض) مائل ہونا۔مہربانی کرنا۔لگام پھیرنا از (س) لمبی پلکوں والا ہونا از تفعیل مہربان کرانا۔جھکانا از تفعل بمعنی مائل ہونا۔احسان کرنا **فراق** مادہ ف۔ر۔ق۔از مفاعلہ جدا ہونا از (ض۔ن) جدا کرنا۔پھاڑنا۔

بالوں میں مانگ کرنا از (س) خوف کرنا از تفعیل جدا کرنا از انفعال جدا ہونا یوی مادہ ر۔ء۔ی۔ از (ف) بمعنی بصارت یا بصیرت سے دیکھنا از افعال عقل اور رای والا ہونا۔ دیکھانا از تفاعل و تفعل آئینہ میں دیکھنا الدنیا موجودہ زندگی جمع دُنیٰ مادہ د۔ن۔و۔ از (ن) قریب ہونا از (س) ردی ہونا از تفعیل بمعنی قریب کرنا۔ تنگ زندگی بسر کرنا از استفعال بمعنی کسی کو قریب ہونے کو کہنا عوضا بدلہ جمع اعواض از (ن) بدلہ دینا از تفعل و افتعال بدلہ لینا محکما مادہ ح۔ ک۔م از افعال بمعنی مضبوطی سے کرنا از (ن) واپس ہونا از (ک) دانا ہونا از تفعیل بمعنی حاکم بنانا از مفاعلہ جھگڑا کرنا از تفعل حکم جاری کرنا یحل مادہ ح۔ل۔ل۔ از افعال حلال کرنا۔ واجب کرنا احرام سے نکلنا از (ض) مصدر حِلاً بمعنی حلال ہونا مصدر حلول بمعنی نازل ہونا از (س) ٹخنہ یا پاؤں میں ڈھیلا پن ہونا از تفعیل اتارنا۔ کفارہ ادا کرنا۔ حلال ٹھہرانا از انفعال کھل جانا از استفعال حلال کر لینا عقاب مادہ ع۔ق۔ب۔ از مفاعلہ سزا دینا از افعال اچھا بدلہ دینا۔ جانشین ہونا از مفاعلہ مصدر معاقبۃ ہو تو معنی باری باری آنا از تفعیل پیچھے آنا اور لانا لازم اور متعدی استعمال ہوتا ہے از (ض) (ن) ایڑی مارنا۔ یضعف مادہ ض۔ع۔ف از (ن) کمزور ہونا از (ف) دوگنا کرنا از تفعیل دگنا کرنا۔ کمزور کرنا۔ اقبال از افعال بمعنی آنا۔ متوجہ ہونا از (س) مصدر قبول ہو تو بمعنی قبول کرنا اگر قبالۃ ہو تو بمعنی ضامن ہونا از (ن) مشغول ہونا از تفصیل بوسہ دینا از مفاعلہ سامنے ہونا از تفعل لینا۔ دعا قبول کرنا از استفعال سامنا کرنا۔ مقابلہ کرنا تود د مادہ و۔د۔د۔ از تفعل دوستی کرنا از (س) محبت کرنا۔ خواہش کرنا از مفاعلہ محبت ظاہر کرنا توبۃ از (ن) گناہ ترک کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ شرمندہ ہونا اگر اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو بمعنی بخش دینا۔ رحمت کے ساتھ بندہ پر متوجہ ہونا از استفعال توبہ کرنے کی ترغیب دینا ما اصعب فعل تعجب ہے از (ک) دشوار ہونا از افعال مشکل پانا از تفعیل مشکل بنانا از مفاعلہ بمعنی سختی کرنا۔

ترکیب نحوی: مَعِیَ کائنًا کا مفعول فیہ ہو کر اقرأ کی ضمیر فاعل سے حال ہے عَن تخلفہ ظرف مستقر الکائن سے متعلق ہو کر حدیث کی صفت ہے۔ عن غزوۃ ظرف لغو تخلف مصدر کے متعلق ہے۔ یطلب۔ جملہ فعلیہ موضوع کی صفت ثالث ہے لا یجد جملہ فعلیہ یعیش کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ تصویر تلک الصلۃ کا عطف ہے تصویر ذلک الجو پر اور یہ بواسطہ عطف کے

یطلب کا مفعول بہ ہے۔ الحب العمیق مجرور ہے تلک الصلة پر اس کا عطف ہے۔ لایُحِلُّهُ ربطا کی صفت ثالث ہے۔ ما اصعب هذا الموضوع۔ ما بمعنی اَیُّ شئی مبتدا اصعب فعل ضمیر پوشیدہ فاعل هذا الموضوع مفعول بہ جملہ فعلیہ مبتدا کی خبر مبتداء خبر مل کر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔ ببلاغة ظرف لغو یتغلب کا متعلق مقدم ہے اور یتخلب جملہ فعلیہ لکن کی خبر ہے یترک لنا بواسطہ عطف کے لکن کی دوسری خبر ہے۔

اقرأ معی هذه القطعة الصغيرة التي أقتبسها من حديثه الطويل، وهو يحكي ما أحاط بهذه الغزوة العظيمة من ظروف وأجواء، ويصور تلك الحالة النفسية التي تخلف فيها عن هذه الغزوة وما انتابه من التردد، ولم يكن التخلف عن الغزوات من سيرته وعادته، وتَمَتَّعْ بما احتوت عليه هذه القطعة من القوة والجمال، وصدق التصوير وبراعة التعبير.

((وغزا رسول الله ﷺ تلك الغزوة حين طابت الثمار والظلال، وتجهز رسول الله ﷺ والمسلمون معه، فطفقت أغدو لكي اتجهز معهم فأرجع ولم أقض شيئاً، فأقول في نفسي وأنا قادر عليه فلم يزل يتمادى بي حتى اشتد الجد. فأصبح رسول الله ﷺ والمسلمون معه ولم أقض من جهازي شيئاً، فقلت أتجهز بعده بيوم أو يومين ثم ألحقهم، فغدوت بعد أن فصلوا لأتجهز فرجعت ولم أقض شيئاً، ثم غدوت فرجعت ولم أقض شيئاً، فلم يزل بي حتى أسرعوا وتفارط الغزو، وهممت أن أرتحل.

ترجمہ: آپ میرے ساتھ اس چھوٹے ٹکڑے کو پڑھو جو میں نے ان کی لمبی حدیث سے لیا ہے اور وہ ان احوال اور فضاؤں کی حکایت کرتے ہیں جنہوں نے اس بڑے غزوہ کو گھیر رکھا تھا اور وہ اس نفسانی حالت کی جس میں وہ اس غزوہ سے پیچھے رہے اور اس تردد کی تصویر کشی کرتے ہیں جو ان کو پیش آیا۔ اور غزوات سے پیچھے رہنا ان کے طریقہ اور عادت میں سے نہیں تھا۔ اور اس قوت اور خوبصورتی اور سچی تصویر کشی اور اظہار مقصود کی مہارت اور کمال سے فائدہ اٹھاؤ۔ جس پر یہ پیراگراف مشتمل ہے اور یہ غزوہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت کیا جبکہ پھل اور سائے اچھے ہو گئے تھے۔ اور نبی ﷺ نے اور آپ ساتھ مسلمانوں نے بھی تیاری کی تو میں شروع ہوا کہ صبح کو [illegible]

تا کہ ان کے ساتھ تیاری کروں پھر میں واپس لوٹتا اور میں نے کچھ بھی پورا نہ کیا ہوتا اور دل میں کہتا کہ میں اس پر قادر ہوں پس میرے ساتھ یہی صورت حال لمبی ہوگئی حتی کہ کوشش تیز اور سخت ہوگئی تو نبی علیہ نے اور آپ کے ساتھ مسلمانوں نے تیاری مکمل کرلی اور میں نے ابھی اپنی تیاری میں سے کچھ بھی مکمل نہیں کیا تھا تو میں نے کہا کہ میں آپؐ کے ایک یا دو دن بعد تیاری کرلوں گا اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤں گا۔ ان کے چلے جانے کے بعد میں صبح کو نکلا تا کہ تیاری کروں پھر میں اس حال میں لوٹا کہ میں نے کچھ بھی پورا نہیں کیا تھا پھر صبح کو گیا پھر اس حال میں لوٹا کہ میں نے کچھ پورا نہیں کیا تھا تو ہمیشہ میرا حال رہا حتی کہ وہ تیز چلے گئے اور جنگ شروع ہوگئی اور میں نے ارادہ کیا کہ کوچ کروں پھر ان کو مل جاؤں اور کاش کہ میں یہ کام کرتا۔

ادبی تحقیق: اقتبست مادہ ق۔ب۔س۔ از افعال بمعنی کسی سے استفادہ کرنا۔ کسی سے آگ لینا از (ض) شعلہ لینا۔ آگ جلانا۔ علم سیکھنا۔ احاط مادہ ح۔و۔ط از افعال گھیرنا از (ن) حفاظت کرنا۔ احاطہ کرنا از تفعیل حفاظت کرنا۔ اور ارد گرد دیوار بنانا۔ چکر لگانا از استفعال احتیاط کرنے میں مبالغہ کرنا۔ ظروف ظرف کی جمع ہر وہ چیز جس میں کوئی دوسری چیز رہے، برتن دانائی۔ حذاقت۔ از (ک) خوش شکل ہونا۔ چالاک ہونا۔ ذہین ہونا از افعال برتن بنانا از استفعال بمعنی ظریف پانا۔ انتاب مادہ ن۔و۔ب۔ از افتعال بمعنی لگاتار آنا۔ کسی چیز کا پیش آنا از (ن) نائب ہونا پیش آنا از مفاعلہ بمعنی سزا دینا از تفعیل باری مقرر کرنا از افعال بمعنی نائب مقرر کرنا تردد از تفاعل بمعنی تردد ہونا شک میں پڑ جانا از (ن) واپس کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ جواب نہ دینا از مفاعلہ بحث کرنا از افعال بمعنی سمندر کا جوش مارنا عادت جمع عادات مادہ ع۔و۔د۔ از (ن) مصدر عوداً ہو تو بمعنی واپس کرنا اگر مصدر عیاداً ہو تو بمعنی دوبارہ کرنا۔ کسی کام کی عادت بنالینا اگر مصدر عیادۃً ہو تو معنی ہوگا بیمار پرسی کرنا از تفعیل عادی بنا دینا از افعال بمعنی دہرانا۔ عادت بنالینا۔ طاقت رکھنا از استفعال بمعنی واپس آنے کو کہنا صدق از (ن) بمعنی سچ بولنا از تفعیل بمعنی سچا جاننا از مفاعلہ دوست بنانا از افعال بمعنی مہر مقرر کرنا از تفعل صدقہ دینا اللّٰہ واجب الوجود ذات کا نام ہے مادہ ا۔ل۔ہ از (ف) بمعنی بندگی کرنا از (س) بمعنی متحیر ہونا از تفعل معبود بن جانا از استفعال بمعنی معبود کے مشابہ ہونا طابت مادہ ط۔ی۔ب۔ از (ض) لذیذ

ہونا۔ عمدہ ہونا از تفعیل بمعنی خوشبو لگانا اچھا کرنا از افعال میٹھی کلام کرنا از استفعال بمعنی اچھا پانا ثمار بمعنی پھل ثمرۃ کی جمع ہے مادہ ث۔م۔ر۔از (ن) پھل دار ہونا از تفعیل زیادہ کرنا از استفعال بمعنی نتیجہ خیز بنانا ظلال ظل کی جمع بمعنی سایہ مادہ ظ۔ل۔ل۔از (س) بمعنی دن کا سایہ والا ہونا از تفعیل سایہ ڈالنا از افعال دن کا سایہ دار ہونا از تفعل بمعنی سایہ میں بیٹھنا المسلمون مادہ س۔ل۔م۔ بمعنی دین اسلام اختیار کرنے والے لوگ از افعال بمعنی فرماں بردار ہونا۔ سپرد کردینا۔ بیع سلم کرنا از (س) نجات پانا از (ن) سانپ کا ڈسنا از تفعیل بمعنی سپرد کرنا۔ السلام علیکم کہنا از تفعل بمعنی مسلمان بننا۔ بیزار ہونا طَفِقْتُ از (س) بمعنی شروع کرنا۔ کامیاب ہونا از افعال کامیاب کرانا اغدو مادہ غ۔د۔و۔از (ن) صبح کے وقت جانا اور صار کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے یہ فعل ناقص ہے مبتدا وخبر پر داخل ہوتا ہے مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے از (س) بمعنی صبح کا کھانا کھانا از تفعیل بمعنی صبح کو کھانا کھلانا لَمْ اَقْضِ مادہ ق۔ض۔ی از (ض) بمعنی حاجت پوری کرنا۔ فارغ ہونا۔ فیصلہ کرنا از تفعیل بمعنی معاملہ کو نافذ کرنا قاضی بنانا۔ از مفاعلہ فیصلہ کے لئے قاضی کے پاس جانا از افتعال تقاضہ کرنا از استفعال بمعنی قرض ادا کرنے کا مطالبہ کرنا الشیئی جس کے ساتھ علم اور خبر کا تعلق ہو سکے جمع اشیاء جمع الجمع اَشَاوِی مادہ ش۔ی۔ء۔از (ف) چاہنا از تفعیل کسی چیز پر ابھارنا از افعال مجبور کرنا از تفعل بمعنی غصہ ٹھنڈا ہونا لَمْ یزل مادہ ز۔و۔ل۔از (س) علیحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ ہمیشہ رہنا از افعال ہٹانا۔ از تفعیل متفرق کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے سے جدا ہونا یتمادی مادہ م۔د۔ی۔از تفاعل بمعنی اصرار کرنا۔ دیر تک رہنا از مفاعلہ مہلت دینا از افعال بمعنی بڑی عمر والا ہونا اشتد مادہ ش۔د۔د۔از افتعال بمعنی قوی ہونا۔ تیز دوڑنا۔ حملہ کرنا از (ن) (ض) دوڑنا بلند ہونا۔ قوی کرنا۔ امداد کرنا از تفعیل قوی کرنا۔ مضبوط کرنا از مفاعلہ مقابلہ کرنا۔ سختی کرنا۔ غالب ہونے کی کوشش کرنا یوم جمع ایام بمعنی دن زمانہ اَلْحَقُ مضارع واحد متکلم ہے از (س) بمعنی پالینا آملنا۔ قیمت لازم ہونا از افعال بمعنی ملا دینا لاحق کردینا فصلوا مادہ ف۔ص۔ل۔از (ض) بچہ کا جدا کرنا۔ دودھ چھڑانا از (ن) شہر سے نکل جانا از تفعیل بمعنی تفصیل کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا از استفعال تفصیل طلب کرنا تفارط مادہ ف۔ر۔ط۔از تفاعل بمعنی آگے بڑھنا۔ وقت کا جاتے رہنا از (ن) مقدم ہونا۔ آگے بڑھنا۔ کسی

کام میں کوتاہی کرنا از تفعیل بمعنی ضائع کرنا۔ کوتاہی کرنا از افعال حد سے بڑھ جانا از تفعل بمعنی وقت گزر جانا۔ آگے بڑھ جانا همّت مادہ ھ۔م۔م۔از (ن) بمعنی غمگین کرنا بہت بوڑھا ہونا از افعال غم میں ڈالنا از تفعل بمعنی تلاش کرنا از افتعال غمگین ہونا از تحل مادہ ر۔ح۔ل۔از افتعال کوچ کرنا۔ منتقل کرنا از (ف) بمعنی ترک وطن کرنا۔ سوار ہونا۔ کجاوہ کسنا از تفعیل بمعنی کوچ کرانا، کوچ کرنے میں مدد دینا از استفعال بمعنی سواری طلب کرنا۔

ترکیب نحوی: الطّویل حدیثہ کی صفت ہے مِن ظروف ما احاط میں مَا کا بیان ہے التی اقتبست هذه القطعة کی صفت ثانی ہے۔ ما انتابہ موصول مع صلہ بواسطہ عطف يُصَوِّرُ کا مفعول بہ ہے۔ مِنْ سِيْرَتِهٖ ظرف مستقر لَمْ يكن کی خبر ہے۔

فأدركهم، وليتني فعلت! فلم يقدر لي ذلك. فكنت إذا خرجت في الناس بعد خروج رسول الله ﷺ فطفت فيهم أحزنني أني لا أرى إلا رجلاً مغموصاً عليه النفاق أو رجلاً ممن عذره الله من الضعفاء))

ثم انظر كيف يصوّر حالته وقد هجره المسلمون ونهوا عن كلامه، وكيف يعبر عن حالة المحب الذي هجره الحبيب -عقوبة وتأديباً- وهو يطمع في وده ويتسلى بنظراته والذي لم يزده هذا العتاب إلا رسوخاً في المحبة ولوعة وجوى، دعه يقص قصته بلسانه البليغ:

ترجمہ: تو یہ میرے مقدر میں نہیں تھا۔ نبی ﷺ کے چلے جانے کے بعد جب میں لوگوں میں نکلتا اور ان میں گھومتا تو مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں صرف ایسا مرد دیکھتا تھا کہ جس پر نفاق کا طعنہ ہو یا ایسا مرد دیکھتا جو ان کمزور لوگوں میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے معذور قرار دیا ہے۔ پھر آپ دیکھیں کہ وہ اپنی حالت کی کیسے تصویر کشی کرتا ہے جبکہ مسلمانوں نے اس سے بائیکاٹ کیا تھا اور ان کو اس سے بات کرنے سے منع کر دیا گیا تھا اور وہ اس محب اور عاشق کی حالت کو کیسے بیان کرتے ہیں جس کو اس کے محبوب نے سزا دینے اور ادب سکھانے کیلئے چھوڑ دیا ہو اور وہ اس کی محبت میں طمع کرتا ہو اور اس کی نظروں سے تسلی پالیتا ہو وہ عاشق جس کو اس ناراضگی نے محبت اور عشق اور سوزش میں اور زیادہ پختہ کر دیا ہو۔ (اس بات کو چھوڑو) وہ اپنی بلیغ زبان سے اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں۔

ادبی تحقیق: اُدرِکُ مادہ د۔ر۔ک۔ از افعال بمعنی لاحق ہونا۔ اپنے وقت پر پہنچنا از تفاعل غلطی کی تلافی کرنا از (ن) بمعنی پے درپے ہونا فَعَلْتُ مادہ ف۔ع۔ل۔ از (ف) بمعنی کرنا بنانا از انفعال ہوجانا۔ متاثر ہونا از افتعال بمعنی ایجاد کرنا۔ خَرَجْتُ از (ن) بمعنی نکلنا از تفعیل نکالنا۔ خراج مقرر کرنا از افعال نکالنا۔ خراج ادا کرنا از استفعال نکلوانا۔ حل کرنا از تفاعل بمعنی آپس میں تقسیم کرنا۔ بَعْدَ ظرف زمان ہے لازم الاضافت ہے اگر مضاف الیہ مذکور ہو یا محذوف ہوکر نسیا منسیا ہو تو معرب ہوتا ہے اگر مضاف الیہ محذوف ہوکر نیت میں ہو تو مبنی علی الضمۃ ہوتا ہے طُفْتُ مادہ ط۔و۔ف۔ از (ن) بمعنی گھومنا۔ چکر لگانا۔ از تفعیل۔ تفعل۔ استفعال بمعنی بہت چکر لگانا اَحْزَنَ از افعال (ن) بمعنی غمگین کرنا از (س) تفعل۔ افتعال۔ تفاعل غمگین ہونا از تفعیل غمگین بنانا از (ک) سخت ہونا مغموصا مادہ غ۔م۔ص۔ از (ض) بمعنی حقارت کرنا۔ ناشکری کرنا۔ عیب لگانا از افتعال حقیر جاننا چھوٹا سمجھنا نفاق از مفاعلہ بمعنی دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا از (ن) (س) ختم ہونا۔ کم ہونا۔ گرم بازاری ہونا از (ن) اگر مصدر نفوقًا ہو تو بمعنی روح نکلنا۔ مرنا از افعال خرچ کرنا افتعال سرنگ میں داخل ہونا عَذَرَ از (ض) بمعنی عذر بیان کرنا از تفعل بمعنی کسی کا دشوار ہونا الضعفاء ضعیف کی جمع کمزور هَجَرَ از (ن) چھوڑنا۔ قطع تعلق کرنا از مفاعلہ ہجرت کرنا از افتعال چھوڑنا از تفعیل بمعنی دوپہر میں چلنا از افعال بمعنی بکواس کرنا نہوا مادہ ن۔ہ۔ی۔ از (ن) بمعنی روکنا از (ک) کامل العقل ہونا از تفاعل بمعنی رکنا از افعال پہنچانا یطمع مادہ ط۔م۔ع۔ از (ف) لالچ کرنا از (ک) بہت لالچ کرنا از تفعیل لالچ پر برانگیختہ کرنا از تفعل لالچی ہونا از افعال لالچ میں ڈالنا۔ یَتَسَلّٰی مادہ س۔ل۔ی از تفعل بمعنی تسلی حاصل ہونا از (ن) (س) تسلی پانا۔ بے غم ہوجانا از افعال بمعنی بے غم کردینا از تفعیل تسلی ظاہر کرنا لَمْ یَزِدْ مادہ ز۔ی۔د۔ از (ض) بمعنی زیادہ کرنا۔ زیادہ ہونا از مفاعلہ زیادہ ہونے میں مقابلہ کرنا از استفعال زیادہ طلب کرنا رسوخا مادہ ر۔س۔خ از (ن) مضبوط ہونا گڑ جانا از افعال گاڑدینا۔ مضبوط کرنا از تفعل بمعنی پرہیزگاری میں راسخ ہونا لوعۃ مادہ ل۔و۔ع از (ن) بمعنی گھبرانا۔ مریض ہونا۔ تنگ دل ہونا۔ بیمار کرنا از افعال رنگ بدل دینا از افتعال بمعنی دل کا غم یا عشق کی وجہ سے جلنا دَعْهُ دَعْ امر کا صیغہ ہے مادہ و۔د۔ع از (ف) چھوڑنا

از تفعیل مسافر کو رخصت کرنے کیلئے جانا از مفاعلہ صلح کرنا از افعال امانت رکھنا از تفاعل باہم صلح کرنا۔ یقص مادہ ق۔ص۔ص از (ن) مصدر قَصَصًا بمعنی بیان کرنا مصدر قَصًّا بمعنی کاٹنا از تفعیل ٹکڑے ٹکڑے کرنا از مفاعلہ قصاص لینا از افتعال تابعداری کرنا۔ قصاص لینا روایت کرنا۔

ترکیب نحوی: فَعَلْتُ جملہ فعلیہ لَيتَ کی خبر ہے۔ اَنِّیْ جملہ بن کر اُخُذْنَ کا فاعل ہے النفاق مغموصا کا نائب فاعل ہے مِنَ الضعفِ مَنْ عذره الله میں مَنْ موصولہ کا حال ہے کائنًا محذوف کا ظرف مستقر ہے۔ کیف۔ یُصَوِّرُ کا مفعول فیہ مقدم ہے وقَدْ هَجَرَ الخ یصور کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ عقوبةً مفعول لہ ہے هَجَرَ کا دَعْهُ جو ہم نے ترجمہ کیا ہے اس کے مطابق یہ جملہ معترضہ ہے اور اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ دَعْهُ کی ضمیر مفعول کعبؓ کی طرف راجع ہو تو اس صورت میں ضمیر مفعول یہ ذوالحال ہوگا اور يَقُصُّ جملہ فعلیہ اس کا حال ہے۔

فائدہ: اَنَّ بفتح الهمزة اور اِنَّ بكسر الهمزة میں فرق یہ ہے کہ جب اس شکل کا حرف اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفرد کی تاویل میں ہو تو یہ اَنَّ بفتح الهمزة ہوگا لہٰذا حرف جار کے بعد اور جب فاعل ہو یا مفعول یا خبر بن رہا ہو وغیرہ تو بھی اَنَّ ہوگا اور جب یہ حرف اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ کی تاویل میں ہو تو یہ اِنَّ بكسر الهمزة ہوگا لہٰذا جب یہ مقولہ واقع ہو یا جواب نداء واقع یا جواب قسم واقع ہو تو اِنَّ بكسر الهمزة ہوگا۔

ونهى رسول الله ﷺ المسلمين عن كلامنا أيها الثلاثة من بين من تخلف عنه، فاجتنبنا الناس وتغيروا لنا حتى تنكرت في نفسي الأرض فما هي التي أعرف، فلبثنا على ذلك خمسين ليلة، فأما صاحباى فاستكانا وقعدا في بيوتهما يبكيان، وأما أنا فكنت أشب القوم وأجلدهم فكنت أخرج وأشهد الصلاة مع المسلمين وأطوف في الأسواق، ولا يكلمني أحد، وآتي رسول الله ﷺ فأسلم عليه وهو في مجلسه بعد الصلاة فأقول في نفسي هل حرك شفتيه برد السلام أم لا؟ ثم أصلي قريباً منه فأسارقه النظر فإذا أقبلت على صلاتي أقبل إلي، وإذا التفت نحوه أعرض عني، حتى إذا طال على ذلك من جفوة الناس مشيت حتى تسورت جدار حائط أبي قتادة وهو ابن عمي وأحب الناس إلي، فسلمت عليه فوالله ما رد على السلام، فقلت يا أبا قتادة !

ترجمہ: جولوگ پیچھے رہ گئے تھے ان میں سے ہم تین کے ساتھ بات کرنے سے نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو روکا تو لوگ ہم سے دور اور ہمارے لئے بدل گئے حتی کہ میرے خیال میں زمین بھی بدل گئی تو یہ وہ زمین نہیں تھی جس کو میں پہچانتا تھا تو ہم پچاس راتیں اس حال پر رہے لیکن میرے دو ساتھی تو عاجز بن کر اپنے گھروں میں بیٹھ کر روتے رہے۔ لیکن میں قوم سے زیادہ چست اور طاقتور تھا تو میں گھر سے نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں حاضر ہوتا تھا اور بازاروں میں گھومتا اور کوئی مجھ سے بات نہیں کرتا تھا۔ اور نبی علیہ السلام کے پاس میں آتا اور آپ نماز کے بعد اپنی مجلس میں ہوتے تو میں آپ کو سلام کرتا پھر میں اپنے دل میں کہتا کیا آپؐ نے سلام کا جواب دینے کے ساتھ اپنے ہونٹ ہلائے ہیں یا نہیں پھر میں نماز آپ کے قریب پڑھتا اور نظریں چرا کر آپ کو دیکھتا تو جب میں اپنی نماز پر متوجہ ہوتا تو آپؐ میری جانب توجہ فرماتے اور میں جب آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ مجھ سے رخ پھیر لیتے۔ حتی کہ جب مجھ پر لوگوں کی یہ بدسلوکی لمبی ہو گئی تو میں چلا حتی کہ میں نے ابوقتادہ کے باغ کی دیوار کو پھلانگا اور وہ میرے چچا کا بیٹا اور تمام لوگوں سے زیادہ میرا دوست تھا تو میں نے اس پر سلام کیا تو قسم بہ خدا اس نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا تو میں نے کہا اے ابوقتادہ۔

ادبی تحقیق: اجتنب مادہ ج۔ن۔ب۔ از افتعال بمعنی دور ہونا از (ن) دور کرنا۔ از (س) مائل ہونا از (ض) مصدر جنابۃ ناپاک ہونا از افعال دور کرنا۔ ناپاک ہونا۔ تنکرت مادہ ن۔ک۔ر از تفاعل اچھی حالت سے بدحال ہونا از (س) ناواقف ہونا از تفعیل حالت بدل دینا۔ اسم کو نکرہ بنانا از مفاعلہ مقابلہ کرنا از (ک) دشوار ہونا از افعال بمعنی جاہل ہونا ارض زمین جمع ارضون. اروض۔ از (ک) سرسبز ہونا از (س) بمعنی دیمک خوردہ ہونا از تفعیل تیار کرنا از تفعل اقامت کرنا لَبِثْنَا از (س) بمعنی ٹھہرنا از افعال و تفعیل ٹھہرانا۔ مقیم کرانا از استفعال ست پانا از تفعل بمعنی ٹھہرانا قعد مادہ ق۔ع۔د از (ن) کھڑے سے بیٹھنا اگر صلہ باء ہو بمعنی بیٹھانا از تفعیل بمعنی روک دینا۔ خدمت کرنا از افعال بمعنی بٹھانا از تفعل توقف کرنا۔ ٹال مٹول کرنا از مفاعلہ دوسرے کے ساتھ بیٹھنا از افتعال بمعنی سواری پر بیٹھنا بیوت بمعنی گھر جمع بیت مادہ ب۔ی۔ت۔ از (س)(ض) بمعنی شب باشی کرنا۔ کسی کے پاس رات کو آنا۔ از افعال شب

باشی کرانا از تفعیل کوئی کام رات کو کرنا از استفعال بمعنی رات کی خوراک مہیا کرنا۔ یبکیان مادہ ب۔ک۔ی۔ از (ض) بمعنی رونا از افعال۔ تفعیل۔ استفعال رلانا از تفاعل بمعنی رونے کی صورت بنانا اَشَبَّ اسم تفضیل ہے مادہ ش۔ی۔ب۔ب، از (ض)(ن) بمعنی جوان ہونا نشاط میں ہونا از تفعیل و تفعل جوانی اور کھیل کا زمانہ کا ذکر کرنا اجلد مادہ ج۔ل۔د۔ از (ک) صبر و استقلال دکھانا، از (س) سردی پڑنا از (ض) کوڑے مارنا از تفعیل جلد باندھنا کھال اتارنا۔ از مفاعلہ تلوار سے مارنا از افعال بمعنی مجبور کرنا اَجلَدَ یہاں اسم تفضیل ہے الصلوۃ بمعنی دعا۔ استغفار، نماز، تسبیح اگر اللہ کی طرف نسبت ہو بمعنی رحمت جمع صلوات مادہ ص۔ل۔و از تفعیل بمعنی دعا کرنا۔ تعریف کرنا از (س) آگ میں داخل ہونا از افعال آگ میں داخل کرنا از تفعل گرمی برداشت کرنا از افتعال آگ تاپنا اسواق بازار جمع سوق مادہ س۔و۔ق۔ از (ن) بمعنی پیچھے سے ہانکنا۔ حدیث بیان کرنا از مفاعلہ ہانکنے میں فخر کرنا از تفعل بمعنی خرید و فروخت کرنا۔ شفتیہ شفۃ کا تثنیہ بمعنی ہونٹ جمع شفاۃ۔ شفہات اسارق مادہ س۔ر۔ق۔ از مفاعلہ چوری نگاہ سے دیکھنا از (س) چوری کرنا۔ از تفعیل چوری کی طرف نسبت کرنا۔ چرانا از تفعل بمعنی تھوڑا تھوڑا چرانا التفت مادہ ل۔ف۔ت از افتعال چہرہ پھیرنا متوجہ ہونا از (ض) دائیں بائیں مڑنا از تفعیل موڑنا نحوہ نحو بمعنی جانب۔ راستہ۔ مثل، مقدار، ارادہ جمع انحاء از (ن) قصد کرنا۔ پیروی کرنا از تفعیل ہٹانا۔ معدول کرنا از مفاعلہ باہم ایک دوسرے کی جانب ہونا از افعال اعتماد کرنا۔ متوجہ ہونا از افتعال قصد کرنا۔ جھکنا۔ اعتماد کرنا جدار بمعنی دیوار جمع جلہ ر از (ن) بمعنی لائق بنانا۔ دیوار سے گھیرنا از تفعیل دیوار بنانا از (ک) لائق ہونا حائط دیوار۔ باغ جمع حیاط۔ حیطان۔ عم بمعنی چچا۔ جماعت کثیرہ جمع عمومۃ. اعمام از افعال بمعنی معزز چچوں والا ہونا از (ن) بمعنی عام ہونا از تفعیل عام کرنا از افتعال۔ تفعل۔ استفعال عمامہ باندھنا۔

ترکیب نحوی: اَیُّھَا مضاف مع مضاف الیہ موصوف الثلاثۃ صفت۔ موصوف مع صفت کلامنا کی نا ضمیر سے بدل ہے۔ الناس اِجْتَنَبَ کا فاعل ہے۔ اشب القوم مضاف مع مضاف الیہ کُنْتُ کی خبر ہے۔ وھو فی مجلسہ علیہ کی ضمیر مجرور سے حال ہے۔

أتشدک بالله ! هل تعلمنی أحب الله ورسول؟ فسکت، فعدت له فنشدته فسکت، فعدت له فنشدته فقال: الله ورسول أعلم، ففاضت عيناى، وتوليت حتى تسورت الجدار.

واقرأ معی کذلک حدیث الافک الذی ظهرت فيه براعة السيدة عائشة أم المؤمنين رضی الله عنها الأدبية وقوتها البيانية، وحسن تصويرها ووصفها للعواطف والمشاعر النسوية اللطيفة الدقيقة، وقد تجلت فی هذه القطعة رقة عاطفة المرأة المحبة لزوجها، مع اباء الحرة الواثقة بعفافها وطهارتها، المؤمنة بربها. وقد أضفى هذا المزيج الغريب من الرقة والشدة، والعاطفة والعقل. زد إلی ذلک بيان عائشة التی تقلبت فی أعطاف البلاغة العربية وانتقلت فيها من بيت إلی بيت، قد أضفى کل ذلک علی هذه الرواية من الجمال الفنی ما يجعلها من القطع الأدبية الخالدة فی الأدب.

ترجمہ: کیا تو میرا یہ حال جانتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو وہ خاموش رہا میں نے دوبارہ اس کو اللہ کا واسطہ دیا وہ پھر بھی خاموش رہا میں نے پھر اس کے سامنے بات دہرائی اور اس کو اللہ کا واسطہ دیا تو اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں تو میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور میں واپس مڑ آیا حتی کہ میں نے دیوار پھلانگی۔ اور اسی طرح آپ میرے ساتھ وہ حدیث افک پڑھو جس میں ام المؤمنین سیدۃ عائشۃ رضی اللہ عنہا کا ادبی کمال اور ان کی قوت بیانیہ ظاہر ہوئی ہے اور لطیف باریک نسوانی خیالات اور جذبات کا حسن بیان اور ان کی اچھی تصویر کشی ظاہر ہوئی ہے۔ اور اس قطعہ میں اپنے رب پر ایمان رکھنے والی اپنی پاکدامنی اور اپنی پاکی پر اعتماد رکھنے والی شریف عورت کی خودداری کے ساتھ اپنے خاوند سے محبت کرنے والی عورت کا نرم جذبہ ظاہر ہوا ہے۔ اور بیشک نرمی اور سختی اور جذبہ اور عقل کے اس عجیب اختلاط نے کمال کر دکھایا ہے۔ آپ اس کی طرف اس عائشہؓ کا بیان زیادہ کرو جو عربی بلاغت کے گوشتوں میں پھرتی رہی اور ان میں ایک بیت سے دوسرے بیت کی طرف منتقل ہوئی۔ بیشک اس سب نے اس روایت پر اس فنی خوبصورتی کا اضافہ کیا ہے جو اس کو ادب میں ہمیشہ رہنے والے پیراگرافوں میں سے بنا رہا ہے۔

ادبی تحقیق: انشد مادہ ن۔ش۔د از افعال بمعنی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا۔ گمشدہ کے متعلق پوچھ کرنا۔ از (ض۔ن) بمعنی قسم دینا۔ گمشدہ کو تلاش کرنا از مفاعلہ قسم کھلانا از تفعل اطلاع دینا از استفعال اشعار پڑھنے کا مطالبہ کرنا۔ سکت از (ن) چپ رہنا از افعال بمعنی چپ کرانا۔ از مفاعلہ چپ رہنے میں مقابلہ کرنا۔ فَاضَتْ مادہ ف۔ی۔ض۔ از (ض) بمعنی جاری ہونا۔ زیادہ ہونا از افعال آنسو بہانا از استفعال خبر پھیلنا عیناى عین کا تثنیہ بمعنی آنکھ جمع عیون. اعیان. اَعْیُنٌ تولیت مادہ و۔ل۔ی۔ از تفعل بمعنی پیٹھ دیکر بھاگنا۔ ذمہ داری لینا۔ از س۔ض۔ قریب ہونا از (س) بمعنی والی ہونا محبت کرنا، متصرف ہونا از تفعیل والی مقرر کرنا۔ اپنی پیٹھ کے پیچھے کرنا از تفاعل بمعنی پے در پے ہونا۔ افک وہ جھوٹ جو سامع کو حیران کردے از ض۔س۔ جھوٹ بولنا از افتعال۔ الٹ جانا خشک سالی سے جل جانا عواطف عاطفۃ کی جمع شفقت کرنے والی۔ مرءۃ بمعنی عورت جمع من غیر لفظ نساء ہے مادہ م۔ر۔ء۔ از (س) بول چال میں عورت کے مشابہ ہونا از (ک) صاحب مروت ہونا از استفعال بمعنی خوشگوار پانا زوج شوہر۔ بیوی۔ ساتھی جوڑا جمع ازواج. زَوْجَۃٌ از تفعیل بمعنی نکاح کرنا۔ ملانا۔ از مفاعلہ باہم قریب ہونا از تفعل بمعنی نکاح کرنا از (ن) بمعنی فساد ڈالنا اباء مادہ ء۔ب۔ی۔ از (ف۔ض) انکار کرنا۔ ناپسند کرنا از تفعل خوددار ہونا۔ باز رہنا از افعال خوددار بنانا حرۃ آزاد عورت۔ شریف عورت جمع حرائر. حرات مادہ ح۔ر۔ر۔ از تفعیل بمعنی آزاد کرنا۔ از تفعل آزاد ہونا از (س) گرم ہونا از ن۔ض۔ گرم کرنا از استفعال سخت جنگ ہونا۔ عفاف مادہ ع۔ف۔ف۔ از (ض) بمعنی پاک دامن ہونا حرام یا غیر مستحسن کام سے بچنا از افعال پاکدامن کرنا از استفعال۔ تفعل بمعنی رکنا۔ طہارت مادہ ط۔ہ۔ر۔ از (ک۔ن)۔ پاک از تفعیل پاک کرنا از تفعل بمعنی خوب پاک ہونا المؤمنۃ مادہ ا۔م۔ن۔ از افعال بمعنی تصدیق کرنا۔ امن دینا، تابع دار ہونا از (ک) امین ہونا از (ض) اعتماد کرنا از تفعیل آمین کہنا۔ اطمینان میں کرنا۔ رب مالک۔ سردار۔ پرورش کرنے والا از (ن) انتظام کرنا مالک ہونا از تفعیل کسی کو تدریجاً کمال تک پہنچانا از افعال بمعنی اقامت کرنا اَضْفٰی از افعال حوض کا کنارہ سے بہنا۔ کسی چیز کا زیادہ ہونا مزیج مادہ م۔ز۔ج۔ از (ن) بمعنی ملانا۔ اکسانا از مفاعلہ فخر کرنا از تفاعل بمعنی باہم ایک دوسرے کا ملنا از افتعال بمعنی ملنا غریب

بمعنی مسافر، وطن سے دور۔ اجنبی جمع غرباء اور غریب بمعنی عجیب جمع غرائب مادہ غ۔ ر۔ ب۔ از (ن) بمعنی جدا ہونا جانا از (ن) مصدر غرابۃ پردیسی ہونا از (ک) پوشیدہ ہونا از تفعیل دور کرنا از افعال بمعنی مغرب میں جانا از افتعال وطن سے دور ہونا۔ غیر خاندان میں شادی کرنا **العقل** بمعنی روحانی نور جس سے غیر محسوس اشیاء کا علم حاصل ہوتا ہے۔ دل۔ دیت جمع عقول از (ض) لڑکے کا عقل مند ہونا۔ تدبر کرنا۔ از تفعیل عقل مند بنانا۔ روک دینا از افعال عقل مند پانا۔ **خالدہ** مادہ خ۔ ل۔ د۔ از (ن) ہمیشہ رہنا۔ اقامت کرنا از افعال و تفعیل بمعنی اقامت کرنا ہمیشہ کیلئے رکھنا **اَلْقِطَعَ** قطعة کی جمع بمعنی چیز کا ٹکڑا۔ دس یا سات یا اس سے کم اشعار کی نظم از (ف) بمعنی کاٹنا۔ جدا کرنا۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا از تفعیل ٹکڑے ٹکڑے کرنا از مفاعلہ قطع تعلق کرنا از افعال لاجواب ہونا از تفعل ٹکڑے ہونا از (ک) کلام پر قادر نہ ہونا از انفعال بمعنی کٹنا، وقت ختم ہونا۔

ترکیب نحوی: اللہ و رسولہ معطوف علیہ مع معطوف مبتدا ہے اَعْلَمُ خبر ہے عینای میں اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے فَاضَتْ کا فاعل ہے الادبیۃ براعۃ کی صفت ہے جو کہ ظَهَرَتْ کا فاعل ہے۔ مع اباء مضاف مع مضاف الیہ رقۃ مصدر کا مفعول فیہ ہے۔ المؤمنۃ الحرۃ کی صفت ثانی ہے۔ من الجمال . مایجعل کی مَا کا بیان مقدم ہے۔

فائدہ: مَا اگر دو اسم ہوں اور پہلے پر الف لام نہ ہو اور دوسرے پر الف لام ہو تو وہ اکثر مضاف و مضاف الیہ ہوتے ہیں۔ مضاف پر الف لام اور تنوین نہیں آتی اور اس کے اردو معنی میں کا۔ کی۔ کو۔ کے۔ آتا ہے۔ فعل اور حرف مضاف نہیں ہو سکتے ہیں مگر مراد لفظ کی تاویل میں ہو کر۔

انظر کیف تصف ما تقوله الناس وتحدثوا به وما شعرت به من تغير في وجه الرسول ﷺ، تذكر كل ذلك في حياء المرأة وأدبها من غير إبهام أو عي:

قالت عائشة: ((فقدمنا المدينة فاشتكيت حين قدمت شهراً والناس يفيضون في أصحاب الافك لا أشعر بشيء من ذلك، وهو يريبني في وجعي أني لا أعرف من رسول الله ﷺ اللطف الذي كنت أرى منه حين أشتكي. إنما يدخل على رسول الله ﷺ فيسلم ثم يقول كيف تيكم؟ ثم ينصرف فذلك يريبني، ولا أشعر بالشر.

ترجمہ: دیکھو وہ اس کو جو لوگوں نے گھڑا اور باتیں کیں اور اس کو جو اس نے نبی ﷺ کے چہرہ میں تبدیلی جانی کیسے بیان کرتی ہیں وہ اس سب کو پیچیدگی اور جواب دینے کے بغیر عورت کے حیاء اور اس کے ادب کے دائرہ میں رہتے ہوئے ذکر کرتی ہیں حضرت عائشہ فرماتی ہیں پس ہم مدینہ میں آئے تو میں جب مدینہ آئی تو ایک مہینہ بیمار ہوگئی اور لوگ اصحاب افک میں مشغول ہوتے ہیں میں اس بارے میں کچھ نہ جانتی تھی۔ اور میری تکلیف میں یہ چیز بے قراری پیدا کرتی تھی کہ میں آپؐ سے وہ مہربانی نہیں دیکھتی تھی جو بیمار ہونے کے وقت میں آپؐ سے دیکھا کرتی تھی آپؐ مجھ پر داخل ہوتے اور سلام کر کے فقط یہ فرماتے کہ کیسا حال ہے پھر واپس چلے جاتے تو یہ چیز مجھے بے قرار کرتی تھی اور میں برائی کو نہیں جانتی تھی۔

ادبی تحقیق: حیاء شرم۔ کسی چیز سے منقبض ہونا۔ ملامت کے خوف سے ترک کر دینا۔ بارش۔ توبہ۔ تروتازگی۔ مادہ ح۔ی۔ی۔ از (س) زندہ رہنا۔ منقبض ہونا از تفعیل بمعنی سلام کرنا۔ باقی رکھنا از مفاعلہ شرم دلانا از افعال زندہ کرنا از استفعال بمعنی شرم کرنا۔ ابہام مادہ ب۔ہ۔م۔ از افعال بمعنی دشوار ہونا۔ مشتبہ ہونا از تفعیل بمعنی مستقل اقامت کرنا عی مادہ ع۔ی۔ی۔ از (س) جواب دینا۔ غیبت کرنے والے کی تکذیب کرنا۔ بلانا از افتعال کتے کا بھونکنا از تفاعل ہجوم کرنا از استفعال فریاد کرنا۔ بھونکوانا مدینۃ بمعنی شہر جمع مُدُنٌ از (ن) بمعنی اقامت کرنا از تفعیل شہر آباد کرنا از تفعل مہذب بنانا اشتکیت مادہ ش۔ک۔ی۔ از افتعال شکایت کرنا۔ بیمار ہونا۔ دردمند ہونا از (ن) مصدر شکوی شکایت کرنا۔ مصدر شکوٌ اور دردمند بنانا از افعال و تفعیل شکایت قبول کرنا از مفاعلہ شکایت کرنا۔ از تفعل بیمار ہونا یریب مادہ ر۔ی۔ب۔ از افعال بمعنی شک میں ڈالنا۔ بے قرار کرنا۔ تہمت لگانا از (ض) شک یا تہمت میں ڈالنا از تفعل ڈرنا از افتعال شک کرنا۔ تہمت لگانا و جع مرض۔ تکلیف جمع اوجاع۔ وجاع از (س) مریض اور دردمند ہونا از افعال دردمند کرنا از تفعل بمعنی شکایت کرنا۔ غم ظاہر کرنا لطف بمعنی بھلائی کرنا۔ تحفہ دینا جمع الطاف از (ن) بمعنی مہربانی کرنا۔ توفیق دینا از (ک) باریک ہونا۔ نرم ہونا از تفعیل باریک کرنا نرم بنانا از مفاعلہ نرم گفتگو کرنا، بھلائی کرنا یدخل از (ن) داخل ہونا از افعال بمعنی داخل کرنا از تفعل داخل ہونا از تفاعل باہم گھل مل جانا شر جمع شرور بمعنی برائی شر دراصل اشر اسم

تفضیل ہے ہمزہ کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے از (ن) برائی کی طرف نسبت کرنا ازافعال برائی ظاہر کرنا از مفاعلہ جھگڑا کرنا از تفاعل باہم جھگڑا کرنا۔

وتذكر توجعها من الخبر المشاع فتقول: ((فبكيت يومي ذلك كله، لا يرقأ لي دمع ولا أكتحل بنوم، قالت: ((وأصبح أبواى عندى، وقد بكيت ليلتين ويوماً، لا أكتحل بنوم ولا يرقأ لي دمع حتى إنى لأظن أن البكاء فالق كبدى)).

وتتقدم فى الحكاية وتذكر كيف يسألها رسول اللهﷺ عما قيل عنه ويعزم عليها الصدق، فلا تلبث أن تعتريها حمية المرأة العفيفة الفاضلة، ويقلص دمعها حتى لا تحس منها بقطرة، وترجو أباها وأمها أن يجيبا عنها رسول الله ﷺ فيمتنعان ويفضلان السكوت حياء أ من رسول الله ﷺ واستحياء اً من الدفاع عن قضية بنتهما وهو الدفاع عن النفس، فتنبرى للكلام القوى الصريح المبين -وهى البليغة الأديبة -وتتمثل بقول سيدنا يعقوب وتفوض أمرها إلى الله، وتنزل براء تها من السماء فتطلب منها أمها أن تشكر رسول الله ﷺ وتقوم إليه فتابى - فى دلال العفائف وانفة المؤمن -أن تحمد إلا الله الذى أنزل براء تها من فوق سبع سماوات، وخلد طهارتها إلى آخر يوم يقرأ فيه القرآن ويؤمن به.

ترجمہ: اور پھیلی ہوئی خبر کی وجہ سے اپنے درد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتی ہیں تو میں اپنے اس پورے دن میں روتی رہی۔ نہ میرے آنسو رکتے تھے اور نہ ہی مجھے نیند آتی تھی فرماتی ہیں کہ اور صبح کو میرے پاس میری ماں اور باپ آئے اس حال میں کہ میں ایک دن اور دو راتیں رو چکی تھی نہ میں سوتی تھی اور نہ ہی میرے آنسو رکتے تھے حتی کہ میں گمان کرنے لگی کہ رونا میرا جگر پھاڑ دے گا۔ اور حکایت میں آگے بڑھتے ہوئے یہ ذکر کرتی ہیں کہ جو چیز ان کے بارے میں کہی گئی تھی اس کے بارے میں ان سے نبی ﷺ کیسے پوچھتے تھے اور ان پر سچا ہونے کا عزم رکھتے تھے تو نہیں ٹھہرتی کہ اس کو شریف پاکدامن عورت کی غیرت پیش آجاتی ہے اور ان کے آنسو ختم ہوجاتے ہیں حتی کہ اس کا ایک قطرہ محسوس نہیں کرتی۔ اور اپنے والدین سے امید کرتی ہیں کہ وہ اس کی

طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں گے تو وہ رک جاتے ہیں اور آپؐ سے اور اپنی بیٹی کے واقعہ سے دفاع کرنے سے شرم کرتے ہوئے خاموشی کو ترجیح دیتے ہیں اس لئے کہ بیٹی سے دفاع کرنا اپنے آپ سے دفاع کرنا ہے تو وہ بلیغہ اور ادیبۃ ہونے کی حالت میں طاقتور واضح کھلی کلام کے لئے جرأت کرتی ہیں اور سیدنا یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول کو بیان کرتی ہیں اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتی ہیں اور آسمان سے اس کی براءت نازل ہوتی ہے تو اس کی ماں اس سے اس بات کو مطالبہ کرتی ہے کہ وہ آپؐ کے سامنے کھڑی ہو کر آپ کا شکریہ ادا کرے تو وہ مؤمن کی غیرت اور پاک دامن عورتوں کے نخرے کے دائرہ میں رہتے ہوئے اس بات سے انکار کر دیتی ہیں کہ وہ اس اللہ کے سواء کسی کی تعریف کریں جس نے سات آسمان کے اوپر سے اس کی براءت نازل کی ہے اور اس کی پاکیزگی کو آخری اس دن تک دوام بخشا ہے جس میں قرآن پڑھا جائے گا اور اس پر ایمان لایا جائے گا۔

ادبی تحقیق: خبر جمع اخبار. اخابیر از (ن) بمعنی آزمانا۔ تجربہ سے جاننا از (ک) حقیقت حال سے واقف ہونا از افعال و تفعیل بمعنی آگاہ کرنا از تفاعل ایک دوسرے کو خبر دینا از مفاعلہ بٹائی پر کھیت جوتنا از استفعال خبر دریافت کرنا مشاع مادہ ش۔ی۔ع۔ از افتعال شریک ہونا۔ از افعال خبر پھیلانا از (س) خبر پھیلنا۔ ہمراہ جاننا از تفعل شیعہ ہونے کا دعویٰ کرنا۔ از افتعال شریک ہونا۔ از تفاعل بمعنی باہم مختلف گروہ ہونا یرقأ مادہ ر۔ق۔ء۔ از (ف) بمعنی خشک ہونا۔ منقطع ہونا از افعال بمعنی خشک کرنا دمع بمعنی آنسو جمع دموع از (ف) بمعنی آنسو بہنا۔ برتن کا بھر جانا از افعال بمعنی لبالب بھر دینا از استفعال بمعنی آنسو بہانا اکتحل مادہ ک۔ح۔ل۔ از افتعال آنکھ میں سرمہ لگانا۔ بیدار رہنا۔ نیند کا اچٹ جانا از (ف۔ن) سرمہ لگانا نوم بمعنی نیند عند البعض اسم جمع و عند البعض نائم کی جمع از (ن) سونے میں غالب ہونا از (س) اونگھنا از تفعیل سلانا۔ خوب اچھی طرح سونا از مفاعلہ سونے میں غالب آنا از افعال بمعنی سلانا از تفاعل اپنے آپ کو سوتا ہوا ظاہر کرنا۔ اظن مادہ ظ۔ن۔ن۔ از (ن) جاننا۔ یقین کرنا گمان کرنا۔ افتعال و افعال بمعنی وہم میں ڈالنا۔ تہمت لگانا از تفعل گمان کرنا۔ فالق مادہ ف۔ل۔ق۔ از (ض) پھاڑنا۔ صبح ظاہر کرنا از افعال عجیب کلام کہنا از تفعل صبح ہونا۔ پھٹنا از

افتعال عجیب کام کرنا کبد بمعنی جگر جمع اکباد یسئل مادہ س۔ء۔ل۔از (ف) طلب کرنا۔
(درخواست کرنا از افعال حاجت پوری کرنا ازتفعل مانگنا از تفاعل ایک دوسرے سے پوچھنا
تعتری مادہ ع۔ر۔ی۔از افتعال کسی چیز کا لاحق ہونا۔عطیہ مانگنے کیلئے جانا از (ن) پیش آنا۔
قصد کرنا از افعال وتفعل کرتہ میں کاج بنانا حمیت بمعنی نفرت۔نخوت۔مروءت۔غیرت مادہ
ح۔م۔ی۔از (ض) بمعنی حفاظت کرنا از مفاعلہ حمایت کرنا۔مدافعت کرنا ازتفعل وافتعال
پرہیز کرنا۔رکنا۔فاضلة جمع فاضلات. فواضل از (س) زائد ہونا باقی رہنا از (ک)
صاحب فضل ہونا ازتفعیل ترجیح دینا۔فضل میں فخر کرنا از افعال بمعنی فضل کرنا۔احسان کرنا از
تفاعل ایک کا دوسرے پر فضل کا دعوی کرنا یقلص مادہ ق۔ل۔ص۔از (ض) ختم ہونا از (س)
جی متلانا ازتفعیل بمعنی سیٹنا از افعال ظاہر ہونا ازتفعل بمعنی اکٹھا ہونا۔سکڑنا۔قریب قریب ہونا۔
قطرة معمولی چیز جمع قطرات ترجوا (ن) بمعنی امید کرنا از (س) کلام سے رک جانا ازتفعل
امید کرنا از افعال بمعنی مؤخر کرنا اب جمع اٰباء۔اَبون بمعنی باپ مادہ ا۔ب۔و۔از (ن) بمعنی باپ
ہونا ازتفعل باپ بنانا ام بمعنی ماں۔کسی چیز کی اصل جمع امھات. امات مادہ ا۔م۔م۔از (ن)
مصدر اَمًّا ارادہ کرنا مصدر امامۃ امام بنا مصدر امومۃ ماں بننا ازتفعل ماں بنانا۔
یجیبا مادہ ج۔و۔ب۔از افعال بمعنی جواب دینا از مفاعلہ گفتگو کرنا۔جواب دینا از تفاعل باہم
جواب دینا از انفعال کھل جانا از افتعال بمعنی طے کرنا از استفعال دعا قبول کرنا دفاع مفاعلہ کا
مصدر بمعنی مزاحمت کرنا۔حمایت کرنا، مدد کرنا از (ف) دور کرنا۔ہٹانا از تفاعل ایک دوسرے کو
ہٹانا از استفعال شر کو ہٹانے کی دعا کرنا بنت بمعنی بیٹی جمع بنات تنبری مادہ ب۔ر۔ی۔از
انفعال پیش آنا از (ض) تراشنا، کمزور کرنا از مفاعلہ آگے بڑھنے میں کوشش کرنا براءت مادہ
ب۔ر۔ء۔از (س) نجات پانا۔شفایاب ہونا ازتفعیل بمعنی بری کرنا۔پاک کرنا از افعال شفاء
دینا۔بری کردینا ازتفعل گناہ سے بیزار ہونا از استفعال قرض یا گناہ سے براءت طلب کرنا سماء
آسمان۔چھت۔ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو۔بارش۔بادل جمع سماوات مادہ س۔م۔و۔از
(ن) بمعنی بلند ہونا ازتفعیل نام رکھنا۔کسی کام شروع کرنے والے کا اللہ کا نام لینا از افعال بلند
کرنا از تفاعلِ باہم فخر کرنا از مفاعلہ فخر کرنے میں مقابلہ کرنا از استفعال نام پوچھنا تشکر از

(ن) بمعنی بہتر سلوک پر تعریف کرنا۔ شکر کرنا از مفاعلہ بمعنی شکر گزاری دکھلانا دلال ناز ونخرہ مادہ د۔ل۔ل۔ از (س) ناز کرنا از افعال محبت پر بھروسہ کرنا از تفعل گستاخی و جرأت کرنا انفة بمعنی خوددار ہونا مادہ ا۔ن۔ف تحمد مادہ ح۔م۔د۔ از (س) تعریف کرنا از تفعیل بار بار تعریف کرنا از افعال قابلِ تعریف کام کرنا از استفعال تعریف طلب کرنا انزل از افعال بمعنی اتارنا۔ یکبارگی وحی نازل کرنا از (ض) اترنا از تفعیل تدریجاً اتارنا از تفعل آہستہ آہستہ اترنا از مفاعلہ مقابلہ میں جنگ کرنا سبع بمعنی سات۔ از (ن) ساتواں ہونا از تفعیل سات بنانا از افعال سات ہونا۔

ترکیب نحوی: مِنَ الخبر توجع مصدر کے متعلق پھر وہ تذکر کا مفعول بہ ہے۔ ذلک یومی کی صفت ہے اور کلا اس کی تاکید ہے۔ عندی کَائِنَیِن کا مفعول فیہ ہے اور وہ اصبح فعل کی خبر ہے حیاء ً یفصلان کا مفعول وجودی ہے۔ اَن تعتری بتاویل ویل مصدر ہوکر الاتلبث کا مفعول بہ ہے۔

فائدہ: ظرف لغو کا متعلق فعل یا شبہ فعل ہوتا ہے اور شبہ فعل یہ ہیں۔ مصدر۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ۔ اسم تفضیل وغیرھا اور ظرف مستقر کا متعلق اکثر افعال عامۃ کون۔ ثبوت۔ وجود۔ حصول میں سے ہوتا ہے اور کبھی کوئی فعل خاص بھی ہوتا ہے۔

واقرأ كذلك حكايتها للهجرة النبوية وذكرها لتفاصيلها وما وقع لرسول الله ﷺ وصاحبه رضى الله عنه فى الطريق، ووصولهما إلى المدينة، وكيف تلقاهما الأنصار، وفرحوا بقدوم رسول الله ﷺ وكل ذلك مثال رائع للوصف الدقيق البليغ، والبيان القادر الوصاف.

وهنالك روايات أخرى طويلة النفس، ضافية البيان، تشتمل على غرر الكلام وبدائعه الحسان ومناهج العرب الأولين فى كلامهم، كحديث صلح الحديبية وحديث الايلاء وغير ذلك، كانت تستحق أن تكون فى المكانة الأولى فى دراساتنا الأدبية، ولكنها أفلتت من نظر المؤلفين والناقدين، لأنها لم تدخل فى دواوين الأدب، ولأن.

ترجمہ: اور آپ اسی طرح ان کا ہجرت نبویہ کو نقل کرنا اور ان کا اسکی تفاصیل کو اور اس چیز کو جو

راستہ میں آپ کو اور آپ کے ساتھی کو پیش آیا اور ان کے مدینہ تک پہنچنے کا ذکر پڑھو اور انصار نے ان کا کیسے استقبال کیا اور رسول اللہ ﷺ کے آنے پر وہ کیسے خوش ہوئے اور یہ سب دقیق باریک بیان اور وصف شناس قادر بیان کی خوشگوار مثال ہے۔ اور یہاں لمبی گفتگو زیادہ بیان والی دوسری ایسی روایات ہیں جو کلام کی چمک اور اس کی خوبصورت عجائبات اور پہلے عرب کے انکی کلام میں طریقوں پر مشتمل ہیں جیسے صلح حدیبیہ اور ایلاء اور اس کے علاوہ کی احادیث اور یہ روایات ہماری ادبی تعلیم میں اول مرتبہ میں ہونے کی مستحق تھیں اور لیکن مؤلفین اور پرکھنے والوں کی نگاہ سے ایک تو اس لئے چھوٹ گئی ہیں کہ وہ ادب کے دیوانوں میں داخل نہیں تھیں۔

ادبی تحقیق: طریق بمعنی راستہ جمع طرق۔ اطرقة از (ن) بمعنی رات کو آنا از تفعیل راستہ بنانا از افعال خاموش ہونا از استفعال راستہ بنانا تلقاھا مادہ ل۔ ق۔ ی۔ از تفعل بمعنی ملنا۔ استقبال کرنا۔ سیکھنا از (س) ملاقات کرنا۔ پانا۔ دیکھنا از تفعیل پھینکنا از مفاعلہ ملاقات کرنا۔ پانا از افعال بمعنی ڈالنا از استفعال چت لیٹنا۔ فرحوا از (س) خوش ہونا۔ اکڑنا از تفعیل خوش کرنا غُرَرْ بمعنی شریف۔ روشنی غرۃ کی جمع از تفعل بمعنی پیشانی کا سفید ہونا از ن۔ س۔ شریف ہونا۔ تستحق مادہ ح۔ ق۔ ق۔ از استفعال کسی چیز کا مستحق ہونا۔ ضروری قرار دینا از (ض) واجب ہونا از (ن) ثابت ہونا از تفعیل واجب کرنا از مفاعلہ بمعنی اپنے حق دار ہونے کا دعویٰ کرنا اَفْلَتَتْ مادہ ف۔ ل۔ ت از افعال بمعنی چھوڑنا۔ رہا کرنا از تفعل۔ انفعال چھوٹنا۔ رہا ہونا ناقدین از (ن) بمعنی پرکھنا۔ عیوب اور محاسن کو ظاہر کرنا۔ نقد ادا کرنا۔ از مفاعلہ بمعنی کسی معاملہ میں جھگڑا کرنا از افتعال نقد وصول کرنا۔ شعر کے عیوب ظاہر کرنا دواوین دیوان کی جمع بمعنی مجموعہ کتب۔ اشعار و قصائد کا مجموعہ۔ کچہری۔ کونسل۔

ترکیب نحوی: ما وقع کا عطف ہے تفاصیل پر۔ فی الطریق وقع کے متعلق ہے۔ تشتمل جملہ فعلیہ روایات کی صفت رابع ہے۔ کحدیث ظرف مستقر کائن کے متعلق ہو کر مثالہ مبتدا محذوف کی خبر ہے لانھا کالام جارہ افلقت کے متعلق ہے۔

تصورهم للأدب كان تصوراً محدوداً جامداً لا يعدو الصناعة.

ويلي الحديث كتب السيرة، فقد حفظت لنا جزءاً كبيراً من كلام

العرب الأقحاح، وَمَثَّلَتْ تلك اللغة البليغة التي كانت في عصور العربية الأولى وهذبها الإسلام ورققها، واشتملت على قطع أدبية لا يوجد لها نظير في المكتبة العربية المتأخرة.

اقرأ في سيرة ابن هشام حديث حليمة ابنة أبي ذويب السعدية عن رضاعة رسول الله ﷺ واقرأ فيها قصص الاضطهاد والتعذيب، واقرأ فيها مغازي رسول الله ﷺ وحروبه، واقرأ في كتب الحديث والشمائل، وفي كتب التاريخ والسير أحاديث الوصف والحلية تجد من القدرة الفائقة على الوصف والتعبير والبيان الساحر لدقائق الحياة وخوالج النفس وترىٰ من اللغة النقية الصافية واللفظ الخفيف والتعبير الدقيق الرقيق ما يطر بك ويملوك سروراً ولذة وثقة وإيماناً بعبقربة هذه اللغة، ورغبة في دراستها والتوسع فيها.

ترجمہ: اور دوسرا اس وجہ سے کہ ادب کے متعلق ان کا تصور ایسا جامد اور محدود تصور تھا جو بناوٹ سے تجاوز نہیں کرتا۔ اور سیرت کی کتب حدیث کے قریب ہیں بیشک انہوں نے ہمارے لئے خالص عرب کے کلام کے بڑے حصہ کو محفوظ کیا ہے اور عربیت کے پہلے زمانوں میں موجود اس بلیغ زبان کو بیان کیا ہے اور اس کو اسلام نے سنوارا اور خوبصورت بنایا ہے اور یہ ان ادبی قطعوں پر مشتمل ہیں جن کی مثال بعد کے عربی کتب خانہ میں نہیں ملتی اور سیرت ابن ھشام میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت کے متعلق حلیمۃ سعدیہ بنت ابوذویب کی حدیث پڑھو اور اس میں مجبوری اور تکلیف کے واقعات پڑھو اور اس میں نبی ﷺ کے غزوات اور آپ کی جنگوں کا تذکرہ پڑھو اور حدیث اور شمائل اور تاریخ سیرت کی کتابوں میں آپ ﷺ کے اوصاف اور آپ کے حلیہ کی احادیث پڑھو تو آپ اس میں ایسی قدرت پائیں گے جو بیان اور اظہار اور زندگی کی باریکیاں اور نفس کے جذبات وخیالات سحر انگیز بیان سے فائق اور بلند ہوگی اور صاف ستھری لغت اور آسان لفظ اور نازک اور باریک اظہار میں سے تو وہ دیکھے گا جو تجھ کو خوش کردیگی اور تجھے خوشی اور لذت اور اس لغت کی سرداری پر ایمان اور اعتماد اور اس کے پڑھنے اور اس میں زیادتی اور وسعت کے شوق سے بھردیگی۔

ادبی تحقیق: جزء چیز کا حصہ جمع اجزاء از (ف) اجزاء میں تقسیم کرنا از تفصیل تقسیم کرنا از

تفعل تقسیم ہونا از افعال بمعنی مستغنی ہونا اقحاح قح کی جمع بمعنی خالص اور سخت از (ن) خالص ہونا۔ عصور جمع عصر بمعنی زمانہ مادہ ع۔ص۔ر۔ از (ض) نچوڑنا از تفعیل بمعنی بار بار نچوڑنا از افعال عصر کے وقت میں داخل ہونا از مفاعلہ ایک زمانہ میں ہونا از تفعل نچوڑا نجانا از تفعل بمعنی نچڑنا ھذب از (ض) درست کرنا۔ پاکیزہ کرنا از تفعیل جلدی کرنا۔ پاکیزہ اخلاق والا بنانا از تفعل پاکیزہ ہونا۔ درست ہونا نظیر مثل اور مانند جمع نظراء رضاعت از س۔ف۔ض بچے کا ماں کا دودھ پینا از (ک) کمینہ ہونا از مفاعلہ رضاعی بھائی کے ساتھ دودھ پینا از افعال دودھ پلانا از استفعال دودھ پلانے کیلئے کہنا اضطهاد مادہ ض۔ھ۔د۔ از افتعال بمعنی غلبہ کرنا۔ مجبور کرنا۔ ظلم کرنا از (ن) سخت روندنا۔ تعذیب مادہ ع۔ذ۔ب۔ از تفعیل عذاب دینا از (ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا از (ک) میٹھا وخوشگوار ہونا از استفعال میٹھا وخوش گوار پانا۔ خوشگوار پانی طلب کرنا۔ حروب بمعنی لڑائی حروب کی جمع ہے از (ن) بمعنی سب کچھ چھین لینا از (س) سخت ہونا از تفعیل غضبناک بنانا از افعال بمعنی جنگ بھڑکانا از مفاعلہ لڑائی کرنا شمائل شمیلة کی جمع بمعنی طبیعت حلیة بمعنی زیور اور انسان سے جو حالت اور رنگ دکھلائی دے از (ض) زیور بنانا۔ آراستہ کرنا از (س) زیور پہننا از تفعیل زیور پہنانا۔ خوالج مادہ خ۔ل۔ج۔ از (ض۔ن) آنکھ سے اشارہ کرنا۔ مشغول ہونا۔ کھینچ کر نکالنا از (س) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ از مفاعلہ کسی معاملہ کا دل کو سوچ میں ڈال دینا از تفعل بمعنی لڑکھڑانا۔ نقیة مادہ ن۔ق۔ی۔ صاف ستھری چیز جمع نقایا از (ن) مصدر نقایة بمعنی خوبصورت ہونا۔ خالص ہونا از تفعیل صاف ستھرا کرنا از افتعال وتفعل بمعنی چننا صافیة بمعنی صاف ستھری۔ صافیة وہ زمین جس کے باشندے سب چلے گئے ہوں خفیف مادہ خ۔ف۔ف۔ بمعنی ہلکا۔ پھرتیلا جمع اخفاف. اخفاء. خفاف از (ف) بمعنی ہلکا ہونا، کم مال والا ہونا۔ خفیف العقل ہونا از تفعیل ہلکا کرنا۔ لفظ پر شدنہ پڑھنا از افعال بمعنی کم سامان والا ہونا از تفعل موزہ پہننا از استفعال حقیر جاننا لفظ جمع الفاظ از تفعل بولنا۔ از س۔ض۔ ڈالنا پھینکنا۔ یطرب از (س) بمعنی خوشی یا غم سے جھومنا از تفعیل بمعنی گانا۔ سرلگانا از استفعال بہت خوش ہونا۔ کسی کو خوش ہونے کا کہنا۔ یملأ مادہ م۔ل۔ء۔ از (ف) بھرنا از تفعیل خوب بھرنا از (ک) مالدار ہونا۔

ترکیب نحوی: تصوراً کان کی خبر ہے لا یعد و جملہ فعلیہ تصوراً کی صفت ثالث ہے کتب السیرۃ یَلِیُ کا فاعل مؤخر ہے۔ الاولی عصور کی صفت ہے۔ المتاخرۃ المکتبۃ کی صفت ہے عَنْ رضاعۃ ظرف مستقر ہے حدیث کی صفت ہے، احادیث الوصف اقرأ کا مفعول بہ ہے تجد بحالۃ جزم ہے اقرأ کا جواب امر ہے مِنَ اللغة ما یطرب میں جو ما ہے اس کا بیان مقدم ہے۔ سروراً اپنے تمام معطوفات کے ساتھ یملأ کا مفعول ثانی ہے۔

وهكذا صان الله هذه اللغة الكريمة الامينة للقرآن من الضياع وانتقلت ثروتها من جيل إلى جيل ومن كتاب إلى كتاب، حتى جاء دور التأليف والتاريخ في القرن الثالث والرابع ؛ وحفظ لنا المؤرخون أمثال الطبرى والمسعودى، والأدباء، أمثال الجاحظ وابن قتيبة وأبى الفرج الأصبهانى ثروة زاخرة من الأدب في كتبهم وحفظوا لنا تلك اللغة العذبة البليغة التي كان العرب الصرحاء يتكلمون بها في بيوتهم وعلى موائدهم وفي مجالس انبساطهم، وجاء منها الشئ الكثير في كتاب البخلاء للجاحظ وكتاب الامامة والسياسة لابن قتيبة وكتاب الأغانى لأبى الفرج الأصبهانى (على ضآلة قيمة الكتابين الأخيرين التاريخية)، وروضة العقلاء ونزهة الفضلاء وكتاب الامتاع والمؤانسة لأبى حيان التوحيدى، وهذه كتب التاريخ والأدب التي تمثل لنا العربية في جمالها الأول ونقائها الأصيل وسعتها النادرة.

ثم جاء دور المتكلفين المقلدين للعجم، ونبغ في العواصم العربية أمثال أبى إسحاق الصابى وأبى الفضل بن العميد والصاحب بن عبّاد، وأبى بكر الخوارزمى، وبديع الزمان الهمدانى وأبى العلاء المعرى، واخترعوا أسلوباً للكتابة والانشاء هو بالصناعة البدوية والوشى والتطريز أشبه منه بالبيان العربى السلسال وكلام العرب الأولين المرسل الجارى مع الطبع، وغلب عليهم السجع والبديع وغلوا في ذلك.

ترجمہ: اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کی امانت دار پیاری لغت کو ضائع ہونے سے محفوظ کیا ہے اور اس کا سرمایہ اور دولت ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف اور ایک کتاب سے دوسری

کتاب کی طرف منتقل ہوتا رہا ہے حتی کہ تیسری اور چوتھی صدی میں تالیف اور تاریخ کا دور آیا اور ہمارے لئے مسعودی اور طبری جیسے مؤرخین نے اور جاحظ اور ابن قتیبۃ اور ابوالفرج اصبھانی جیسے ادیبوں نے اپنی کتابوں میں ادب کا بڑا ذخیرہ اور سرمایہ محفوظ کیا ہے اور انہوں نے ہمارے لئے اس میٹھی بلیغ لغت کو محفوظ کیا ہے جس کو خالص عرب اپنے گھروں میں اور اپنے دسترخوانوں پر اور بے تکلفی کی مجلسوں میں بولتے تھے اور اس کا بہت سارا حصہ جاحظ کی کتاب البخلا اور ابن قتیبۃ کی کتاب الامامۃ والسیاسۃ اور ابوالفرج اصبھانی کی کتاب الاغانی میں ((آخری دو کتابوں کی تاریخی قیمت کے حقیر اور چھوٹے ہونے کے باوجود)) اور ابوحیان کی روضۃ العقلاء ونزھۃ الفضلاء اور کتاب الامتاع والمؤانسۃ میں آ گیا ہے اور یہ تاریخ اور ادب کی وہ کتب ہیں جو ہمارے لئے عربی کو اس کی پہلی خوبصورتی اور اس کی اصلی پاکیزگی اور اس کی نادر وسعت میں ہمارے لئے بیان کرتی ہیں پھر عجم کی اتباع کرنے والے جعلی ادیبوں کا دور آیا اور عربی علاقوں میں ابواسحاق صابی اور ابوالفضل بن عمید اور صاحب بن عباد اور ابوبکر خوارزمی اور بدیع الزمان ھمدانی اور ابوالعلاء المصری جیسے لوگ نکل آئے اور انہوں نے تحریر اور مضمون نگاری کیلئے ایسا طریقہ ایجاد کیا جو خوشگوار عربی بیان اور پہلے عربوں کی مرسل اور طبیعت کے ساتھ جاری ہونے والی کلام کی بہ نسبت ہاتھ کی کاری گری اور نقش ونگار اور بیل بوٹے بنانے کے زیادہ مشابہ تھا اور ان پر سجع بندی اور انوکھی چیز غالب آ گئی اور انہوں نے اس میں ایسا غلو کیا جس نے لغت کی رونق اور اس کی خوشنمائی کو ختم کر دیا۔

ادبی تحقیق: صان مادہ ص۔و۔ن۔از (ن) حفاظت کرنا از تفعل بمعنی اپنے نفس کی عیب سے حفاظت کرنا۔ بچنے کیلئے تکلف کرنا کریمۃ جمع کریمات . کرائم کریم کی مؤنث ہر شریف عضو۔ صاحب حسب وکرم جیل لوگوں کا گروہ۔ صدی۔ ایک زمانہ کے لوگ جمع اجیال. جیلان دور جمع ادوار بمعنی چکر۔ گھوم از (ن) بمعنی چکر کھانا۔ گھومنا از تفعیل گول بنانا۔ گھمانا از تفعل بمعنی گول ہونا قرن جمع قرون بمعنی سو سال۔ ایک زمانہ کے لوگ۔ زمانہ کا ایک حصہ۔ سینگ۔ قلعہ۔ عورت کے گیسو از (ن) بمعنی جمع کرنا از تفعیل جمع کرنا۔ باندھنا از مفاعلہ ساتھی ہونا از افتعال متصل ہونا از (س) بڑے سینگ والا ہونا موائد مائدۃ کی جمع بمعنی دسترخوان جس پر کھانا ہو۔ زمین کا دائرہ مادہ م۔ی۔د۔ از افتعال عطیہ طلب کرنا غلہ جمع کرنا از (ض) زیارت

کرنا۔گھومنا۔دینا **انبساط** از انفعال بمعنی سیر وتفریح کرنا۔دراز ہونا بے تکلف ہوجانا از (ن) پھیلانا از مفاعلہ کسی سے کھل کر باتیں کرنا از (ک) بمعنی بسیط ہونا **عجم** غیرعرب لوگ۔از (ن) آزمائش کرنا۔حرف پر نقطہ لگانا از افعال وتفعیل بمعنی اعراب نہ لگانا از مفاعلہ تجربہ کرنا از انفعال بمعنی دشوار ہونا از (ک) لکنت والا ہونا **نبغ** از ن۔ض۔ف ظاہر ہونا۔نکلنا۔فائق ہونا از افعال کثرت سے آنا جانا **عواصم** عاصمة کی جمع دارالحکومت مادہ ع۔ص۔م۔از (ض) بمعنی بچانا۔کمائی کرنا از انفعال محفوظ ہونا از استفعال مضبوط پکڑنا **اخترعوا** مادہ خ۔ر۔ع۔از افتعال پیدا کرنا۔ایجاد کرنا۔از (ف) بمعنی پھاڑنا از انفعال ست ہونا۔کمزور جسم ہونا از (ک) ڈھیلے جوڑوں والا ہونا از (س) بمعنی ٹوٹنا **الوشی** کپڑے کا نقش ونگار جمع وشاء۔از (ض) وتفعیل بمعنی منقش کرنا۔جھوٹ بولنا از (ض) صلہ باء بمعنی چغل خوری کرنا از تفعل بمعنی نقش ونگار ہونا **تطریز** مادہ ط۔ر۔ز از تفعیل بیل بوٹے بنانا از تفعل بیل بوٹے والا ہونا از (ش) بمعنی بداخلاق کے بعد اچھے اخلاق والا ہونا از (ن) بمعنی گھونسہ مار کے ہٹانا **غلوا** مادہ غ۔ل۔و۔از (ن) زیادہ ہونا۔بلند ہونا۔دین میں جوشیلا اور پختہ ہونا از مفاعلہ مبالغہ کرنا۔قیمت بڑھانا از افعال بمعنی بھاؤ گراں کرنا۔گراں قیمت پر خریدنا از استفعال گراں پانا۔

ترکیب نحوی: هکذا صان کا متعلق مقدم ہے۔ مِنَ الضیاع صَانَ کا متعلق ثانی ہے للقرآن الامیۃ کے متعلق ہے امثال الطبری المؤرخون کی صفت ہے۔امثال ابی اسحاق نَبَغَ کا فاعل ہے بالصناعۃ جار ومجرور اَشْبَهُ کا متعلق مقدم ہے اور اَشْبَهُ هُوَ ضمیر کی خبر ہے۔المرسل۔ کلام کی صفت ہے۔

غُلوّاً أذهب بهاء اللغة ورواء ها وقيد الأدب بسلاسل وأغلال افقدت حريته وانطلاقه وخفة روحه وجماله.

وتزعم هؤلاء الأدب العربى واحتكروه وخضع لهم العالم العربى الإسلامى لنفوذهم وعلو مكانتهم تارة، وللانحطاط الفكرى والاجتماعى الذى كان يسود على العالم الإسلامى أخرى. وأصبح أسلوبهم للكتابة هو الأسلوب الوحيد الذى يحتذى ويقلد فى العالم الإسلامى.

وجاء أبو القاسم الحريرى فألف المقامات -وهو أسلوب الكتابة المسجعة المختمر-وتهيأت لقبولها النفوس فعكف عليها العالم الإسلامی دراسة وشرحًا وتقليداً وحفظاً، وتغلغلت فی مدارس الفكر والأدب، وبقيت مسيطرة على العقول والأقلام أطول مدة تمتع بها كُتَّابٌ أدبى، وما ذاك لفضل الكتاب بل لأنه قد وافق هوى النفوس وصادف عصر الجمود والعقم الأدبی فی العالم الاسلامی.

ترجمہ: اور ادب کو ان زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑ دیا گیا جنہوں نے اس کی آزادی اور روانی اور اس کی روح کی خفت اور ادب کے جمال کو ختم کر دیا اور یہ لوگ ادب کے لیڈر بن گئے اور اس کو انہوں نے جمع کر لیا اور عالم عربی اسلامی کبھی تو ان کے اثر ورسوخ اور ان کے مرتبہ کے بلند ہونے کی وجہ سے اور کبھی اس فکر اور اجتماعی انحطاط کی وجہ سے ان کے تابع ہو گیا جو عالم اسلامی پر سرداری کرر ہا تھا اور تحریر کیلئے ان کا طریقہ ہی وہ اکیلا طریقہ رہ گیا جس کی عالم اسلامی میں پیروی اور اتباع کی گئی۔ اور ابوالقاسم حریدی آیا تو اس نے مقامات تالیف کیے۔ اور وہ مسجع تحریر کا چھپا ہوا انداز ہے اور نفوس اس کے لئے تیار ہو گئے اور عالم اسلامی تدریس اور تعلیم اور شرح اور اتباع اور یاد کرنے کے اعتبار سے اس پر کار بند ہو گیا اور مقامات فکر اور ادب کے مدارس میں داخل ہو گئی لمبی مدت تک عقلوں اور قلموں پر غالب رہی اور اس سے ادبی لکھاریوں نے فائدہ اٹھایا اور اس کا یہ مقام اس کتاب کی شان کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ اس وجہ سے تھا کہ یہ نفوس کی خواہش کے مطابق تھی اور اس نے عالم اسلامی میں ادبی بانجھ پن اور جمود کا زمانہ پایا ہے۔

ادبی تحقیق: بهاء مادہ ب۔ ھ۔ ی۔ از ن۔ س۔ ک۔ بمعنی حسین اور خوبصورت ہونا۔ ظریف ہونا۔ رواء بمعنی خوشنمائی۔ چہرہ کی رونق۔ اغلال غُلٌّ کی جمع۔ بمعنی طوق۔ ہتھکڑی۔ پیاس مادہ غ۔ ل۔ ل۔ از (ن) مصدر غُلٌّ بمعنی گلے میں طوق ڈالنا مصدر غلول بمعنی خیانت از (ض) سخت پیاسا ہونا۔ کینہ والا ہونا از افعال خیانت کرنا سلاسل سلسلة کی جمع بمعنی زنجیر۔ کوہان کا لمبا ٹکڑا۔ سلسل از فعللہ رباعی مجرد بمعنی ایک کو دوسرے سے ملانا از تفعلل پانی کا پست زمین میں بہنا۔ تَزَعَّمَ مادہ ز۔ ع۔ م۔ از تفعل بمعنی زبردستی لیڈر بن جانا۔ جھوٹی باتیں بیان کرنا از

ف۔ن۔ضامن ہونا از (س) لالچ کرنا از افعال تابع ہونا از تفاعل ایک دوسرے کی مدد کرنا از مفاعلہ بمعنی بھیڑ کرنا۔ احتکروا مادہ ح۔ک۔ر۔ از افتعال۔ تفعل گراں فروخت کرنے کیلئے روک رکھنا از مفاعلہ جھگڑا کرنا از (ض) بمعنی ظلم کرنا۔ زندگی بسر کرنے میں تنگی ڈالنا از (س) اصرار کرنا خضع از (ف) بمعنی تابع ہونا۔ عاجزی کرنا۔ از (س) جھکا ہوا ہونا از تفعیل عاجز کرنا از مفاعلہ بمعنی نرمی سے گفتگو کرنا از تفعل بمعنی بتکلف عاجزی ظاہر کرنا۔ العالم بمعنی ساری مخلوق۔ ماسوی اللہ۔ جمع عوالم ۔ عالمون ۔ علالم انحطاط مادہ ح۔ط۔ط از انفعال بمعنی اترنا۔ سستا ہونا از استفعال نیچے اترنے کو کہنا از (ن) اترنا۔ یحتذی مضارع مجہول از افتعال بمعنی اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ مشابہت کرنا از (ن) جوتا دینا۔ جوتا بنانا از مفاعلہ مقابل ہونا از استفعال جوتا طلب کرنا از تفاعل ایک دوسرے کے مقابل ہونا مختمر مادہ خ۔م۔ر۔ از افتعال بمعنی اوڑھنی ڈالنا از ض۔ن۔ پوشیدہ کرنا از (س) بمعنی پوشیدہ ہونا از تفعیل بمعنی ڈھانپ لینا از افعال بمعنی پوشیدہ کرنا۔ کینہ رکھنا از مفاعلہ بیع میں دھوکا دینا۔ تہیات مادہ ھ۔ی۔ء۔ از تفعل بمعنی تیار ہونا۔ آمادہ ہونا۔ از تفاعل باہم موافقت کرنا از مفاعلہ موافقت کرنا از تفعیل بمعنی درست کرنا۔ تیار کرنا از (ض) بمعنی خوش شکل ہونا۔ مشتاق ہونا عکف از ض۔ن۔ منع کرنا۔ لازم رہنا۔ کسی چیز پر رو کے رکھنا از افتعال وتفعل بند رہنا از مفاعلہ بمعنی لازم رہنا شرحا از (ف) بمعنی کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ مسئلہ کی باریکی کھولنا۔ از تفعیل ظاہر کرنا۔ کاٹ کر جدا جدا کرنا از انفعال کشادہ ہونا تغلغلتُ مادہ غ۔ل۔غ۔ل۔ از تفعلل بمعنی چلنے میں جلدی کرنا سختی سے داخل ہونا مسیطرۃ از فعللۃ رباعی مجرد بمعنی داروغہ ہونا۔ نگہبان ہونا اقلام قلم کی جمع از ض۔ تفعیل بمعنی کاٹنا۔ ناخن تراشنا۔ وافق از مفاعلہ بمعنی موافق ہونا۔ پانا۔ دو چیزوں کو جوڑنا از تفعیل موافق کرنا۔ درست کرنا۔ الہام کرنا از تفعل بمعنی توفیق پانا۔ کوشش میں کامیاب ہونا از تفاعل ایک دوسرے کی موافقت کرنا از افتعال اتفاق کرنا۔ متحد ہونا از استفعال بمعنی توفیق مانگنا ھوی از (ض) بمعنی بلند ہونا۔ اوپر سے نیچے گرنا۔ چڑھنا اگر مصدر ھَوِیٰ بمعنی محبت کرنا از مفاعلہ مدارات کرنا از افعال بمعنی گرنا۔ از افتعال بمعنی اشارہ کرنا از استفعال حیران بنا دینا صَادَفَ از مفاعلہ بمعنی پانا از (ض) اعراض کرنا۔ ہٹانا از افعال بمعنی پھیر دینا از تفاعل ایک دوسرے کے

مقابل ہونا عقم از (ن) بمعنی بانجھ ہونا از (س) خاموش ہونا از افعال۔ تفعیل۔ ض۔ بانجھ کرنا از مفاعلہ جھگڑا کرنا۔

ترکیب نحوی: اذهب جملہ فعلیہ غلوا کی صفت ہے۔ الادب العربی تذعم کا مفعول بہ ہے الاسلامی العالم کی صفت ثانی ہے لنفوذهم جار مجرور خضع کے متعلق ہے تارة اس کا مفعول فیہ ہے۔ هو الاسلوب۔ مبتدا وخبر مل کر اصبح کی خبر ہے۔ مسیطرةً بَقِیَتْ کی ضمیر فاعل سے حال ہے فی العالم صادف کے متعلق ہے۔

ثم جاء القاضی الفاضل - مجدد أسلوب الحريری وبالأصح مقلده -وهو وزير أعظم دولة إسلامية فی عصرها، وكاتبُ سرِ أحب سلطان فی عهده صلاح الدين الأيوبی قاهر الصليبين ومعيد مجد المسلمين -فانتشر أسلوبه فی العالم الاسلامی وحرص على تقليده الكتاب والمنشئون فی أنحاء المملكة الاسلامية [1].

وهكذا بقی أسلوب وحيد يتحكم فی العالم الإسلامی ويسيطر على الأوساط الأدبية وأصبح ما خلفه هؤلاء الكتاب المتصنعون من تراث أدبی هو المعنی بالأدب العربی، وجاء المؤرخون للأدب فاعتبروهم أئمة البلاغةِ وأمراء البيان وأصحاب الأساليب وقدموا ما كتبوه وعرضوه للدارسين والباحثين وقلد بعضهم بعضاً وتناقلوه، وأصبحت كتب التاريخ والأدب نسخة واحدة وأصبحت الكتابة صورة واحدة من القرن التاسع إلى القرن الثالث عشر، لا يستثنى منها إلا عبقريان اثنان، أولهما ابن خلدون، وثانيهما الإمام أحمد بن عبدالرحيم الدهلوی [2] (م ١١٦٧ هـ).

ترجمہ: پھر حریری کے طریقہ کا مجدد قاضی فاضل آیا اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ اس کا مقلد ہے اور وہ اپنے زمانہ کی بڑی حکومت کا وزیر۔ اور مسلمانوں کی بزرگی لوٹانے والے صلیبوں پر غالب۔ اپنے زمانہ کے سب سے پسندیدہ بادشاہ صلاح الدین ایوبی کا رازدار کاتب تھا۔ لہٰذا اس کا طریقہ عالم اسلامی میں پھیل گیا اور مملکت اسلامیہ کے اطراف میں لکھاریوں اور انشاپردازوں نے اس کی تقلید کرنے پر حرص کیا اور اسی طرح وہ اکیلا ایسا انداز رہ گیا جو عالم اسلامی میں حکومت کرتا رہا

اور ادبی اعتدالیوں پر غالب رہا۔ اور ان بناوٹی لکھاریوں نے جو ادبی میراث چھوڑی تھی عربی ادب سے وہی مراد ہوگئی۔ اور ادب کے مؤرخین آئے تو انہوں نے ان کو بلاغت کے امام اور بیان کے امیر اور اصحاب طرق اعتبار کیا اور جو کچھ انہوں نے لکھا تھا اس کو آگے کیا اور اسی کو پڑھنے والوں اور تحقیق کرنے والوں کے سامنے پیش کیا اور بعض نے بعض کی تقلید کی اور ایک دوسرے سے اسی کو نقل کیا اور تاریخ وادب کی کتب ایک نسخہ ہوکر رہ گئیں اور نویں صدی سے لیکر تیرھویں صدی تک کتابت کی ایک صورت رہی اور اس سے فقط دو سردار مستثنیٰ ہیں ان میں سے ایک ابن خلدون اور دوسرے امام احمد عبد الرحیم الدھلوی التوفی ۱۱۶۷ھ ہیں۔

ادبی تحقیق: وزیر امور سلطنت میں بادشاہ کا مددگار جمع وزراء مادہ و۔ز۔ر۔ از (ض) بوجھ اٹھانا از (ح) وزیر بنانا از افعال محفوظ کرنا۔ چھپانا۔ جائے پناہ دینا از مفاعلہ بمعنی وزیر بننا از استفعال وزیر بنانا۔ دولۃ حکومت۔ ریاست جمع دُوَلٌ. دُوَلٌ از (ن) ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پلٹنا از افعال بمعنی باری باری دینا از استفعال زمانہ کو اپنے موافق کر لینا از تفاعل تَدَاوَلَ بمعنی باری باری لینا قاھر بمعنی بلند۔ غالب جمع قواھر از (ف) غالب ہونا از مفاعلہ غالب آنا مُعِيدًا مادہ ع۔و۔د از افعال بمعنی لوٹانا۔ عادت بنالینا از تفعیل عادی بنا دینا از (ن) مصدر عوذا دوبارہ کرنا مصدر عیادۃٌ بیمار پرسی کرنا مجد۔ عزت۔ بزرگی۔ بلندی۔ وقار۔ جمع امجاد از (ن) بمعنی بزرگوار ہونا۔ بزرگی میں غالب آنا از افعال و تفعیل بمعنی تعریف کرنا۔ تعظیم کرنا از مفاعلہ بزرگی میں مقابلہ کرنا از تفاعل باہم فخر کرنا از استفعال بزرگی طلب کرنا۔ حرص از (ض) (س) افتعال بمعنی لالچ کرنا از تفعیل لالچ دلانا از تفعل بتکلف لالچ کرنا ائمۃ امام کی جمع امراء امیر کی جمع بمعنی حاکم۔ رئیس۔ لایستثنی مادہ ث۔ن۔ی۔ از استفعال کسی کو غیر کے حکم سے خارج کرنا از تفعیل بمعنی دہرا کرنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام ملا دینا از (ض) موڑنا۔ لپیٹنا از افعال بمعنی تعریف کرنا۔

ترکیب نحوی: بالاصح مقلدہ کی خبر مقدم ہے۔ فی عصرھا۔ اعظم کے متعلق ہے۔ کاتب بواسطہ عطف ھو کی خبر ہے صلاح الدین مجرور ہے اور سلطان کا عطف بیان ہے۔ معید صلاح الدین کی صفت ثالث ہے الایوبی اول جبکہ قاھر صفت ثانی ہے فی انحاء حرص کے متعلق ہے نسخۃ واحدۃ

موصوف مع صفت اَصْبَحَتْ کی خبر ہے۔

وتناسی هؤلاء ما کتب غیرهم وانصرف الناس -حتی الباحثین منهم- عن ذخائر الأدب العربی الثمینة، ولم یفکر أحد فی أن یبحث التاریخ والسیرَ والتراجم وفی مؤلفات العلماء عن قطع أدبیة رائعة تفوق -فی قوتها و حیویتها، وسلاستها وسلامتها وفی بلاغتها وجمال لغتها -علی دواوین أدبیة ومجامیع ورسائل أکب علیها الناس وافتتنوا بها.

ترجمہ: اور یہ لوگ اس چیز کو جان بوجھ کر بھول گئے جو ان کے غیر نے لکھی تھی عربی ادب کے قیمتی ذخیروں سے عام لوگ اور ان میں سے محققین بھی ہٹ گئے اور اس بارے میں کسی نے بھی نہ سوچا کہ وہ کتب تاریخ۔ کتب سیرت۔ کتب تراجم اور علماء کی تالیفات میں ان خوشگوار ادبی پیراگرافوں کی تفتیش کرے جو اپنی قوت۔ اور تروتازگی۔ آسانی۔ سلامتی، بلاغت اور اپنی زبان کی خوبصورتی میں ان ادبی دیوانوں اور مجموعات اور رسائل سے بلند ہیں جن پر لوگ ہمہ تن مشغول اور ان پر فریفتہ ہیں۔

ادبی تحقیق: تناسی مادہ ن۔س۔ی۔ از تفاعل بمعنی اپنے آپ کو بھولا ہوا ظاہر کرنا از (س) بھولنا از افعال و تفعیل فراموش کرنا ثمینة از (ک) بمعنی قیمتی ہونا از ن۔ض۔ کسی کے مال کا آٹھواں حصہ لینا از تفعیل قیمت کا اندازہ کرنا از افعال بمعنی آٹھ ہونا۔ تراجم۔ ترجمة کی جمع بمعنی سوانح عمری۔ حالات۔ از فعللہ رباعی مجرد بمعنی ترجمہ کرنا۔ کسی کے معاملہ کو واضح کرنا حیویة حیة بمعنی زندہ کی طرف نسبت ہے۔ مجامیع مجموع کی جمع۔ ہر وہ کتاب جس میں مختلف چیزیں جمع کی گئی ہوں مادہ ج۔م۔ع۔ از (ف) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا از تفعیل بمعنی خوب جمع کرنا۔ جمعہ کی نماز میں حاضر ہونا از مفاعلہ اتفاق کرنا۔ ہمبستری کرنا از افعال اتفاق کرنا۔ جمع کرنا۔ اکب مادہ ک۔ب۔ب۔ از افعال بمعنی سرنگوں ہونا از (ن) برتن کو اوندھا کر دینا از تفعل بمعنی کپڑے میں لپٹنا۔ از تفاعل بمعنی بھیڑ کرنا افتتنوا مادہ ف۔ت۔ن۔ از افتعال بمعنی فتنہ میں پڑنا از تفعل بمعنی فتنہ میں ڈالنے کیلئے تکلف کرنا۔ از (ن) مصدر فتنۃ بمعنی گمراہ کرنا۔ آزمائش کرنا مصدر فتونا۔ بمعنی عورتوں سے بدکاری کا ارادہ کرنا۔

ترکیب نحوی: ما کتب موصول مع صلہ تناسیٰ کا مفعول بہ ہے۔حتی الباحثین۔حتی جارہ انصرف کے متعلق ہے عن قطع یبحث کا ظرف لغو ہے۔تفوق راءۃ کی صفت ہے اکَبَّ علیھا دواوین وغیرہ کی صفت ہے۔

هذا وقد بقيت طائفة من العلماء-حتى في عصور الانحطاط الأدبي-غير خاضعين لأسلوب تقليدى في عصرهم، متحررين من السجع والبديع والصنائع والمحسنات اللفظية يكتبون ويؤلفون في لغة عربية نقية وفي أسلوب مطبوع يتدفق بالحياة، إذا قراه الانسان ملكه الاعصاب وآمن بفكرتهم وخضع لعقيدتهم ولما يقررونه، وهذه القطع التي طويت في أثناء كتب علمية أو دينية فجهلها الأدباء وزهد فيها تلاميذ الأدب هي من بقايا الأدب العربي الأصيل، وهي التي عاشت بها العربية هذه السنين الطوال وهي التي يفزع إليها المتأدب المتذوق وهي رياض خضراء في صحراء العربية القاحلة التي تمتد من عصر ابن العميد إلى عصر القاضي الفاضل إلى أن جاء ابن خلدون.

ترجمہ: (اس کو یاد کرلو) بیشک ادبی انحطاط کے زمانہ میں بھی علماء کی ایک جماعت سجع بندی اور بدیع اور صنعتوں اور محسنات لفظیہ سے آزاد ہوکر اس حال میں باقی رہی کہ وہ ان کے زمانہ میں موجود روایتی ادب کے سامنے جھکی نہیں ہے اور وہ صاف عربی زبان میں اور ایسے طبعی انداز میں لکھتے اور تالیف کرتے تھے جو زندگی کے ساتھ بل کھاتا ہے جب اس کو انسان پڑھتا ہے خوشی اس کی مالک ہوجاتی ہے اور وہ انکی سوچ کی تصدیق کرتا ہے اور ان کے عقیدہ اور اس چیز۔کے سامنے جھک جاتا ہے جس کو وہ ثابت کرتے ہیں اور یہ وہ ٹکڑے ہیں جو علمی یا دینی کتب میں جمع کیے گئے اور لپیٹے گئے ہیں لہذا ان سے ادباء ناواقف ہیں۔اور ادب کے متعلمین نے ان سے بے رغبتی کی ہے حالانکہ یہ قطعے اصلی عربی ادب کی باقیات میں سے ہیں اور یہی وہ پیراگراف ہیں جن کے ساتھ عربی اتنا لمبا عرصہ زندہ رہی ہے اور باذوق ادیب ان ہی کی طرف پناہ پکڑتا ہے۔اور خالص عربی کے خشک صحراء میں یہ وہ سبز باغ ہیں جن کا زمانہ ابن عمید کے زمانہ سے لیکر قاضی فاضل کے زمانہ تک پھیلا ہوا ہے۔یہاں تک کہ ابن خلدون آیا۔

ادبی تحقیق: بقیت مادہ ب۔ق۔ی۔از (س) ہمیشہ رہنا۔ثابت رہنا از تفعل و استفعال ثابت کرنا باقی رکھنا از افعال بصلۃ علیٰ بمعنی رحم کرنا۔ مہربانی کرنا از (ن۔ض) بمعنی دیکھنا۔نظر ڈالنا طائفۃ جماعت۔گروہ جمع طائفات۔طوائف۔یتدفق مادہ د۔ف۔ق۔از تفعل بمعنی گرنا۔ سبقت لے جانا از (ن۔ض) بمعنی زور سے گرانا۔ٹپکنا۔یقررون مادہ ق۔ر۔ر۔از تفعیل بمعنی ثابت کرنا۔اقرار کرانا۔از افعال ٹھہرانا۔از تفعل بمعنی ثابت ہونا از استفعال ثابت رہنا۔ٹھہرانا۔ از س۔ض۔مصدر قرارًا بمعنی قرار پکڑنا۔ثابت رہنا اگر مصدر قرۃ ہو بمعنی خوشی سے آنکھ کا ٹھنڈی ہونا۔طویت مادہ ط۔و۔ی۔از (ض) لپیٹنا از انفعال لپیٹا جانا از (س) بمعنی بھوکا ہونا۔ جَھِلَ از (س) بمعنی اَن پڑھ ہونا۔نہ جاننا اجڈ پن کرنا از مفاعلہ نادانی میں مقابلہ کرنا از تفعیل نادانی کی طرف نسبت کرنا از استفعال بمعنی حقیر اور جاہل سمجھنا از تفاعل بتکلف نادانی ظاہر کرنا زھد از س۔ک۔ف بمعنی بے رغبتی کرنا از تفعیل بے رغبت کرنا از تفعل بمعنی عبادت کیلئے ترک دنیا کرنا تلامیذ تلمیذ کی جمع بمعنی شاگرد مادہ ت۔ل۔م۔ز از فعللہ تفعلل اگر صلہ لام نہ ہو تو بمعنی شاگرد ہونا اگر صلہ لام ہو تو بمعنی شاگرد بنانا یفذع مادہ ف۔ز۔ع۔از (ف) بمعنی خوف کرنا۔از (س) پناہ لینا۔فریادرسی کرنا از افعال بمعنی خوف دلانا از تفعیل بمعنی گھبراہٹ دور کرنا ریاض روضۃ کی جمع ہے خضراء اخضر کا مؤنث بمعنی سبز چیز۔ترکاری۔میوے۔ القاحلۃ مادہ ق۔ح۔ل۔از س۔ک۔بمعنی خشک ہونا از افعال بمعنی خشک کرنا از مفاعلہ بمعنی لازم ہونا۔

ترکیب نحوی: ھذا۔فعل محذوف اذکر یا احفظ کا مفعول بہ ہے۔من العلماء طائفۃ کی صفت ہے فجھل فاء فصیحہ ہے جس کی شرط ہمیشہ محذوف ہوتی اور کلام سابق سے مفہوم ہوتی ہے اذا کان کذلک اور اس کا مابعد جزاء ہوتا ہے۔التی تمتد موصول مع صلہ ریاض کی صفت ثانی ہے۔ التی طویت۔موصول مع صلہ ھذہ القطع کی خبر ہے۔

ان ما كتب هؤلاء العلماء غير معتقدين أنهم يكتبون للأدب ولا زاعمين أنهم في مكانة عالية من الانشاء هو الذى يسعد العربية ويشرفها أكثر مما يسعدها ويشرفها كتاباتُ الأدباء ورسائلهم وموضوعاتهم الأدبية، وأخاف لو أنهم قصدوا الأدب وتكلفوا الانشاء لفسدت كتابتهم وفقدت ذلك الرونق وتلك العذوبة التي تمتاز بها كتابتهم وخسرنا هذه القطع الجميلة

المليئة بالحياة، فقد التصقت بالأدب شروط وصفات وتقاليد هى المفسدة له، الطامسة لنوره، فلا بد فيه من السجع والصناعة ولا بد فيه من البديع والمحسنات اللفظية ولا بد من تقليد من يعد في الطبقة الأولى من الأدباء، أما الكتابات العلمية التاريخية أو الدينية فليست فيها هذه الالتزامات وهذه الشروط القاسية فتأتى أبلغ وأجمل.

ونرى الكاتب الواحد إذا تناول موضوعاً أدبياً وتكلف الانشاء تدلى وأسفَّ، وتعسف وتكلف، ولم يأت بخير، وإذا استرسل فى الكلام وكتب فى موضوع علمي أو دينى أحسن وأجاد، هكذا نرى الزمخشرى متكلفًا مقلداً فى ((أطواق الذهب)).

ترجمہ: بیشک ان علماء نے جو کچھ لکھا وہ اس خیال سے نہیں لکھا کہ ادب کیلئے لکھ رہے ہیں اور نہ اس گمان سے لکھا کہ انشاء اور مضمون نگاری میں ان کا کوئی بلند مرتبہ ہے اور یہ چیز اس سے زیادہ عربی کی امداد اور اس کو شرافت عطا کرتی ہے جو ادباء کی تحریریں اور ان کے رسائل اور ان کے ادبی موضوعات عربی کی امداد کرتے اور اس کو شرافت دیتے ہیں اور میں خوف کرتا ہوں کہ اگر یہ حضرات ادب کا اردہ کرتے اور انشاء میں تکلف کرتے تو ان کی تحریر خراب ہوجاتی۔ اور وہ رونق اور وہ مٹھاس ختم ہوجاتی جس کی وجہ سے ان کی تحریر ممتاز ہے اور ان خوبصورت اور زندگی سے بھرپور قطعات کا ہمارا نقصان ہوجاتا ہے۔ بیشک ادب کے ساتھ ایسی شرطیں اور صفات اور تقلیدیں مل گئیں جو اس کو خراب کرنے اور اس کے نور کو مٹانے والی ہیں تو اس میں سجع بندی اور کاریگری ضروری ہوگئی تھی اور اس میں عجیب بات لانا اور محسنات لفظیہ ضروری ہوگئیں تھیں اور اس ادیب کی تقلید ضروری ہوگئی تھی جو ادباء کے پہلے درجہ میں شمار ہوتا ہو لیکن علمی تاریخی یا دینی تحریروں میں یہ التزامات اور یہ سخت شرطیں نہیں ہیں تو وہ زیادہ بلیغ اور زیادہ خوبصورت آتی ہیں۔ اور ہم ایک کاتب کو دیکھتے ہیں کہ جب وہ ایک ادبی موضوع کو لیتا ہے اور انشاء کا تکلف کرتا ہے وہ گر جاتا ہے اور بے مقصد بیان کرتا ہے اور راستہ سے ہٹ جاتا ہے اور تکلف کرتا ہے اور کوئی عمدگی پیدا نہیں کرتا اور جب کلام میں وسعت پیدا کرتا ہے اور کسی دینی یا علمی موضوع میں لکھتا ہے تو بہت اچھی اور عمدہ تحریر لاتا ہے ہم زمخشری کو اطواق الذھب میں اسی طرح تقلید کرنے والا تکلف کرنے

والا دیکھتے ہیں۔

ادبی تحقیق: یُسْعِدُ مادہ س۔ع۔د۔ از افعال بمعنی امداد کرنا۔ نیک بخت بنانا از مفاعلہ کسی کی کسی کام میں مدد کرنا از (س) نیک بخت ہونا از (ف) مبارک ہونا از استفعال بمعنی اپنے لئے مبارک خیال کرنا خَسِرُنَا از (س) بمعنی نقصان اٹھانا از (ض) کم کرنا۔ ضائع کرنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی نقصان کرانا۔ التصقت مادہ ل۔ص۔ق۔ از افتعال بمعنی چپکنا۔ ملنا از افعال چپکانا۔ ملانا از مفاعلہ چپکانا شروط جمع شرط بمعنی کسی چیز کا لازم ہونا از (ن) بمعنی شرط لگانا از (س) کسی بڑے معاملہ میں پھنسنا از مفاعلہ باہم شرط لگانا از افتعال بمعنی شرط لازم کرنا۔ الطامسة مادہ ط۔م۔س۔ از (ض۔ن) بمعنی مٹانا۔ از انفعال بمعنی مٹنا۔ بے نور ہونا نور وہ چیز جو چیزوں کو روشن کرے اور ظاہر کرے جمع انوار۔ نیران۔ از (ن) بمعنی روشن ہونا از تفعیل بمعنی روشن کرنا۔ روشنی دکھانا از تفعل بمعنی روشن ہونا۔ قاسية مادہ ق۔س۔و از (ن) سخت ہونا از تفعیل بمعنی سخت کرنا از مفاعلہ تکلیف برداشت کرنا تَنَاوَلَ مادہ ن۔و۔ل۔ از تفاعل بمعنی پکڑنا۔ لینا از مفاعلہ دینا۔ پکڑانا۔ از افعال (ن) بمعنی دینا تَدَلّٰی مادہ د۔ل۔و۔ از تفعل بمعنی لٹکنا از افعال لٹکانا از مفاعلہ نرمی کا سلوک کرنا از (ن) کنویں میں ڈول لٹکانا اَسَفَّ مادہ س۔ف۔ف۔ از افعال بمعنی ادنی کاموں کے پیچھے پڑنا از (ن) زمین سے قریب ہوکر گزرنا تَعَسَّفَ مادہ ع۔س۔ف۔ از تفعل بمعنی بے راہ روی کرنا۔ ظلم کرنا از (ض) ظلم کرنا۔ بغیر سوچے کوئی کام کرنا استرسل مادہ ر۔س۔ل۔ از استفعال بمعنی گفتگو میں وسعت پیدا کرنا از تفاعل باہم خط و کتابت کرنا از تفعل بمعنی نرمی کرنا۔ قاصد ہونے کا دعوی کرنا از (س) بمعنی بالوں کا سیاہ لٹکا ہوا ہونا اجاد مادہ ج۔و۔د۔ از افعال بمعنی اچھا بنانا از (ن) مصدر جودة بمعنی عمدہ ہونا مصدر جودا بمعنی بخشش کرنا۔ سخاوت کرنا از تفعیل عمدہ بنانا از مفاعلہ بخشش کرنے پر فخر کرنے میں مقابلہ کرنا از استفعال بمعنی بخشش طلب کرنا۔ عمدہ سمجھنا۔

ترکیب نحوی: ما کتب۔ موصول مع صلہ اِنَّ کا اسم ہے هو الذی یسعد جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اِنَّ کی خبر ہے۔ غیر معتقدین کتب کے فاعل سے حال ہے۔ اَكْثَرَ میں یسعد اور یشرف مفعول ثانی بنانے میں تنازع کر رہے ہیں۔ لو انهم قصدوا میں لَوْ کا تعلق قصدوا فعل کے

ساتھ اورا نھم جملہ بن کر اخاف کا مفعول بہ ہے۔ ھی المفسدۃ جملہ بن کر شروط وغیرہ کی صفت ہے۔ ھکذا ئزی کا متعلق مقدم ہے متکلفا الزمخشری کا حال ہے فی اطواق الذھب ظرف لغو متکلفا کے متعلق ہے۔

وكاتباً موفقاً بليغاً في مقدمة ((المفصل)) وفي مواضع من تفسيره ((الكشاف))، ونجد ابن الجوزي غير موفق في كتابه ((المدهش)) وكاتباً مترسلاً بليغاً في كتابه ((صيد الخاطر))، وظني أنهما كانا يعتبر ان أثر يهما الادبيين ((أطواق الذهب)) و ((المدهش)) من أفضل كتاباتهما الأدبية التي يعتمدان عليها ويفتخران بها ولعل عصرهما صفق لهذين الكتابين الأطواق والمدهش أكثر مما صفق لكتاباتهم العلمية والأدبية والدينية. ولكن قاضي الزمان وحاكم الذوق قد حكما بالعدل. وليس اليوم للكتابين الأولين قيمة كبيرة. أما صيد الخاطر وتلبيس إبليس والمفصل والكشاف فهي جديرة بالبقاء جديرة بكل اعتناء.

ترجمہ: اور مفصل کے مقدمہ میں اور اپنی تفسیر کشاف کی کئی جگہوں میں بلیغ اور درست لکھنے والا ہے۔ اور ہم ابن جوزی کو اس کی کتاب المدھش میں اچھائی کا اظہار نہ کرنے والا اور اس کی کتاب صید الخاطر میں بلیغ اور وسعت پیدا کرنے والا لکھاری پاتے ہیں۔ اور خیال یہ ہے کہ یہ دونوں حضرات اپنی ان دو اطواق الذھب اور المدھش ادبی یادگاروں کو اپنی ان ادبی تحریروں میں سے افضل اعتبار کرتے ہوں گے جن پر وہ اعتماد کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے وہ فخر کرتے ہیں اور شاید کہ زمانہ نے ان دو کتابوں اطواق الذھب اور المدھش کیلئے اس سے زیادہ تالیاں بجائی ہونگی جو اس نے ان کی علمی اور دینی اور ادبی تحریروں کے لئے تالیاں بجائیں لیکن زمانہ کے قاضی اور ذوق کے حاکم نے انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا ہے اور آج پہلی دو کتابوں کے لئے بڑی قیمت نہیں ہے لیکن صید الخاطر اور تلبیس ابلیس اور المفصل اور کشاف تو یہ باقی رہنے اور ہر اہتمام اور احترام کے قابل اور لائق ہیں۔

ادبی تحقیق: صفق از ض۔ ن۔ بمعنی تالی بجانا از (س) بے حیا ہونا از افعال بمعنی باز رکھنا از تفاعل خرید و فروخت کرنا از انفعال واپس ہونا بالعدل بمعنی انصاف اس کی جمع اعدال از (ک)

عادل ہونا از تفعیل کسی کو معتبر جاننا از افتعال دو حالتوں میں توسط اختیار کرنا۔ سیدھا ہونا از مفاعلہ بمعنی دو چیزوں میں موازنہ کرنا از (س) ظلم کرنا۔

ترکیب نحوی: غیر موفق نَجِدُ کا مفعول ثانی ہے صَفِقَ جملہ فعلیہ لَعَلَّ کی خبر ہے قد حکما جملہ فعلیہ لکن کی خبر ہے۔

ليس السر فى فصل هذه الكتابات العلمية والدينية وتأثيرها وقوتها وجمالها هو التحرر من السجع والبديع وترسلها فحسب بل السبب الأكبر هو أن هذه الكتابات قد كتبت عن عقيدة وعاطفة وعن فكرة واقتناع وعن حماسة وعزم. أما الكتابات الأدبية فقد كان غالبها يكتب بالاقتراح من ملك أو وزير أو صديق أو لارضاء شهوة الأدب أو تحقيق رغبة المجتمع أو حُبًّا للظهور والتفوق، وهذه كلها دوافع سطحية لا تمنح الكتابة القوة والبروح ولا تسبغ عليها لباس البقاء والخلود ولا تعطيها التأثير فى النفوس والقلوب، والفرق بينها وبين الكتابات المنبعثة من القلب والعقيدة كالفرق بين الصوره والانسان و كالفرق بين النائحة والثكلى.

ترجمہ: ان علمی اور دینی تحریروں کی شان اور انکی تاثیر اور خوبصورتی میں راز صرف ان کا سجع بندی سے اور بدیع سے آزاد ہونا اور ان میں وسعت کا ہونا نہیں ھے بلکہ بڑا سبب یہ ہے کہ یہ تحریریں عقیدہ اور جذبہ اور فکر اور رضامندی اور دلیری اور پکے ارادہ سے لکھی گئی ہیں لیکن ادبی تحریریں تو ان کا اکثر حصہ یا تو بادشاہ یا وزیر یا دوست کے مطالبہ کیوجہ سے یا ادب کی خواہش کو راضی کرنے کیلئے یا مجمع کے شوق کو پورا کرنے کیلئے یا بلندی اور شہرت کی محبت کیوجہ سے لکھی گئی ہیں اور یہ سب ایسے سطحی اسباب ہیں جو تحریر کو نہ تو قوۃ اور روح دے سکتے ہیں اور نہ ہی اس پر بقاء اور دوام کا لباس ڈال سکتے ہیں اور نہ ہی نفوس اور قلوب میں اس کو قوت تاثیر دے سکتے ہیں اور ان تحریروں میں اور دل اور عقیدہ سے ظاہر ہونے والی تحریروں کے درمیان جو فرق ہے وہ ایسا ھے جیسا کہ تصویر اور انسان کے درمیان اور اجرت لیکر نوحہ کرنے والی اور بچہ کے گم ہونے کیوجہ سے نوحہ کرنے والی عورت کے درمیان فرق ہے۔

ادبی تحقیق: تحرر مادہ ح۔ر۔ر۔از تفعل بمعنی آزاد ہونا۔از تفعیل آزاد کرنا حماسة بمعنی دلیری۔معاملہ میں سختی از (س) بمعنی دین یا جنگ میں سخت ہونا۔دلیر ہونا از ن۔ض۔غضبناک کرنا۔از (ن) مصدر حماسة بمعنی دلیر ہونا از افعال و تفعیل جوش دلانا از افتعال و تفعل بمعنی جوش میں آنا۔اقتراح مادہ ق۔ر۔ح۔از افتعال بمعنی اختیار کرنا۔بغیر نمونہ کے ایجاد کرنا از تفعل بمعنی تیار کرنا از تفعیل زخمی کرنا از (س) پھوڑوں والا ہونا شهوة از (ن) بمعنی خواہش کرنا از تفعیل خواہش کرنے پر اکسانا از تفعل بار بار خواہش کرنا از (ک) لذیذ ہونا رغبة از (س) بمعنی خواہش کرنا۔شوق کرنا اگر صلہ عَنْ ہوتو بمعنی دوری کرنا۔بے رغبتی کرنا از افعال و تفعیل رغبت دلانا از (ک) کشادہ ہونا از افتعال بمعنی خواہش کرنا سطحية مادہ س۔ط۔ح۔از (ف) بمعنی بچھانا از تفعل ہموار ہونا از انفعال بمعنی پھیلنا۔تمنح مادہ م۔ن۔ح۔از ف۔ض بمعنی دینا از مفاعلہ لگاتار عطیہ دینا از افتعال عطیہ لینا از استفعال بمعنی عطیہ طلب کرنا لاتسبغ مادہ س۔ب۔غ۔از افعال بمعنی نعمت کامل کرنا۔پوری زرہ پہننا از (ن) بمعنی وسیع اور فراخ ہونا قلوب قلب کی جمع۔دل۔عقل از تفعل بمعنی پلٹنا۔اپنی مرضی سے کام میں تصرف کرنا از انفعال واپس ہونا از افعال بمعنی الٹ دینا از ض۔ن بمعنی دل پر مارنا۔از تفعیل بمعنی پھیرنا۔دل پر بہت مارنا۔نائحة مادہ ن۔و۔ح از (ن) بمعنی مردہ پر واویلا کرنا از مفاعلہ مقابلہ کرنا۔از استفعال بمعنی نوحہ کرنا نائحة کی جمع نائحات . نُوَّحُ الثكلى مادہ ث۔ک۔ل۔جمع ثكالى. ثواكل از (س) بمعنی گم کرنا از افعال بچہ سے ماں کو گم کرانا۔

ترکیب نحوی: هو هو التحرر جملہ اسمیہ لیس کی خبر ہے۔ترسلها مرفوع ہے التحرر پر معطوف ہے۔او حُبًّا بواسطہ عطف یکتب فعل مجہول کا مفعول لہ ہے۔کالفرق الفرق بينهما الى آخرہ کی خبر ہے۔

ويذكرني هذا قصةَ روينا في الصبا وهو أن كلباً قال لغزال: مالي لا ألحقك وأنا من تعرف في العلو والقوة؟قال لأنك تعلو لسيدك وأنا أعدو لنفسي.

وقد كان هؤلاء الكتاب المؤمنون الذين ملكتهم فكرةٌ أو عقيدة أو يكتبون لأنفسهم يكتبون إجابة لنداء ضميرهم وعقيدتهم مندفعين منبعثين فتشتعل مواهبهم ويفيض خاطرهم ويتحرق قلبهم فتنثال عليهم المعاني

وتطاوعهم الألفاظ وتؤثر كتابتهم في نفوس قرائها لأنها خرجت من قلب فلا تستقر إلا في قلب.

أما هؤلاء المتصنعون فانهم في كتاباتهم الأدبية أشبه بالممثلين قد يمثلون الملوك فيتصنعون أبهة الملك ومظاهره، وقد يمثلون الصعلوك فيتظاهرون بالفقر وقد يمثلون السعيد وقد يمثلون الشقي من غير أن يذوقوا لذة السعادة أو يكتووا بنار الشقاء.

ترجمہ: اور یہ بات مجھے ایک ایسا قصہ یاد دلا رہی ہے جو بچپن میں ہمیں بیان کیا گیا تھا وہ یہ ہے کہ ایک کتے نے ایک ہرن سے کہا کہ مجھے کیا ہے کہ میں تجھے نہیں مل سکتا ہوں حالانکہ میری دوڑ اور میری قوت وہ ہے جو تجھے معلوم ہے تو ہرن نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ تو اپنے مالک کے لئے دوڑتا ہے اور میں اپنی جان بچانے کیلئے دوڑتا ہوں بیشک یہ ایمان والے لکھاری جن پر فکر یا عقیدہ کا کنٹرول ہے یا تو وہ اپنے لئے لکھتے ہیں تو اپنے ضمیر اور عقیدہ کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے پوری طرح مشغول ہو کر زور سے لکھتے ہیں تو ان کی صلاحیتیں بھڑکتی ہیں اور ان کا خیال سخاوت کرتا ہے اور ان کا دل جلتا ہے تو ان پر معانی ظاہر ہوتے ہیں اور الفاظ انکی موافقت کرتے ہیں اور ان کی تحریر اپنے پڑھنے والوں کے نفوس میں اثر ڈالتی ہے۔ اس لئے کہ وہ دل سے نکلی ہے تو دل میں ہی قرار پکڑے گی لیکن یہ بناوٹی ادیب اپنی ادبی تحریروں میں اداکاروں اور بہروپیوں کے زیادہ مشابہ ہیں تو کبھی تو وہ ہو بہو بادشاہوں کی شکل بناتے ہیں تو بتکلف بادشاہ کا روپ اور اس کے مظاہر بناتے ہیں اور کبھی فقیر کی شکل بناتے ہیں تو بتکلف فقیری ظاہر کرتے ہیں اور کبھی نیک بخت اور بد بخت کی شکل بناتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے نیک بختی کی لذت چکھی ہو یا بدبختی کی آگ کے ساتھ داغے گئے ہوں۔

ادبی تحقیق: الصبا بمعنی بچپن کا زمانہ مادہ ص۔ب۔ی از س۔ استفعال۔ بچوں جیسا کام کرنا از افعال بمعنی بچے والا ہونا۔ شوق میں ڈالنا از (ن) بچپنے کی طرف مائل ہونا۔ بچوں کی سی عادت اختیار کرنا کلبا بمعنی کتا جمع کلاب۔ اکلب۔ مادہ ک۔ل۔ب۔ از (س) کتے کا پیاسا ہونا۔ دیوانہ ہونا از (ض) کتے کے بھونکنے کیلئے اسی طرح آواز نکالنا از استفعال کتے کی طرح بھونکنا از تفعیل کتے کو سدھانا از مفاعلہ کھلم کھلا دشمنی کرنا۔ غزال ہرن کا بچہ جمع +غزلان . غزلة از

(س) عورتوں سے باتیں کرنا۔ عشق بازی کرنا۔ عورتوں کے حسن کی تعریف کرنا از (ض) استفعال بمعنی اون کاتنا از مفاعلہ عورتوں سے بات کرنا اور پھسلانا از تفعل بتکلف عشق بازی کرنا العدو از (ن) بمعنی دوڑنا، حملہ کرنا۔ زیادتی کرنا۔ سید بمعنی سردار جمع سادۃ۔ اسیاد۔ مادہ س۔و۔د۔ نداء مصدر مفاعلہ کا بمعنی پکارنا از تفاعل ایک دوسرے کو پکارنا مواھب موھبۃ کی جمع بمعنی عطیہ۔ ھبۃ کی ہوئی چیز مادہ و۔ھ۔ب۔ از (ف) ھبہ کرنا از مفاعلہ ھبہ کرنے میں مقابلہ کرنا از تعافل ایک دوسرے کو ھبہ کرنا از افتعال ھبہ قبول کرنا از افعال بمعنی تیار کرنا۔ تثال مادہ ث۔و۔ل۔ از انفعال بمعنی آسان ہونا۔ از تفاعل اکٹھے ٹوٹ پڑنا۔ ابھۃ بمعنی بڑائی۔ فخر۔ رونق از (ف) خبردار ہونا۔ تاڑ جانا از تفعیل بمعنی خبردار کرنا از تفعل بمعنی بڑا بننا۔ تکبر کرنا الفقر بمعنی مفلسی۔ غریبی از (ک) غریب ہونا از افعال فقیر بنانا از۔ن۔ض۔ تفعیل بمعنی کھودنا از (س) بمعنی ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا۔ السعید نیک بخت جمع سعداء الشقی بمعنی بد بخت جمع اشقیاء از (س) بد بخت ہونا از مفاعلہ بد بخت ہونے میں مقابلہ کرنا از افعال بمعنی بد بخت بنانا یکتووا مادہ ک۔و۔ی۔ از افتعال بمعنی اپنے آپکو داغ دینا از استفعال اپنے آپ کو داغ لگانے کا کہنا از (ض) بمعنی لوہے وغیرہ سے داغ دینا نار بمعنی آگ جمع نیران. نِیرَۃٌ . اَنْوُرٌ۔

ترکیب نحوی: ھذا یذکر کا فاعل ہے قصۃ اس کا مفعول ثانی ہے قال لغزال جملہ فعلیہ اَنَّ کی خبر ہے۔ اَشْبَہُ بالممثلین۔ انھم میں موجودانّ کی خبر ہے۔

وقد يعزون من غير أن يشاركوا المفجرع في أحزانه وقد يهنئون من غير أن يشاركوا السعيد في أفراحه.

بالعكس من ذلك اِقْرَأ كتابات الغزالي في ((الاحياء)) وفي ((المنقذ من الضلال))، واقرأ خطب عبدالقادر الجيلي (رضي الله عنه) ماصح منها، واقرأ ما كتبه القاضي ابن شداد عن صلاح الدين، واقرأ ما كتبه شيخ الاسلام ابن تيمية وتلميذه الحافظ ابن قيم الجوزية في كتبهما تَرَ مثالاً رائعاً للكتابة الأدبية العالية يتدفق قوة وحياة وتأثيراً، وذلك هو الأدب الحي الخليق بالبقاء ولا سبب لذلك إلا أنه كتب عن عقيدة وعاطفة.

ترجمہ: اور کبھی غمزدہ کو تسلی دیتے ہیں بغیر اس کے کہ اس کے غموں میں شریک ہوں اور کبھی کسی

خوش آدمی کو مبارک باد دیتے ہیں بغیر اس کے کہ خوش بخت کے ساتھ اس کی خوشی میں شریک ہوں اور اس کے برعکس الاحیاء میں اور المنقذ من الضلال میں امام غزالی کی تحریریں آپ پڑھیں اور شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے وہ خطبات پڑھو جو صحیح منقول ہیں اور وہ پڑھو جو قاضی ابن شداد نے صلاح الدین ایوبی کے بارے میں لکھا ہے اور وہ پڑھو جو شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اور اس کے شاگرد حافظ ابن قیم الجوزیہ نے اپنی کتب میں لکھا ہے تو آپ بلند ادبی تحریر کی وہ مثال دیکھیں گے جو قوت اور زندگی اور تاثیر کے اعتبار سے چھلک رہی ہوگی۔ اور یہی وہ زندہ ادب ہے جو بقاء اور دوام کے لائق ہے اور اس کا سبب اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے کہ وہ عقیدہ اور جذبہ سے لکھا گیا ہے۔

ادبی تحقیق: یعذون مادہ ع۔ز۔ی از تفعیل بمعنی تسلی دینا۔ از تفعل بمعنی صبر کرنا تسلی حاصل کرنا از تفاعل ایک دوسرے کو تسلی دینا از (س) مصیبت پر صبر کرنا از (ن) بمعنی کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا احزان حزن کی جمع بمعنی غم۔ یھنئون مادہ ھ۔ن۔ء از تفعیل مبارک باد دینا از افعال دینا از تفعل خوش ہونا از افتعال درست کرنا از استفعال مدد طلب کرنا از (س) خوش ہونا از (ک) بغیر مشقت کے حاصل ہونا۔ العکس از (ض) الٹ دینا از انفعال۔ تفعل۔ افتعال بمعنی پلٹ جانا از (س) تنگ طبیعت ہونا خُطَبٌ خطبة کی جمع۔ تقریر۔ از (ن) تقریر کرنا۔ خطبہ پڑھنا۔ وعظ کہنا اگر مصدر خِطْبَةٌ ہو تو بمعنی منگنی کرنا از مفاعلہ باہم گفتگو کرنا از افتعال بمعنی منگنی کرنا۔ خلیق بمعنی لائق۔ مناسب۔ کامل۔ معتدل اخلاق والا جمع خُلقاء. خُلُقٌ از (ک) صلہ لام ہو تو بمعنی لائق ہونا از (ن) مصدر خلقۃ بمعنی پیدا کرنا۔ از (ن) مصدر خلوقة ہو اور از (س) بمعنی بوسیدہ ہونا از افعال بوسیدہ کرنا از تفعل بناوٹی اخلاق ظاہر کرنا۔

ترکیب نحوی: فی احزانه یشار کوا کے متعلق ہے بالعکس اقرأ کا متعلق مقدم ہے ماصح خُطب سے بدل ہے۔ یتدفق جملہ فعلیہ مثالاً کی صفت ہے۔

وهنالک شئ آخر وهو أن الایمان وصفاء النفس والاشتغال بالله والعزوف عن الشهوات یمنح صاحبه صفاء حس ولطافة نفس وعذوبة روح ونفوذاً إلى المعانی الدقیقة واقتداراً علی التعبیر البلیغ فتأتی کتابته کأنها قطعة

من نفس صاحبها وصورة لزوحه خفيفة على النفس مشرقة الديباجة لطيفة السبک بارعة في التصوير لذلک کان من الأدب الصوفی وفی کلام الصالحين العارفين قطع أدبية خالدة لم تفقد جمالها وقوتها على مر العصور والأجيال. وترى من ذلک نماذج فی کلام السادة الحسن البصرى وابن السماک والفضيل بن عياض وابن عربی الطائی تعد من محاسن العربية، واقرأ-على سبيل المثال -الحار الذی دار بين ابن عربی ونفسه وسجله فی کتابه ((رسالة روح القدس)).

ترجمہ: اور یہاں ایک دوسری چیز ہے اور وہ یہ ہے کہ ایمان اور نفس کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول ہونا اور شہوات سے دور ہونا اپنے متصف کو خیال کی صفائی اور نفس کی لطافت اور روح کی مٹھاس اور باریک معانی تک رسائی اور بلیغ اظہار پر قدرت عطاء کرتے ہیں۔ تو اس کی تحریر اس انداز سے آتی ہے گویا کہ وہ اپنے محرر کی ذات کا ٹکڑا ہے اور اس کے روح کی ایسی تصویر ہے جو نفس پر خفیف ہے اور روشن چہرہ والی واضح مضمون عمدہ بناوٹ والی اور تصویر کشی میں کامل ہے۔ اسی وجہ سے صوفی ادب میں اور عارفین اور صلحاء کی کلام میں ایسے ادبی ٹکڑے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے زمانوں اور نسلوں کے گزرنے کے باوجود ان کی قوت اور ان کی خوبصورتی ختم نہیں ہوگی۔ اور تو حسن بصری اور ابن سماک اور فضیل بن عیاض اور ابن عربی طائی بزرگوں کی کلام میں اس میں سے ایسے نمونے دیکھے گا جو عربیت کے محاسن میں سے شمار کئے جاتے ہیں اور مثال کے طور پر وہ مکالمہ پڑھو جو ابن عربی اور اس کے نفس کے درمیان واقع ہوا تھا جس کو انہوں نے اپنی کتاب رسالۃ روح القدس میں تحریر کیا ہے۔

ادبی تحقیق: عزوف۔ جو کسی کی دوستی پر قائم نہ رہے مادہ ع۔ ز۔ ف۔ از ض۔ ن بمعنی منع کرنا بے رغبتی کرنا از تفعیل بمعنی آواز دینا مشرقة مادہ ش۔ ر۔ ق از افعال بمعنی چمکنا۔ روشن ہونا۔ از تفعل دھوپ میں بیٹھنا از (ن) مصدر شروقا بمعنی طلوع ہونا از تفعیل بمعنی مشرق کی طرف متوجہ ہونا۔ چمکدار اور خوبصورت چہرہ والا ہونا دیباجة بمعنی چہرہ سامنے نظر آنے والی چیز مادہ د۔ ب۔ ج از (ن) نقش کرنا۔ خوبصورت بنانا از تفعیل بمعنی ذلیل ہونا۔ سر جھکانا السبک از

ض۔ن۔کلام کو حشو اور زائد سے پاک کر کے عمدہ بنانا از تفعیل مہذب بنانا **صوفی** بمعنی عبادت گزار جمع صوفیاء مادہ ص۔و۔ف۔از (ن) بمعنی اعراض کرنا از تفعیل صوفی بنانا از افعال مائل کرنا از تفعل صوفی بنا **نماذج** نموذج کی جمع بمعنی نمونہ۔**حوار** مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی گفتگو کرنا۔ جواب دینا از (س) بمعنی سیاہی اور سفیدی کا بہت سیاہ اور سفید ہونا از تفعیل بمعنی سفید کرنا از تفاعل باہم گفتگو کرنا۔ایک دوسرے کو جواب دینا **سجل** از تفعیل بمعنی عہد نامہ لکھنا۔محکمہ میں اوراق کو تحریر میں لانا اگر صلہ باء ہو تو معنی ہے اوپر سے پھینکنا از (ن) اوپر سے پھینکنا۔لگاتار پڑھنا از افعال بہت خیر والا ہونا از مفاعلہ بمعنی مقابلہ کرنا۔

ترکیب نحوی: **هنالك** خبر مقدم ہے شیئی آخر موصوف مع صفت مبتدا مؤخر ہے۔ **يمنح** جملہ فعلیہ انَّ کی خبر ہے۔اور الایمان مع معطوفات ثلثہ انّ کا اسم ہے لذالک۔ کانَ کا متعلق مقدم ہے + فی کلام الخ نماذج کی صفت ہے اور **تُعَدُّ** نماذج کی صفت ثانی ہے۔ **الحوار**۔ اقرأ کا مفعول بہ ہے۔

إن هذه القطع الأدبية الدافقة بالحياة والقوة والجمال كثيرة غير قليلة في المكتبة العربية إذا جمعت تكونت منها مكتبة لكنها منثورة مبعثرة في هذه المكتبة مطوية مغمورة في أوراق كتب ومؤلفات لا تجدها في ركن الأدب والانشاء في مكتباتنا العربية ولا يذكرها المؤرخون للأدب في كتبهم، هذه القطع أصدق تمثيلاً للغة العربية وأدبها الرفيع ومحاسنه من كثير من الكتب المختصة بالأدب ومن كثير من المجاميع والرسائل والمقامات والمقالات الأدبية التي تعتبر أساس الأدب وزهو العربية ومحصول العقول.

وهذه القطع هي التي تخدم اللغة والأدب أكثر مما تخدمها كتب اللغة والأدب، وهي التي تفتق القريحة وتنشط الذهن وتقوى الذوق السليم وتعلم الكتابة الحقيقية.

ترجمہ: بیشک زندگی اور قوت اور خوبصورتی کے ساتھ چھلکنے والے یہ ادبی پیراگراف عربی کتب خانہ میں زیادہ ہیں تھوڑے نہیں ہیں۔جب ان کو جمع کیا جائے تو اس سے ایک کتب خانہ

بن جائے گا لیکن وہ اس کتب خانہ میں بکھرے اور پھیلے ہوئے کتب اور مؤلفات کے اوراق میں ایسے پوشیدہ اور چھپے ہوئے ہیں جن کو تو ہمارے عربی کتب خانوں میں ادب اور انشاء کے کنارے میں نہیں پائے گا اور ادب کے مؤرخین ان کو اپنی کتابوں میں ذکر نہیں کرتے اور یہ ٹکڑے ادب کے ساتھ مختص بہت ساری کتابوں اور بہت سارے ان مجموعات اور رسائل اور مقامات اور ادبی مقالات جو ادب کی بنیاد اور عربیت کی نشو ونما اور خوبصورتی اور عقلوں کا نچوڑ گردانے جاتے ہیں سے عربی زبان اور اس کے بلند ادب اور اس کی خوبیوں کو زیادہ سچا بیان کرتے ہیں۔ اور یہ وہ قطعات ہیں جو لغت اور ادب کی خدمت اس سے زیادہ کرتے ہیں جو لغت کی اور ادب کی کتب خدمت کرتی ہیں اور یہ وہ قطعات ہیں جو طبیعت کو کھولتے ہیں اور ذہن کو چست کرتے اور ذوق سلیم کو طاقتور اور حقیقی کتابت کی تعلیم دیتے ہیں۔

ادبی تحقیق: مبعثرۃ مادہ ب۔ع۔ث۔ر از فعللہ بمعنی بکھیرنا از تفعلل الٹا پلٹا جانا اوراق جمع ورق کی۔ درخت کا پتہ۔ کتاب کا ورق۔ چاندی کا سکہ۔ از (ض) درخت کا پتہ دار ہونا از تفعل بمعنی پتے کھانا۔ رکن ہر چیز کا بڑا کنارہ باعث تقویت۔ عزت۔ قوت۔ غلبہ۔ بڑا معاملہ جمع ارکان. اَرْکُنٌ از (ک) صاحب وقار ہونا از افعال بھروسہ کرنا از تفعل بمعنی مضبوط اور صاحب وقار ہونا از ن۔س۔ صلہ لام بمعنی مائل ہونا۔ اعتماد کرنا اساس بمعنی بنیاد جمع آساس. اُسَسٌ از (ن) بمعنی بنیاد رکھنا از تفعل بمعنی بنیاد پڑ جانا زھو فخر۔ تکبر۔ غرور۔ جھوٹ۔ باطل۔ ظلم۔ سرسبز نباتات از (ن) مصدر زھاءً بمعنی روشن ہونا۔ چمکنا۔ نشو ونما ہونا اگر مصدر زَھُوًا بمعنی حماقت کرنا از افعال بمعنی تکبر کرنا تخدم از ض۔ن۔ بمعنی خدمت کرنا از افعال خادم بنانا۔ خادم دینا از تفعل خدمت لینا از افتعال اپنی خدمت کرنا از استفعال خادم مانگنا تفتق مادہ ف۔ت۔ق۔ از ض۔ن بمعنی پھاڑنا از تفعل و انفعال بمعنی پھٹنا از (س) بمعنی سرسبز ہونا قریحۃ بمعنی طبیعت۔ ملکہ راسخۃ جمع قرائح۔

ترکیب نحوی: بالحیوۃ الدافقۃ کے متعلق ہے کثیرۃ اِنَّ کی خبر ہے غیر قلیلۃ یا تو خبر بعد خبر ہے یا کثیرۃ کی تاکید ہے۔ منثورۃ مبعثرۃ. مطویۃ. مغمورۃ. لاتجدھا لکن کی اخبار ہیں۔ مِنْ کثیرٍ تمثیلاً کا متعلق ثانی ہے اساس الادب۔ تعتبر کا مفعول ہے۔

إن هذه القطع والنصوص منثورة كما قلت في كتب الحديث والسيرة والتاريخ وكتب الطبقات والتراجم والرحلات وفي الكتب التي ألفت في الاصلاح والدين والأخلاق والاجتماع، وفي بحوث علمية ودينية، وفي كتب الوعظ والتصوف وفي الكتب التي سجل فيها المؤلفون خواطرهم وتجارب حياتهم، وملاحظاتهم وانطباعاتهم، ورووا فيها قصة حياتهم.

هذه ثروة أدبية زاخرة تكاد تكون ضائعة، وقد جنى هذا الاهمال على اللغة والأدب وعلى الكتابة والانشاء وعلى التأليف والتصنيف وعلى التفكير، فقد حرمه مادة غزيرة من التعبير وباعثًا قوياً للتفكير.

مخطئ من يظن أن المكتبة العربية قد استنفدت وعصرت إلى آخر قطراتها، إنها لاتزال مجهولة تحتاج إلى اكتشافات ومغامرات، إنها لا تزال بكراً جديدة تعطي الجديد وتفجأ بالغريب المجهول، إنها لا تزال فيها ثروة دفينة تنتظر من يحفرها ويثيرها.

إن مكتبة الأدب العربي في حاجة شديدة إلى استعراض جديد وإلى دراسة جديدة وإلى عرض جديد.

ترجمہ: بیشک یہ ٹکڑے اور یہ نصوص جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے حدیث اور سیرت اور تاریخ کی کتب میں اور طبقات اور سوانح حیات اور اسفار کی کتب میں اور اصلاح اور دین اور اخلاق اور اجتماعیت کے بارے میں تالیف کی ہوئی کتب میں علمی اور دینی بحثوں میں اور وعظ اور تصوف کتب میں اور ان کتب میں بکھرے ہوئے ہیں جن میں مؤلفین نے اپنے خیالات اور اپنی زندگی کے تجربات اور اپنی ملاحظات اور اپنی عادات کو لکھا اور ان میں اپنی زندگی کا قصہ روایت کیا ہے یہ ادبی قیمتی ذخیرہ اور دولت قریب تھا کہ ضائع ہو جاتی۔ بیشک اس لاپرواہی نے لغت اور ادب اور تحریر اور مضمون نگاری اور تالیف اور تصنیف اور سوچ کرنے پر زیادتی اور گناہ کیا تو اس کو اظہار کے کثیر مادہ اور سوچنے کے طاقتور سبب سے محروم کر دیا ہے۔ وہ شخص غلطی پر ہے جس کا یہ گمان ہے کہ عربی کتب خانہ ختم ہو گیا ہے اور اس کو آخری قطرہ تک نچوڑ لیا گیا ہے۔ بیشک وہ ہمیشہ ایسا مجہول

رہے گا جونئی ایجادات اور گمنام چیزوں کی طرف محتاج رہے گا بیشک وہ ہمیشہ ایسا جوان اور نیا رہے گا جونئی چیز دیتا رہے گا اور نا معلوم عجیب چیز اچانک پیش کرتا رہے گا۔ بیشک اس میں ہمیشہ ایسا سرمایہ مدفون رہے گا جو اپنے کھودنے اور کریدنے والے کا منتظر رہے گا۔ بیشک عربی ادب کا کتب خانہ نئی دریافت اور نئی تدریس اور نئے پیش کرنے کی طرف سخت ضرورت میں ہے۔

ادبی تحقیق: نصوص نص کی جمع بمعنی مصرح کلام۔ انجام۔ انتھاء۔ وہ کلام جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو۔ از (ن) بمعنی بلند کرنا۔ حدیث کی سند بیان کرنا از تفعیل و مفاعلہ بمعنی اصرار سے طلب کرنا از افتعال بلند ہونا۔ سیدھا ہونا از تفاعل ہجوم کرنا انطباعات انطباع مصدر کی جمع ہے از انفعال بمعنی بھرجانا۔ ڈھلنا از (ف) مہر لگانا از (س) میلا کچیلا ہونا۔ عیب دار ہونا جَنٰی از (ن) مصدر جنایۃ بمعنی گناہ کرنا اگر مصدر جَنْیًا ہو تو بمعنی درخت سے پھل توڑنا از تفعل و تفعیل ناکردہ گناہ کی نسبت کرنا از افعال بمعنی زیادہ پھل ہونا از افتعال پھل چننا۔ تصنیف مادہ ص۔ن۔ف۔ از تفعیل بمعنی قسم قسم بنانا۔ کتاب تالیف کرنا از تفعل مختلف قسم ہونا۔ مادۃ وہ چیز جس سے دوسری چیز کی ترکیب واقع ہو جمع مواد۔ مادات۔ مخطئ مادہ خ۔ط۔ء۔ از افعال بمعنی غلطی کرنا از تفعیل غلطی کی طرف نسبت کرنا۔ از (س) گناہ کرنا۔ اکتشافات بمعنی نئی تحقیقات مادہ ک۔ش۔ف۔ از افتعال ظاہر کرنا۔ کھولنا از استفعال ظاہر کرنے کو کہنا از تفاعل ایک دوسرے کے عیوب کھولنا۔ از (ض) بمعنی کھولنا۔ بکرا۔ ہر چیز کا اول۔ والدین کا پہلا بچہ۔ کنواری جمع ابکار از (ن) بمعنی صبح سویرے آنا۔ آگے بڑھنا از افعال و تفعیل بمعنی صبح آنا۔ جلدی کرنا تفجأ مادہ ف۔ج۔ء۔ از ف۔س۔ افتعال۔ مفاعلہ اچانک آنا۔ جلدی کرنا۔ یحفر مادہ ح۔ف۔ر از ض۔ افتعال گڑھا کھودنا از تفعل بمعنی گڑھے ڈالنا از استفعال بمعنی کھودنے کا وقت قریب پہنچنا۔ یثیر مادہ ث۔و۔ر۔ از افعال۔ تفعیل افتعال بمعنی کھود کرید کرنا جوش دلانا از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے پر حملہ کرنا از (ن) جوش میں آنا۔ بھڑکنا۔ استعراض مادہ ع۔ر۔ض از استفعال۔ چوڑی چیز طلب کرنا۔ پیش کرنے کو کہنا از افتعال چوڑائی میں ہونا از تفعل کسی چیز کے درپائے ہونا از مفاعلہ مقابلہ کرنا از افعال روگردانی کرنا از تفعیل تعریض کرنا از (ک) چوڑا ہونا از ض۔س۔ مصدر عَرَضًا بمعنی ظاہر ہونا۔ ہمیشہ نہ رہنا۔

ترکیب نحوی: منشورة اِنَّ کی خبر ہے۔ کما نشرًا محذوف کی صفت ہوکر منشورۃ کا مفعول مطلق ہے فی کتب الخ منشورۃ کے متعلق ہے۔ من یظن موصول مع صلہ مبتداء مؤخر ہے مخطئ خبر مقدم ہے۔

ولكن هذه الدراسة وهذا الاستعراض يحتاجان إلى شيئ كبير من الشجاعة وإلى شيئ كبير من الصبر والاحتمال وإلى شيئ كبير من رجابة الصدر وسعة النظر فالذى يخوض فيها ليخرج على العالم بتحف أدبية جديدة وذخائر عربية جديدة، ينبغي ألا يكون ضيق التفكير، جامداً متعصباً في فهمه للأدب، متعصباً لبلد أو لطبقة أو لعصر، تهوله ضخامة العمل، واتساع المكتبة العربية، أو يوحشه عنوان ديني أو يمنعه-من الاختيار والدراسة -اسم قديم لا صلة له بالأدب والأدباء، يجب أن يكون حر التفكير، واسع الأفق بعيد النظر متطلعًا إلى الدراسة والتجربة واسع الاطلاع على الكنوز القديمة يفهم الأدب في أوسع معانيه ويعتقد أنه تعبير عن الحياة وعن الشعور والوجدان في أسلوب مفهم مؤثر لا غير.

إنني لا أزدري كتب الأدب القديمة -من رسائل ومقامات وغيرها-ولا أقلل قيمتها اللغوية والفنية وأعتقد أنها مرحلة طبعية في حياة اللغات والآداب، ولكنني أعتقد أنها ليست الأدب كله وأنها لا تحسن تمثيل أدبنا العالي الذى هو من أجمل آداب.

ترجمہ: لیکن یہ تدریس اور یہ نئی دریافت بڑی بہادری ہے اور بڑے صبر اور برداشت اور بڑی فراخ دلی اور وسعت نظری کی طرف محتاج ہیں تو وہ شخص جو اس میں اس لئے مشغول ہوتا ہے تاکہ وہ جہان پر نئے ادبی تحفے اور نئے عربی ذخائر نکالے تو مناسب یہ ہے کہ وہ تنگ سوچ والا اور ادب کے متعلق اپنی فہم میں متعصب اور خشک مزاج والا نہ ہو کسی شہر یا طبقہ یا زمانہ کیلئے تعصب کرنے والا نہ ہو کہ عمل کا بڑا ہونا یا عربی کتب خانہ کی وسعت اس کو گھبراہٹ میں ڈال دے یا اس کو دینی عنوان وحشت میں ڈال دے یا اس کو پسند کرنے اور پڑھنے سے ایسا قدیم نام روک دے جس کا ادب اور ادباء سے کوئی تعلق اور جوڑ نہ ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ آزاد سوچ والا اور وسیع علم والا

اور گہری نظر والا اور تدریس اور تجربہ کو جاننے والا اور قدیم خزانوں سے وسیع واقفیت رکھنے والا ہو۔ادب کو اس کے وسیع معانی میں سمجھتا ہو اور یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ ادب زندگی اور شعور اور وجدان کو ایسے انداز میں بیان کرنے کا نام ہے جو سمجھانے والا اور مؤثر ہو اس کے علاوہ کچھ نہیں اور میں (مولانا ندوی) ادب کی قدیم کتب اور رسائل اور مقامات وغیرہ کو نہ ہی حقیر سمجھتا ہوں اور نہ ہی ان کی لغوی اور فنی قیمت کم کرتا ہوں اور یہ اعتقاد رکھتا ہوں کہ وہ لغات اور آداب کی زندگی میں طبعی مرحلہ ہے لیکن میں یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ سارا ادب یہی کتب نہیں ہے اور یہ کہ یہ قدیم کتب ہمارے اس بلند ادب کو اچھی طرح بیان نہیں کرسکتیں جو جہان کے خوبصورت ترین اور وسیع ترین آداب میں سے ہے۔

ادبی تحقیق: جدید بمعنی نیا جمع جُدَدٌ یحتاجان مادہ ح۔و۔ج۔از افتعال بمعنی محتاج ہونا ازتفعل حاجت طلب کرنا از افعال صلہ لام ہو بمعنی محتاج ہونا اور بلا کسی صلہ کے ہو تو بمعنی محتاج بنانا از (ن) بمعنی محتاج ہونا۔ شجاعۃ دلیری، بہادری۔خوف کے وقت دل کی مضبوطی از (ف) بمعنی دلیر ہونا۔ رحابۃ از ک۔س۔کشادہ ہونا از تفعیل کشادہ کرنا۔کسی کو مرحبًا کہنا یخوض مادہ خ۔و۔ض۔از (ن) بمعنی داخل ہونا اگر صلہ فی ہو بمعنی مشغول ہونا از افعال بمعنی داخل کرنا۔ تحف تحفۃ کی جمع ہے بمعنی ہدیہ۔نفیس چیز۔ہر وہ چیز جو کسی کے سامنے مہربانی کے طریقہ پر پیش کی جائے از افعال بمعنی تحفہ دینا بلد بمعنی شہر جمع بلاد و بلدان از افعال بمعنی شہر میں رہنا از (ن) شہر بنانا از (س) کشادہ آبرو ہونا تهول مادہ ھ۔و۔ل۔از تفعیل گھبراہٹ میں ڈالنا از (ن) خوف ناک ہونا۔از استفعال بمعنی خوف ناک پانا یمنع از (ف) بمعنی روکنا از مفاعلہ بمعنی حمایت کرنا۔از افتعال وتفعل رکنا از (ک) بمعنی قوی ہونا تجربۃ از تفعیل بمعنی آزمانا تجربۃ جمع تجارب۔ کنوز کنز کی جمع ہر ذخیرہ کی ہوئی قابل رغبت چیز۔زمین میں دفن کیا ہوا مال۔وہ چیز جس میں مال محفوظ رکھا جائے از (ض) جمع کرنا۔ذخیرہ کرنا۔زمین میں دفن کرنا از افتعال بمعنی جمع ہونا از دری مادہ ز۔ر۔ی۔تاء دال سے مبدل ہے از افتعال و استفعال بمعنی حقیر جاننا از ض۔افعال وتفعل بمعنی کسی پر عتاب کرنا۔عیب لگانا از مفاعلہ ایک دوسرے کو عیب لگانا۔

ترکیب نحوی: من الشجاعة. شیء کبیر کی صفت ہے۔ الذی یخوض مبتدا ہے ینبغی الخ اس کی خبر ہے۔ تھول . جامداً وغیرہ کی صفت ہے۔ حُرَّ التفکیر اپنے معطوفات کے ساتھ یکون کی خبر ہے۔ مؤثر اسلوب کی صفت ثانی ہے۔

العالم وأوسعها، وأنها جنت على القرائح والملكات الكتابية، والمواهب والطاقات وعلى صلاحية اللغة ومنعت من التوسع والانطلاق فى آفاق الفكر والتعبير والتحليق فى أجواء الحقيقة والخيال، وتخلفت بهذه الأمة العظيمة ذات اللغة العبقرية والأدب الغنى فترة غير قصيرة فخير لنا أن نعطيها حظها من العناية والدراسة ونضعها فى مكانها الطبعى فى تاريخ الأدب وطبقات الأدباء ، وأن ننقب فى المكتبة العربية من جديد ونعرض على ناشئتنا وعلى الجيل الجديد نماذج جديدة من الكتب القديمة للدب العربى حتى يتذوق جمال هذه اللغة وينشأ على الابانة والتعبير البليغ، ويتعرف بهذه المكتبة الواسعة ويستطيع أن يفيد منها.

ترجمہ: اور یہ کہ ان قدیم کتب نے طبیعتوں اور تحریری ملکات اور صلاحیتوں اور طاقتوں پر اور عربی لغت کی صلاحیت پر گناہ اور زیادتی کی ہے اور انہوں نے فکر اور اظہار کے آفاق میں وسعت اور جاری ہونے سے اور حقیقت اور خیال کی فضاؤں میں حلقہ بنانے سے روکا ہے اور سردار لغت اور مالدار ادب والی اس بڑی امت میں بہت سستی چھوڑی ہے تو ہمارے لئے بہتر یہ ہے کہ ہم احترام اور تدریس سے اس کو اس حصہ عطا کریں اور ادب کی تاریخ اور ادباء کے طبقات میں اس کو اس کی طبعی جگہ میں رکھیں اور یہ کہ نئے سرے سے عربی کتب خانہ میں اس کی چھانٹ بین کریں اور عربی ادب کی قدیم کتب سے نئی نسل اور نئی پود پر نئے نمونے پیش کریں حتی کہ ان کو اس زبان کے جمال کا ذوق حاصل ہو اور وہ بلیغ تعبیر اور اظہار پر نشو ونما پائیں اور اس وسیع کتب خانہ کو پہچانیں اور ان کو اس سے فائدہ اٹھانے کی قدرت حاصل ہو۔

ادبی تحقیق: تحلیق از تفعیل بمعنی مونڈنا۔ پرندہ کا اڑنے میں چکر لگانا۔ حلقہ کی مانند بنانا از تفعل حلقہ بنا کر بیٹھنا از افعال بمعنی بھر جانا از (س) حلق میں درد ہونا از (ن) حلق پر مارنا حظ بمعنی حصہ۔ نصیب جمع حظوظ. حظاظ. اَحُظُّ از (س) بمعنی نصیب والا ہونا مکانة جمع

مکانات بمعنی جگہ۔مرتبہ۔

ترکیب نحوی: ذات اللغۃ مجرور ہے الامۃ کی صفت ہونے کی وجہ سے۔خیر لنا۔خبر مقدم ہے اَنْ نعطیھا جملہ فعلیہ بتاویل مصدر ہو کر مبتدا مؤخر ہے۔ نماذج نَعْرِضَ کا مفعول بہ ہے۔

على هذا الأساس ، وعلى هذه الفكرة ألفنا كتابنا، ((مختارات مَن أدب العرب وها هو الجزء الأول من هذا الكتاب يجمع بين الطبعي والفني -ولكل قيمة أدبية -ويجمع بين القديم والحديث، نرجو أن يقع من الأدباء والمعلمين موقع الاستحسان والقبول.

وقد عنيت بترجمة أصحاب النصوص، وأشرت إلى مكانتهم الأدبية، وما تمتاز به القطعة التي اقتبست من كتاباتهم الكثيرة، وأدبهم الجم، ليستعين به المعلمون في تربية الذوق الأدبي، ومعرفة الفضل لأصحابه.

وشكري واعترافي لأستاذنا العلامة السيد سليمان الندوي (۱)معتمد دار العلوم ندوة العلماء والدكتور السيد عبدالعلي الحسني (۲)مدير ندوة العلماء والأستاذ محمد عمران خان الندوي الأزهري عميد دارالعلوم سابقاً الذين كان لتشجيعهم وإتاحتهم للفرص فضل كبير في تأليف هذا الكتاب ، عام ۱۳۵۹ھـ ، وتقريره للدراسة في دارالعلوم ندوة العلماء، كما كان لحضرات الأساتذة الشيخ محمد حليم عطا (۳) مدرس الحديث الشريف في دارالعلوم، والأستاذ الكبير السيد طلحة الحسني.

ترجمہ: اسی فکر اور اسی بنیاد پر ہم نے اپنی کتاب مختارات مِنْ ادب العرب کی تالیف کی ہے اور یہ اس کتاب کی پہلی جزء ہے اور اس میں فنی اور طبعی ادب اور قیمتی ادب اور قدیم اور جدید ادب جمع ہے۔ہمیں امید ہے کہ اس کو اساتذہ اور ادیب حضرات کے ہاں اچھائی اور قبولیت کا مقام حاصل ہوگا اور بیشک میں نے مضمون نگاروں کے حالات بیان کرنے کا اہتمام کیا ہے اور ان کے ادبی مقام اور اس چیز کی طرف اشارہ کیا ہے جس کی وجہ سے وہ قطعہ ممتاز ہوتا ہے جس کو میں ان کی کثیر تحریروں سے اور ان کے کثیر ادب میں سے لیا ہے۔اور میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے نائب مہتمم استاذ علامہ سید سلیمان ندوی اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مہتمم ڈاکٹر سید عبدالعلی الحسنی اور دارالعلوم کے سابق ناظم استاذ محمد عمران خان ندوی کا شکر گزار ہوں اور ان کے احسان کا اعتراف

کرتا ہوں۔ ۱۳۵۹ء میں اس کتاب کی تالیف میں مناسب وقت کے لئے ان کے ہمت دلانے پر اور مجھے آمادہ کرنے پر اور دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تدریس کے لئے اس کتاب کو مقرر کرنے پر ان کا بڑا احسان ہے، جیسے کہ توجہات کرنے اور درست آراء دینے اور قیمتی تعاون پر ان حضرات اساتذہ کا ممنون ہوں دارالعلوم میں حدیث شریف کے استاذ شیخ محمد حلیم عطاء اور لاہور میں مشرقی کالج کے سابق معلم استاذ کبیر سید طلحہ حسنی اور دارالعلوم میں لغت عربیہ کے آداب کے سابق مدرس استاذ محمد ناظم ندوی اور دارالعلوم میں تاریخ اور سیاست کے سابق استاذ جناب استاذ عبدالسلام قدوائی ندوی۔

ادبی تحقیق: معتمد اسم مفعول ہے بھروسہ کیا ہوا شخص۔ نائب مہتمم۔ دار بمعنی گھر۔ رہنے کی جگہ جمع دیار. ادوار. اَدْوُرٌ. دور ندوہ بمعنی مجلس۔ جماعت۔ بخشش۔ مشورہ۔ عمید بمعنی سردار۔ مہتمم جمع عمداء اتاحۃ مادہ ت۔ ی۔ ح از افعال تیار کرنا مقدر کرنا از (ض) تیار ہونا مقدر ہونا۔ فرص فرصۃ کی جمع بمعنی باری۔ مناسب وقت از (ن) فرصت پرنا از (ض) کندھے کے گوشت پر مارنا از مفاعلہ بمعنی باری باری کرنا از افعال بمعنی فرصت ملنا از تفاعل باری باری آنا۔

نحوی ترکیب: مابعد والے سبق کے ساتھ آئندہ صفحہ پر مذکور ہے۔

معلم الكلية الشرقية فى لاهور سابقًا، والأستاذ محمد ناظم الندوى أستاذ آداب اللغة العربية فى دارالعلوم سابقاً، والأستاذ عبدالسلام القدوائى الندوى أستاذ التاريخ والسياسة فى دارالعلوم سابقاً، توجيهات وآراء سديدة، ومساعدات غالية، وشكرى وتقديرى للأستاذ عبدالحفيظ البلياوى، الذى ساعد المؤلف وتناول الكتاب بشرح الغريب وإيضاح الغامض. توفى إلى رحمة الله فى ١٧ من جمادى الآخرة سنة ١٣٩١هـ المصادف ١٠ أغطس ١٩٧١.

والحمد لله أولاً وآخراً، وصلى الله على خير خلقه وخاتم رسله سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه.

أبو الحسن على الحسنى الندوى
لعشر خلون من ربيع الأول ١٣٩١هـ
٦ مايو ١٩٧١م

ندوة العلماء لكهنؤ (الهند)

ترجمہ: اور میں استاذ عبدالحفیظ بلیاوی کا شکر ادا کرتا ہوں اور ان کی قدر کرتا ہوں انہوں نے مؤلف کی مدد کی اور کتاب کے غریب اور ناموس اور مشکل کی شرح اور وضاحت کی اور انہوں نے ۱۷ جمادی الاخری ۱۳۹۱ھ بمطابق 10 اگست ۱۹۷۱ء میں انتقال فرمایا اور اول اور آخر میں تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں وصلی اللہ علی خیر خلقہ وخاتم رسلہ سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ۔ ابوالحسن علی حسنی ندوی ندوۃ العلماء لکھنؤ (ہندوستان) بتاریخ 10 ربیع الاول ۱۳۹۱ھ ۶ مئی ۱۹۷۱ء۔

ادبی تحقیق: غامض مادہ غ۔م۔ض۔از (ن) (ک) کلام کا دقیق ہونا۔از (س) بمعنی پست ہونا از افعال و تفعیل بمعنی آنکھ کا بند کرنا۔

ترکیب نحوی: علی ھذا الاساس مع معطوف خودالفنا کا متعلق مقدم ہے مختارات۔ کتاب سے بدل الکل ہے۔من ھذا الکتاب الجزء الاول سے حال ہے یجمع الخ ھو کی خبر ثانی ہے۔موقع الاستحسان مضاف مع مضاف الیہ یقع کا مفعول مطلق ہے۔شکری فعل واجب الحذف اَشْکُرُ کا مفعول مطلق ہے سابقا۔ عمید کا حال ہے۔فی دارالعلوم مدرس کا ظرف لغو ہے مدیر۔عبدالعلی کی صفت ہے۔

فائدۃ: جب موصوف اور اس کی صفت دونوں معرفۃ ہوں اور مجرور ہوں تو اس صورت میں صفت کی تین تراکیب ہوسکتی ہیں (۱) موصوف اور صفت ہوں (۲) صفت پر رفع پڑھا جائے اور وہ مبتدا محذوف کی خبر ہو جو کہ ضمیر منفصل ہوتی ہے اور موصوف کے واحد اور تثنیہ اور جمع ہونے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے (۳) صفت منصوب ہو اور فعل محذوف اَعْنِیْ کا مفعول بہ ہو تسمیہ کے اندر اللہ اور الرحمٰن میں بھی یہی تین تراکیب اساتذہ کرام کیا کرتے ہیں۔

فائدہ: علامہ سید سلیمان ندویؒ کا انتقال ۱۳ رمضان ۱۳۷۳ھ بمطابق ۲۲ نومبر ۱۹۵۳ء کو ہوا۔ اور ڈاکٹر عبدالعلی ندوی برادر کبیر حضرت مصنف مرحوم کا انتقال ۲۲ ذی قعدہ ۱۳۸۰ھ بمطابق سات مئی ۱۹۶۱ء کو ہوا اور شیخ محمد حلیم کا انتقال سات اکتوبر ۱۹۵۵ء کو ہوا اور سید طلحہ حسنی کا انتقال رجب کی ۲۲ تاریخ ۱۳۹۰ھ بمطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۷۰ء کو ہوا ہے۔

عبادُ الرّحمٰن

(رحمان کے بندے)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تبارَکَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِیۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیۡرًا. وَهُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّکَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُکُوۡرًا. وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ هَوۡنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا. وَالَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدًا وَّقِیَامًا. وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا. اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا. وَالَّذِیۡنَ اِذَآ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ یُسۡرِفُوۡا وَلَمۡ یَقۡتُرُوۡا. وَکَانَ بَیۡنَ ذٰلِکَ قَوَامًا. وَالَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا یَزۡنُوۡنَ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ یَلۡقَ اَثَامًا. یُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَیَخۡلُدۡ فِیۡهٖ مُهَانًا. اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا. وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوۡبُ اِلَی اللّٰهِ مَتَابًا. وَالَّذِیۡنَ لَا یَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ. وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا کِرَامًا. وَالَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡهَا.

ترجمہ: بڑی برکت ہے اس ذات کی جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ اور روشن کرنے والا چاند بنایا۔ اور وہ وہ ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کیلئے جو نصیحت حاصل کرنے کا یا شکر ادا کرنے کا ارادہ کرے۔ اور رحمٰن کی بندے وہ ہیں جو زمین پر خاکساری (وقار) کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کرنے لگیں تو وہ سلامتی کی بات کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت میں رات گزارتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو دعا گو ہوتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب دور کردے اس کا عذاب یقیناً چمٹنے والا ہے۔ بیشک وہ بری ہے ٹھہرنے کی جگہ اور

رہنے کی جگہ۔ اور وہ لوگ ہیں جب وہ خرچ کریں تو نہ اسراف کریں اور نہ تنگی کریں اور اس کے درمیان سیدھی گزران ہوتی ہے۔ اور وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہیں پکارتے اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کام کرے گا تو وہ گناہ (سزا) پائے گا۔ قیامت کے دن اس کے لئے عذاب دگنا کیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا ذلیل ہو کر۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ خوب بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیا تو وہ اللہ کی طرف خاص رجوع کرتا ہے اور وہ لوگ جو جھوٹے کام میں حاضر نہیں ہوتے۔ اور جب وہ بری بات کے ساتھ گزرتے ہیں تو معزز ہو کر گزر جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ ہیں جب ان کو انکی رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جائے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

ادبی تحقیق: عباد عبد کی جمع بمعنی بندہ اور غلام از (ن) عبادت کرنا۔ خضوع کرنا۔ خدمت کرنا از (ک) باپ دادا سے غلام رہنا از تفعیل غلام بنانا۔ فرماں بردار بنانا از افعال غلام کا مالک بنانا از استفعال غلام بنانا الرحمن اسمائے حسنی میں سے ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے مادہ ر۔ح۔م از (س) مصدر رحمۃ بمعنی نرم دل ہونا۔ شفقت کرنا۔ بخش دینا از (س) مصدر رَحَامَۃً بمعنی ولادت کے بعد عورت کے رحم میں درد ہونا۔ از تفعیل وتفعل بمعنی کسی کے متعلق رحمہ اللہ کہنا از تفاعل ایک دوسرے پر مہربانی کرنا از استفعال مہربانی طلب کرنا تبارک از تفاعل مقدس ہونا از تفعل بمعنی برکت حاصل کرنا از تفعیل بمعنی برکت کی دعا دینا بروجا برج کی جمع ستون۔ قلعہ۔ محل۔ مینار، گنبد مادہ ب۔ر۔ج از (س) خوبصورت ہونا۔ ظاہر ہونا۔ بلند ہونا از تفعیل وافعال برج بنانا از تفعل بمعنی آراستہ ہو کر نکلنا سراجا جمع سُرُجٌ بمعنی چراغ قمرا بمعنی چاند جمع اقمار از (ض) بمعنی جوا کھیلنا از تفعل چاندنی رات میں شکار کیلئے نکلنا از تفاعل باہم جوا کھیلنا نہارا بمعنی دن جمع اَنْھُرٌ. نُھُرٌ یذکر اصل یتذکر مادہ ذ۔ک۔ر۔ از تفعل یاد کرنا استفعال حفظ کرنا۔ از (ن) اللہ کی تسبیح کرنا۔ دل میں یاد کرنا۔ از تفعیل یاد دلانا از مفاعلہ بمعنی کسی معاملہ میں گفتگو کرنا ھَوْنًا از (ن) بمعنی نرم اور آسان ہونا اگر مصدر مُھَانًا ہو بمعنی ذلیل ہونا از

تفعیل بمعنی نرم کرنا از تفاعل استہزاء کرنا۔ از افعال حقیر سمجھنا سُجَّدًا مادہ س۔ج۔د۔ساجد کی جمع از (ن) عاجزی کرنا۔ عبادت کیلئے پیشانی کو زمین پر رکھنا از افعال سر جھکانا غراما بمعنی ہلاکت۔ عذاب۔ اشتیاق جو دل کو مبتلائے عذاب کرنے والا ہو از (س) قرض ادا کرنا از افعال۔ تفعیل قرض کی ادائیگی کو لازم کرنا از تفعل تاوان برداشت کرنا۔ از افتعال تاوان کو اپنے اوپر لازم کرنا۔ سَاءَ تْ از (ن) بمعنی برا ہونا۔ از افعال برا سلوک کرنا۔ از تفعیل بمعنی خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ لم یسرفوا مادہ س۔ر۔ف۔ از افعال فضول خرچی کرنا۔ از (س) جاہل ہونا۔ خطا کرنا۔ لم یقتروا مادہ ق۔ت۔ر از (ن) صلہ علی بمعنی خرچ میں تنگی کرنا از (ن) بلا صلہ واز (س) (ض) بمعنی بدبودار ہونا۔ از تفعیل خرچ میں تنگی کرنا از افعال مال کم ہونا لا یدعون مادہ د۔ع۔و۔ از (ن) پکارنا۔ مدد طلب کرنا اگر صلہ لام ہو تو بمعنی دعا کرنا۔ اگر صلہ علی ہو تو بمعنی بددعا کرنا۔ از افتعال دعویٰ کرنا۔ از استفعال بمعنی پکارنا لا یقتلون مادہ ق۔ت۔ل۔ از (ن) مار ڈالنا قتل کرنا۔ لعنت کرنا از تفعیل بہت قتل کرنا۔ از مفاعلہ جنگ کرنا۔ دشمنی کرنا از استفعال قتل ہونے کیلئے سر جھکانا حرم از تفعیل حرام کرنا۔ ماہ حُرُم میں داخل ہونا۔ تکبیر تحریمہ پڑھنا از (س۔ک) حرام ہونا از افتعال عزت کی رعایت کرنا۔ از استفعال حرام سمجھنا لا یزنون مادہ ز۔ن۔ی۔از (ض) زنا کرنا از تفعیل زنا کرنے پر اکسانا از (ن) تنگ ہونا۔ از تفعیل بمعنی تنگ کرنا۔ اثاما گناہ۔ جرم۔ ناجائز فعل از (س) گناہ کرنا۔ از تفعیل گناہ کی طرف نسبت کرنا از تفعل گناہ سے بچنا از مفاعلہ گناہ میں مبتلی کرنا یضاعف از مفاعلہ دوگنا کرنا۔ از (ن۔ک) کمزور ہونا از (ف) زیادہ کرنا عمل از (س) کام کرنا۔ حاکم بننا از تفعیل کام کی اجرت دینا از افعال حاکم بنانا از مفاعلہ بمعنی معاملہ کرنا از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ معاملہ کرنا۔ یبدل از تفعیل بمعنی بدل دینا۔ از (ن) بدلنا از استفعال بمعنی بدلہ میں لینا۔ غفورا از (ض) بمعنی ڈھانپنا، بخش دینا از استفعال بخشش طلب کرنا زور بمعنی جھوٹ۔ باطل۔ از (ن) زیارت کے لئے جانا۔ از استفعال ملاقات کے لئے کہنا از تفعیل جھوٹ کو آراستہ کرنا۔ از تفعل جھوٹ بولنا مروا مادہ م۔ر۔ر۔ از (ن) گزرنا۔ از تفاعل بعض کا بعض کے ساتھ گزرنا۔ اللغو مادہ ل۔غ۔و۔ بے ہودہ کلام از (ن) باطل بولنا۔ از افعال باطل کرنا۔ لغو کرنا۔ محروم کرنا۔ کراما کریم کی جمع بمعنی

شریف۔معزز۔باوقار آیات آیة کی جمع بمعنی علامت۔معجزہ۔قرآن کا مخصوص حصہ۔لم یخروا مادہ خ۔ر۔ر۔از (ن۔ض) مصدر خروراً بمعنی اوپر سے نیچے گرنا۔از افعال گرانا۔از انفعال بمعنی ڈھیلا ہونا۔

ترکیب نحوی: خلفة جعَلَ کا مفعول ثانی ہے لِمَنْ کا لام جارہ جعل کے متعلق ہے الذین یمشون موصول مع صلہ عباد الرحمٰن کی خبر ہے۔سلاما۔ نسلم فعل محذوف جمع متکلم کا مفعول مطلق ہے۔سجداً. یبیتون کی ضمیر فاعل سے حال ہے متابا یتوب کا مفعول مطلق ہے۔ کراما. مَرُّوْا کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ صُمًّا لم یَخِرُّوْا کی ضمیر فاعل سے حال ہے اور عمیانا کا اس پر عطف ہے۔

صُمًّا وَعُمْيَانًا. وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ. وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا. اُوْلٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَسَلٰمًا. خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ. رَبِّي لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا. (صدق الله العظيم)

(سورة الفرقان)

ترجمہ: اور وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے ہم کو آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔یہی لوگ بالاخانہ کا بدلہ دیے جائیں گے اس سبب سے کہ انہوں نے صبر کیا اور اس میں دعا اور سلام دیئے جائیں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے کی اچھی جگہ ہے آپ فرماؤ کہ میرا رب تمہاری پرواہ نہیں کرتا اگر تمہارا اس کو پکارنا نہ ہو تو بیشک تم نے تکذیب کی ہے تو عنقریب عذاب ہوگا چمٹنے والا۔

ادبی تحقیق: صُمًّا اصم کی جمع ہے بہرا از (س) بمعنی بہرا ہونا از (ن) پکا ارادہ کرنا از تفعیل بمعنی بہرا کرنا عمیانا اَعْمٰی کی جمع بمعنی اندھا۔جاہل۔از (س) دل کا اندھا ہونا۔اندھا ہونا۔اگر صلہ علی ہو تو بمعنی کسی چیز کا مشتبہ ہونا اگر مصدر عمایة ہو تو بمعنی گمراہ ہونا۔از تفعیل بمعنی پوشیدہ رکھنا۔از افعال اندھا کرنا از تفاعل بمعنی بتکلف اندھا ہونا۔ذریات ذریة کی جمع۔اولاد۔نسل۔یعبأ مادہ ع۔ب۔ء۔از (ف) ارادہ کرنا۔پرواہ کرنا۔از افتعال سب کچھ لے لینا

از افعال تیار کرنا لزاماً بمعنی بہت چمٹنے والا۔ موت۔ حساب۔ از (س) لازم ہونا۔ لازم رہنا از مفاعلہ چمٹے رہنا۔ جدا ہونا از افعال لازم کرنا از افتعال اپنے اوپر لازم کر لینا۔ از استفعال لازم سمجھنا۔

ترکیب نحوی: رَبَّنَا دراصل یاربنا یا حرف نداء ندعو کے قائم مقام ہے ربنا مضاف مع مضاف الیہ ندعوا کا مفعول بہ ہے اماما اِجْعَل کا مفعول ثانی ہے۔ خالدین یلقون کی ضمیر سے حال ہے۔ دعاءکم مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے اوراس کی خبر موجود واجب الحذف ہے۔

سَیّدنا موسٰی

علٰی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

طٰسٓمٓ. تِلْکَ. ءَ ایٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ. نَتْلُوْا عَلَیْکَ مِنْ نَّبَاِ. مُوسَی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ. اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا. یَسْتَضْعِفُ. طَآئِفَةً مِّنْھُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَ ھُمْ وَیَسْتَحْیٖ. نِسَآءَ ھُمْ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ. وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَھُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَھُمُ الْوٰرِثِیْنَ. وَنُمَکِّنَ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَجُنُوْدَھُمَا مِنْھُمْ مَّا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ. وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی اُمِّ مُوسٰی اَنْ اَرْضِعِیْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ. فَالْتَقَطَهٗ ءَ الُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَھُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَجُنُوْدَھُمَا کَانُوْا خٰطِئِیْنَ. وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَکَ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ. وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰی فٰرِغًا اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْلَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی.

ترجمہ: یہ کھلی کتاب کی آیات ہیں۔ ہم پڑھتے ہیں آپ پر کچھ موسیٰ اور فرعون کی خبر سچ کے ساتھ ایسی قوم کے لئے جو یقین کرتے ہیں۔ بیشک فرعون زمین میں حد سے بڑھ گیا اوراس کے

باشندوں کو کئی جماعتیں بنایا۔ کمزور کر رکھا تھا ان میں سے ایک جماعت کو ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑتا تھا۔ بیشک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم ارادہ کرتے ہیں کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور خیال کیے جاتے تھے زمین میں اور ان کو سردار بنائیں اور ان کو فرعون کے ملک کا وارث بنائیں۔ اور مسلط کر دیں ان کو زمین میں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ بات دیکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف یہ حکم بھیجا کہ تو اس کو دودھ پلاتی رہے تو جب تجھے اس پر خوف ہو تو اس کو دریا میں ڈال دے۔ نہ خوف کر اور نہ غم کر بیشک ہم اس کو تیری طرف لوٹا دیں گے اور اس کو رسولوں میں سے بنائیں گے پس اس کو فرعون کے لوگوں نے اٹھالیا تا کہ انجام کاران کے لئے دشمن اور پریشانی کا سبب ہو جائے۔ بیشک فرعون اور ھامان اور ان کے لشکر غلطی کرنے والے تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرو قریب ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اس کو لڑکا بنالیں اور وہ جانتے تھے اور موسیٰ کی ماں کا دل سوائے موسیٰ کے ہر چیز سے خالی ہو گیا۔ بیشک قریب تھا کہ وہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے اس کے دل پر گرہ لگادی تا کہ وہ تصدیق کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

ادبی تحقیق: نتلوا از (ن) مصدر تلاوۃ بمعنی پڑھنا اگر مصدر تلوًا بمعنی پیچھے چلنا از افعال پیچھے کرنا نبأ بمعنی خبر جمع انباء موسی ایک جلیل القدر رسول کا نام استراجع مواسِ. موسیات مادہ م۔و۔س۔ از (ن) بمعنی سر مونڈنا فرعون مصر کے بادشاہ کا لقب۔ شریر۔ سرکش۔ جمع فراعنہ مادہ ف۔ر۔ع۔ن۔ از فعللہ تکبر کرنا۔ چالاک ہونا از تفعل بمعنی لمبا اور قوی ہونا علا مادہ ع۔ل۔و۔ از (ن) وافتعال بمعنی بلند ہونا اگر صلہ باء ہو تو بمعنی چڑھنا اگر صلہ فی ہو تو معنی تکبر کرنا از افعال وتفعیل بلند کرنا از تفعل آہستہ آہستہ چڑھنا از تفاعل بلند ہونا۔ یذبح از (ف) ذبح کرنا۔ مفسدین مادہ ف۔س۔د۔ از افعال خراب کرنا۔ بگاڑنا از تفاعل آپس میں مخالف ہونا از استفعال فساد چاہنا از ن۔ض۔ک۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نمنّ مادہ م۔ن۔ن۔ از (ن) احسان کرنا از استفعال بمعنی طالب احسان ہونا الوارثین مادہ و۔ر۔ث از (س) وارث ہونا از افعال وارث بنانا از تفاعل ایک دوسرے کا وارث ہونا از تفعیل صلہ مِنْ ہو تو وارث بنانا اگر صلہ نہ ہو تو

بمعنی وارث قرار دینا جنود جند کی جمع بمعنی لشکر از تفعیل فوج جمع کرنا از تفعل فوجی سپاہی بننا۔ یحذرون مادہ ح۔ ز۔ ر۔ از (س) بچنا۔ پرہیز کرنا۔ چوکنا رہنا از تفعیل بمعنی خوف دلانا۔ چوکنا کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے سے چوکنا رہنا بچے رہنا۔ او حینا مادہ و۔ ح۔ ی۔ از افعال بمعنی اشارہ کرنا۔ دوسروں سے چھپا کر بات کرنا۔ وحی بھیجنا۔ دل میں بات ڈالنا از استفعال دریافت کرنا۔ جلدی کرانا از تفعیل جانور جلدی ذبح کرنا۔ خِفْتِ مادہ خ۔ و۔ ف از (س) خوف کرنا از تفعیل وافعال ڈرانا از مفاعلہ ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔ الیم بمعنی سمندر اِلْتَقَطَ مادہ ل۔ ق۔ ط۔ از افتعال زمین سے اٹھانا۔ جمع کرنا۔ بغیر ارادہ کے مطلع ہونا از مفاعلہ مقابل ہونا از (ن) زمین سے اٹھانا۔ ینفع مادہ ن۔ ف۔ ع۔ از (ف) نفع دینا از افتعال نفع اٹھانا از استفعال نفع طلب کرنا ولدا بمعنی بچہ مذکر۔ مؤنث۔ تثنیہ۔ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور کبھی اولاد کے وزن پر جمع لاتے ہیں از (ض) بمعنی جننا از تفعیل پیدا کرنا۔ نکالنا از افعال بچہ جننے کا وقت قریب ہونا از تفعل پیدا ہونا از استفعال بچہ طلب کرنا۔ حاملہ کرنا۔ فؤاد بمعنی دل جمع افئدۃ از (ف) دل پر مارنا از (س) دل کی مرض والا ہونا تبدی مادہ ب۔ د۔ و۔ از افعال بمعنی ظاہر کرنا از (ن) ظاہر ہونا۔ ربطنا مادہ ر۔ ب۔ ط۔ از ن۔ ض بمعنی باندھنا۔ مضبوط کرنا۔ صبر دینا از مفاعلہ ہمیشگی کرنا۔ دشمن کی سرحد کے پاس ہمیشہ قیام رکھنا از افتعال سرحد کی حفاظت کے لئے تیار کرنا۔

ترکیب نحوی: المبین۔ الکتاب کی صفت ہے۔ بالحق نتلو کا متعلق اول ہے اور لقوم اس کا دوسرا متعلق ہے۔ ما کانوا موصول مع صلہ نُرِیَ کا مفعول ثانی ہے قُرَّتُ عَیْنٍ۔ مبتدأ محذوف ھُوَ کی خبر ہے اِنْ کَادَتْ یہ اِنْ مخففہ من المثقلۃ ہے اور اس کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ اس کی خبر پر لام آتا ہے اور اسکا اسم ہمیشہ ضمیر مقدر ہوتا ہے۔

قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ. وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ. فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ. وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ. وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ. فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى ءَاتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ. وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى

حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلانِ هٰذَا مِن شِيْعَتِهِ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهِ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ. مُوْسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْن. قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنْعَمْتَ عَلَى فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيْرًا. لِّلْمُجْرِمِيْنَ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ. فَإِذَا الَّذِىْ اَسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ. قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِيْنٍ. فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِش. بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰى اَتُرِيْدُ أَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيْدُ إِلَّآ أَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ أَن تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا.

ترجمہ: اور اس کی بہن سے اس نے کہا۔ اس کے پیچھے چلی جا وہ اس کو دور سے اس حال میں دیکھتی رہی کہ وہ نہ جان سکے اور ہم نے اس پر دائیوں کو پہلے سے روک رکھا تھا تو موسی کی بہن نے کہا کیا میں تمہاری ایسے گھر والوں پر راہنمائی کروں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہیں تو ہم نے اس کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تا کہ وہ اس بات کو معلوم کرلے کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گئے اور سنبھل گئے تو ہم نے اس کو حکمت اور علم دیا اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور موسی شہر میں داخل ہوئے اس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت میں تو اس میں ایسے دو مرد پائے جو لڑ رہے تھے یہ اس کی جماعت میں سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے تو جو ان کی جماعت میں سے تھا اس نے ان سے مدد طلب کی اس کے خلاف جو آپ کے دشمنوں میں سے تھا تو اس کو موسی نے مکا مارا تو اس کا کام پورا کر دیا کہنے لگے یہ شیطان کے کام سے ہے بیشک وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے لہٰذا آپ مجھے بخش دیں تو اللہ نے اس کو بخش دیا بیشک وہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ عرض کی اے میرے رب اس وجہ سے کہ آپ کا مجھ پر احسان ہے تو میں ہرگز مجرمین کا مددگار نہیں ہوں گا تو اس نے شہر میں صبح کی ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے تو اچانک وہ شخص آپ سے فریاد طلب کر رہا تھا جس نے کل مدد طلب کی تھی۔ تو اس سے موسی نے کہا بے

شک تو کھلا گمراہ ہے۔ تو جب ارادہ کیا کہ اس کو پکڑیں جوان دونوں کا دشمن تھا تو اس نے کہا اے موسیٰ کیا تو یہ چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کر دے جیسے کہ کل تو نے ایک شخص کو قتل کیا ہے تیرا اس کے علاوہ کوئی ارادہ نہیں کہ تو زمین میں زبردستی کرتا پھرے اور تو صلح کرانے والوں میں سے نہیں ہونا چاہتا ہے۔

ادبی تحقیق: اخت بمعنی بہن جمع اخوات مادہ ا۔خ۔و۔از (ن) بمعنی بھائی ہونا از مفاعلہ بھائی یا دوست بننا از تفاعل باہم بھائی بھائی ہونا۔ یکفلون مادہ ک۔ف۔ل۔از (ن) مصدر کفالۃ بمعنی نان ونفقہ کا ذمہ دار ہونا اگر صلہ لام ہو تو ملانا از (ن) (س۔ک) مصدر کفولاً ضامن ہونا از افعال و تفعیل ضامن بنانا از تفعل ضامن ہونا از تفاعل بعض کا بعض کا ضامن ہونا ناصحون مادہ ن۔ص۔ح۔از (ف) نصیحت کرنا۔ مخلص ہونا اگر نصوحا مصدر ہو تو خالص ہونا۔ صاف ہونا۔ کپڑا سینا از مفاعلہ ایک دوسرے کو نصیحت کرنا از تفعل بمعنی بہت نصیحت کرنا از افتعال نصیحت قبول کرنا از استفعال خیر خواہ سمجھنا وعد از (ض) وعدہ کرنا از افعال دھمکی دینا از مفاعلہ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا از افتعال وعدہ قبول کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے وعدہ کرنا از استفعال وعدہ کرانا اشد یہ ایسی جمع ہے جس کا واحد نہیں ہے اور عند البعض اس کا واحد شد ہے مادہ ش۔د۔د۔از (ن۔ض) دوڑنا۔ مضبوط کرنا از (ن۔ض) مصدر شدوداً ہو اور صلہ علی ہو بمعنی دشمن پر حملہ کرنا از تفعیل تنگی کرنا۔ شد لگانا۔ قوی کرنا از مفاعلہ مقابلہ کرنا۔ سختی کرنا از افتعال بمعنی تیز دوڑنا۔ قوی ہونا۔ استوی مادہ س۔و۔ی۔از افتعال بمعنی سیدھ ہونا از تفاعل برابر ہونا از تفعیل سیدھا کرنا۔ درست کرنا از (س) سیدھا ہونا غفلۃ از (ن) غافل ہونا۔ بھول جانا از تفعیل غافل بنانا از افعال چھوڑ دینا۔ لفظ پر نقطہ نہ رکھنا۔ از تفاعل بتکلف غافل بننا از مفاعلہ و افتعال۔ استفعال غفلت کے وقت کا انتظار کرنا۔ استغاث مادہ غ۔و۔ث۔از استفعال مدد طلب کرنا۔ از افعال مدد کرنا از تفعیل واغوثاہ کہنا وکز از (ض) مکا مارنا۔ ہٹانا۔ از تفعل کسی کام کے لئے آمادہ ہونا۔ شیطان مادہ ش۔ط۔ن۔ جمع شیاطین دیو۔ ہر سرکش۔ نافرمان۔ از (ن) وافعال دور کرنا از فعللہ شیطان والا کام کرنا مضل مادہ ض۔ل۔ل۔ از افعال گمراہ کرنا۔ غائب کرنا۔ ضائع کرنا۔ گمراہ پانا از تفاعل گمراہی کا دعویٰ کرنا از (س) (ض) گمراہ ہونا۔ دین حق سے ہٹ جانا از تفعیل گمراہ کرنا۔ ظَلَمْتُ از (ض) بمعنی زیادتی کرنا کسی چیز کو اس کے غیر محل میں رکھنا از

(س) رات کا تاریک ہونا از تفعیل ظلم کی طرف نسبت کرنا از تفعل ظلم کی شکایت کرنا انعمت مادہ ن۔ع۔م۔ از افعال آسودہ حال بنانا۔ نرم و نازک بنانا از مفاعلہ آسودہ حال ہونا از تفعل ناز و نعمت کی زندگی بسر کرنا۔ از س۔ف۔ن۔ خوش حال ہونا۔ ظھیرا بمعنی مددگار۔ مضبوط پیٹھ والا مادہ ظ۔ھ۔ر از (س) پیٹھ میں شکایت کرنا از افعال ظاہر کرنا۔ پیٹھ پیچھے ڈالنا از مفاعلہ مدد طلب کرنا از استفعال بمعنی مدد طلب کرنا مجرمین مادہ ج۔ر۔م۔ از افعال و افتعال و (ض) مصدر جریمۃ بمعنی گناہ کرنا۔ از (ک) بڑا گناہ کرنا از تفعیل و تفعل بمعنی گناہ کی تہمت لگانا۔ یترقب مادہ ر۔ق۔ب۔ از تفعل و افتعال انتظار کرنا از مفاعلہ نگہبانی کرنا از (ن) انتظار کرنا امس مبنی علی الکسر بمعنی گزشتہ کل کا دن اور معرب ہونے کی حالت میں گزشتہ ایام میں سے کوئی دن جمع آماس، اموس وغیرہ یستصرخ مادہ ص۔ر۔خ۔ از استفعال۔ تفاعل۔ افتعال بمعنی مدد طلب کرنا۔ چیخ و پکار مچانا از تفعل بتکلف چیخنا از افعال مدد کرنا۔ فریاد رسی کرنا از (ن) مدد کرنا۔ سخت چیخنا غوی از ض۔س۔ گمراہ ہونا۔ ہلاک ہونا از افعال و تفعیل گمراہ کرنا از تفاعل بتکلف گمراہ بننا از استفعال گمراہ کرنا۔ یبطش از ن۔ض۔ صلہ باء سختی سے پکڑنا اگر صلہ علی ہو بمعنی حملہ کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے کو سختی سے پکڑنا۔ حملہ کرنا۔ جبار۔ بمعنی قابض۔ تسلط والا۔ قاھر از (ن) مصدر جبراً مجبور کرنا از افتعال و استفعال بمعنی فقر کے بعد مستغنی ہونا از تفعل تکبر کرنا۔ سرکش ہونا۔

ترکیب نحوی: کذالک. جزاءً مصدر محذوف کے متعلق ہوکر نجزی کا مفعولٌ مطلق ہے۔ یستصرخ الَّذِیْ کی خبر ہے۔ کما قتلت میں کاف جارہ قتلاً مصدر محذوف کے متعلق ہوکر تقتل کا مفعول مطلق ہے۔

اَلْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی قَالَ یٰمُوْسٰی اِنَّ الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِکَ لِیَقْتُلُوْکَ فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَکَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ. فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا یَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ. مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ. وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ. قَالَ مَا خَطْبُکُمَا. قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ. الرِّعَآءُ. وَاَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ. فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.

فَجَآءَتْهُ إِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِىْ يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ. قَالَتْ إِحْدٰهُمَا يٰأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْأَمِيْنُ. قَالَ إِنِّىْ أُرِيْدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰى أَنْ تَأْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِىْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ. قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوٰنَ عَلَىَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ. (صدق اللّٰہ العظیم)

(سورۃ القصص)

ترجمہ: اور شہر کے آخری کنارہ سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ کہا اے موسیٰ بیشک فرعون کے درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں تا کہ تجھ کو قتل کر دیں لہٰذا تو شہر سے نکل جا بیشک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ تو اس سے ڈرے ہوئے انتظار کرتے ہوئے نکلے۔ عرض کی اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے نجات دیدے اور جب مدین کی جانب منہ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستہ کی ہدایت دے گا اور جب مدین کے پانی پر آئے تو پایا اس پر لوگوں کی ایک جماعت کو جو کہ پانی پلا رہے تھے اور ان کے سوا دو ایسی عورتوں کو پایا جو اپنی بکریوں کو دور روکے ہوئے تھیں فرمایا تمہارا کیا حال اور معاملہ ہے تو انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتیں حتی کہ چرواہے لوٹ جاتے ہیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے تو موسیٰؑ نے ان کے لئے پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف لوٹے پس کہا اے میرے رب بیشک میں اس چیز کا محتاج ہوں جو آپ میری طرف بھلائی اتاریں۔ تو ان میں سے ایک ان کے پاس آئی اس حال میں کہ وہ حیاء کے ساتھ چل رہی تھی تو اس نے کہا میرا باپ آپ کو بلاتا ہے تا کہ آپ کو اس چیز کا حق بدلہ میں دے جو تو نے ہمارے لئے پانی پلایا ہے تو جب ان کے پاس آئے اور ان کے سامنے اپنا واقعہ بیان کیا تو شعیبؑ نے فرمایا خوف مت کرو تو ظالم قوم سے نجات پا چکا ہے تو ان میں سے ایک نے کہا اے ابا اس کو نوکر رکھ لو بیشک ان میں سے بہتر جن کو آپ نوکر رکھیں وہ ہے جو طاقتور اور امانت دار ہو۔ شعیبؑ نے فرمایا بیشک میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک سے آپ کی شادی کر دوں۔

اس شرط پر کہ تو میری آٹھ سال نوکری کرے پس اگر تو دس سال پورے کرو تو یہ تیری طرف سے ہے اور میں تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ عنقریب تو مجھ کو ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے پائے گا۔ موسیٰ نے فرمایا یہ وعدہ میرے اور آپ کے درمیان ہو گیا۔ دو مدتوں میں سے میں جونسی پوری کروں تو مجھ پر زیادتی نہ ہو اور اللہ اس پر نگران ہے جو ہم کہتے ہیں۔

ادبی تحقیق: اقصی اسم تفضیل بمعنی زیادہ دور جمع اقاصٍ مادہ ق۔ص۔و۔از ن۔س۔بمعنی دور ہونا۔ از افعال و مفاعلہ دور کرنا از تفعل دور ہونا یسعی مادہ س۔ع۔ی۔از (ف) عمل کرنا۔ کوشش کرنا۔ چلنا از مفاعلہ کوشش کرنے میں مقابلہ کرنا از افعال کوشش کرانا الملأ جمع املاء قوم کی جماعت۔ اشراف قوم جن سے دلوں میں ہیبت طاری ہو۔ مشورہ گمان۔ لالچ توجہ مادہ و۔ج۔ہ از تفعل بمعنی متوجہ ہونا اور ارادہ کرنا از تفاعل ایک دوسرے کے مقابل ہونا از افتعال متوجہ ہونا از مفاعلہ آمنے سامنے مقابلہ کرنا از (ک) صاحب وجاہت ہونا از تفعیل صلہ اِلیٰ ہو تو کسی کے پاس بھیجنا تلقاء لقاء کا اسم بمعنی جانب۔ ملاقات کی جگہ مدین قوم شعیب کا شہر۔ یھدی مادہ ھ۔د۔ی۔از (ض) مصدر ھدایۃ۔ راہنمائی کرنا۔ منزل تک پہنچا دینا اگر مصدر ھداءً ہو بمعنی دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا از تفعیل تحفہ بھیجنا۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا از تفعل و افتعال بمعنی ہدایت پانا از استفعال ہدایت طلب کرنا۔ ہدیہ طلب کرنا از مفاعلہ ہر ایک کا دوسرے کو تحفہ دینا از تفاعل بعض کا بعض کو ہدیہ دینا۔ وردَ از (ض) آنا۔ پانی پر آنا از افعال گھاٹ پر لانا از تفعل گھاٹ پر آنے کا کہنا از استفعال بمعنی پانی پر پہنچنا یسقون مادہ س۔ق۔ی۔از (س) پلانا از تفعیل بہت پ...نا از افعال پانی پینے کیلئے دینا از مفاعلہ ایک دوسرے کو پلانا از تفعل سیراب ہونا از استفعال پانی طلب کرنا تزودان مادہ ذ۔و۔د از (ن) دفع کرنا۔ ہٹانا از تفعیل بمعنی حمایت کرنا۔ بچانا از افعال ہٹانے میں مدد دینا خطب بمعنی حالت۔ معاملہ جمع خطوب الرعاء راعی کی جمع بمعنی چرواہے مادہ۔ ر۔ع۔ی۔از (ف) چرنا رعیت کا انتظام کرنا از مفاعلہ حفاظت کرنا از افعال چرانا اگر صلہ علیٰ ہو بمعنی مہربانی کرنا از (ن) غلطی سے رجوع کرنا۔ شیخ بوڑھا جمع اشیاخ. شیوخ. شیخان. شیخۃ۔ از (ض) بمعنی بوڑھا ہونا از تفعیل تعظیم کے لئے کسی کو یا شیخ کہہ کر پکارنا اگر صلہ علیٰ ہو بمعنی عیب لگانا از تفعل بوڑھا ہونا جاءت مادہ

ج۔ی۔ء۔از (ض) صلہ باء ہو بمعنی لانا اگر اِلیٰ ہو بمعنی آنا از افعال لانا۔ از مفاعلہ کثرت آمد میں مقابلہ کرنا اجر از ض۔ن مصدر اجارۃ بمعنی اجرت دینا۔ بدلہ دینا از مفاعلہ مزدور بنانا از استفعال کرایہ پر لینا۔ نجوت مادہ ن۔ج۔و۔از (ن) مصدر نجاۃ ہو بمعنی نجات پانا اگر مصدر نجاء بمعنی چھڑانا از افعال وتفعیل رہائی دلانا از تفاعل سرگوشی کرنا از استفعال بمعنی رہائی پانا۔ استنجاء کرنا۔ انکح مادہ ن۔ک۔ح از افعال شادی کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے شادی کرنا از (ف) (ض) بمعنی شادی کرنا۔ اتممت مادہ ت۔م۔م از افعال وتفعیل بمعنی پورا کرنا از استفعال پورا ہونا از (ض) بمعنی پورا ہونا اگر صلہ باء یا علی ہو تو بمعنی پورا کرنا اشق مادہ ش۔ق۔ق از (ن) اگر صلہ عَلٰی ہو تو بمعنی مشقت میں ڈالنا اگر صلہ نہ ہو بمعنی دشوار ہونا از (ن) مصدر شقا بمعنی چیرنا از مفاعلہ بمعنی مخالفت کرنا دشمنی کرنا از تفاعل باہم مخالفت کرنا۔ از انفعال شگاف پڑنا وکیل جس پر بھروسہ کیا جائے۔ کام بنانے والا۔ روزی دینے والا۔ جمع وکلاء۔

ترکیب نحوی: یَسْعٰی جملہ فعلیہ رجل کی صفت ہے۔ رَبِّیْ مضاف مع مضاف الیہ عسیٰ فعل مقارب کا اسم ہے اَنْ یھدی جملہ بتاویل مصدر ہو کر عَسٰی کی خبر ہے۔ یسقون . امۃ کا حال ہے۔ فقیرٌ. اِنَّ کی خبر لِمَا میں جو لام ہے وہ فقیر کا متعلق مقدم مِنْ خیر مَا کا بیان مِنْ عندک ظرف مستقر ہو کر ھذہ المدۃ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ ستجدنی جزاء مقدم ہے۔ ان شاء اللہ شرط مؤخر ہے۔ من الصالحین کا تعلق جزاء سے ہے۔ ایما الاجلین موصوف مع صفت قضیت کا مفعول بہ مقدم ہے۔ علی ما۔ وکیل کا متعلق مقدم ہے اور وکیل اللّٰہُ مبتدا کی خبر ہے۔

جَوَامع الكلم

جامع کلمات:

لسيدنا ومولانا محمد رسول الله ﷺ

أما بعد فان أصدق الحديث كتاب الله، وأوثق العرى كلمة التقوى، وخير الملل ملة ابراهيم، وخير السنن سنة محمد صلى الله عليه وسلم، وأشرف الحديث ذكر الله، وأحسن القصص هذا القرآن، وخير الأمور عوازمها وشر الأمور محدثاتها وأحسن الهدى هدى الانبياء ، وأشرف الموت قتل الشهداء، وأعمى العمى الضلالة بعد الهدى، وخير العلم مانفع، وخير الهدى مااتبع، وشر العمى عمى القلب، واليد العليا خير من اليد السفلى، وما قَل وكفى خير مما كثر وألهى وشر المعذرة حين يحضر الموت وشر الندامة يوم القيامة، ومن الناس من لا يأتى الصلاة إلا دبرا، ومنهم لا يذكر الله إلا هجرا، وأعظم.

ترجمہ: یقیناً سب سے زیادہ سچی بات اللہ کی کتاب ہے۔اور سب سے مضبوط دستہ تقوی کی بات ہے۔اور تمام شریعتوں سے بہتر شریعت ابراہیم ہے۔اور محمد ﷺ کا طریقہ تمام طریقوں سے بہتر ہے۔اور معزز ترین بات اللہ کا ذکر ہے۔سب سے اچھا بیان یہ قرآن ہے اور سب سے بہتر کام وہ ہے جس پر پکا ارادہ کیا گیا ہو۔اور بدترین وہ کام ہیں جو نئے بنائے گئے ہوں اور سب سے اچھی سیرت انبیاء کی سیرت ہے اور سب سے عزت والی موت شہداء کی موت ہے اور بدترین اندھا ہونا دل کا اندھا ہونا ہے۔اور بہترین علم وہ ہے جو فائدہ دے۔اور بہتر طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے۔اور سب سے زیادہ دل کا اندھا پن ہدایت کے بعد گمراہی ہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔اور جو چیز کم ہو اور کافی ہو وہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غافل کردے۔اور بدترین معافی اس وقت کی ہے جبکہ موت حاضر ہو جائے اور بدترین شرمندگی قیامت کے دن کی ہے۔اور بعض لوگ وہ ہیں جو نماز میں نہیں آتے مگر بعد میں۔اور بعض لوگ وہ

ہیں جو ذکر اللہ کی بجائے فحش باتیں کرتے ہیں۔

ادبی تحقیق: جوامع جامع کی جمع الکلام الجامع وہ کلام جس کے الفاظ کم ہوں اور معنی بہت ہوں العری عروۃ کی جمع بمعنی لوٹے کا دستہ۔ چھاگل۔ قابل اعتماد چیز۔ نفیس مال۔ گنجان درخت۔ الملل ملت کی جمع مذہب۔ شریعت مادہ م۔ل۔ل از تفعل مذہب اختیار کرنا از افعال املاء کروانا از س۔ن۔ مرض یا غم کی وجہ سے تڑپنا۔ السنن سنت کی جمع۔ خصلت۔ طریقت۔ طبیعت۔ شریعت محمد ﷺ محمد عمدہ خصلتوں والا۔ جس کی بار بار تعریف کی جائے از افعال بار بار تعریف کرنا از افعال قابل تعریف کام کرنا از تفعل احسان جتانا۔ از (س) فضیلت کی بناء پر تعریف کرنا از استفعال انعام کر کے اپنی تعریف کی طرف بلانا۔ القرآن وہ کلام جو اللہ نے خاتم الرسول ﷺ پر اتاری ہے مادہ ق۔ر۔ء۔ از (ف) (ن) مصدر قراءۃ بمعنی پڑھنا مصدر قرأ بمعنی جمع کرنا از افعال پڑھانا از تفعل عبادت کرنا۔ فقیہ ہونا۔ عالم ہونا از استفعال پڑھنے کیلئے کہنا۔ از مفاعلہ شریک درس ہونا عوازم عازمۃ کی جمع پکے ارادے از (ن) کوشش کرنا۔ پکا ارادہ کرنا از تفعل و افتعال بمعنی ارادہ کرنا۔ موت جمع اموات۔ از (ن) ویران ہونا۔ فوت ہونا۔ از تفعیل و افعال مار ڈالنا از تفاعل بتکلف مردہ بننا از استفعال بمعنی موت چاہنا۔ شہداء شہید کی جمع بمعنی حاضر۔ گواہی میں امانت دار۔ وہ ذات جس سے کوئی چیز غائب نہ ہو۔ اللہ کے راہ میں مقتول۔ اتبع مادہ ت۔ب۔ع۔ از افتعال فرماں بردار ہونا۔ ساتھ چلنا۔ پیچھے چلنا از تفعیل پیروی کرنا از مفاعلہ کوئی کام لگاتار کرنا۔ از افعال پیروی کرنا۔ لاحق کرنا۔ از تفعل بمعنی دیر تک تلاش کرنا از (س) فرماں بردار ہونا۔ ید بمعنی ہاتھ جمع ایدی اور بمعنی نعمت اور احسان جمع ایادی۔ سفلی مادہ س۔ف۔ل۔ از ن۔ک۔س بمعنی پست ہونا از تفعیل نیچے اتارنا از تفعل آہستہ آہستہ نیچے اترنا کفی مادہ ک۔ف۔ی۔ از (ض) بمعنی ہونا۔ قناعت کرنا۔ از مفاعلہ کافی ہونا۔ بدلہ دینا از استفعال کافی چیز مانگنا از افتعال بمعنی قناعت کرنا۔ الھی مادہ ل۔ھ۔و۔ از افعال بمعنی غافل کرنا از تفاعل کھیل کود میں مشغول ہونا۔ از (ن) کھیلنا از (س) محبت کرنا از تفعیل غافل کر دینا از مفاعلہ قریب ہونا۔ الندامۃ مادہ ن۔د۔م۔ از س افعال پشیمان کرنا۔ از مفاعلہ ہم نشین ہونا دبرا پچھلا حصہ جمع ادبار از (ن) بوڑھا ہونا، پیچھے آنا۔ از تفعل انجام وغیرہ سوچنا از

استفعال بمعنی پشت دینا ھجرا بمعنی فتیح گفتگو از (ن) قطع تعلق کرنا۔ چھوڑنا۔ بے ہودہ باتیں کرنا۔ از تفعیل ھاجرۃ یعنی دوپہر میں چلنا از مفاعلہ بمعنی ہجرت کرنا۔

ترکیب نحوی: جوامع الکلم مضاف مع مضاف الیہ مبتدا محذوف ھذہ کی خبر ہے۔ اوثق العُریٰ کا عطف اصدق الحدیث پر ہے جو کہ اِنَّ کا اسم ہے اور اصول ہے کہ کسی اسم کا اِنَّ بکسر الھمزۃ کہ اسم کے لفظ پر عطف کر کے معطوف کو منصوب پڑھنا جائز ہے اور اس کے محل پر عطف کر کے معطوف پر رفع پڑھنا بھی جائز ہے۔

فائدہ: ان جوامع الکلم میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہیں اور اصول یہ ہے کہ اگر دو اسم دونوں معرفۃ ہوں تو جس کو مرضی ہے مبتدا بنالو اور جس کو چاہو خبر بنالو، اور اگر دو اسم میں سے ایک نکرہ ہو اور ایک معرفہ ہو تو معرفۃ مبتداء ہوگا اور نکرہ خبر ہوگا۔

الخطایا اللسان الکذوب ، وخیر الغنی غنی النفس، وخیر الزاد التقوی ورأس الحکمۃ مخافۃ اللّٰہ، وخیر ماوقر فی القلوب الیقین، والارتیاب من الکفر، والنیاحۃ من عمل الجاھلیۃ، والغلول من جثاء جھنم، والکنز کی من النار، والشعر من مزامیر. ابلیس، والخمر جُمَّاع الاثم، والنساء حبالۃ الشیطان، والشباب شعبۃ من الجنون، وشر المکاسب کسب الربا، وشر المأکل مال الیتیم، والسعید من وعِظ بغیرہ، والشقی من شقی فی بطن أمہ، وانما یصیر أحدکم إلی موضع اربع اذرع، والأمر بآخرتہ، وملاک العمل خواتمہ، وشر الروایا روایا الکذب، وکل ماھو آت قریب، وسباب المؤمن فسوق وقتال المؤمن کفر، وأکل لحمہ من معصیۃ اللّٰہ، وحرمۃ مالہ کحرمۃ دمہ، ومن یتأل علی اللّٰہ یُکذبہ، ومن یغفر یغفر اللّٰہ لہ ومن یعف یعف اللّٰہ عنہ، ومن یکظم الغَیظ یأجرہ اللّٰہ، ومن یصیر علی الرَزِیَّۃ یعوضہ اللّٰہ، ومن یتبع السمعۃ یسمع اللّٰہ بہ، ومن یصبر یُعَوِّضُ اللّٰہ لہ ومن یعص اللّٰہ یعذبہ اللّٰہ، اللھم اغفرلی ولأمتی اللھم اغفرلی ولأمتی اللھم اغفرلی ولأمتی استغفر اللّٰہ لی ولکم.

ترجمہ: گناہوں میں سے سب سے بڑا بہت زیادہ جھوٹ بولنے والی زبان ہے۔ بہترین مالداری دل کی مالداری ہے۔ بہترین توشہ۔ پرہیزگاری ہے۔ دانائی کی بنیاد اور جڑ اللہ کا خوف

ہے۔اوران میں سے بہترین جو دل میں ثابت ہوئی ہیں یقین ہے۔اور شک کرنا کفر میں سے ہے اور مردہ پر واویلا کرنا جاہلیت کے کام سے ہے۔اور خیانت کرنا جہنم میں گھٹنہ کے بل بیٹھنے سے ہے۔اور مال جمع کرنا آگ سے داغنا ہے اور گندے شعر شیطان کی بانسریوں میں سے ہے۔ اور شراب تمام گناہوں کو جمع کرنے والی ہے اور عورتیں شیطان کا جال ہیں۔اور جوانی دیوانگی کا شعبہ ہے اور بدترین کمائی سود کی کمائی ہے اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے۔اور نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر کے ساتھ نصیحت کیا گیا ہو۔اور کامل بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو۔ سوائے اس کے نہیں تم میں سے ایک چار ہاتھ جگہ کی طرف لوٹے گا۔کام کا مدار اس کے انجام پر ہے۔عمل کا سہارا اس کا خاتمہ ہے۔بدترین راوی جھوٹ روایت کرنے والے ہیں۔ہر وہ چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے۔مؤمن کو گالی دینا نافرمانی ہے اور مؤمن کو قتل کرنا کفر ہے۔اور اس کا گوشت کھانا اللہ کی نافرمانی سے ہے۔اور اس کے مال کی حرمت اس کے خون کی حرمت کی طرح ہے اور جو اللہ پر قسم کھاتا ہے تو اللہ اس کو جھٹلاتا ہے۔جو لوگوں کو بخش دیتا ہے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے اور جو لوگوں سے درگزر کرتا ہے تو اللہ اس سے درگزر کرتا ہے۔اور جو غصہ کو پی جاتا ہے اللہ اس کو اجر دیتا ہے اور مصیبت پر جو صبر کرتا ہے اللہ اس کو اس کا بدلہ عطا فرماتے ہیں اور جو شہرت کی اتباع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی شہرت کرے گا۔اور جو صبر کرتا ہے تو اللہ اس کو دوگنا دیتے ہیں اور جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دیتے ہیں۔اے اللہ! مجھے اور میری امت کو بخش دو، اے اللہ! مجھے اور میری امت کی مغفرت فرما،اے اللہ! مجھے اور میری امت کو معاف فرما۔میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے بخشش طلب کرتا ہوں۔

ادبی تحقیق: الکذوب بمعنی بڑا بہت جھوٹا آدمی مبالغہ کا صیغہ ہے۔مادہ ک۔ذ۔ب۔از (ض) جھوٹ بولنا از تفعیل جھوٹا بنانا از افعال جھوٹ ظاہر کرنا از تفعل بتکلف جھوٹ بولنا از تفاعل ایک دوسرے کو جھوٹا کہنا خیر دراصل اَخْیَرُ اسم تفضیل ہے کثرت استعمال کی وجہ سے تخفیف کیلئے ہمزہ کو حذف کر دیا ہے از (ض) فضیلت دینا از تفعیل و افتعال بمعنی چن لینا۔ انتخاب کرنا۔از استفعال خیر طلب کرنا الغنی مادہ غ۔ن۔ی۔از (س) مصدر غناء بمعنی مالدار ہونا اگر مصدر غِنًی بمعنی نکاح کرنا از افعال مالدار کرنا از تفعل مالدار ہونا از استفعال بے نیاز

ہونا۔ زاد بمعنی زادراہ۔ توشہ جمع ازواد از (ن) توشہ لینا از افعال و تفعیل توشہ دینا از استفعال بمعنی توشہ مانگنا حکمت۔ انصاف۔ علم۔ بردباری۔ فلسفہ حق کے موافق گفتگو۔ کام کی درستگی جمع حِکَمْ. وقر از (ض) مصدر قارۃ بمعنی ثابت ہونا از تفعیل تعظیم کرنا۔ از تفعل باوقار ہونا۔ یقین مادہ ی۔ق۔ن۔ بمعنی زول شک یقینی امر۔ نظر واستدلال سے حاصل ہونے والا علم از (س) تفعل۔ استفعال بمعنی یقین کرنا۔ جاننا۔ ارتیاب مادہ ر۔ی۔ب۔ از افتعال بمعنی شک کرنا از استفعال شک میں پڑنا از افعال شک میں ڈالنا۔ بے قرار کرنا۔ از (ض) شک یا تہمت میں ڈالنا۔ کفر بمعنی ضد ایمان۔ ناشکری۔ از (ن) چھپانا۔ ناشکری کرنا۔ خالق کی نافرمانی کرنا از تفعیل کفر کی طرف نسبت کرنا۔ کافر کہنا۔ از تفعیل اگر صلہ لام ہو بمعنی معاف کرنا۔ اگر صلہ عَنْ ہو بمعنی کفارہ ادا کرنا از افتعال وافعال دیہات میں رہنا۔ کافر بمعنی اللہ کا انکار کرنے والا۔ تاریک رات۔ سمندر۔ بڑی وادی۔ زرہ۔ کاشتکار۔ جثاء جثوۃ کی جمع مادہ ج۔ث۔و۔ از (ن۔ض) زانو پر بیٹھنا از مفاعلہ گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا از افعال زانو کے بل بیٹھانا شعر منظوم کلام جمع اشعار مز امیر مذمار کی بمعنی بانسری مادہ ز۔م۔ر۔ از (ن) بانسری بجانا از (س) کم بالوں والا ہونا۔ ابلیس شیطان کا اسم جنس ہے جمع ابالیس. ابالسة خمر۔ شراب، ہر نشہ والی چیز جمع خمور۔ حبالة بمعنی جال۔ پھندا۔ جمع حبائل۔ شعبة بمعنی شاخ فرقہ۔ کسی چیز کا گروہ۔ پہاڑ کی دراڑ جمع شعاب. شعب۔ مادہ ش۔ع۔ب از (ف) جمع کرنا۔ متفرق کرنا۔ درست کرنا۔ بگاڑنا من الاضداد از تفعیل ہمیشہ کیلئے جدا کرنا از تفعل متفرق ہونا۔ شاخ والا ہونا۔ جنون دیوانگی مادہ ج۔ن۔ن از (ن) دیوانہ ہونا اگر صلہ عَنْ ہو بمعنی چھپنا از افعال چھپانا۔ ڈھانک لینا از تفعل واستفعال دیوانہ ہونا از تفاعل بہ تکلف دیوانہ بننا ربا بمعنی سود۔ زیادتی۔ احسان۔ مادہ ر۔ب۔و۔ از (ن) زیادہ ہونا۔ بڑھنا۔ از تفعیل پرورش کرنا از افعال سود لینا۔ مال جمع اموال بمعنی دولت۔ مادہ م۔و۔ل۔ از (ن) افعال مال دینا از تفعیل مالدار بنانا از تفعل مال جمع کرنا از استفعال بمعنی مال حاصل کرنا۔ یتیم نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو جمع ایتام. یتامی. یتائم از ض۔س۔ک۔ یتیم ہونا از افعال و تفعیل یتیم کرنا۔ بطن بمعنی پیٹ۔ ہر چیز کا اندرونی حصہ جمع بطون از (ن) بمعنی داخل ہونا اگر صلہ لام ہو بمعنی پیٹ پر مارنا از س۔ک بڑے

پیٹ والا ہونا از (ف) مصدر بطور نا پوشیدہ ہونا از مفاعلہ بمعنی سرگوشی کرنا۔ اربع بمعنی چار از افعال بمعنی چوتھے سال میں ہونا۔ از تفعل چار زانو ہو کر بیٹھنا از (ف) اگر صلہ علٰی ہو بمعنی مہربانی کرنا اگر صلہ عَنْ ہو بمعنی رکنا اذرع ذراع کی جمع بمعنی بازو۔ کہنی سے بیچ کی انگلی کا فاصلہ از (ف) ذراع سے ناپنا خواتم خاتمۃ کی جمع انجام۔ نتیجہ از تفعیل اچھی طرح ختم کرنا۔ انگوٹھی پہنانا از تفعل انگوٹھی پہننا از افعال خاتمہ پر پہنچنا۔ روایا رَوِایَۃٌ کی جمع بمعنی حدیث یا اشعار کو نقل کرنے والے قریب جمع اقرباء از (س) (ک) قریب ہونا از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے قریب ہونا از افتعال قریب ہونا۔ از تفعیل بمعنی قریب کرنا سباب مادہ س۔ب۔ب۔ از مفاعلہ گالی دینا۔ از تفعیل بہت گالی دینا از (ن) سخت گالی دینا از تفاعل باہم گالی گلوچ کرنا از استفعال گالی کے لئے پیش کرنا از تفعل کسی کام کا سبب بننا۔ فسوق از ن ض۔ک۔ بدکار ہونا از تفعیل فسق کی طرف منسوب کرنا از تفعل بمعنی بتکلف فسق اختیار کرنا۔ لحم بمعنی گوشت جمع لحوم از س۔ک۔ موٹا ہونا۔ جسم میں زیادہ گوشت والا ہونا از (ن) مضبوط کرنا۔ از تفاعل باہم قتال کرنا از افتعال جنگ کرنا۔ معصیت مادہ ع۔ص۔ی۔ جمع معاصی ہے از (ض) نافرمانی کرنا۔ مخالفت کرنا از تفعل کسی کا دشوار ہونا دم بمعنی خون جمع دماء۔ دم عند البعض ناقص یائی اور عند البعض ناقص واوی دمو ہے از (س) خون دینا از افعال و تفعیل خون نکالنا خون بہانا از استفعال خون لینا یَتَاَلَّ مادہ ا۔ل۔و۔ از تفعل قسم کھانا از (ن) تفعیل۔ افتعال بمعنی کوتاہی کرنا از افعال قسم کھانا۔ یعف مادہ ع۔ف۔و۔ از (ن) معاف کرنا۔ درگزر کرنا از افعال مٹانا از تفعل مٹنا۔ یکظم از (ض) مصدر کظماً بمعنی غصہ پی جانا۔ مشک بھرنا۔ دروازہ بند کرنا اگر مصدر کظوماً ہو بمعنی غصہ۔ غضب از (ض) افعال۔ تفعیل غصہ دلانا اور غصہ پر برانگیختہ کرنا از تفعل و افتعال سخت گرمی ہونا۔ غضبناک ہونا یصبر مادہ ص۔ب۔ر۔ از (ض) صلہ علی بمعنی دلیری کرنا اگر صلہ عن ہو بمعنی رکنا اور بند کرنا از (ن) ضامن ہونا از تفعیل صبر دلانا۔ صبر کرنے کو کہنا از مفاعلہ صبر کرنے میں غالب رہنا از تفعل تکلف سے صبر ظاہر کرنا السمعۃ بمعنی شہرت از (س) بمعنی سننا۔ قبول کرنا۔ کان لگانا از تفعیل سنانا اگر صلہ باء ہو بمعنی عیوب پھیلانا از افعال سنانا از استفعال بمعنی سننا۔

ترکیب نحوی: شر المکاسب مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے کسب الربا مضاف مع مضاف الیہ

خبر ہے مبتدا وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ کل ماھو آتٍ قریب۔ کل مضاف ما موصول ھو مبتدا آتٍ خبر مبتدا وخبر مل کر ما کا صلہ موصول مع صلہ کل کا مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ مبتدا۔ قریب خبر مبتدا وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الخطَابة المعجزة

عاجز کردینے والا خطبہ

عن ابی سعید الخدری قال لما اعطی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما أعطی من تلک العطایا الکبار فی قریش وفی قبائل العرب ولم یکن فی الأنصار منها شی وجد هذا الحی من الأنصار فی أنفسهم حتی کثرت فیهم القالة حتی قال قائلهم لَقِیَ واللّٰہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قومه، فدخل علیه سعد بن عبادة فقال یا رسول اللّٰہ ان هذا الحی من الأنصار قد وجدوا علیک فی انفسهم لما صنعت فی هذا الفی الذی اصبت قسمت فی قومک واعطیت عطایا عظاما فی قبائل العرب ولم یکن فی هذا الحی من الأنصار منها شییء، قال فأین انت من ذلک یا سعد ؟ قال یا رسول اللّٰہ ما أنا إلا من قومی! قال فاجمع لی قومک فی هذه الحظیرة. قال فجاء رجال من المهاجرین فترکهم فدخلوا وجاء آخرون فردّهم فلما اجتمعوا أتی سعد فقال قد اجتمع لک هذا الحی من الأنصار فأتاهم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فحمد اللّٰہ وأثنی علیه بما هو أهله ثم قال:

یا معشر الأنصار ما قالة بلغتنی عنکم وجدة. وجدتموها فی انفسکم؟ ألم آتکم ضُلَّالاً فهداکم اللّٰہ بی، وعالة فأغناکم اللّٰہ بی، وأعداء فألف اللّٰہ بین قلوبکم؟ قالوا اللّٰہ ورسوله امنُّ وافضل! ثم قال الا تجیبونی یا معشر الأنصار؟ ! قالوا بماذا نجیبک یا رسول اللّٰہ، للّٰہ ولرسوله المن والفضل! قال أما واللّٰہ لو شئتم.

ترجمہ: ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب نبی ﷺ نے قریش اور دیگر قبائل عرب کو بڑے بڑے عطیے دیئے اوران میں انصار کے لئے کچھ نہیں تھا تو انصار کے اس قبیلہ کے لوگ اپنے دلوں کے اندر غصہ ہو گئے حتیٰ کہ لوگوں میں یہ بات زیادہ ہو گئی حتیٰ کہ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا قسم بخدا رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کو پایا ہے تو آپؐ پر سعدؓ بن عبادہ داخل ہوئے تو عرض کی یا رسول اللہ انصار کے اس قبیلہ کے لوگ اپنے دلوں میں آپ پر غصہ ہیں اس وجہ سے جو آپؐ نے اس مال غنیمت میں کیا ہے جو آپ کو حاصل ہوا ہے، آپؐ نے اس کو اپنی قوم میں تقسیم کیا ہے اور قبائل عرب کو بڑے بڑے عطیے دیئے ہیں اور اس میں سے انصار کے اس قبیلہ کیلئے کچھ نہیں تھا تو آپؐ نے فرمایا اس بارے میں تیرا حال اور خیال کہاں ہے تو اس نے کہا یا رسول اللہ میں بھی اپنی قوم میں سے ہوں اور ان کا ایک فرد ہوں آپؐ نے فرمایا اپنی قوم کو میرے لئے اس باڑہ میں جمع کرو ابوسعید کہتے ہیں کہ پھر مہاجرین کے کچھ حضرات آئے تو ان کو آپؐ نے چھوڑ دیا تو وہ داخل ہو گئے اور کچھ حضرات اور آئے تو ان کو واپس کر دیا جب لوگ جمع ہو گئے تو سعدؓ آئے اور عرض کیا کہ انصار کے اس قبیلہ کے لوگ آپؐ کے لئے جمع ہو گئے ہیں تو ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو اس چیز سے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا اے انصار کی جماعت وہ کیا بات ہے جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچی ہے کہ تم اپنے دلوں میں ناراض ہو۔ کیا میں تمہارے پاس اس حال میں نہیں آیا کہ تم گمراہ تھے تو اللہ نے میرے ذریعہ تم کو ہدایت دی اور تم فقیر تھے تو اللہ نے میرے ذریعہ تم کو مال دار کر دیا اور تم آپس میں دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا۔ تو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول کا بڑا احسان ہے پھر آپؐ نے فرمایا اے انصار کی جماعت تم جواب کیوں نہیں دیتے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم آپؐ کو کس چیز کے ساتھ جواب دیں اللہ اور رسول کا فضل اور احسان ہے تو آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم اگر تم چاہو تو تم کہہ سکتے ہو اور تم سچے ہو گے اور میں تمہاری تصدیق کروں گا۔

ادبی تحقیق: اعطی از افعال بمعنی دینا۔ از تفاعل لینا از تفعل و استفعال عطیہ مانگنا از مفاعلہ دینا۔ خدمت کرنا۔ از (ن) لینا۔ بلند کرنا۔ قریش عرب کا مشہور قبیلہ مادہ ق۔ ر۔ ش از تفعل س بمعنی جمع کرنا اگر صلہ عَنْ ہو بمعنی پرہیز کرنا از افعال چغلی کھانا۔ عیوب ظاہر کرنا۔ قبائل قبیلۃ

کی جمع بمعنی ایک باپ کے بیٹے۔ الحی بمعنی قبیلہ جمع احیاء. الفیٔ بمعنی غنیمت ۔خراج۔ سایہ۔ بغیر جنگ حاصل ہونے والا مال۔ جمع افیاء، فیوء مادہ ف۔ی۔ء۔ از (ض) غنیمت حاصل کرنا۔ سایہ کا ہٹ جانا از تفعیل درخت کا سایہ دار ہونا از تفعل سایہ میں پناہ لینا حظیرۃ باڑہ۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہو جمع حظائر مادہ ح۔ظ۔ر۔ از (ض) روکنا۔ بارہ میں بند کرنا از افعال دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔ معشر۔ جماعت۔ آدمی کے اہل۔ جن۔ انسان۔ جمع معاشر. عالۃ عائل کی جمع بمعنی محتاج مادہ۔ ع۔ی۔ل۔ از (ض) مصدر عیلۃ بمعنی محتاج ہونا مصدر معیل ہو بمعنی عاجز کرنا۔ محتاج کرنا از افعال و تفعیل کثیر العیال ہونا۔ اعداء عدو کی جمع بمعنی دشمن۔ مخالف۔

ترکیب نحوی: من الانصار هذا الحی کا حال ہے شیئی لم یکن کا اسم مؤخر ہے۔ وجدۃٌ قَالَۃٌ کا بدل ہے ضلالا آتِ کے مفعول سے حال ہے۔ المن والفضل معطوف علیہ مع معطوف مبتدا مؤخر ہے للّٰہ ولرسولہ خبر مقدم ہے۔

لقلتم فلصدقتم اتیتنا مکذّباً فصدقناک، ومخذولاً. فنصرناک، وطریداً فآویناک، وعائلاً فواسَیْنَاک، اوجدتم علیَّ یا معشر الأنصار فی انفسکم فی لعاعة من الدنیا تألفتُ بها قوماً لیسلموا ووکلتکم إلی اسلامکم الا ترضون یا معشر الأنصار ان یذهب الناس بالشاء والبعیر وترجعون برسول اللّٰه إلی رجالکم فو الذی نفس محمد بیده لما تنقلبون ب، خیر مما ینقلبون به ولولا الهجرة لکنت امرأ من الأنصار ولو سلک الناس شیعباً. وواد یاً وسَلَکَتِ الانصار شِعباً وواد یاً لَسَلَکْتُ شعب الانصار ووادیها.

الأنصار شعار والناس دثار اللهم ارحم الأنصار وأبناء الأنصار وأبناء أبناء الأنصار قال فبکی القوم حتی أخضلوا لحاهم وقالوا رضینا برسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قَسماً وحظّاً.

ترجمہ: اے محمد ﷺ تو ہمارے پاس اس حال میں آیا کہ لوگوں نے تیری تکذیب کی اور ہم نے تیری تصدیق کی اور تو بے سہارا و بے یار و مددگار تھا ہم نے تیری امداد کی اور دھتکارہ ہوا تھا ہم نے تجھے ٹھکانہ دیا اور تو فقیر تھا ہم نے تیری غم خواری کی اے انصار کی جماعت تم اپنے دلوں میں

مجھ پر دنیا کے ایک ایسے گھونٹ کی وجہ سے ناراض ہو گئے ہو جس کی وجہ سے میں نے ایک قوم کو مانوس کیا ہے تا کہ وہ مسلمان ہو جائیں اور تم کو میں نے تمہارے اسلام کے حوالہ کر دیا ہے۔ اے جماعت انصار کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ کی رضا حاصل کر کے لوٹو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جس چیز کے ساتھ تم لوٹے گے وہ اس چیز سے بہتر ہے جس کے ساتھ وہ لوٹیں گے۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک فرد ہوتا۔ اور اگر لوگ ایک گھاٹی اور وادی میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی اور وادی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی اور وادی میں چلوں گا۔ انصار بدن سے متصل ہونے والا کپڑا ہیں یعنی میرے قریبی ہیں اور باقی لوگ گرم کپڑا ہیں اے اللہ انصار اور ان کے بیٹوں اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں پر رحم فرما ابوسعیدؓ فرماتے ہیں پس انصار قوم رو پڑی حتی کہ انہوں نے اپنی داڑھیوں کو تر کر دیا اور کہنے لگے ہم رسول اللہ پر راضی ہیں تقسیم اور حصہ کرنے پر۔

ادبی تحقیق: طریدًا بمعنی بھگایا ہوا جمع طرائد از (ن) دور کرنا از افعال جلاوطن کرنے کا حکم دینا از تفاعل بعض کا بعض پر حملہ کرنا از افتعال بمعنی دور ہونا۔ پے در پے ہونا از مفاعلہ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ مخذولًا وہ شخص جس کی اعانت و مدد ترک کر دی گئی ہو جمع مخاذیل۔ از (ن) بمعنی بے سہارا کرنا۔ مدد چھوڑ دینا آوینا از (ض) افعال۔ تفعیل بمعنی پناہ دینا۔ اتارنا واسینا از مفاعلہ بمعنی غمخواری کرنا۔ مدد کرنا لعاعۃ جمع لعاع دنیا کا ایک گھونٹ۔ کاسنی بوٹی مادہ ل۔ ع۔ ع۔ از افعال بمعنی ابتدائی روئیدگی اگانا از تفعل ابتدائی روئیدگی کو کھانا۔ ابتدائی روئیدگی جمع کرنا ترضون مادہ ر۔ ض۔ و۔ از (س) خوش ہونا اگر صلہ فی۔ یا باء ہو بمعنی پسند کرنا۔ قناعت کرنا۔ از (ن) پسندیدگی میں غالب آنا از افعال۔ تفعیل رضامند کرنا از استفعال رضا طلب کرنا۔ الشاء شاۃ کی جمع بکریاں مادہ ہوں یا نر۔ بعیر اونٹ جمع ابعرۃ. بعران۔ مادہ ب۔ ع۔ ر۔ از (س) نو یا چار سال والا اونٹ ہونا از (ف) مینگنی کرنا از افعال۔ تفعیل۔ تفعل ساری مینگنی نکال دینا۔ شِعْبًا پہاڑی راستہ۔ بڑا قبیلہ۔ جانب۔ پانی کا راستہ جمع شعاب وادیا پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان کشادگی جو پانی کی گذرگاہ ہو جمع اودیۃ. لحا بضم اللام لِحْيَۃٌ کی جمع بمعنی داڑھی مادہ ل۔ ح۔ ی۔ از افتعال داڑھی اگنا از افعال قابل ملامت کام کرنا از مفاعلہ

جھگڑا کرنا۔

ترکیب نحوی: مکذباً. مخذولاً. طریداً. عائلاً. اَتَیتُ کے فاعل سے احوال ہیں تَاَلَّفتُ لُعَاعَۃ کی صفت ہے۔

فی بَنِیْ سَعُد

نبیؐ قبیلہ بنوسعد میں

کانت حلیمة بنت ابی ذایب السعدیة ام رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم التی ارضعته تحدُث انها خرجت من بلدها مع زوجها وابن لها صغیر. ترضعه فی نسوۃ من بنی سعد بن بکر تلتمس الرضعاء قالت وذلک فی سنة شهباء لم تبق لنا شیئاً، قالت فخرجت علی اتان لی قمراء معنا شارف لنا واللّٰہ ماتبض بقطرۃ وما ننام لیلنا اجمع من صبینا الذی معنا، من بکائه من الجوع، ما فی تدیی ما یغنیه وما فی شارفنا ما یغدیه (قال ابن هشام) ویقال یغزیه، ولکنا کنا نرجو الغیث والفرج فخرجت علیٰ أتانی تلک فلقد أدمت بالرکب حتی شق ذلک علیهم ضعفًا وعَجَفاً حتی قدمنا مکة نَلتمس الرضعاء، فما منَّا امرأۃ الا وقد عرض علیها رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم فتأبَاہ إذا قیل لها انه یتیم، وذلک انا انما کنا نرجو المعروف من اَبِ الصبی فکنا نقول یتیم وما عسی ان صنع أمه وجدُّہ، فکنا نکرهه لذلک، فما بقیت امرأۃ قدمت معی إلا أخذت رضیعاً غیرہ، فلما اجمعنا الانطلاق قلت لصاحبی واللّٰہ انی لاکرہ أن أرجع من بین صواحِبِي ولم آخذ رضیعاً، واللّٰہ لأذهبن إلی ذلک الیتیم فلآخذنه، قال لا علیک أن تفعلی عسی اللّٰہ أن یجعل لنا فیه برکة، قالت فذهبت إلیه فأخذته وما حملنی علی أخذہ إلا أنی لم أجد.

ترجمہ: حلیمہ بنت ابی ذویب السعدیہ رسول اللہ ﷺ کی رضاعی والدہ بیان کرتی تھیں کہ وہ اپنے خاوند اور اپنے دودھ پینے والے چھوٹے بیٹے کے ساتھ اپنے شہر سے بنی سعد بن بکر کی ان

عورتوں میں نکلی جو دودھ پینے والے بچوں کو تلاش کرتی تھیں۔ فرماتی ہیں کہ یہ اس قحط والے سال میں تھا جس نے ہمارے لئے کچھ باقی نہیں چھوڑا تھا فرماتی ہیں کہ میں اپنی ایسی گدھی پر جس کا رنگ سفید سبزی مائل تھا ایسے حال میں نکلی کہ ہمارے ساتھ ہماری بوڑھی اونٹنی بھی تھی۔ اللہ کی قسم اس سے ایک قطرہ دودھ نہیں نکلتا تھا اور ہم اپنے ساتھ موجود بچے کی وجہ سے پوری رات نہیں سوتے تھے اس لئے کہ وہ بھوک کی وجہ سے روتا تھا۔ میرے پستانوں میں اتنا دودھ نہیں تھا جو اس کو کافی ہوتا اور ہماری اونٹنی میں اتنا دودھ نہیں تھا جو اس کی غذاء بنتا لیکن ہم بارش اور کشادگی کی امید رکھتے تھے تو میں اپنی اسی گدھی پر نکلی اور میں نے قافلہ والوں پر سفر لمبا کر دیا حتی کہ یہ بات ان پر کمزوری اور لاغری کے اعتبار سے گراں ہوگئی۔ حتی کہ ہم مکہ میں آکر دودھ پیتے بچوں کو تلاش کرنے لگے تو ہم میں سے ہر عورت کے سامنے رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا گیا مگر جب اس کو کہا جاتا کہ یہ یتیم ہے تو وہ انکار کر دیتی۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم بچے کے باپ سے احسان کی امید کرتے تھے تو ہم کہتیں کہ یہ تو یتیم ہے اور یہ توقع نہیں تھی کہ اس کی ماں اور دادا بھلائی کریں تو اس وجہ سے ہم عورتیں آپ کو لینا گوارہ نہیں کر رہی تھیں تو میرے علاوہ میرے ساتھ آئی ہوئی کوئی عورت باقی نہ رہی مگر اس نے دودھ پیتا بچہ لے لیا تو جب ہم نے واپس چلنے کا پکا ارادہ کر لیا تو میں نے اپنے ساتھی (خاوند) سے کہا کہ اللہ کی قسم مجھے یہ بات بری لگتی ہے کہ میں اپنی ساتھیوں کے درمیان میں سے اس حال میں لوٹوں کہ میں نے دودھ پیتا کوئی بچہ نہیں لیا ہے۔ اللہ کی قسم میں اسی یتیم کی طرف جاتی ہوں اور اسی کو لیتی ہوں۔ تو اس نے کہا اس کام کرنے میں تجھ پر کوئی حرج نہیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں ہمارے لئے برکت ڈال دے حلیمہ کہتی ہیں تو میں آپ کی طرف گئی اور میں نے آپ کو لے لیا اور مجھے آپ کو لینے پر اس چیز نے آمادہ کیا تھا کہ مجھے آپؐ کے علاوہ اور کوئی ملا نہیں تھا۔

ادبی تحقیق: تلتمس مادہ ل۔م۔س۔ از افتعال بمعنی تلاش کرنا۔ طلب کرنا۔ مانگنا۔ از مفاعلہ ایک دوسرے کو چھونا۔ جماع کرنا۔ از ض۔ ن۔ طلب کرنا۔ چھونا۔ جماع کرنا از تفعل بار بار طلب کرنا۔ زوجھا۔ اس سے مراد حارث ہے۔ ابن سے مراد عبداللہ بن الحارث ہے۔ رضعاء رضیع کی جمع دودھ پیتا بچہ۔ سنة سال جمع سنوات. سنون۔ مادہ س۔ن۔و۔ از

مفاعلہ ایک سال کے لئے معاہدہ کرنا یا اجرت پر رکھنا از تفعل بمعنی چڑھنا۔ شھباء اشھب کا مؤنث بمعنی خشک سال مادہ ش۔ ہ۔ ب از س۔ ک) سیاہی ملی ہوئی سفید رنگ والا ہونا از ف۔ تفعیل گرمی کا جھلس دینا از افعال تباہ کرنا اتان گدھی جمع اُتُنٌ شارف بوڑھی اونٹنی جمع شارفات شوارف۔ تبض مادہ ب۔ض۔ض۔ از (ض) تھوڑا تھوڑا بہنا از افعال تھوڑی تھوڑی چیز دینا جوع از (ن) بھوکا ہونا از تفعیل بھوکا رکھنا از تفعل بمعنی بتکلف بھوکا بننا ثدی بمعنی پستان جمع ثُدِیّ. ثِدِیٌّ از (ف) بمعنی تر کرنا از (س) تر ہونا۔ فرج دو چیزوں کے درمیان خلل اور کشادگی۔ شرمگاہ جمع فروج از (ض) کھولنا۔ کشادہ کرنا از تفعیل صلہ عن ہو تو بمعنی دور کرنا از تفعل بمعنی غم کا دور ہونا۔ از انفعال بمعنی کھلنا۔ ادمتُ مادہ د۔و۔م۔ از افعال بمعنی ہیشگی کرنا از استفعال بمعنی ہیشگی طلب کرنا۔ از تفعیل لگا تار ہونا از (ن) بمعنی ہمیشہ رہنا۔ یہاں ادامة سے مراد لمبا عرصہ ہے عجفا از س۔ک۔ کمزور ہونا از ن۔ض۔ کمزور کرنا نکرہُ از (س) ناپسند کرنا از (ک) قبیح ہونا از افعال مجبور کرنا از استفعال بمعنی ناپسند پانا انطلاق از انفعال بمعنی جانا۔ کشادہ رو ہونا۔ کسی کام کے لئے شرح صدر ہونا از (ک) ہنس مکھ ہونا۔ فصیح خوش بیان ہونا حَمَلَنِیُ از (ض) اٹھانا۔ کسی کام پر اکسانا از افعال بوجھ اٹھانے میں مدد کرنا از تفعیل اٹھوانا از استفعال اٹھانے کی طاقت رکھنا۔

ترکیب نحوی: بنت ابی ذویب مضاف مع مضاف الیہ حلیمة کی صفت اول اور السعد یہ صفت ثانی موصوف مع اپنی دو صفت مبدل منہ ام رسول اللہ مضاف مع مضاف الیہ بدل۔ مبدل منہ بدل کانت کا اسم ہے تحدث جملہ فعلیہ کانت کی خبر ہے۔ اَلَّتِیُ اَرُضَعَتُ موصول مع صلہ حلیمہ کی صفت ثالث ہے۔ مِنُ بَنِیُ سَعُدٍ نسوۃ کی صفت اول ہے تلتمس جملہ فعلیہ نسوۃ کی صفت ثانی ہے۔ اَجُمَعَ لَیُلَ کی تاکید ہے۔ یتیم مبتدا محذوف ھو کی خبر ہے۔ علیک۔ لانفی جنس کی خبر ہے اور اس کا اسم محذوف ہے بَأسَ۔

غیرہ. قالت فلما أخذته رجعت به إلی رحلی فلما وضعته فی حجری أقبل علیه ثدیای بما شاء من لَبَنٍ فشرب حتی رَوِی وشرب معه أخوه حتی روِی، ثم ناما وما کنا ننام معه قبل ذلک، وقام زوجی إلی شارفنا تلک فإذا

انها لحافل فحلب منها ماشرب وشربت معه حتى انتهينا رِياً وشِبْعاً فبتنا بخير ليلة، قالت يقول صاحبی حين اصبحنا تعليمی والله يا حليمة؟ لقد اخذت نسمة مباركة، قالت فقلت والله انی لا رجو ذلک، قالت ثم خرجنا ولركبت أتانی وحملته عليها معی فوالله لقطعت بالركب ما يقدر عليها شئ من حمرهم حتی ان صواجی ليقلن لی يا ابنة أبی ذؤيب ! ويحک.

ترجمہ: فرماتی ہیں جب میں نے آپ ﷺ کو لیا تو اس کو لیکر میں اپنے کجاوہ کی طرف لوٹی جب میں نے آپ ﷺ کو اپنی گود میں رکھا تو آپ ﷺ پر میرے پستان اس دودھ کے ساتھ متوجہ ہو گئے جو آپؐ نے چاہا تو آپؐ نے پیا حتی کہ سیراب ہو گئے اور آپ کے ساتھ آپ کے بھائی نے پیا حتی کہ وہ بھی سیراب ہو گیا پھر وہ دونوں سو گئے اور ہم اپنے بیٹے کے ساتھ اس سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ اور میرا خاوند ہماری اس بوڑھی اونٹنی کی طرف کھڑا ہوا تو اس وقت اس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے تو اس نے اس سے دودھ نکالا جو اس نے پیا اور اس کے ساتھ میں نے بھی پیا حتی کہ ہم بہت زیادہ سیر اور سیراب ہو گئے تو ہم نے بہترین رات گزاری۔ حلیمہ فرماتی ہیں جب ہم نے صبح کی تو میرا ساتھی (خاوند) کہنے لگا اے حلیمہ! اللہ کی قسم تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ تو نے بابرکت ذات لی ہے۔ فرماتی ہیں میں نے کہا قسم بخدا میں اس کی ضرور امید کرتی ہوں۔ فرماتی ہیں پھر ہم نکلے اور میں اپنی گدھی پر سوار ہو گئی۔ اور میں نے آپ ﷺ کو اپنے ساتھ اٹھا لیا اللہ کی قسم میں نے قافلہ کے ساتھ وہ سفر طے کیا جس پر ان کا کوئی گدھا بھی قادر نہیں تھا حتی کہ میرے ساتھ والی عورتیں مجھ سے کہنے لگیں اے ابوذویب کی بیٹی افسوس ہے تجھ پر۔

ادبی تحقیق: حجر بمعنی گود جمع حجور از (ن) منع کرنا از تفعیل پتھر کی طرح سخت بنانا از افتعال حجرہ بنانا۔ اپنی گود میں لینا از استفعال پتھر کی مثل ہونا۔ لَبَن بمعنی دودھ جمع البان از (ن) دودھ پلانا۔ از افعال دودھ والا ہونا از استفعال دودھ طلب کرنا از افتعال بمعنی اپنا دودھ چوسنا۔ شرب از (س) مصدر شُرْبًا بمعنی پینا از تفعیل پلانا از مفاعلہ ساتھ پینا حافل بھرا ہوا جمع حَوَافِلُ. حُفَّلٌ حلب از (ن) دودھ نکالنا از افعال بمعنی دوسرے کے لئے دودھ نکالنا از استفعال دودھ نکالنا تازہ دودھ کو حلیب کہتے ہیں شَبْعًا از (س) بمعنی شکم سیر ہونا از (ک) بہت

عقل والا ہونا از افعال بمعنی کھلا کر شکم سیر کرنا از تفعل بتکلف شکم سیر ہونا نسمة۔ ہر جاندار۔ لونڈی۔غلام۔زندگی کا سانس۔جمع نسمات. ونَسَمٌ. حُمُرٌ. حمار کی جمع بمعنی گدھا۔

ترکیب نحوی: تلک شارفنا کی صفت ہے۔ رَیًّا و شبعًا انتھینا کا مفعول بہ ہے۔

فائدہ: حَتّٰی کی تین قسم ہیں نمبر ا جارہ یہ اسم پر داخل ہوتا ہے اسم عام ہے کہ حقیقی ہو یا تقدیری اور حکمی ہو اور نمبر ۲ حتی استینافیہ یہ ہمیشہ اسم صریحی پر داخل ہوتا ہے نمبر ۳ حتی عاطفہ یہ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

اربعي علينا أليست هذه أتانک التي كنت خرجت عليها ؟ فأقول لهن بلى والله انها لهي هي، فيقلن والله إن لها لشأنا، قالت ثم قدمنا منازلنا من بلاد بني سعد وما اعلم أرضاً من أرض الله اجدب منها فكانت غنمي تروح عليَّ. حين قدمنا به معنا شباعا لُبَّنا فنحلب ونشرب، وما يحلب انسان قطرة لبن ولا يجدها في ضرع حتى كان الحاضرون من قومنا يقولون لرعيانهم ويلكم اسرحوا حيث يسرح راعي بنت أبي ذؤيب فتروح اغنامهم جياعاً ما تبض بقطرة لبن وتروح غنمي شباعاً لبنا فلم نزل نتعرف من الله الزيادة والخير حتى مضت سنتاه وفصلتُه، وكان يشب شباباً لا يشبه الغلمان، فلم يبلغ سنتيه حتى كان غلاماً جَفراً قالت فقدمنا به على أمه ونحن احرص شيئ على مُكثه فينا، لما كنا نرى من بركته، فكلَّمنا امه وقلت لها لو تركت بُنَيَّ عندى حتى يغلظ فأني اخشى عليه وباء مكة، قالت فلم نزل بها حتى ردته معنا. قالت فرجعنا به فو الله انه بعد مقدمنا به بأشهر مع أخيه لفي بهم لنا خلف بيوتنا إذ أتانا أخوه يشتدُّ فقال لي ولابيه، ذاک أخي القرشي قد أخذه رجلان عليهما ثياب بيض فأضجعاه فشقا بطنه فهما يسوطانه.

ترجمہ: ہم پر ترس کھا۔ کیا تیری یہ وہ اونٹنی نہیں ہے جس پر تو نکلی تھی تو میں ان سے کہتی ہاں اللہ کی قسم واقعی یہ وہی اونٹنی ہے تو وہ کہتیں اللہ کی قسم اس کا عجیب حال ہے فرماتی ہیں پھر ہم بنی سعد کے علاقوں میں اپنے گھروں میں آئے، میں نہیں جانتی کہ اللہ کی زمینوں میں سے کوئی زمین اس

سے زیادہ قحط والی ہوگی تو جب ہم آپ ﷺ کو اپنے ساتھ لیکر آئے تو ہماری بکریاں شام کو ہمارے پاس سیر ہوکر دودھ سے بھری ہوئی تھیں پس ہم دودھ نکالتے اور پیتے اور کوئی انسان دودھ کا قطرہ نہیں نکالتا تھا اور نہ وہ تھنوں میں دودھ کا قطرہ پاتا تھا حتی کہ ہماری قوم میں سے حاضر لوگ اپنے چرواہوں سے کہتے تمہارے لئے افسوس ہے جانوروں کو چرنے کیلئے وہاں چھوڑا کرو جہاں بنت ابی ذویب کا چرواہا چھوڑا کرتا ہے۔ تو انکی بکریاں شام کو اس حال میں بھوکی واپس آتیں کہ دودھ کا ایک قطرہ نہیں نکلتا تھا اور میری بکریاں شام کو اس حال میں سیر ہوکر آتیں کہ وہ دودھ سے بھری ہوئی ہوتیں تو ہم ہمیشہ اللہ کی طرف سے زیادتی احسان اور خیر کو پہچانتے رہے حتی کہ آپ کی مدت رضاعت دو سال گزر گئی اور میں نے آپ کا دودھ چھڑا دیا اور آپ ﷺ اس انداز سے بڑے ہوتے رہے کہ عام لڑکوں کے مشابہ نہیں تھے تو آپؐ دو سال کی عمر کو نہیں پہنچے تھے حتی کہ طاقتور لڑکے ہو گئے فرماتی ہیں پھر ہم آپ ﷺ کو لیکر آپ کی ماں کے پاس آئے اور ہم جو آپ کی برکت دیکھ چکے تھے اس کی وجہ سے ہماری بڑی حرص تھی کہ آپؐ ہم میں رہیں تو ہم نے آپ کی ماں سے گفتگو کی۔ اور میں نے اس سے کہا کہ اگر آپ میرے پیارے بیٹے کو میرے پاس چھوڑ دیں حتی کہ وہ بڑا ہو جائے تو اچھا ہے اس لئے کہ میں اس پر مکہ کی وباء کا خوف کرتی ہوں۔ فرماتی ہیں پس ہم اس کے پاس رہے حتی کہ اس نے آپ ﷺ کو ہمارے ساتھ واپس کر دیا فرماتی ہیں پس ہم آپ کو لیکر واپس لوٹے تو اللہ کی قسم نبیؐ ہمارے آنے کے کئی ماہ بعد اپنے بھائی کے ساتھ ہمارے گھروں کے پیچھے ہماری بکریوں میں تھے اچانک آپ کا بھائی دوڑتا ہوا ہمارے پاس آیا تو اس نے مجھ سے اور اپنے باپ سے کہا کہ اس میرے قریشی بھائی کو ایسے دو مردوں نے پکڑا ہے جن پر سفید کپڑے تھے تو انہوں نے اس کو لٹایا ہے اور اس کے پیٹ کو چیرا ہے تو وہ اس کو خلط ملط کر رہے ہیں یعنی درست کر رہے ہیں۔

ادبی تحقیق: شأنا جمع شئون. شئان بمعنی حالت۔ معاملہ از (ف) صاحب عزت و مرتبہ ہونا۔ از استفعال کسی کے ارادہ جیسا ارادہ کرنا۔ اجدَب اسم تفضیل ہے از ض۔ ن۔ (ک) تفعل بمعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک ہونا از افعال قحط زدہ ہونا۔ از تفعیل بمعنی کمزور کرنا۔ غنم بکریاں۔ اس کا واحد من غیر لفظہ شاۃ ہے ضرع بمعنی تھن جمع ضروع از (ن) مصدر

ضروعًا اور صلہ عَنْ ہو بمعنی قریب ہونا اگر مصدر ضرعًا ہو بمعنی سدھانا از ف۔ س۔ ک۔ب۔ کمزور ہونا از مفاعلہ بمعنی مشابہ ہونا از تفعل ذلیل ہونا۔ عاجزی سے دعا کرنا۔ اسر حوا مادہ س۔ ر۔ ح۔ از (ف) جانوروں کا چرنے کیلئے جانا از (س) اپنے کام کیلئے نکلنا از تفعیل آزاد چھوڑ دینا۔ آزاد کرنا۔ مضت مادہ م۔ض۔و۔ از (ض) بمعنی گزر جانا از (ن) (ض) مصدر مُضُوًّا بمعنی جاری کرنا۔ پورا کرنا از افعال بمعنی جاری کرنا۔ فیصلہ نافذ کرنا فصلت مادہ ف۔ص۔ل۔ از (ض) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا بچے کا دودھ چھڑانا از تفعیل بمعنی وضاحت کرنا۔ تفصیل کرنا۔ فصل فصل کرنا۔ از انفعال جدا ہونا۔ غلمان غلام کی جمع بمعنی نوجوان۔ غلام۔ مزدور جفرًا بمعنی مضبوط اور سخت از (ن) تفعل۔ استفعال بڑا ہونا۔ بڑے پیٹ والا ہونا مکث از (ن) ٹھہرنا۔ اقامت کرنا از تفعل انتظار کرنا۔ ٹھہرنا۔ نرکت از (ن) و مفاعلہ چھوڑنا از تفاعل آپس میں چھوڑنا۔ وباء عام بیماری مادہ و۔ب۔ء۔ از (س) افعال بہت وباء زدہ ہونا از تفعل شہر کی آب و ہوا کو ناموافق پانا از استفعال و بازدہ پانا اخشی مادہ خ۔ش۔ی از (س) ڈرنا از افعال و تفعیل بمعنی ڈرانا۔ بُهْمٌ بهمة کی جمع بمعنی چھوٹی بکریاں۔ بھیڑ بکری کے بچے بِیضٌ ابیض کی جمع بمعنی سفید از (ض) بمعنی سفید ہونا۔ انڈا دینا از تفعیل بمعنی سفید کرنا۔ اضجعا مادہ ض۔ج۔ع۔ از افعال پہلو کے بل لٹانا از مفاعلہ ساتھ لیٹنا از افتعال و انفعال پہلو کے بل لیٹنا۔ یسوطان از تفعیل خلط ملط کرنا۔ از (ن) کوڑے مارنا۔ مخلوط کرنا۔

ترکیب نحوی: هذهِ لَيْسَتْ کا اسم ہے۔ اَتَانِک مضاف مع مضاف الیہ موصوف التی، كُنْتِ موصول مع صلہ اتانک کی صفت ہے موصوف مع صفت ہے لَيْسَتْ کی خبر ہے۔

اَجدَبَ اسم تفضیل مع اپنے متعلق اَرْضًا کی صفت ہے۔ شِبَاعًا. تَرُوْحُ کے فاعل سے حال ہے مَا تَبِضُّ جملہ فعلیہ جِيَاعًا کی صفت فِيْ بُهْمٍ اِنَّ کی خبر ہے۔ بَعْدَ فِيْ بُهْمٍ کا جو متعلق کائن محذوف ہے اس کا مفعول فیہ ہے۔

قالت فخرجت أنا وأبوه نحوه فوجدناه قائماً منتقعاً وجهه. قالت فالتزمته والتزمه أبوه، فقلنا له ما لک یا بنی ؟ قال جاءنی رجلان علیهما ثیاب بیض فأضجعانی وشقا بطنی فالتمسا فیه شیئاً لا أدری ما هو. قالت فرجعنا به

إلى خبائنا، قالت وقال لي أبوه يا حليمة لقد خشيت أن يكون هذا الغلام قد اصيب فالحقيه بأهله قبل أن يظهر ذلک به؟ قالت فاحتملناه فقدمنا به على أمه فقالت ما أقدمک به يا ظئر؟ وقد كنت حريصة عليه وعلى مُكثه عندک. قالت فقلت قد بلغ الله با بني وقضيت الذى على وتخوفت الأحداث عليه فأدّيته عليک كما تحبين. قالت ما هذا شأنک فاصدقيني خبرک. قالت فلم تدعني حتى اخبرتها قالت أفتخوفت عليه الشيطان. قالت قلت نعم قالت كلا والله ما للشيطان عليه من سبيل وان لبنيّ لشأناً افلا اخبرک خبره. قالت قلت بلى. قالت رأيت حين حملت به أنه خرج مني نور أضاء لي قصور بصرى من أرض الشام ثم حملت به فوالله ما رأيت من حَمْل قط كان أخف عليَّ ولا أيسر منه ووقع حين ولدته وأنه لواضع يديه بالارض رافع رأسه إلى السماء دعيه عنک وانطلقي راشدة.

ترجمہ: وہ فرماتی ہیں تو میں اور اس کا باپ اس کی طرف نکلے تو ہم نے آپ ﷺ کو اس حال میں کھڑا ہوا پایا کہ آپ کا چہرہ بدلا ہوا تھا تو میں اور اس کا باپ اس کو چمٹ گئے یعنی اس کو گلے لگایا تو ہم نے اس سے کہا اے پیارے بیٹے تجھے کیا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا میرے پاس ایسے دو مرد آئے جن پر سفید کپڑے تھے تو انہوں نے مجھے لٹایا اور میرے پیٹ کو چیرا پھر اس ایک چیز کو تلاش کیا میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے فرماتی ہیں پھر ہم آپ کو لے کر اپنے خیمہ کی طرف آئے فرماتی ہیں اور مجھ سے اس کے باپ نے کہا اے حلیمہ مجھے خوف ہے کہ اس لڑکے کو تکلیف پہنچائی جائے لہٰذا تو اس کو اس کے گھر والوں کے پاس لے جا اس سے پہلے کہ اس کے ساتھ یہ بات ظاہر ہو۔ فرماتی ہیں ہم نے آپ کو اٹھایا اور آپکو آپ کی والدہ کے پاس لے آئے تو اس نے کہا اے دائی کس چیز نے تجھے آمادہ کیا ہے کہ تو اس کو لیکر آئی ہے حالانکہ تو اس پر اور اس کے تیرے پاس ٹھہرنے پر حریص تھی کہتی ہیں میں نے کہا اللہ نے میرا بیٹا پہنچا دیا ہے اور جو کام میرے ذمہ تھا وہ میں نے پورا کر دیا ہے اور میں نے اس پر حوادث کا خوف کیا ہے لہٰذا میں نے اس کو تیرے حوالہ کر دیا ہے جیسا کہ تو پسند کرتی ہے فرمانے لگی تیرا کیا واقعہ ہے سچ سچ مجھے حال بتا۔ حلیمہ فرماتی ہیں کہ اس نے مجھے

نہ چھوڑا حتی کہ میں نے اس کو خبر بتادی تو آمنہ کہنے لگی کیا تو نے اس پر شیطان کا خوف کیا تھا حلیمہ کہتی ہیں میں نے کہا جی ہاں آمنہ فرمانے لگی ہرگز نہیں اللہ کی قسم شیطان کا اس پر کوئی راستہ نہیں ہے اور بیشک میرے بیٹے کی شان ہے۔تو کیا میں تجھے اس کے حال کی خبر نہ بتاؤں حلیمہ کہتی ہیں میں نے کہا جی ہاں ضرور خبر دیں تو آمنہ نے کہا جب میں اس کے ساتھ حاملہ ہوئی تو میں نے دیکھا کہ مجھ سے ایک ایسا نور نکلا ہے جس نے میرے لئے بصریٰ کے محلات روشن کر دیئے اور بصریٰ شام کے علاقہ میں ہے پھر میں آپ کے ساتھ حاملہ رہی اللہ کی قسم میں نے کبھی ایسا حمل نہیں دیکھا جو آپ سے زیادہ ہلکا ہو اور زیادہ آسان ہو جس وقت میں نے اس کو جنا تو یہ سجدہ میں گر گیا اور بیشک آپ نے ہاتھ زمین پر رکھے ہوئے تھے اپنے سر کو آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھے اے حلیمہ میرے بیٹے کو چھوڑ و اور سیدھی راہ پر چلی جاؤ۔

ادبی تحقیق: منتقعا مادہ ن۔ق۔ع۔از افتعال بمعنی چہرہ کے رنگ کا بدلنا از (ف) آواز بلند کرنا۔اگر صلہ فی ہو تو بمعنی جمع کرنا از افعال کسی چیز کو پانی میں بھگونا لا ادری مادہ د۔ر۔ی۔از (ض) مصدر درایۃ بمعنی جاننا از افعال آگاہ کرنا از مفاعلہ نرمی کرنا۔خباء بمعنی اون بالوں کا خیمہ جمع اخبیۃ مادہ خ۔ب۔ی۔از (ف) بمعنی پوشیدہ کرنا از افتعال پوشیدہ ہونا ظئر بمعنی دائی۔ غیر کے بچے کو دودھ پلانے والی جمع اظئار. ظئور۔ سبیل راستہ جمع سُبُلٌ اضاء مادہ ض۔و۔ء از افعال اگر نسبت الی المفعول ہو تو بمعنی روشن کرنا اگر مفعول نہ ہو تو بمعنی روشن ہونا از تفعیل روشن کرنا از (ن) روشن ہونا از استفعال روشنی ہونا۔ راشدۃ از (ن) (س) بمعنی ہدایت پانا از افعال و تفعیل بمعنی ہدایت کرنا۔راہ راست پر چلانا از استفعال راہ راست پانا۔

ترکیب نحوی: ھذا الغلام موصوف مع صفت یکون کا اسم ہے۔ قَدْ اُصِیْبَ جملہ فعلیہ یکون کی خبر ہے۔ لَشَأنًا اِنَّ کا اسم مؤخر ہے۔خبرہ مضاف مع مضاف الیہ اُخبِرُ کا مفعول مطلق ہے۔یَدَیْہِ واضع کا مفعول بہ ہے بِالْاَرْضِ جار مع مجرور واضع کے متعلق ہے اور واضع اِنَّ کی خبر اول ہے۔رافعٌ اِنَّ کی خبر ثانی ہے۔

كيف هاجر النبى صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کیسے فرمائی

إن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت لم اعقل أبوىَّ قط إلا وهما يدينان الدين، ولم يمر علينا يوم إلا يأتينا فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم طرفى النهار بكرة وعشية. فلما ابتلى المسلمون خرج أبوبكر مهاجراً نحو أرض الحبشة حتى إذا بلغ برك الغماد لقيه ابن الدُّغُنَّة-وهو سيد القارة - فقال اَيْنَ تريد يا أبا بكر ؟ فقال أبوبكر اخرجنى قومى فأريد أن أسيح فى الأرض وأعبد ربى. قال ابن الدغُنَّة: فان مثلك يا أبا كر لا يخرج ولا يُخرج انک تكسب المعدم وتصل الرَّحم وتحمل الكلَّ وتقرى الضيَّف وتعين على نوائب الحق، فأنا لک جار ارجع واعبد ربک ببلدک، فرجع وارتحل معه ابن المدغنة.

ترجمہ: بیشک عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے اپنے والدین کو کبھی نہیں جانا مگر اس حال میں وہ دین کے تابع دار تھے اور ہم پر کوئی دن نہیں گزرتا تھا مگر دن کے دونوں کنارے صبح اور شام کو اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے تھے تو جب مسلمانوں کو آزمایا گیا تو ابوبکرؓ حبشہ کی طرف ہجرت کر کے نکلے حتی کہ مقام برک الغماد پر پہنچے تو اس سے ابن الدغنۃ ملا اور وہ قارہ قبیلہ کا سردار ہے تو اس نے کہا اے ابوبکر کہاں کا ارادہ ہے تو ابوبکرؓ نے فرمایا مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ زمین میں سیاحت کروں اور اپنے رب کی عبادت کروں تو ابن الدغنۃ نے کہا اے ابوبکر تیرا جیسا آدمی نہ نکلتا ہے اور نہ نکالا جاتا بیشک تو فقیر کو کما کر دیتا ہے اور صلہ رحمی کرتا ہے اور بوجھ اٹھاتا ہے اور مہمان نوازی کرتا ہے اور حق کے واقعات پر امداد کرتا ہے میں تجھے پناہ دیتا ہوں واپس لوٹ جا اور اپنے شہر میں اپنے رب کی عبادت کر تو وہ لوٹے اور ابن الدغنۃ نے آپ کے ساتھ سفر کیا۔

ادبی تحقیق: اعقل مادہ ع۔ق۔ل۔از (ض) بمعنی جاننا۔ باندھنا۔ روکنا طرف بمعنی کسی چیز کا کنارہ۔ آنکھ جمع اطراف از (ف) واپس کرنا۔ باز رکھنا از (ک) نیا مال ہونا از تفعیل ایک

کنارے میں کرنا۔ ازتفعل بمعنی ایک کنارہ میں ہونا ابتلی مادہ ب۔ل۔و۔ بوسیدہ ہونا از افعال وتفعیل بوسیدہ کرنا۔ از مفاعلہ پرواہ کرنا۔ از افتعال آزمائش کرنا اسیح مادہ س۔ی۔ح۔ از (ض) بہنا، زمین میں پھرنا۔ ازتفعیل بمعنی بہانا۔ تکسب از (ض) افتعال۔ تفعل۔ مال یا علم حاصل کرنا۔ کمائی کرنا ازتفعیل علم یا مال حاصل کرانا المعدم بمعنی محروم آدمی از افعال محتاج ہونا از (س) گرم ہونا از (ک) بے وقوف ہونا الکل بفتح الکاف۔ بمعنی کمزور، فقیر۔ بوجھ مادہ ک۔ل۔ل از (ض) بمعنی تھکنا۔ بے اولاد ہونا۔ بے والد ہونا ازتفعل ایک کنارہ میں ہونا۔ تقری از (ض) مہمان کی میزبانی کرنا اگر صلہ فی ہو بمعنی جمع کرنا از افتعال مہمانی طلب کرنا۔ از افعال گاؤں میں رہنا۔ نوائب حادثات، مصائب نائبۃ کی جمع جار مادہ ج۔و۔ر از (ن) مصدر جِوَارًا بمعنی فریادرسی کرنا۔ اگر مصدر جوْرًا ہو اور صلہ عَنْ ہو بمعنی ہٹ جانا اگر صلہ علیٰ ہو بمعنی ظلم کرنا۔ از افعال پناہ دینا۔ فریادرسی کرنا۔ از مفاعلہ پڑوس میں رہنا ازتفعیل بمعنی ظلم کی طرف نسبت کرنا۔ برک الغماد۔ یمن کے راستہ پر مکہ سے پانچ راتوں کے سفر پر ایک جگہ کا نام ہے۔ قارۃ بنی ھون بن خذیمۃ کے مشہور قبیلہ کا نام ہے۔

ترکیب نحوی: کیف. ھاجر کا مفعول فیہ مقدم ہے۔ زوجَ النبی مضاف مع مضاف الیہ عائشۃ کی صفت ہے۔ موصوف مع صفت اِنَّ کا اسم ہے قَالَتْ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر ہے۔ بکرۃ وعشیۃ. طَرَفَیْ کا بدل ہے مُھَاجِرًا ابوبکر کا حال ہے۔ اَیْنَ ترید کا مفعول فیہ ہے۔ جارٍ۔ تقدیراً مرفوع ہے اَنَا کی خبر ہے لک جارٍ کا متعلق مقدم ہے۔

فطاف ابن الدغنف فی أشراب عشیة قریش فقال لھم إن أبا بکر لا یخرج مثله ولا یخرج. اتخرجون رجلاً فکسب المعدم ویصل الرحم ویحمل الکل ویقری الضیف ویعین علی نوائب الحق ؟ فلم تکذُب قریش بجواز ابن الدغُنَّة وقالوا لإبن الدُّغُنَّة مر أبابکر فلیعبد ربه فی داره فلیصل فیھا ولیقرأ ماشاء ، ولا یؤذینا بذلک ولا یستعلن به فإنا نخشی أن یفتن نساء نا وأبناءنا فقال ذلک ابن الدغنة لأبی بکر فلبِث أبوبکر بذلک یعبد ربَّه فی داره ولا یستعلن بصلاته ولا یقرأ فی غیر داره.

ترجمہ: تو ابن الدغنۃ نے قریش کے معزز لوگوں کے پاس شام کو چکر لگایا اور ان سے کہا کہ بے شک ابوبکرؓ جیسا آدمی نہ نکلتا ہے اور نہ ہی نکالا جاتا ہے۔ کیا تم ایسے آدمی کو نکالتے ہو جو محتاج کو کما کر دیتا ہے اور صلہ رحمی کرتا ہے اور بوجھ اٹھاتا ہے اور مہمان نوازی کرتا ہے اور حق کے واقعات پر امداد کرتا ہے تو قریش نے ابن الدغنۃ کی پناہ کو نہ جھٹلایا اور انہوں نے ابن الدغنۃ سے کہا کہ ابوبکر کو حکم کرو چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں عبادت کرے اور اس میں نماز پڑھے اور جو چاہے پڑھے اور اس کی وجہ سے ہمیں تکلیف نہ دے اور اس کو ظاہر کرنے کے درپے نہ ہو ہمیں خوف ہے کہ وہ ہماری عورتوں اور ہمارے بیٹوں کو فتنہ میں ڈال دے گا تو یہ بات ابن الدغنۃ نے ابوبکرؓ سے ذکر کی تو ابوبکرؓ اس طریقہ پر ٹھہرے رہے کہ وہ اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرتے اور نماز میں اعلان نہ کرتے یعنی اس کو ظاہر نہ کرتے اور اپنے گھر کے علاوہ کسی جگہ میں قرآن نہ پڑھتے۔

ادبی تحقیق: لا یوذی۔ مادہ ا۔ ذ۔ ی۔ از افعال تکلیف پہنچانا از تفعل تکلیف اٹھانا از (س) تکلیف پانا دار بمعنی گھر جمع دیار۔ لا یستعلن مادہ ع۔ ل۔ ن از استفعال ظاہر کرنے کے درپائے ہونا از افعال۔ تفعیل۔ مفاعلہ ظاہر کرنا از ک۔ س۔ ظاہر ہونا۔

ترکیب نحوی: عشیۃً طاف کا مفعول فیہ ہے لا یخرج۔ مثله لا یخرج کا فاعل ہے جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر قال کا مقولہ ہے۔ یکسب المعدم جملہ فعلیہ رجلا کی صفت ہے۔

ثم بدا لأبی بکر فابتنی مسجداً بفناء داره وكان يصلى فيه ويقرأ القرآن فيتقذف عليه نساء المشركين وأبناؤهم وهم يعجبون منه وينظرون إليه. وكان أبوبكر رجلاً بكّاء لا يملك عينيه إذا قرأ القرآن وأفزع ذلك أشراف قريش من المشركين فأرسلوا إلى ابن الدغُنَّة فقدم عليهم فقالوا إنا كنا أجرنا أبابكر بجوارك على أن يعبد ربه فی داره فقد جاوز ذلك فابتنى مسجداً بفناء داره فأعلن بالصلاة والقراء ة فيه وإنا قد خشينا أن يفتن نساءنا وأبناءنا فانهَه، فان أحب أن يقتصر على أن يعبد ربه فی داره فعل وإن أبى إلا أن يعلن بذلك فسله أن يرد اليك ذمتك فإنا قد كرهنا أن نخفرك ولسنا مقرين لأبی بكر الاستعلان.

ترجمہ: پھر ابو بکرؓ کے لئے ظاہر ہوا تو انہوں نے اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنائی اور وہ اس میں نماز پڑھتے اور قرآن پڑھتے تھے تو اس پر جمع ہو جاتیں مشرکین کی عورتیں اور ان کے بیٹے اور وہ اس سے تعجب کرتے اور اس کی طرف دیکھتے اور ابو بکرؓ بہت رونے والے آدمی تھے جب وہ قرآن پڑھتے تو اپنی آنکھوں پر قابو نہ پا سکتے تھے اور اس چیز نے مشرکین قریش کے سرداروں کو پریشانی میں ڈال دیا تو انہوں نے ابن الدغنۃ کی طرف پیغام بھیجا تو وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تیری پناہ کی وجہ سے ابو بکرؓ کو پناہ دی ہے وہ اس شرط پر تھی کہ وہ اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرے تو اس نے اس سے تجاوز کیا ہے اور اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنالی ہے اور اس میں قراءۃ اور نماز زور سے ادا کرتا ہے تو ہمیں خوف ہے کہ وہ ہماری عورتوں اور ہمارے بیٹوں کو فتنہ میں ڈال دے گا لہٰذا تو اس کو روک تو اگر اس کو یہ پسند ہو کہ وہ اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرنے پر اکتفاء کرے تو وہ کرتا رہے اور اگر وہ نہ مانے مگر یہ کہ وہ یہ کام کھلے طور کرے تو پھر تو اس سے سوال کر وہ تیرے ذمہ کو تیری طرف واپس کردے بیشک ہمیں یہ بات ناپسند ہے کہ ہم تیرے وعدہ کو توڑیں اور ہم ابو بکرؓ کو کھلے عام ان کاموں کے کرنے پر برقرار نہیں رکھ سکتے۔

ادبی تحقیق: **یتقذف** مادہ ق۔ ز۔ ف۔ از تفعل بمعنی بھیڑ کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے کو تہمت لگانا اور عیب لگانا از تفاعل بمعنی پانی کا تیز بہنا۔ **جاوز** از مفاعلہ۔ آگے بڑھ جانا اور گزرنا۔ از افعال جائز کرنا۔ انعام دینا از تفعل چشم پوشی کرنا از استفعال اجازت طلب کرنا۔ **فناء** گھر کے سامنے کا میدان جمع **افنیۃ** **سَلْ** مادہ س۔ ء۔ ل از (ف) درخواست کرنا۔ طلب کرنا۔ مانگنا از تفاعل ایک دوسرے سے پوچھنا از تفعل بمعنی مانگنا **ذمۃ** بمعنی امان۔ عھد۔ ذمہ داری جمع **ذِمَمٌ** مادہ ذ۔ م۔ م از افعال بمعنی پناہ دینا۔ قابل مذمت کام کرنا **نخفر** مادہ خ۔ ف۔ ر از (ف) مصدر خفورًا بمعنی عہد توڑنا۔ اگر مصدر خفرًا بمعنی پناہ دینا از تفعیل امن دینا۔ حفاظت کرنا۔ شرمندہ کرنا۔

ترکیب نحوی: ابو بکر کان کا اسم ہے رجلًا موصوف **بکاءً** صفت اول ہے **لا یملک عینیہ** جملہ بن کر جزا مقدم ہے **اذا قرأ القرآن** جملہ بن کر شرط مؤخر ہے شرط و جزا مل کر رجلا کی صفت ثانی ہے موصوف مع دونوں صفت کان کی خبر ہے۔ لابی بکر جار مع مجرور مقرین کے متعلق ہے الاستعلان مقرین کا مفعول بہ ہے۔

قالت عائشة فأتى ابن الدُغُنَّة إلى أبى بكر فقال قد علمت الذى عاقدت لک عليه فإما أن تقتصر على ذلک وإما أن ترجع إلى ذمتى. فإنى لا أحب أن تسمع العرب أنى أخفِرت فى رجل عقدت له. فقال أبوبكر فإنى أرد اليک جوارک وأرضى بجوار الله.

والنبى صلى الله عليه وسلم يومئذ بمكة فقال النبى صلى الله عليه وسلم للمسلمين إنى أريت دار هجرتكم ذات نخل بين لابتين وهما الحرَّتان فهاجر من هاجر قِبَل المدينة ورجع عامة من كان هاجر بأرض الحبشة إلى المدينة وتجهَّز أبوبكر قِبَل المدينة.

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم على رِسلک فانى أرجو أن يؤذن لى. فقال أبوبكر وهل ترجو ذلک بأبى أنت؟ قال نعم فحبَس أبوبكر نفسه على رسول.

ترجمہ: حضرت عائشہؓ نے فرمایا تو ابن الدغنۃ ابوبکرؓ کے پاس آیا پھر کہا بے شک تجھے وہ بات معلوم ہے جس پر میں نے تیرے لئے عہد کیا ہے پھر یا تو یہ ہے کہ تو اسی پر اکتفاء کرے اور یا میری طرف میرا ذمہ لوٹا دے اس لئے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ عرب یہ بات سنیں کہ اس آدمی کے بارے میں میرا ذمہ توڑ دیا گیا ہے جس کے لئے میں نے عہد کیا تو ابوبکرؓ نے فرمایا بیشک میں تیری طرف تیری پناہ واپس لوٹاتا ہوں اور اللہ کی پناہ کے ساتھ راضی ہوتا ہوں۔ اور ان دونوں نبی ﷺ مکہ میں تھے تو نبی ﷺ نے مسلمانوں سے کہا کہ مجھے تمہاری ہجرت کا گھر ایسی زمین دکھائی گئی ہے جو کھجور کے درختوں والی ہے کالے پتھر والی دو زمینوں کے درمیان تو جنہوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کرنی تھی انہوں نے ہجرت کی اور جن لوگوں نے حبشہ کے علاقہ کی طرف ہجرت کی تھی ان میں سے بھی عام لوگ مدینہ کی طرف لوٹ آئے اور ابوبکرؓ نے ہجرت الی المدینہ کی تیاری کی تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ٹھہرو مجھے امید ہے کہ مجھے اجازت دی جائیگی تو ابوبکرؓ نے کہا میرا باپ آپ پر قربان ہو کیا آپ ﷺ کو اس کی امید ہے تو آپؐ نے فرمایا جی ہاں۔ تو ابوبکرؓ نے رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے اپنے آپ کو روک لیا۔

ادبی تحقیق: یوذن مادہ ا۔ذ۔ن۔از (س) اگر صلہ فی ہو بمعنی اجازت دینا اگر صلہ الی ہو یا

لام ہو بمعنی کان لگانا۔ سننا۔ آگاہ کرنا از تفعیل اذان دینا از استفعال بمعنی اجازت طلب کرنا حبس ازض۔ قید کرنا۔ روکنا۔ از تفعل و افتعال بمعنی رک جانا از افعال بمعنی اللہ کے راستہ میں وقف کرنا۔

ترکیب نحوی: فاما ان تقتصر سے ذمتي تک یہ معطوف علیہ ہے معطوف جملہ محذوفہ احد الامرین لازم کا بیان ہے اَلنَّبِیُّ مبتدا ہے بمکۃ کائن کے متعلق ہو کر خبر ہے اور یومئذ کائن کا مفعول فیہ ہے۔ الی المدینۃ رجع کے متعلق ہے۔

اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ليصحبه وعلف راحلتين كانتا عنده ورق السمر -وهو الخَبط أربعة أشهر.

قال ابن شهاب قال عروة قالت عائشة فبينما نحن يوماً جلوس في بيت أبي بكر في نحر الظهيرة قال قائل لأبي بكر هذا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم متقنعاً في ساعة لم يكن يأتينا فيها، فقال أبوبكر: فداء له أبي وأمي واللّٰه ما جاء بِهِ فِيْ هذه الساعة إلا أمر، قالت فجاء رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فاستأذن فأذِن له فدخل فقال النبي صلى اللّٰه عليه وسلم لأبي بكر أخرج من عندك، فقال أبوبكر إنما هم أهلك بأبي أنت يا رسول اللّٰه قال فإني قد أذن لي في الخروج، فقال أبوبكر الصحابةَ بأبي أنت يا رسول اللّٰه! قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم نعم! قال أبوبكر فخذ بأبي أنت يارسول اللّٰه احدى راحلتيَّ هاتين قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم بالثمن.

ترجمہ: تاکہ آپؐ کے ساتھ جائیں اور انہوں نے اپنے پاس موجود دو سواریوں کو چار چار مہینہ کیکر کے پتے کھلائے۔

ابن شہاب نے کہا عروۃ نے کہا حضرت عائشہ نے فرمایا پس ان اوقات میں کہ ہم شروع زوال میں ایک دن ابوبکرؓ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک کہنے والے نے ابوبکرؓ سے کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ سر ڈھانپ کر آرہے ہیں ایسی گھڑی میں جس میں آپؐ ہمارے پاس نہیں آتے تھے تو ابوبکرؓ نے کہا آپؐ پر میرا باپ اور میری ماں قربان ہوں اس گھڑی میں آپ کو نہیں لایا مگر اہم اور خاص کام فرماتی ہیں پس آپؐ آئے اور اجازت طلب کی تو آپ کو اجازت دے دی

گئی تو آپ داخل ہوئے تو آپؐ نے فرمایا جو لوگ تمہارے پاس ہیں ان کو نکال دو تو ابو بکرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا باپ آپ پر قربان ہو وہ آپ کے اپنے ہی لوگ ہیں تو آپؐ نے فرمایا بیشک مجھے مکہ سے جانے کی اجازت دے دی گئی ہے تو ابو بکرؓ نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ آپ پر قربان ہو کیا میں آپ کے ساتھ چلوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جی ہاں تو ابو بکرؓ نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ آپ پر قربان ہو میری ان دو سواریوں میں سے ایک آپ لے لو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیمت کے ساتھ لوں گا۔

ادبی تحقیق: علف از (ض) جانور کو چارہ دینا از افتعال چار کھانا از تفعل چارہ ڈھونڈنا۔ سمر سمرة کی جمع ببول کا درخت متقنعا مادہ ق۔ ن۔ ع از تفعل بمعنی بتکلف قناعت کرنا۔ کپڑے میں لپٹنا دوپٹہ اوڑھنا از افتعال راضی ہونا از تفعیل راضی کرنا۔ دوپٹہ اوڑھانا فداء مادہ ف۔ د۔ ی۔ از مفاعلہ بمعنی فدیہ لے لینا۔ چھڑانا از افعال فدیہ قبول کرنا از تفعیل کسی کو یہ کہنا کہ میں تم پر فداء ہوں از (ض) مال دے کر چھڑانا۔

ترکیب نحوی: ورق السمر مضاف مع مضاف الیہ عَلَفَ کا مفعول ثانی ہے فداء۔ خبر مقدم ہے ابی و امی مبتدا مؤخر ہے اور اگر فداءً منصوب ہو تو پھر فعل محذوف فدیت کا مفعول مفعول مطلق ہوگا۔ الصحابة۔ فعل محذوف ترید کا مفعول بہ ہے اِحدیٰ راحلتی مضاف مع مضاف الیہ موصوف ھاتین صفت موصوف مع صفت خذ کا مفعول بہ ہے۔ بالثمن فعل محذوف اَخُذُ کے متعلق ہے۔

قالت عائشة فجهزنا أحث الجهاز وصنعنا لهما سفرة في جراب فقطعت أسماء بنت أبي بكر قطعة من نطاقها فربطت به على فم الجراب فبذلك سُمِّيت ذات النطاق، قالت ثم لحق رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبوبكر بغار في جبل ثور فكَمَنَا فيه ثلاث ليال يبيت عندهما عبدالله بن أبي بكر وهو غلام شاب ثِقِف لقِن فيدَّلج من عندهما بسَحر فيصبح مع قريش بمكة.

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں تو ہم نے بہت جلدی سامان تیار کرایا اور چمڑے کے ایک برتن میں ان کے لئے سفر کا کھانا بنایا تو اسماء بنت ابی بکر نے اپنے کمر بند میں سے ایک ٹکڑا کاٹا اس کے ذریعہ برتن کا منہ باندھا اس لئے اس کا نام ذات النطاقین رکھا گیا۔ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ

اور ابو بکرؓ جبل ثور کی ایک غار میں پہنچے اور اس میں تین راتیں چھپے رہے عبد اللہ بن ابی بکر ان کے پاس رات گزارتا تھا اور وہ سمجھدار۔ ہوشیار۔ جوان لڑکا تھا اور وہ رات کے آخری حصہ میں سحری کے وقت ان کے پاس سے چل پڑتا تو صبح مکہ میں قریش کے ساتھ رات گزارنے والے شخص کی طرح کرتا۔

ادبی تحقیق: احث اسم تفضیل ہے بمعنی بہت زیادہ جلدی۔ از تفعیل۔ افعال۔ استفعال بمعنی اکسانا۔ برانگیختہ کرنا از تفاعل ایک دورے کو برانگیختہ کرنا۔ سفرۃ بمعنی دستر خوان۔ زادراہ۔ مسافر کا کھانا جمع سُفَرٌ از (ن) سفر کیلئے روانہ ہونا از (ض) مصدر سفارۃٌ بمعنی لوگوں میں صلح کرانا از افعال روشن ہونا۔ از تفعیل بمعنی سفر کے لئے بھیجنا از مفاعلہ روانہ ہونا۔ جراب چمڑے کا برتن۔ تلوار کا میان۔ کنویں کا جوف جمع اَجرِبَة. جُرُبٌ. جُرُبٌ. نطاق کمر بند۔ پٹی۔ ایک کپڑا جس کو عورتیں کمر پر باندھتی ہیں اور اس کا بالائی حصہ نچلے حصہ پر اور نچلا حصہ زمین پر لٹکتا رہتا ہے جمع نُطُقٌ۔ از (ض) بولنا۔ از تفعیل بمعنی گفتگو کرانا۔ کسی کو پٹکا باندھنا از مفاعلہ و افعال گفتگو کرانا از تفاعل بمعنی باہم گفتگو کرنا از تفعل بمعنی کمر میں پٹکا باندھنا۔ فم بمعنی منہ جمع افواہ فم دراصل فُوۃٌ از ن۔ تفعل بمعنی بولنا از (س) چوڑے منہ والا ہونا از تفعیل بمعنی فراخ دہن بنانا از تفاعل بمعنی آپس میں گفتگو کرنا از مفاعلہ گفتگو کرنا۔ غار جمع اغوار. غِیران مادہ غ۔و۔ر۔ از (ن) بمعنی گہرائی میں جانا۔ پستی کی طرف آنا۔ باریک نظر سے دیکھنا۔ از افعال بمعنی لوٹ ڈالنا از مفاعلہ بعض کا بعض پر لوٹ ڈالنا۔ از تفعل بمعنی پستی کی طرف آنا۔ آنکھ کا اندر گھس آنا۔ کَمَنَا از ن۔س۔ بمعنی چھپنا۔ چھپانا۔ ثقف بہت چالاک۔ از س۔ ق۔ مصدر ثقافۃ بمعنی دانا ہونا از (س) مصدر ثقفا فتح مند ہونا۔ کامیاب ہونا۔ کسی کو جا پکڑنا۔ از (ن) مہارت میں بڑھ جانا از تفعیل بمعنی تعلیم دینا۔ تربیت دینا۔ سیدھا کرنا از تفاعل باہم جھگڑا کرنا۔ دانائی میں ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا۔ لقن زود فہم۔ بات جلدی سمجھنے والا۔ از (ف) عقل مند ہونا از تفعیل کلام سمجھانا۔ یدلج دراصل یتدلج مادہ د۔ل۔ج۔ از افتعال و افعال تمام رات یا رات کے آخری حصہ میں سفر کرنا از (ن) کنویں سے پانی نکال کر حوض میں ڈالنا۔

ترکیب نحوی: قطعۃ مفعول بہ ہے قطعتُ کا۔ بذالک سُمِّیَتْ کا متعلق مقدم ہے بیبت

جملہ فعلیہ کَمَنَا کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔غلام اپنی تینوں صفات شاب. ثقف. لقن سے مل کر ھو ضمیر مرفوع منفصل کی خبر ہے۔

کبائت فلا یسمع أمراً یُکتادان به إلا وعاه حتی یأتیهما بخبَر ذلک حین یختلط الظلام فیرعی علیهما عامر بن فُهیرة مولی أبی بکر منحة من غنم فیُر یُحها علیهما حین تذهب ساعة من العشاء فی رِسل وهو لبن منحتهما ورضیفهما حتی ینعق بها عامر بن فهیرة بغلس یفعل ذلک فی کل لیلة من تلک اللیالی الثلاث.

واستأجر رسول الله صلی الله علیه وسلم وأبوبکر رجلاً من بنی الدُئل -وهو من بنی عبد بن عدی-هادیاً خرِّیتا -والخریت الماهر بالهدایة -قد غمس حلفاً في آل العاص بن وائل السهمی وهو علی دین کفار قریش فأمناه فدفعا إلیه راحلتیهما وواعداه غار ثور. بعد ثلاث لیالٍ براحلتیهما صبح ثلاث وانطلق معهما عامر بن فُهیرة والدلیل فأخذ بهم علی طریق السواحل.

ترجمہ: تو یہ ان کے ساتھ کئے جانے والے حیلہ کو یاد کر لیتے ہیں جس وقت اندھیرا روشنی کے ساتھ مل جاتا تو ان کے پاس اس کی خبر لاتے اور ابوبکرؓ کا غلام عامر بن فھیرۃ دودھ والی بکریاں چرا کر شام کو ان کے پاس لاتا جبکہ عشاء کا کچھ حصہ چلا جاتا۔تو وہ اپنی دودھ والی بکریوں کے تازہ دودھ اور پتھر سے گرم کئے ہوئے دودھ میں رات گزارتے۔حتیٰ کہ اندھیرے میں عامر بن فھیرۃ وہاں سے بکریوں کو ہانک کر لے جاتے۔ان تین راتوں میں سے ہر رات میں وہ یہ کام کرتا رہا۔

اور رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر نے بنی عبد بن عدی کی شاخ بنی دؤل میں سے ایک ایسے ماہر راہنما کو اجرت پر رکھا جس نے عاص بن وائل سہمی کی آل میں خون میں ہاتھ رکھ کر معاہدہ کیا تھا اور وہ کفار قریش کے دین پر تھا تو انہوں نے اس کو امانت دار خیال کیا اور اپنی سواریاں اس کے حوالہ کیں اور اس سے وعدہ کیا کہ تین راتوں کے بعد تیسری رات کو صبح کو انکی سواریاں غار ثور پر لے آئے اور ان کے ساتھ عامر بن فھیرہ اور راستہ دکھانے والا چلا تو وہ ان کو لیکر ساحل کے راستہ پر چلا۔

ادبی تحقیق: یکتادان۔مادہ ک۔ی۔د۔از افعال کسی سے مکر وفریب کرنا۔از (ض) فریب

کرنا۔ فریب سکھانا۔ برا ارادہ ظاہر کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ مکر کرنا۔ یختلط مادہ خ۔ل۔ط۔ از افتعال بمعنی ملنا از تفاعل آپس میں ملنا۔ از (ض) بمعنی ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا از مفاعلہ ساتھ رہنا۔ میل ملاپ کرنا۔ منحة جمع منائح. مَنَحٌ۔ وہ دودھ والا جانور جو دودھ پینے کیلئے کسی کو دیا جائے از ف۔ض۔ بمعنی دینا از مفاعلہ لگاتار دینا از استفعال بخشش طلب کرنا۔ عطیہ طلب کرنا۔ رِسْلٌ بمعنی دودھ۔ نرمی جمع اَرْسَالٌ رضیف۔ گرم پتھر۔ گرم پتھر سے گرم کیا ہوا دودھ مادہ۔ ر۔ض۔ف۔ از (ض) داغ لگانا۔ دودھ کو گرم پتھر سے گرم کرنا از تفعیل غصہ دلا کر آگ بگولا کرنا۔ ینعق مادہ ن۔ع۔ق۔ از ف۔ض۔ بمعنی آواز بلند کرنا۔ چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹنا۔ للکارنا۔ غلس بمعنی رات کے آخری حصہ کی تاریکی جمع اغلاس۔ از افعال رات کے آخری حصہ کی تاریکی میں چلنا۔ از تفعیل بمعنی ارت کے آخری حصہ کی تاریکی میں کام کرنا۔ خریتا ماہر راستہ بتانے والا جمع خراریت. خرارات مادہ خ۔ر۔ت۔ از (س) بمعنی ہوشیار راہنما ہونا از (ن) زمین کے راستہ سے واقف ہونا۔ کان میں سوراخ کرنا۔ غمس از (ض) غوطہ دینا از تفعیل زور سے ڈبونا از مفاعلہ ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔ اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنا از انفعال پانی میں غوطہ لگانا داخل ہونا۔

ترکیب نحوی: منحة. یرعٰی کا مفعول بہ ہے۔ رضیف کا عطف رِسْل پر ہے۔ ھادیا رَجُلاً کی صفت اول ہے قد غَمَسَ رجلاکی دوسری صفت ہے۔

قال ابن شهاب وأخبرني عبدالرحمن بن مالک المدلجي وهو ابن أخي سراقة بن مالک بن جُعشم أن اباهأخبره أنه سمع سراقة بن جُعْشُم يقول جاءَ نَا رسل كفار قريش يجعلون في رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر دية كل واحد منهما لمن قَتَلَهُ أو أسره، فبينما أنا جالس في مجلس من مجالس قومي بني مُدلج أقبل رجل منهم حتى قام علينا ونحن جلوس فقال يا سراقة إني قد رأيت آنفاً أسودة بالساحل أراها.

ترجمہ: ابن شہابؒ نے فرمایا اور مجھے سراقۃ بن مالک بن جعشم کے بھتیجے عبدالرحمٰن بن مالک مدلجی نے خبر دی ہے کہ اس کو اس کے باپ نے خبر دی ہے کہ اس نے سراقہ بن جعشم سے سنا وہ کہہ

رہا تھا کہ ہمارے پاس کفار قریش کے قاصد آئے جو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر میں سے ہر ایک کی دیت کا انعام مقرر کر رہے تھے اس شخص کے لئے جو ان کو قتل یا قید کرے گا پس ان اوقات میں کہ میں اپنی قوم بنی مدلج کی مجالس میں سے ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا تو ان میں سے ایک مرد آیا حتی کہ وہ ہم پر کھڑا ہو گیا۔ تو اس نے کہا اے سراقہ بے شک میں نے ساحل پر کچھ آدمی دیکھے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ محمدؐ اور اس کے ساتھی ہیں۔

ادبی تحقیق: اَسَرَ از ض۔ مصدر اسراً واز استفعال بمعنی قید کرنا از (ض) مصدر اِسَارَۃً بمعنی تسمہ سے باندھنا۔ آنفا بمعنی ابھی یہ ہمیشہ ظرفیت کی بناء پر منصوب ہوتا ہے مادہ ا۔ن۔ف۔از (س) خوددار ہونا ناپسند کرنا۔ از (ن) ناک پر مارنا از افتعال و استیناف از سرنو کرنا۔ اسودۃ سواد کی جمع بمعنی شخص۔ وجود۔ ساحل کنارہ سمندر جمع سواحل۔

ترکیب نحوی: اَنّ اباہ جملہ بن کر اخبر کا مفعول بہ ہے۔ یجعلون۔ رسل کی صفت ہے۔ دیۃً یجعلون کا مفعول بہ ہے۔ آنفًا رأیت کا مفعول فیہ ہے اسودۃ موصوف اراھا جملہ فعلیہ صفت موصوف مع صفت رایت کا مفعول بہ ہے۔

محمداً وأصحابه قال سراقة فعرفت إنهم هم فقلت له أنهم ليسوا بهم، ولكنك رأيت فلاناً وفلاناً انطلقوا بأعيننا ثم لبثت فى المجلس ساعة ثم قمت فدخلت فأمرت جاريتي أن تخرج بفرسي وهي من وراء أكمة فَتَحْبِسُهَا عليَّ وأخذت رمحي فخرجت به من ظهر البيت فخططت بزُجّه الارض وخفضت عاليه حتى أتيت فرسي فركبتها فرفعتها تقرَّب بى حتى دنوت منهم فعثرت بى فرسي فخررت عنها فقمت فأهويت يدى إلى كنانتى فاستخرجت منا الأزلام فاستقسمت بها أضُرُّهم أم لا؟ فخرج الذى أكره فركبت فرسى وعصيت الأزلام تقرَّب بى حتى إذا سمعت قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو لا يلتفت وأبوبكر يكثر الالتفات ساخت يدا فرسى فى الأرضِ حتى بلغت الركبتين فخررت عنها ثم زجرتها فنهضت فلم تكد تخرج يديها فلما استوت قائمة إذا لأثر يديها غبار ساطع فى السماء مثل الدخان، فاستقسمت بالأزلام فخرج الذى أكره فناديتهم بالأمان فوقفوا فركبت فرسى حتى جئتهم

ووقع في نفسي - حين لقيت ما لقيت من الحبس عنهم -أن سيظهر أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت له إن قومک قد جعلوا فيک الدية وأخبرتهم أخبار ما يريد الناس بهم وعرضت عليهم الزاد والمتاع فلم يرزأني ولم يسألاني الا ان قال أخف عنا فسألته أن يكتب لي كتاب أمن فأمر عامر بن فهيرة فكتب لي في رقعة من أدم ثم مضى رسول الله صلى الله عليه وسلم.

ترجمہ: سراقہ کہتے ہیں میں نے پہچان لیا کہ واقعی یہ وہی ہیں تو اس سے میں نے کہا پکی بات ہے کہ یہ وہ نہیں ہیں اور لیکن تو نے فلاں اور فلاں کو دیکھا ہے جو کہ ہمارے سامنے چلے ہیں۔ پھر میں کچھ دیر مجلس میں رکا رہا پھر میں کھڑا ہو گیا گھر میں داخل ہوا اور میں نے اپنی باندی سے کہا کہ وہ میری گھوڑی کو لیکر ٹیلہ کے پیچھے سے نکلے اور اس کو میرے آنے تک روک کر رکھے اور میں نے اپنا نیزہ پکڑا اور گھر کی پشت کی جانب سے میں نکلا تو میں نے نیزہ کے نیچے لگے ہوئے لوہے کے ساتھ زمین پر لکیریں کھینچیں اور اس کے اوپر کے حصہ کو نیچے کر لیا حتی کہ میں اپنی گھوڑی کے پاس آیا تو اس پر سوار ہو گیا تو اس کو میں نے خوب دوڑایا وہ مجھے قریب کر رہی تھی حتی کہ میں ان کے قریب ہو گیا تو میری گھوڑی میرے ساتھ پھسلی تو میں اس سے گر گیا پھر میں کھڑا ہوا پھر میں نے اپنا ہاتھ تیر دان کی طرف لمبا کیا اس سے میں نے تیر نکالے ان کے ذریعہ تقسیم کیا کہ ان کو نقصان دے سکوں گا یا نہیں تو وہ چیز نکلی جو مجھے پسند نہیں تھی تو میں اپنی گھوڑی پر سوار ہو گیا اور میں نے تیروں کی نافرمانی کی۔ وہ مجھے قریب کر رہی تھی حتی کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کو سنا اس حال میں کہ آپؐ ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے اور ابو بکر کثرت سے ادھر ادھر توجہ کر رہے تھے تو میری گھوڑی کے اگلے پاؤں زمین میں گھس گئے حتی کہ گھٹنوں تک پہنچ گئے تو اس سے میں گر گیا پھر میں نے اس کو ڈانٹا تو وہ کھڑی ہونے لگی تو نہیں قریب تھی کہ وہ اپنی اگلی ٹانگیں کھڑی کر سکے تو جب وہ سیدھی کھڑی ہو گئی تو اس کی ٹانگوں کی جگہ سے دھویں کی مثل آسمان کی طرف غبار بلند ہوا۔ پھر میں نے تیروں سے تقسیم کیا تو وہ چیز نکلی جس کو میں ناپسند کرتا تھا۔ تو میں نے ان کو امان کی آواز دی تو وہ ٹھہر گئے تو میں اپنی گھوڑی پر سوار ہو گیا اور ان کے پاس آیا اور جس وقت میں نے ان سے اپنا روکا جانا دیکھا تو میرے دل میں یہ بات واقع ہو گئی کہ عنقریب رسول اللہ ﷺ کا معاملہ غالب ہو گا تو

میں نے آپؐ سے کہا کہ آپ کی قوم نے آپ کے قتل میں دیت کا انعام مقرر کر رکھا ہے۔ اور میں نے آپ کو ان چیزوں کے احوال بتائے جو آپ کے ساتھ لوگ کرنا چاہتے تھے۔ اور میں نے ان پر توشہ اور سامان کیا تو انہوں نے نہ تو میری تحقیر کی اور نہ مجھ سے سوال کیا سوا اس کے کہ آپ نے فرمایا کہ ہمارا حال خفیہ رکھنا تو میں نے آپؐ سے سوال کیا کہ آپؐ میرے لئے امان کی تحریر لکھ دیں تو آپؐ نے عامر بن فہیرہ کو حکم دیا تو اس نے چمڑے کے رقعہ میں میرے لئے تحریر کر دیا پھر آپؐ چلے گئے۔

ادبی تحقیق: اَعْیُنٌ جمع عین کی بمعنی آنکھ اور آنکھ کا ڈھیلا مادہ ع۔ی۔ن از (ض) نظر لگانا از (س) آنکھ کی چوڑی پتلی والا ہونا جاریتی جاریة بمعنی باندی۔ بچی۔ آفتاب۔ کشتی۔ سانپ وغیرہ جمع جوار. جاریات مادہ ج۔ر۔ی۔ از (ض) بمعنی جاری ہونا۔ بہنا دوڑنا۔ از افعال جاری کرنا۔ از مفاعلہ کسی کے ساتھ چلنا از استفعال کسی سے ساتھ چلنے کے لئے کہنا فرس بمعنی گھوڑی۔ گھوڑا جمع افراس. اکمة بمعنی ٹیلہ جمع اکمات. اَکَمٌ رمح بمعنی نیزہ جمع رماح. ارماح. خططت از (ن) بمعنی لکیر کھینچنا۔ نشان لگانا۔ لکھنا۔ زجم نیزہ کے نچلے حصہ کا لوہا۔ عَثَرَت از س۔ن۔ض۔ک۔ بمعنی پھسلنا۔ گرنا۔ از (ن) صلہ عَلٰی ہو بمعنی مطلع کرنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی پھسلانا۔ گرنا۔ از (ن) صلہ عَلٰی ہو بمعنی مطلع کرنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی پھسلانا۔ اھویتُ مادہ ھ۔و۔ی۔ از افال ہاتھ لمبا کرنا۔ گرنا۔ بلند ہونا۔ از (س) بمعنی محبت کرنا۔ از (ض) گرنا اور چڑھنا من الاضداد ہے۔ کنانة بمعنی ترکش۔ تیردان۔ جمع کنانات. کنائن. ازلام زلم کی جمع بمعنی بے پر کا تیر۔ فال نکالنے کا تیر از (ن) خطا کرنا۔ از تفعیل نرم کرنا۔ ہموار کرنا از افتعال کاٹنا استقسمت مادہ ق۔س۔م۔ از استفعال تقسیم کرنے کو کہنا۔ فکر کرنا۔ سوچنا از تفاعل بمعنی آپس میں تقسیم کرنا۔ از (ض) تقسیم کرنا۔ از (ک) خوبصورت ہونا از افعال بمعنی قسم کھانا۔ از تفعیل جدا جدا کرنا۔ قسم قسم کرنا اضر مادہ ض۔ر۔ر۔ از (ن) نقصان دینا۔ از تفعیل بہت زیادہ نقصان دینا از افعال تکلیف پہنچانا۔ مجبور کرنا۔ از افتعال بمعنی مجبور کرنا۔ سَاخَتْ۔ از (ن) گارے میں پھنسنا۔ دھنسنا۔ زَجَرْتُ از (ن) بمعنی روکنا۔ ڈانٹنا از تفاعل ایک دوسرے کو روکنا۔ ساطع از (ف) بلند ہونا۔ از تفعیل بمعنی بلند کرنا از (س) دراز گردن ہونا۔ دخان بمعنی

دھواں جمع دواخن. اَدْخِنَةٌ۔ از (س) بمعنی دھواں اٹھنا۔ از تفعیل دھونی دینا۔ المتاع سامان۔ نفع کی چیز جمع اَمْتِعَةٌ مادہ۔ م۔ت۔ع۔ از افعال بمعنی نفع اٹھانے دینا از تفعل و استفعال بمعنی نفع اٹھانا۔ ج تمتع کرنا۔ از تفعیل لمبا کرنا۔ از (ف) لمبا ہونا۔ از (ک) عقل مند ہونا۔ لم یرزء انی مادہ ر۔ز۔ء۔ از (ف) کم کرنا۔ کچھ حاصل کرنا۔ از افتعال کم ہونا اُخْفِ مادہ خ۔ف۔ی۔ از افعال پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ از (س) پوشیدہ ہونا از (ض) ظاہر کرنا۔ پوشیدہ کرنا من الاضداد۔ آدم بمعنی گندم گوں جمع اُدْمٌ۔

ترکیب نحوی: انطلقوا جملہ فعلیہ۔ فلانا و فلانا کی صفت ہے۔ تقرب جملہ فعلیہ فرس کا حال ہے۔ حین۔ وقع کا مفعول فیہ ہے اَنْ سیظھر یہ اَنْ مخففہ من المثقلۃ ہے اور یہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر وَقَعَ کا فاعل ہے۔

قال ابن شهاب فأخبرني عروة بن الزبير ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم لقي الزبير في ركب من المسلمين كانوا تجّاراً قافلين من الشام، فكسا الزبير رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وأبا بكر ثياباً بِيْضًا وسمع المسلمون بالمدينة بمخرج رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم من مكة فكانوا يَغْدُون كل غداة إلى الحرَّة فينتظرونه حتى يردهم حر الظهيرة فانقلبوا يوماً بعدما أطالوا انتظارهم فلما أووا إلى بيوتهم أوفى رجل من يهود على أطم من آطامهم لأمر ينظر إليه فبصر برسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وأصحابه مبيضين يزول بهم السراب فلم يملك اليهودي أن قال بأعلى صوته يا معاشر العرب! هذا جدّكم الذي تنتظرون، فثار المسلمون إلى السلاح فتلقَّوا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم بظهر الحرة فعدل بهم ذات اليمين حتى نزل بهم في بني عمرو بن عوف وذلك يوم الاثنين من شهر ربيع الأول فقام أبوبكر للناس وجلس رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم صامتاً فَطَفِقَ من جاء من الأنصار ممن لم ير رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فاقبل ابو بكر حتى ظلل عليه بردائه فعرف الناس رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يجي أبابكر حتى أصابت الشمس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند ذلک فلبث رسول اللہ ﷺ فی بنی عمرو بن عوف بضع عشرۃ لیلۃ وأسَّس المسجد الذی اُسِّسَ علی.

ترجمہ: ابن شہاب کہتے ہیں مجھے عروہ بن زبیر نے خبر دی ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کے اس قافلہ میں زبیر کو ملے جو تجارت کر کے شام سے واپس آ رہے تھے تو زبیرؓ نے رسول اللہ ﷺ کو اور ابوبکرؓ کو سفید کپڑے پہنائے اور مدینہ میں مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کے مکہ سے نکلنے کے متعلق سن لیا تو وہ ہر صبح کو مقام حرہ تک آتے اور آپ کا انتظار کرتے حتی کہ دوپہر کی گرمی ان کو واپس کرتی۔ تو وہ ایک دن طویل انتظار کے بعد واپس لوٹے جب انہوں نے اپنے گھروں کی طرف پناہ لی تو ایک یہودی اپنے کسی کام کو دیکھنے کے لئے اپنے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر چڑھا تو اس نے نبی ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کو سفید کپڑوں میں ملبوس دیکھا جن کی وجہ سے چمکتی ہوئی ریت زائل ہو رہی تھی تو یہودی اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا کہ اس نے بلند آواز سے کہا اے جماعات عرب یہ وہ تمہارا بخت ہے جس کے تم منتظر تھے تو مسلمان اپنے ہتھیاروں کی طرف کود پڑے مقام حرۃ کے پیچھے انہوں نے آپ ﷺ کا استقبال کیا پھر آپؐ ان کے ساتھ دائیں طرف مڑ گئے حتی کہ قبیلہ بنی عمرو بن عوف میں نزول فرمایا اور یہ ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کا دن تھا اور ابوبکرؓ لوگوں کے لئے کھڑے ہوئے اور نبی ﷺ خاموش بیٹھے رہے تو جن لوگوں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا ہوا تھا وہ ابوبکرؓ کے پاس آنا شروع ہوئے حتی کہ نبی ﷺ کو دھوپ پہنچی تو ابوبکرؓ آگے بڑھے اور اپنی چادر کے ساتھ آپؐ پر سایہ کیا تو اس وقت لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو پہچانا۔ تو نبی ﷺ بنی عمرو بن عوف میں دس راتوں سے زیادہ عرصہ رہے اور اس مسجد کی بنیاد رکھی جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔

ادبی تحقیق: تجاراً۔ تاجر کی جمع بمعنی سوداگر از س۔ افعال۔ تفاعل۔ افتعال بمعنی سوداگری کرنا۔ قافلین مادہ ق۔ف۔ل۔ از ض۔ن۔ بمعنی واپس لوٹنا از افعال دروازہ پر تالا لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ از تفعل۔ افتعال۔ انفعال دروازہ بند ہونا۔ قافل کی جمع قوافل۔ کسٰی از (ن) افعال۔ بمعنی پہنانا۔ از (س) کپڑا پہننا از استفعال بمعنی کسی سے لباس مانگنا اَوفٰی مادہ و۔ف۔ی۔ از افعال صلہ عَلٰی بمعنی اوپر سے جھانکنا۔ اگر صلہ باء ہو بمعنی پورا کرنا از تفعیل بمعنی

پورا حق دینا از استفعال بمعنی پورا حق لینا از (ض) بمعنی وعدہ پورا کرنا۔ اطم بمعنی قلعہ اور وہ بلند عمارت جو پتھروں سے بنائی گئی ہو جمع آطام. سراب وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسی نظر آتی ہے جد بمعنی بخت۔ نصیب۔ حصہ ثار مادہ ث۔ و۔ ر۔ از (ن) بمعنی کودنا، حملہ کرنا۔ جوش میں آنا۔ از مفاعلہ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ از افعال بمعنی جوش دلانا۔ از تفعل بمعنی جوش میں آنا سلاح بمعنی ہتھیار جمع اسلحة. سِلُحَان. سُلُحٌ۔ از تفعیل بمعنی ہتھیار پہنانا از افعال ہتھیار بند بنانا از تفعل ہتھیار بند ہونا۔ عدل از (ض) رجوع کرنا۔ واپس ہونا۔ برابری کرنا۔ سیدھا کرنا۔ از (ک) عادل ہونا گواہی کے قابل ہونا۔ از (س) بمعنی ظلم کرنا۔ از مفاعلہ موازنہ کرنا۔ از افتعال سیدھا ہونا از تفعیل معتبر جاننا صامتا مادہ ص۔ م۔ ت۔ از (ن) خاموش ہونا از افعال و تفعیل بمعنی خاموش کرنا۔ شمس سورج جمع شموس۔ رداء بمعنی چادر۔ تلوار۔ کمان۔ عقل جمع اردیة ،قبیلہ بنی عمرو بن عوف مقام قباء میں رہتا تھا۔

ترکیب نحوی: کانوا جملہ ہوکر رکب کی صفت ثانی ہے ثیاب بیض یہ کسا کا مفعول ثانی ہے یہ رسم الخط میں ثیابا بیضا ہونا چاہیے کیونکہ نصب کی حالت میں الف لکھا جاتا ہے لِاَمْرٍ اوفی کے متعلق ہے صامتا رسول اللہ کا حال ہے۔ یجئ ابابکرٍ جملہ فعلیہ طفق فعل مقارب کی خبر ہے۔ مِنَ الانصار مَنْ موصولہ کا حال ہے۔ وَاِنْ کَانَتْ میں اِنْ وصلیہ ہے اس کی جزاء ہمیشہ محذوف ہوتی ہے جو کہ جملہ سابقہ سے مفہوم ہوا کرتی ہے مثلاً وہ یہاں پر یہ ہے لا اُحِبُّ اَنَّ لِیْ بھا مشھد بدرٍ۔ بدر کانت کا اسم ہے اذکر اسم تفضیل کانت کی خبر ہے۔ مع رسول اللہ الکائنون کا ظرف مستقر ہوکر المسلمون کی صفت ہے۔ کثیر المسلمون کی خبر ہے۔

التقوی وصلی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم. ثم رکب راحلته فسار یَمشی معه الناس حتی برکت عند مسجد الرسول صلی الله علیه وسلم بالمدینة وهو یصلی فیه یومئذ رجال من المسلمین وکان مربَداً للتمر لسُهیل وسهل غلامین یتیمین فی حجر أسعد بن زُرارة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم حین برکت به راحلته هذا -ان شاء الله المنزل.

ثم دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم الغلامین فساومهما بالمربَد

ليتخذه مسجداً فقالا بل نهبه لک يا رسول الله فابی رسول الله ﷺ أن يقبله منهما هبة حتی ابتاعه منهما ثم بناه مسجداً وطفق رسول الله صلی الله عليه وسلم ينقل معهم اللَّبن فی بنيانه ويقول -وهو ينقل اللَّبِن -هذا الحمال لاحمال خيبر. هذا ابر ربنا وأطهر، ويقول اللهم إن الأجر أجر الآخرة. فارحم الأنصار والمهاجرة -فتمثل بشعر رجل من المسلمين لم يُسَمَّ لی.

قال ابن شهاب ولم يبلغنا فی الأحاديث أن رسول الله صلی الله عليه وسلم تمثل ببيت شعر تام غير هذه الأبيات.

ترجمہ: اوراس میں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی۔ پھراپنی سواری پرسوار ہو گئے تو آپ اس حال میں چلے کہ لوگ آپؐ کے ساتھ چل رہے تھے حتی کہ وہ سواری آپ کی اس مسجد کے پاس بیٹھ گئی جو مدینہ میں ہے اوراس میں مسلمان نماز پڑھتے تھے اور وہ اس سہیل اور سہل کی کھجوروں کو خشک کرنے کا باڑہ تھی جو حضرت اسعد بن زرارۃ کی پرورش میں دو یتیم لڑکے تھے جب سواری اس میں بیٹھ گئی تو آپؐ نے فرمایا ان شاء اللہ یہی منزل ہے پھر آپؐ نے دونوں لڑکوں کو بلایا تو ان سے کھجوریں خشک کرنے کی جگہ کا بھاؤ کیا تا کہ اس جگہ مسجد بنائیں تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اس کو فروخت نہیں کرتے بلکہ یہ جگہ آپکو ھبہ کرتے ہیں۔تو آپؐ نے اس جگہ کو بطور ھبۃ کے ان سے قبول کرنے سے انکار کر دیا حتی کہ اس کو ان سے خریدا پھر اس کو مسجد بنایا اور رسول اللہ ﷺ اس کی تعمیر میں صحابہ کے ساتھ اینٹیں منتقل کر رہے تھے اور اینٹیں منتقل کرنے کی حالت میں آپؐ فرما رہے تھے۔اے ہمارے رب یہ اٹھانا خیبر کے پھلوں کو اٹھانے کی طرح نہیں ہے یہ کام بہت نیک اور پاک ہے اور یہ بھی فرما رہے تھے اے اللہ! حقیقی بدلہ آخرت کا بدلہ ہے لہٰذا انصار اور مہاجرین پر رحم فرما۔آپؐ نے مسلمانوں میں سے ایسے آدمی کا شعر پڑھا جس کا نام مجھے نہیں بتایا گیا۔ابن شہاب کہتے ہیں کہ احادیث کے اندر ہمیں یہ بات نہیں پہنچی کہ نبی ﷺ نے ان بیتوں کے علاوہ کوئی پورا شعر پڑھا ہے۔

ادبی تحقیق: سار مادہ س۔ی۔ر از (ض) چلنا۔جانا۔سفر کرنا۔اگر صلہ باء ہو بمعنی چلانا از افعال وتفعیل چلانا از تفاعل بمعنی مل کر چلنا۔یمشی مادہ م۔ش۔ی۔از (ض) چلنا اگر صلہ با۔

ہو بمعنی چغلی کرنا۔ از افعال و تفعیل چلانا از مفاعلہ ساتھ چلنا برکت از (ن) بمعنی بیٹھنا۔ مربد اباڑہ۔ کھجور خشک کرنے کی جگہ۔ ساوم از مفاعلہ سامان کا بھاؤ کرنا از استفعال۔ سامان کی قیمت دریافت کرنا از (ن) سامان کی قیمت بتانا از تفعیل بمعنی کسی کام کی تکلیف دینا ابی مادہ اـبـی۔ از فـض۔ انکار کرنا۔ پسند کرنا۔ از تفعل باز رہنا۔ خود دار ہونا از افعال خود دار بنانا۔ ابتاع مادہ بـیـع۔ از افتعال بمعنی خریدنا۔ از افعال فروخت کرنے کیلئے چیز کو پیش کرنا۔ از مفاعلہ بمعنی باہم معاہدہ کرنا از (ض) بمعنی فروخت کرنا۔ خریدنا۔ من الاضداد. لَبِنٌ لبنة کی جمع بمعنی کچی اینٹ۔

ترکیب نحوی: یمشی معہ جملہ بن کرسار کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ بالمدینۃ ۔ظرف مستقر مسجد کی صفت ہے۔ ھذا المنزل مبتدا وخبر ہیں دونوں معرفہ ہیں اور پھر یہ اِنْ شاء اللہ شرط کی جزاء ہیں۔ وھو ینقل جملہ اسمیہ یقول کی ضمیر فاعل سے حال ہے ھذا اَبَرُّ واطہر جواب نداء ہے رَبَّنا نداء ہے۔ لَمْ یُسَمَّ جملہ فعلیہ رجلٍ کی صفت ثانی ہے۔

ابتلاء کعب بن مالک رضؓ

حضرت کعب بن مالک کی آزمائش

قال كعب لم أتخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة غزاها إلا في غزوة تبوك غير اني كنت تخلفت في غزوة بدر ولم يعاتَب أحد تخلّف عنها إنما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد عِيْرَ قريش حتى جمع الله بينهم وبين عدوهم على غير ميعاد، ولقد شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة العقبة حين تَواثقنا على الاسلام وما أحب أن لي بها مشهد بدر وان كانت بدر أذكر في الناس منها.

كان من خبري أني لم أكن قط أقوى ولا أيسر حين تخلّفت عنه في تلك الغزاة والله ما اجتمعت عندي قبله راحلتان قط حتى جمعتهما في تلك

الغزاة ولم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد غزوة إلا ورّى بغيرها حتى كانت تلك الغزوة غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفراً بعيداً ومفازاً وعدواً كثيراً فجلّى للمسلمين أمرهم ليتأهَبُوْا أهبة غزوهم فأخبرهم بوجهه الذي يريد، والمسلمون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم كثير ولا يجمعهم كتاب حافظ يريد اَلدِّيوان قال كعب فما رجل يريد أن يتغيّب إلا ظن أنه سيخفى له ما لم ينزل فيه وحي الله. وغزا رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه فطفقت أغدو لكي أتجهز معهم فأرجع ولم أقض شيئاً فأقول في نفسي وأنا قادر عليه فلم يزل يتمادى.

ترجمہ: کعبؓ نے فرمایا میں کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہا مگر غزوہ تبوک ہاں مگر غزوہ بدر سے بھی پیچھے رہ گیا تھا اور جو لوگ غزوہ بدر سے پیچھے رہ گئے تھے ان میں سے کسی پر عتاب نہیں کیا گیا اس میں آپؐ نکلے تھے اور آپ کا مقصود قریش کا قافلہ تھا حتی کہ بغیر وعدہ کے اللہ نے مسلمانوں اور ان کے دشمن کو جمع کر دیا اور بیشک گھاٹی والی رات جس وقت ہم نے اسلام پر وعدہ کیا تھا میں نبیؐ کے ساتھ حاضر تھا اور میں نہیں چاہتا کہ میرے لئے اس کے بدلہ بدر کی حاضری ہو اگرچہ گھاٹی کی رات سے لوگوں میں بدر کا ذکر زیادہ ہے۔

میرے واقعہ میں سے یہ ہے کہ میں کبھی زیادہ طاقت ور اور زیادہ خوش حال نہیں تھا جس وقت کہ میں اس غزوہ سے پیچھے رہ گیا۔ اللہ کی قسم اس سے پہلے کبھی میرے پاس دو سواریاں جمع نہیں ہوئیں حتی کہ اس غزوہ میں میرے پاس دو سواریاں جمع تھیں، اور آپ ﷺ کسی غزوہ کا ارادہ نہ کرتے تھے مگر اس کو چھپاتے تھے اس کے غیر کے ساتھ حتی کہ اس غزوہ کا وقت آیا یہ غزوہ آپ ﷺ نے سخت گرمی میں کیا اور دور کے سفر اور جنگل اور بہت دشمن کا سامنا کیا تو مسلمانوں کے لئے ان کا معاملہ واضح کر دیا تا کہ وہ اپنے غزوہ کے مطابق اس کی تیاری کریں تو ان کو آپ ﷺ نے اسی جہت کی خبر دیدی جو آپؐ چاہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسلمان بہت تھے جن کو کوئی دیوان جمع نہیں کر سکتا تھا تو جو آدمی غیب ہونا چاہتا وہ یہ خیال کرتا کہ وہ آپؐ سے پوشیدہ رہے گا جب تک کہ اس کے بارے میں اللہ تعالی کی وحی نازل نہ ہو۔ اور یہ غزوہ آپؐ نے

اس وقت کیا جبکہ پھل اور سائے اچھے اور عمدہ ہو گئے تھے اور آپ ؐ نے اور آپ کے ساتھ مسلمانوں نے تیاری کی تو میں شروع ہوا صبح کو جاتا تاکہ ان کے ساتھ تیاری کروں پھر واپس لوٹتا تو میں نے کچھ بھی پورا نہ کیا ہوتا تو میں اپنے دل میں کہتا کہ میں اس پر قادر ہوں تو میرے ساتھ ہمیشہ یہی حال رہا۔

ادبی تحقیق: عیر بمعنی قافلہ جمع عِیرَات. عِیرَات. تواثقنا مادہ و۔ث۔ق۔ از تفاعل باہم عہد و پیمان کرنا از تفعل قوی ہونا۔ از افعال رسی سے باندھنا از (ض) بھروسہ کرنا۔ از مفاعلہ معاہدہ کرنا از (ک) مضبوط ہونا وَرّٰی مادہ و۔ر۔ی از تفعیل اصل بات چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا از مفاعلہ چھپانا از تفعل چھپنا از (ض) آگ بڑھکانا۔ حر بمعنی گرمی جمع حرور. اَحَارِرُ. مفازا جنگل جس میں پانی نہ ہو جمع مفاوز. مفازات. جَلّٰی مادہ ج۔ل۔ی۔ از تفعیل بمعنی ظاہر کرنا۔ کسی کی مصیبت دور کرنا از (ن) مصدر جلاء ہو بمعنی واضح ہونا اگر مصدر جَلْوًا ہو بمعنی ظاہر کرنا۔ اگر صلہ عن ہو بمعنی جلاوطن کرنا۔ از تفعل اچھی طرح ظاہر ہونا۔ از انفعال ظاہر ہونا۔ از تفاعل ہر ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا۔ لیتاھبوا مادہ ا۔ھ۔ب۔ از تفعل بمعنی کسی کام کے لئے تیار ہونا از تفعیل تیار کرنا۔ یتغیب مادہ غ۔ی۔ب۔ از تفعل بمعنی غائب ہونا از مفاعلہ پیٹھ پیچھے بات کہنا از تفعیل بمعنی دور کرنا۔ غائب کرنا۔ از (ض) بمعنی غائب ہونا۔ از افتعال بمعنی غیبت کرنا۔

ترکیب نحوی: یُرِیْدُ جملہ فعلیہ خَرَجَ کے فاعل سے حال ہے۔ حین . شھدت کا مفعول فیہ ہے مشھدَ بَدْرٍ اَنَّ کا اسم مؤخر ہے۔

بِیْ حتی اشتد بالناس الجد فأصبح رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم والمسلمون معہ ولم أقض من جھازی شیئاً فقلت أتجھز بعدہ بیوم أو یومین ثم الحقھم. فغدوت بعد أن فصلوا لأتجھز فرجعت ولم أقض شیئاً. ثم غدوت فرجعت ولم أقض شیئاً فلم یزل بی حتی أسرعوا وتفارط الغزو وھممت أن أرتحل فادرکھم ولیتنی فعلت فلم یقدّر لی ذلک فکنت إذا خرجت فی الناس بعد خروج رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فطفت فیھم أحزننی أنی لا أری إلا

رجلاً مغموصاً عليه النفاق أو رجلاً ممن عذر الله من الضعفاء.

ولم يذكرني رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بلغ تبوكا فقال -وهو جالس في القوم بتبوك -ما فعل كعب؟ فقال رجل من بني سلمة يا رسول الله! حبسه برداه ونظره في عطفيه فقال مُعاذ بن جَبَل بِئْسَ ما قلت والله -يارسول الله -ما علمنا عليه إلا خيراً فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم.

قال كعب بن مالك فلما بلغني انه توجه قافلاً حضرني همي وطفقت أتذكر الكذب واقول بماذا أخرج من سَخَطه غداً ؟ واستعنت على ذلك بكل ذي رأي من أهلي.

فلما قيل إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أظلَّ قادماً زاح عني الباطل وعرفت أني لن أخرج منه أبداً بشيء فيه كذب فأجمعت صدقه وأصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادماً وكان إذا قدم من سفر بدأ بالمسجد فيركع فيه ركعتين ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاء ه المخلَّفون فطفقوا يعتذرون إليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلاً فقبل منهم رسول الله صلى الله عليه وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم إلى الله جئتُه فلما سلمت عليه تبسم تبسم المغضب ثم.

ترجمہ: حتی کہ لوگوں کی کوشش اور سخت اور تیز ہوگئی تو صبح کی آپؐ نے اور آپ کے ساتھ مسلمانوں نے اور میں نے اپنی تیاری میں سے کچھ بھی پورا نہیں کیا تھا تو میں نے کہا آپؐ کے بعد ایک یا دو دن میں تیاری کر کے میں ان سے مل جاؤں گا تو ان کے چلے جانے کے بعد میں صبح کو نکلا تا کہ تیاری کروں پھر لوٹ آیا اور میں نے کوئی کام بھی پورا نہیں کیا تھا۔ پھر صبح کو نکلا تا کہ تیاری کروں پھر اس حال میں لوٹا کہ میں نے کچھ بھی پورا نہیں کیا تھا تو ہمیشہ میرا یہی حال رہا حتی کہ لوگ تیزی کے ساتھ چلے گئے اور میں جہاد سے رہ گیا یعنی میں جہاد کے وقت سے لیٹ ہوگیا اور میں نے ارادہ کیا کہ کوچ کروں پس پالوں ان کو اور کاش کہ میں نے کیا ہوتا۔ لیکن یہ میری تقدیر میں نہیں تھا تو نبی ﷺ کے چلے جانے کے بعد میں جب لوگوں میں نکلتا اور ان میں گھومتا تھا تو مجھے یہ بات غمگین کرتی تھی کہ میں صرف ایسے مرد کو دیکھتا جس پر نفاق کا طعنہ ہو یا ایسے مرد کو دیکھتا جوان

کمزوروں میں سے ہے جن کو اللہ نے معزور قرار دیا ہے اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے یاد نہ کیا حتی کہ تبوک پہنچ گئے اور آپؐ مقام تبوک میں قوم کے اندر بیٹھے ہوئے تھے تو آپؐ نے فرمایا کعب نے کیا کیا ہے تو بنی سلمۃ میں سے ایک شخص نے کہا یارسول اللہ اس کو اس کی چادروں اور اپنے جانبوں میں دیکھنے نے روکا ہے تو معاذ بن جبل نے فرمایا تو نے بری بات کہی ہے یارسول اللہ اللہ کی قسم ہم اس کے متعلق خیر ہی جانتے ہیں تو آپؐ خاموش رہے۔ کعب بن مالک نے فرمایا تو جب مجھے یہ بات پہنچی کہ آپؐ واپس آرہے ہیں تو مجھے میری فکر نے آ پکڑا اور میں جھوٹ یاد کرنا شروع ہو گیا اور میں کہتا کہ میں کل کس بات کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے نکلوں گا۔ اور میں نے اپنے لوگوں میں سے ہر ایک عقل مند سے اس بارے میں مدد طلب کی تو جب مجھ سے کہا گیا کہ آپؐ نے سایہ قدوم ڈالدیا ہے تو مجھ سے جھوٹ دور ہو گیا اور میں نے پہچان لیا کہ میں اس سے ایسی چیز کے ساتھ نہیں نکل سکتا جس میں جھوٹ ہو تو میں نے آپؐ سے سچ بولنے کا پکا ارادہ کر لیا اور صبح کو آپ آگئے اور آپؐ جب سفر سے آتے مسجد سے ابتدا کرتے اس میں دو رکعت نماز پڑھتے پھر لوگوں کیلئے بیٹھتے تو جب آپ نے اپنا یہ معمول کر لیا تو آپ کے پاس پیچھے رہنے والے لوگ آئے تو آپ کے سامنے عذر بیان کرنے لگے اور آپ کے لئے قسمیں کھانے لگے اور وہ اسی سے زیادہ آدمی تھے تو آپؐ نے ان سے ان کے ظاہر کو قبول فرمایا اور ان کو بیعت کر لیا اور ان کے لئے استغفار کیا اور ان کے پوشیدہ حال کو اللہ کے سپرد کیا تو میں آپ کے پاس آیا جب میں نے آپؐ پر سلام کیا تو آپؐ غصہ ہونے والے آدمی کی طرح مسکرائے پھر فرمایا۔

ادبی تحقیق: **عطفیه عِطف** کا تثنیہ ہے بمعنی پہلو جمع اعطاف۔ عطاف۔ عطوف۔ **بئس** یہ فعل ذم ہے اس کا فاعل یا تو معرف باللام ہوتا ہے یا معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے اور کبھی اس کا فاعل ضمیر ہوتی ہے ایسی صورت میں اس کی تمیز ضروری ہوتی ہے **هَمٌّ** از (ن) بمعنی رنجیدہ کرنا۔ از افتعال بمعنی اہتمام کرنا۔ **سخط** از (س) غضبناک ہونا از افعال غضبناک کرنا۔ **غدًا** بمعنی آئندہ کل۔ دور کا دن **زاح** مادہ ز۔ ی۔ ح۔ از ض۔ انفعال دور ہونا۔ چلے جانا از افعال دور کرنا۔ لے جانا۔ **الباطل** بمعنی ناحق جمع اباطیل۔ شیطان۔ جادوگر از (ن) فاسد ہونا۔ بے کار ہونا۔ باطل ہونا از (ک) دلیر ہونا از تفعیل باطل کرنا۔ بے کار کرنا از افعال لغو کام کرنا از تفعل بمعنی بہادر بننا۔ بے کار رہنا۔ **یوکع** از (ف) بمعنی سر جھکانا۔ اللہ کے سامنے پست ہونا از

افعال و تفعیل بمعنی جھکوانا۔ یحلفون مادہ ح۔ل۔ف۔ از (ض) بمعنی قسم کھانا۔ از تفعیل و استفعال قسم کھلانا از مفاعلہ معاہدہ کرنا از تفاعل باہم عہد و پیان کرنا سرائر سریرۃ بمعنی راز۔ بھید۔ وہ امر جس کو پوشیدہ رکھا جائے از افعال راز چھپانا۔ بھید ظاہر کرنا من الاضداد۔ از مفاعلہ پوشیدہ بات کرنا از تفاعل ایک دوسرے کے بھید پر مطلع ہونا تبسم مادہ ب۔س۔م۔ از ض۔ تفعل۔ افتعال بمعنی مسکرانا۔

ترکیب نحوی: النفاق مغموصا کا نائب فاعل ہے۔ بتبوک جار و مجرور جالس کا ظرف لغو ہے۔ بِئْسَ مَا قُلْتَ۔ بئس فعل ذم ہے ما قلت موصول مع صلہ اس کا فاعل ہے۔ یا ما قلت موصول مع صلہ مبتدا ہے اور بئس جملہ فعلیہ خبر مقدم اور بئس کا فاعل اس میں ضمیر ہے۔ اَبَدًا خروجًا کی صفت ہو کر لَنْ اَخْرُجَ کا مفعول مطلق ہے۔ فیہ خبر مقدم اور کذبٌ مبتدا مؤخر ہے پھر جملہ اسمیہ شئی کی صفت ہے۔

قال تعال فجئت اَمْشِيْ حتى جلست بين يديه فقال لي ما خلَّفک ؟ ألم تكن قد ابتعت ظهرک؟ فلقت بل أني -والله -لو جلست عند غيرک من أهل الدنيا لرأيت أن سأخرج من سخطه بعذر ولقد أُعطيت جدلاً ولكني والله لقد علمت لئن حدثتک اليوم حديث كذب ترضى به عني ليوشكن الله أن يسخطک عَلَيَّ ولئن حدثتک حديث صدق تجد علي فيه أني لأرجو فيه عفو الله.

لا والله ما كان لي من عذرٍ والله ما كنت قط أقوى ولا أيسر مني حين تخلَّفت عنک، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما هذا فقد صدق فقم حتى يقضي الله فيک فقمت وسار رجال من بني سلمة فاتبعوني فقالوا لي والله ما علمناک كنت أذنبت ذنباً قبل هذا ولقد عجزت أن لا تكون اعتذرت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بما اعتذر اليه المخلون قد كان كافيک ذنبک استغفار رسول الله صلى الله عليه وسلم لک. فو الله ما زالوا يؤنبوني حتى أردت أن أرجع فأكذِّب نفسي ثم قلت لهم هل لقي هذا معي أحد قالوا نعم رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل ما قيل لک فقلت من هما؟ قالوا مرارة بن الربيع العمروي وهلال بن أُميَّة الواقفي. فذكروا لي رجلين صالحين

قد شهدا بدراً فيهما أسوة، فمضيت حين ذكروهما لی، ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن كلامنا أيها الثلثة من بين من تخلف عنه فاجتنبنا الناس وتغيروا لنا حتى تنكرت في نفسي الأرض فماهي التي أعرف، فلبثنا على ذلك خسمين ليلة فأما صاحباى فاستكانا وقعدا في بيوتهما يبكيان وأما أنا فكنت أشب القوم وأجلدهم فكنت أخرج فأشهد الصلاة مع المسلمين وأطوف في الأسواق ولا يكلمني أحد وآتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فأسلّم عليه وهو في مجلسه بعد الصلاة فأقول في نفسي هل حرك شفتيه بردّ السلام عليَّ أم لا؟ ثم أصلي قريباً منه فأسارقه النظر فإذا أقبلت على صلاتي أقبل اليَّ وإذا التفت نحوه أعرض عني.

ترجمہ: آگے آ تو میں چلتا ہوا آیا حتی کہ میں آپ سامنے بیٹھ گیا تو آپ نے میرے لئے فرمایا تجھے کس چیز نے پیچھے چھوڑا ہے کیا تو نے اپنی سواری نہیں خریدی تھی تو میں نے عرض کیا کیوں نہیں اللہ کی قسم اگر میں آپ کے علاوہ اہل دنیا میں سے کسی کے پاس بیٹھتا تو آپ دیکھتے کہ میں بہانہ بنا کر اس کی ناراضگی سے نکل جاتا اور مجھے جھگڑنے کی مہارت دی گئی ہے اور لیکن اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج آپ سے جھوٹی بات بیان کروں تو اس کی وجہ سے مجھ سے آپ راضی ہو جائیں گے البتہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر ناراض کر دے گا اور اگر میں آپ سے سچ بول دوں تو آپ مجھ پر ناراض ہو جائیں گے بیشک اس میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید کرتا ہوں۔ اللہ کی قسم مجھے کوئی عذر نہیں تھا۔ اللہ کی قسم میں کبھی زیادہ طاقتور اور مال دار نہیں تھا جس وقت میں آپ سے پیچھے رہا تو آپ نے فرمایا لیکن اس نے سچ بولا ہے لہٰذا تو کھڑا ہو جا حتی کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے میں فیصلہ کریں تو میں کھڑا ہوا اور بنی سلمة میں سے کچھ لوگ چلے تو وہ میرے پیچھے آئے تو انہوں نے مجھ سے کہا اللہ کی قسم ہمیں معلوم نہیں ہے کہ تو نے اس سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو تو اس بات سے عاجز ہو گیا کہ تو نے وہ عذر پیش نہ کیا جو پیچھے رہنے والوں نے کیا تجھے تیرے گناہ کے متعلق نبی کا تیرے لئے استغفار کرنا کافی ہو جاتا اللہ کی قسم وہ ہمیشہ مجھے ملامت کرتے رہے حتی کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں لوٹ جاؤں اور اپنی تکذیب کروں۔ پھر میں نے ان سے کہا

کہ کیا یہ بات میرے ساتھ کسی اور نے پائی ہے لوگوں نے کہا کہ ہاں وہ دو مرد ہیں۔انہوں نے تیری بات کی مثل کہا ہے تو ان سے اس کی مثل کہا گیا جو تیرے لئے کہا گیا ہے تو میں نے کہا وہ دو کون ہیں انہوں نے کہا مرارۃ بن ربیع العمروی اور ھلال بن امیہ الواقفی تو انہوں نے میرے لئے ایسے دو نیک مردوں کا ذکر کیا جو بدر میں حاضر ہوئے جن میں نمونہ ہے۔تو جس وقت لوگوں نے ان کا میرے لئے ذکر کیا تو میں چلا گیا اور اپنی بات پر قائم رہا۔اور پیچھے رہنے والے لوگوں میں سے ہم تین کے ساتھ بولنے سے رسول اللہ علیہ السلام نے مسلمانوں کو روک دیا تو لوگ ہم سے دور ہو گئے اور ہمارے لئے بدل گئے حتی کہ میرے خیال میں زمین اجنبی ہوگئی تو یہ وہ نہیں رہی تھی جس کو میں پہچانتا ہوں۔تو ہم اس حال پر پچاس راتیں ٹھہرے رہے پس میرے دو ساتھی تو عاجز ہو کر گھر میں بیٹھ کر روتے رہے لیکن میں قوم میں سے زیادہ جوان اور قوۃ وصبر والا تھا تو میں نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں حاضر ہوتا تھا اور بازاروں میں گھومتا تھا اور مجھ سے کوئی بات نہیں کرتا تھا اور میں آپؐ کے پاس آتا اور آپؐ نماز کے بعد اپنی مجلس میں ہوتے تو میں آپ پر سلام کرتا پھر اپنے دل میں کہتا کہ کیا آپؐ نے سلام کا جواب دینے کے ساتھ اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے یا نہیں پھر میں آپؐ کے قریب نماز پڑھتا تو آپ ﷺ کو چوری نظر سے دیکھتا تو جب میں اپنی نماز پر متوجہ ہوتا تو آپؐ میری طرف متوجہ ہوتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپؐ مجھ سے رخ پھیر لیتے۔

ادبی تحقیق: تَعَالَ فعل امر بمعنی آجا۔ جَدَلاً بمعنی جھگڑا۔ جھگڑے کی مہارت از مفاعلہ جھگڑا کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا۔از (س) سخت جھگڑالو ہونا لیو شکن مادہ و۔ش۔ ک۔از افعال او شک فعل مقارب کا مضارع ہے بمعنی قریب ہونا جلدی چلنا از (ک) تفعیل بمعنی جلدی کرنا۔عفو از (ن) صلہ عن۔لام بمعنی درگزر کرنا، معاف کرنا۔از مفاعلہ صحت دینا۔ برائی سے بچانا از افعال عافیت دینا از تفاعل بمعنی عافیت پانا۔از استفعال عافیت طلب کرنا۔کسی کام سے استعفاء دینا ذنبا بمعنی گناہ جمع ذنوب ذنب بمعنی دم کی جمع اذناب ہے از افعال گنہگار ہونا از استفعال بمعنی گنہگار پانا۔ازض۔ن۔ پیچھے۔لگے رہنا یؤنبونی مادہ ا۔ن۔ب۔از تفعیل بمعنی ملامت کرنا۔جھڑکنا۔اسوۃ اقتداء۔نمونہ۔وہ چیز جس سے تسلی حاصل ہو جمع اُسًی۔ اِسًی

مادہ ء۔س۔و۔ از افتعال اقتداء کرنا از تفعل بمعنی صبر کرنا۔ تسلی پانا از تفعیل تسلی دینا۔ مدد کرنا۔

ترکیب نحوی: ماخلفک۔ ما استفہامیہ مبتدا ہے خَلَّفَ جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔ اَحَدٌ لَقِيَ کا فاعل ہے۔ رجلان مبتدا محذوف ھما کی خبر ہے مرارۃ مبتدا محذوف احدھما کی خبر ہے وھلال مبتدا محذوف ثانیھما کی خبر ہے۔ الثلاثة . ایھا کی صفت ہے بیکیان. قَعَدَا کے فاعل سے حال ہے۔

حتی إذا طَالَ عليَّ ذلک من جفوة الناس مشيت حتى تسوَّرت جدار حائط أبي قتادة وهو ابن عمي وأحب الناس إِلَيَّ فسلَّمت عليه فوالله ما رد عليَّ السلام فقلت يا أبا قتادة ! انشدک بالله هل تعلمني أحب الله ورسوله؟ فسكت فعدت له فنشرته فسكت فعدت له فنشدته فسكت فعدت له فنشدته فقال الله ورسوله اعلم ففاضت عيناى وتوليت حتى تسورت الجدار، قال فبينا أنا أمشي بسوق المدينة إذا نبطي من أنباط أهل الشام ممن قدم بالطعام يبيعه بالمدينة يقول: -من يدل على كعب بن مالک؟ فطفق الناس يشيرون له حتى إذا جاء ني دفع إِلَيَّ كتاباً من ملک غسَّان فإذا فيه:

أما بعد فإنه قد بلغني أن صاحبک قد جفاک ولم يجعلک الله بدار هو ان و مَضيعَة فالحق بنا نواسک.

ترجمہ: حتی کہ جب مجھ پر لوگوں کی یہ بدسلوکی لمبی ہوگئی تو میں چلا حتی کہ میں نے ابوقتادۃ کے باغ کی دیوار کو پھلانگا اور وہ میرے چچا کا بیٹا اور لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرا دوست تھا تو میں نے اس پر سلام کیا اللہ کی قسم اس نے مجھے سلام کا جواب نہیں دیا ہے تو میں نے کہا اے ابوقتادہ میں تجھے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کیا تو مجھے جانتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو وہ خاموش رہا میں نے اپنی بات لوٹائی پھر اس کو واسطہ دیا تو وہ خاموش رہا پھر میں نے اس کے لئے اپنی بات لوٹائی تو اس نے کہا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں تو میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور میں واپس مڑ آیا حتی کہ میں نے دیوار پھلانگی فرماتے ہیں ان اوقات میں کہ میں مدینہ کے بازاروں میں چل رہا تھا اچانک اہل شام کے نبطیوں میں سے ایک نبطی جو غلہ لایا تھا جس کو مدینہ میں فروخت کرتا تھا وہ کہہ رہا تھا کعب بن مالک کے بارے میں مجھے کون راہ بتائے گا تو لوگ شروع ہوئے اس کو اشارہ کرنے لگے حتی کہ جب وہ میرے پاس آیا تو اس نے مجھے غسان

کے بادشاہ کی طرف سے خط دیا جس میں یہ مضمون تھا۔اما بعد مجھے یہ بعد پہنچی ہے تیرے ساتھی نے تجھ سے زیادتی کی ہے اور اللہ نے تجھے ذلت اور ضائع ہونے کے گھر میں نہیں بنایا لہٰذا تو ہمارے ساتھ مل جا ہم تیری مدد کریں گے۔

ادبی تحقیق: طعام بمعنی خوراک جمع اطعمه۔از (س) بمعنی چکھنا۔کھانا کھانا۔از (ف) آسودہ ہونا از افعال کھانا کھلانا یشیرون مادہ ش۔و۔ر۔از افعال بمعنی صحیح طریقہ بتانا۔نصیحت کرنا۔اشارہ کرنا۔از مفاعلہ باہم مشورہ کرنا از (ن) چھتہ سے شہد نکالنا۔ابن بمعنی بیٹا جمع ابناء۔

ترکیب نحوی: اُحِبُّ اللّٰه جملہ فعلیہ تعلم کے مفعول سے حال ہے۔یقول۔نبطی کی خبر ہے۔ مِنْ مَلِکَ غسان ظرف مستقر کتابا کی صفت ہے۔فیہ المکتوب مبتدا محذوف کے متعلق ہے اور اما بعد سے اخر تک هذه العبارة کی تاویل میں ہو کر خبر ہے۔نواسک۔اِلْحَقْ امر کا جواب ہے اسلئے اس میں حالت جزم میں حرف علت ساقط ہے۔

فقلت لما قرأتها وهذا أيضاً من البلاء فتيممت بها التَّنُّور فسجرته بها حتى إذا مضت أربعون ليلة من الخمسين إذا رسول رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يأتيني فقال ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يأمرک أن تعتزل امرأتک، فقلت أطلق أم ما ذا أفعل ؟ قال لا بل اعتزلها ولا تقربها، وأرسل إلى صاحبيّ مثل ذلک فقلت لامرء تی. الحقی باهلک فتكونى عندهم حتى يقضى اللّٰه فى هذا الأمر. قال كعب فجاءت امرأة هلال بن أمية رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فقالت يا رسول اللّٰه إن هلال بن أمية شيخ ضائع ليس له خادم فهل تكره أن أخدمه قال لا ولكن لا يقربک قالت إنه -واللّٰه -ما به حركة إلى شئ واللّٰه ما زال يبكى منذ كان من أمره ما كان الى يومه هذا. فقال لى بعض أهلى لو استأذنت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فى امرء تک كما أذن لامرأة هلال بن أمية أن تخدمه فقلت واللّٰه لا استاذن فيها رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم.

ترجمہ: جب میں نے اس کو پڑھا تو میں نے کہا یہ بھی آزمائش میں سے ہے تو میں نے اس کے ساتھ تنور کا ارادہ کیا تو میں نے اس کو اس میں جلا دیا حتی کہ جب پچاس میں سے چالیس رات

گزر گئیں تو اچانک نبی ﷺ کا قاصد میرے پاس آتا ہے تو وہ کہتا ہے بیشک رسول اللہ ﷺ تجھے حکم فرماتے ہیں تو اپنی عورت سے دور رہے تو میں نے کہا کیا میں اس کو طلاق دیدوں یا کیا کروں تو اس نے کہا نہیں بلکہ تو اس سے دور رہ اور اس کے نزدیک نہ جا اور آپؐ نے میرے ساتھیوں کی طرف بھی اسی طرح کا پیغام بھیجا۔ تو میں نے اپنی عورت سے کہا تو اپنے اہل کے پاس چلی جا اور ان کے پاس رہ حتی کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں فیصلہ فرمادے۔ کعبؓ نے فرمایا۔ ھلال بن امیہ کی بیوی آپؐ کے پاس آئی اور کہا یارسول اللہ بیشک ھلال بن امیہ بہت بوڑھا ہے ضائع ہونے والا اس کا کوئی خادم نہیں ہے تو کیا آپؐ کو یہ ناپسند ہے کہ میں اس کی خدمت کروں آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن وہ تیرے قریب نہ آئے فرماتی ہیں اللہ کی قسم اس میں کسی چیز کی طرف کوئی حرکت اور میلان نہیں تھا اللہ کی قسم جب سے اس کا معاملہ ہوا اس سے لیکر اس دن تک وہ ہمیشہ روتا رہا تو مجھ سے میرے بعض اہل نے کہا اگر تو نبی ﷺ سے اجازت طلب کرے اپنی بیوی کے لئے جیسے کہ ھلال بن امیہ کی بیوی کو اس کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے تو میں نے کہا اللہ کی قسم! اس میں رسول اللہ ﷺ سے میں اجازت طلب نہ کروں گا۔

ادبی تحقیق: تنور جس پر روٹی وغیرہ پکائی جائے جمع تنانیز سجرتُ مادہ س۔ ج۔ ر۔ از تفعیل تنور گرم کرنا۔ جاری کرنا از (ن) گرم کرنا از مفاعلہ مخلص دوست بنانا تعتزل مادہ ع۔ ز۔ ل از افتعال بمعنی جدا ہونا از (ض) جدا کرنا۔ معزول کرنا از تفاعل بعض کا بعض سے جدا ہونا۔

ترکیب نحوی: بھا ضمیر کا مرجع کتاب ہے مگر اس کو صحیفۃ کی تاویل میں کر کے ضمیر مؤنث لائی گئی ہے۔ ایضا فعل محذوف آض کا فعل مطلق ہے۔ ماذا افعل۔ ما۔ بمعنی اَیُّ شیءٍ مبتدا ہے ذا بمعنی الذی اسم موصول، افعل جملہ فعلیہ صلہ موصول مع صلہ خبر ہے مثل ذلک۔ مضاف مع مضاف الیہ اَرْسَلَ کا فاعل ہے۔ رسول اللہ جاء ت کا مفعول بہ ہے۔ لیس لہ خادم جملہ فعلیہ شیخ کی دوسری صفت ہے۔ لو اِسْتَاذَنْتَ شرط ہے اس کی جزاء محذوف ہے۔ لَاذِنَ لک۔ کما میں کاف حرف جار اِذْنًا مصدر محذوف کے متعلق ہو کر اِذنَ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔

وما یدرینی ما یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا استأذنته فیھا وأنا رجل شاب.

فلبثت بعد ذلک عشر لیال حتی کملت لنا خمسون لیلة من حین نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن کلامنا فلما صلیت صلاة الفجر صبح خمسین لیلة وأنا علی ظهر بیت من بیوتنا فبینا أنا جالس علی الحال التی ذکر الله قد ضاقت عليَّ نفسی وضاقت عليَّ الأرض بما رحبت سمعت صوت صارخ أوفی علی جبل سلع بأعلی صوته:

یا کعب بن مالک! أبشر، قال فخررت ساجداً وعرفت أن قد جاء فَرج، وآذن رسول الله صلی الله علیه وسلم بتوبة الله علینا حین صلی صلاة الفجر، فذهب الناس یبشروننا وذهب قِبَلَ صاحبيَّ مبشرون ورکض إليَّ رجل فرساً وسعی ساع من اسلم فأوفی علی الجبل وکان الصوت أسرع من الفرس فلما جاء نی الذی سمعت صوته یبشرنی نزعت له ثوبيَّ فکسوته ایاهما ببشراه. والله ما أملک غیرهما یومئذ واستعرت ثوبین فلبستهما.

ترجمہ: اور مجھے معلوم نہیں کہ جب میں اس بارے میں اجازت طلب کروں تو آپؐ مجھے کیا فرمائیں حالانکہ میں جوان ہوں تو اس کے بعد دس راتیں میں ٹھہرا رہا حتی کہ ہمارے لئے پچاس راتیں پوری ہوگئیں جس وقت سے نبی ﷺ نے ہمارے ساتھ بولنے سے روکا تھا پس جب میں نے پچاسویں رات کی صبح کو فجر کی نماز پڑھ لی اور میں اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر تھا پس ان اوقات میں کہ میں اس حال پر تھا جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ بیشک مجھ پر میری جان تنگ ہوگئی تھی اور زمین باوجود وسیع ہونے کے مجھ پر تنگ ہوگئی تھی تو میں نے ایک چیخنے والے کی آواز کو سنا جو سلع پہاڑ پر چڑھ کر اپنی بلند آواز سے چیخ رہا تھا۔ اے کعب بن مالک خوش ہوجاؤ۔ فرماتے ہیں تو میں سجدہ میں گر گیا اور میں نے پہچان لیا کہ پریشانی دور ہوگئی ہے اور آپؐ نے جس وقت صبح کی نماز پڑھی اس وقت اللہ کی طرف سے ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان فرمایا تو لوگ ہمیں خوشخبری دینے گئے اور میرے ساتھیوں کی طرف بھی خوشخبری دینے والے گئے اور میری طرف ایک شخص نے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور قبیلہ اسلم میں سے ایک دوڑنے والا دوڑا پس وہ پہاڑ پر چڑھا اور اس کی آواز گھوڑے سے زیادہ تیز تھی جب میرے پاس وہ خوشخبری دینے آیا جس کی میں

نے آواز سنی تھی تو اس کے لئے میں نے اپنے دونوں کپڑے اتارے اور اس کو پہنا دیئے اللہ کی قسم اس دن ان دو کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا میری ملک میں نہیں تھا اور میں نے عاریۃً دو کپڑے لئے اور ان کو میں نے پہنا۔

ادبی تحقیق: الفجر از (ن) فجر طلوع کرنا پانی جاری کرنا۔ از تفعیل پانی جاری کرنا از تفعل بمعنی جاری ہونا از (ن) اگر مصدر فجور ہو بمعنی گناہ کرنا۔ زنا کرنا۔ آذَنَ اعلان کیا۔ آگاہ کیا رکض از (ن) گھوڑے کو ایڑ لگانا۔ دوڑانا از مفاعلہ بمعنی گھوڑا دوڑنے میں مقابلہ کرنا از تفاعل دوڑنا صوت بمعنی آواز جمع اصوات از (ن) بمعنی پکارنا۔ آواز دینا از تفعیل بمعنی آواز دینا۔ چپکے سے جانا نزعت از (ض) بمعنی نکالنا۔ کھینچنا۔ اکھیڑنا از (ف) صلہ الٰی ہو بمعنی مائل ہونا از مفاعلہ اختلاف کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ استعرتُ مادہ ع۔ی۔ر۔ از استفعال منگنی دینے کو کہنا۔ کسی سے استعمال کیلئے کوئی چیز طلب کرنا۔ از افعال عاریت پر کوئی چیز دینا از (ن) بمعنی کانا کرنا از (س) بمعنی کانا ہونا لبستُ از (س) کپڑا پہننا از (ض) گڑبڑ کرنا۔ از (ن) شبہ میں ڈالنا از تفعیل بمعنی خلط ملط کرنا۔

ترکیب نحوی: قد ضاقت۔ الحال کا حال ہے۔ مارحبت میں ما مصدریہ ہے تو بعد والا فعل بتاویل مصدر ہو کر باء کا مجرور ہے اور جار و مجرور ضاقت کے متعلق ہے اَوْفٰی جملہ فعلیہ صارخ کی صفت ہے۔ بِاَعْلٰی صوتہ جار مجرور صارخ کے متعلق ہے۔ حین آذَنَ کا مفعول فیہ ہے۔ عَلَيْنَا۔ توبہ کے متعلق ہے۔ مبشرون ذھب کا فاعل ہے۔

وانطلقت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فيتلقّاني الناس فوجاً فوجاً يهنئونني بالتوبة يقولون لتهنئك توبة الله عليك. قال كعب حتى دخلت المسجد فإذا برسول الله صلى الله عليه وسلم جالس حوله الناس فقام إليَّ طلحة بن عبيدالله يهرول حتى صافحني وهنأني والله ما قام الى رجل من المهاجرين غيره ولا أنساها لطلحة.

قال كعب فلما سلمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يبرق وجهه من السرور أبشر بخير يوم مرَّ عليك منذ ولدتك أمك. قال قلت أمن عندك يارسول الله أم من عند

الله ؟ قال لا بل من عند الله.

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سُر استنار وجهه حتى كأنه قطعة قمر وكنا نَعرف ذلك منه. فلما جلست بين يديه قلت يا رسول الله! ان من توبتي أن.

ترجمہ: اور میں رسول اللہ ﷺ کی طرف چلا تو لوگ میرا فوج درفوج استقبال کرتے اور توبہ قبول ہونے کی مبارکباد دیتے اور کہتے ہم آپ کو اللہ کی طرف سے آپ کی توبہ قبول ہونے کی مبارکباد دیتے ہیں۔ کعبؓ نے فرمایا حتی کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو آپؐ کے آس پاس لوگ بیٹھے ہوئے تھے تو میری طرف طلحہ بن عبید اللہ تیز چلتا ہوا کھڑا ہوا حتی کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی اللہ کی قسم مہاجرین میں سے اس کے علاوہ کوئی مرد میری طرف نہیں کھڑا ہوا اور میں طلحہ کیلئے یہ بات نہیں بھول سکتا۔ کعبؓ نے فرمایا تو جب میں نے رسول اللہ ﷺ پر سلام کیا تو آپ نے فرمایا اس حال میں کہ خوشی سے آپ کا چہرہ انور چمک رہا تھا خوش ہو جا اس بہتر دن کے ساتھ جو تجھ پر گزرا ہے جب سے تجھے تیری ماں نے جنا ہے۔ کعبؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے ہے فرمایا نہیں بلکہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور آپؐ جب خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک روشن ہو جاتا تھا حتی گویا کہ وہ چاند کا ٹکڑا ہوا اور ہم یہ چیز آپؐ سے پہچان لیتے تھے تو جب میں آپؐ کے سامنے بیٹھا تو میں نے کہا۔

ادبی تحقیق: فوج بمعنی جماعت۔ گروہ جمع افواج۔ یھنؤنی مادہ ھ۔ن۔ء۔ از تفعیل بمعنی مبارکباد دینا از (ک) بغیر مشقت کے چیز کا حاصل ہونا۔ از (س) کھانے سے لطف اٹھانا از تفعل خوش ہونا۔ یھرول از رباعی مجرد بمعنی تیز چلنا۔ دوڑنا۔ صافحنی مادہ ص۔ف۔ح۔ از مفاعلہ ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا از تفاعل باہم مصافحہ کرنا از تفعل بمعنی تامل کرنا از استفعال بمعنی گناہ کی معافی چاہنا از تفعیل لمبا کرنا۔ چوڑا کرنا۔ اگر صلہ عَنْ ہو بمعنی اعراض کرنا۔ چھوڑ دینا۔ گناہ معاف کرنا یبرق از (ن) بمعنی روشن ہونا۔ چمکدار ہونا از تفعیل بمعنی آراستہ کرنا۔ از افعال بمعنی چمکانا۔ وجه بمعنی چہرہ۔۔ جمع وجوه. أجوه. اَوْجُه۔

ترکیب نحوی: فوجاً الناس کا حال ہے۔ وھو یبرق جملہ اسمیہ رسول اللہ کا حال ہے جب

جملہ اسمیہ حال واقع ہوتو اس کے شروع میں واو حالیہ کا ہونا ضروری ہے جب جملہ فعلیہ حال ہوتو پھر واو نہیں ہوتی۔ مَرَّ علیک جملہ فعلیہ یوم کی صفت ہے مِنْ عندک مبتدا محذوف ھذہ البشارۃ کی خبر ہے۔اَنْ اَنْخَلِعَ بتاویل مصدر ہوکر اِنَّ کا اسم مؤخر ہے۔

انخلع من مالي صدقة إلى الله وإلى رسول الله. قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امسک عليک بعض مالک فهو خير لک. قلت فإني أمسک سهمي الذي بخيبر فقلت يا رسول الله! إن الله إنما نجّاني بالصدق وإن من توبتي أن لا أحدّث إلا صدقاً ما بقيت. فوالله ما أعلم أحداً من المسلمين أبلاه الله في صدق الحديث منذ ذكرت ذلک لرسول الله صلى الله عليه وسلم إلى يومي هذا أحسن مما أبلاني. وما تعمدتّ منذ ذكرت ذلک لرسول الله صلى الله عليه وسلم إلى يومي هذا كذباً وإني لأرجو أن يحفظني الله فيما بقيت.

وأنزل الله على رسول الله صلى الله عليه وسلم لَقَد تَابَ اللهُ على النبيِّ والمهاجرين إلى قوله وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ. فوالله ما أنعم الله عليَّ من نعمة قط بعد أن هداني للإسلام أعظم في نفسي من صدقي لرسول الله أن لا أكون كذبته فأهلک كما هلک الذين كذبوا فإن الله قال للذين كذبوا حين أنزل الوحيَ شر ما قال لأحد فقال الله تبارک وتعالى: (سَيَحْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ إذا انْقَلَبْتُم إِلَيْهِمْ إلى قوله فَإِنَّ اللهَ لا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الفَاسِقِيْنَ.

ترجمہ: یارسول اللہ میری توبہ میں سے یہ ہے کہ میں اپنے مال سے نکلتا ہوں اس سے علیحدہ ہوتا ہوں اللہ اور رسول اللہ کی طرف صدقہ کرتے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے پاس اپنے مال کا کچھ حصہ روک لے یہ تیرے لئے بہتر ہے تو میں نے کہا تو میں اپنا وہ حصہ روکتا ہوں جو خیبر میں تھا تو میں نے کہا یارسول اللہ بیشک اللہ نے مجھے سچ کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ میں سے یہ ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں گا تو سچ ہی بیان کیا کروں گا بولا کروں گا تو اللہ کی قسم میں مسلمانوں میں سے کسی ایک کو نہیں جانتا جس کو اللہ نے سچ بولنے کے اوپر انعام دیا ہو جب سے میں نے اس کو رسول اللہ کے لئے ذکر کیا میرے اس دن تک زیادہ اچھا اس انعام سے جو اللہ

نے مجھ پر کیا۔ اور جب سے میں نے یہ بات آپؐ سے ذکر کی ہے اس سے لے کر آج تک میں نے جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ بقیہ عمر میں اللہ میری حفاظت فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر یہ آیات اتاریں۔ لقد تاب اللّٰہ سے لے کر کونوا مع الصادقین تک، تو اللہ کی قسم اسلام کیلئے ہدایت دینے کے بعد اللہ نے مجھ پر ایسی کوئی نعمت نہیں کی جو میرے دل میں بڑی ہو آپؐ سے سچ بولنے سے۔ کہ میں نے جھوٹ نہیں بولا تھا پس ہلاک ہو جاتا جیسے کہ جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے۔ اس لئے کہ جب وحی اتاری گئی تو جھوٹ بولنے والوں کے متعلق اللہ نے بہت بری بات کہی جو کسی کے لئے کہی ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم ان کی طرف لوٹو گے تو عنقریب وہ تمہارے لئے قسمیں کھائیں گے اس کو اس تک پڑھ لو بیشک نافرمان قوم سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا ہے۔

ادبی تحقیق: اَنْخَلِعُ مادہ خ۔ل۔ع۔ از انفعال بمعنی زائل ہونا۔ ہٹ جانا از مفاعلہ باہم جدا ہونا از (ف) بمعنی اتارنا از (ک) بے حیاء ہونا۔ امسک مادہ م۔س۔ک۔ از افعال بمعنی روکنا۔ از تفعل۔ تفاعل۔ افتعال بمعنی چمٹنا۔ متعلق ہونا۔ بعض کسی چیز کا ایک حصہ جمع ابعاض از تفعیل بمعنی جزء جزء کرنا۔ حصہ بنانا از تفعل جزء جزء ہونا۔ سھم بمعنی حصہ سھام۔ از ف۔ک۔ قرعہ اندازی میں غالب ہونا۔ از مفاعلہ قرعہ اندازی کرنا از تفاعل بمعنی باہم قرعہ اندازی کرنا۔ ھلک از ض۔ف۔س۔ بمعنی فنا ہونا۔ مرنا از افعال و تفعیل فنا کرنا از افتعال اپنے آپ کو خطرات میں ڈالنا۔ از استفعال بمعنی ہلاکت چاہنا۔

ترکیب نحوی: اِنَّمَا۔ جب اِنَّ کے ساتھ مَا کافہ لاحق ہو تو اِنَّ عمل نہیں کرتا اَنْ لا احدث بتاویل مصدر اِنَّ کا اسم مؤخر ہے۔ احسنَ بَلاءً موصوف محذوف کے ساتھ مل کر اَبلاہُ کا مفعول مطلق ہے۔ کذبًا تعمدتُ کا مفعول بہ ہے۔ لقد تاب اللّٰہ الخ مراد لفظ انزل کا مفعول بہ ہے۔ اَعْظَمَ نعمۃٍ کی صفت ہے۔ ان لا اکون۔ جملہ بتاویل مصدر ہو کر نعمۃٍ کا بدل ہے۔ تبارک و تعالیٰ جملہ معطوفہ ہو کر قال کے فاعل کا حال ہے اور جب ماضی حال ہو تو اس پر قد کا ہونا ضروری ہوتا ہے اور یہاں محذوف ہے۔

مقتَل عُمَر بن الخطّابؓ

عمر بن خطاب کی شہادت

قال عمرو بن ميمون إني لقائم ما بني وبينه -يعني عمر -إلا عبدالله بن عباس رضي الله عنهما غداة أصيب وكان إذا مرَّ بين الصفين قال استووا، حتى إذا لم يرفيهن خللاً تقدم فكبَّر وربما قرأ بسورة يوسف أو النحل أو نحو ذلک في الركعة الأولى حتى يجتمع الناس فما هو الا أن كبَّر فسمعته يقول:

قتلني أو أكلني الكلب.

حين طعنه فطار العلج بسكين ذات طرفين، لا يمر على أحد يميناً ولا شمالاً الا طَعنه حتى طعن ثلاثة عشر رجلاً مات منهم سبعة.

فلما رأى ذلک رجل من المسلمين طرح عليه برنساً، فلما ظن العلج أنه مأخوذ نحر نفسه.

ترجمہ: عمرو بن میمون نے کہا حضرت عمرؓ کے زخمی کیے جانے کی صبح میں اس حال میں کھڑا ہوا تھا کہ میرے اور عمرؓ کے درمیان ابن عباس کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ اور جب عمرؓ دوصفوں کے درمیان گزرتے تو فرماتے صفیں درست کرلوحتی کہ جب ان میں خالی جگہ اور شگاف نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے اور اللہ اکبر کہتے بس بعض اوقات پہلی رکعت میں سورۃ نحل یا سورۃ یوسف یا اس جیسی کوئی سورت پڑھتے حتی کہ لوگ جمع ہو جاتے تو زیادہ وقت نہیں گزرتا تھا مگر آپؓ نے تکبیر کہی تو میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے کتے نے قتل کر دیا یا فرمایا مجھے کتے نے کھالیا ہے جب اس نے آپ کو نیزہ مارا۔ تو چھری کو دونوں طرف لہراتے ہوئے موٹا طاقتور عجمی کافر تیز دوڑا۔ وہ دائیں بائیں کسی پر نہیں گزرتا تھا مگر اس کو نیزہ چبھو دیتا حتی کہ اس نے تیرہ آدمیوں کو نیزہ چبھویا جن میں سے سات آدمی مر گئے۔ جب مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے یہ دیکھا تو اس پر لمبی ٹوپی پھینکی جب موٹے کافر نے یہ دیکھا کہ وہ پکڑا گیا ہے تو اس نے اپنے آپ کو ذبح کر دیا۔

ادبی تحقیق: خَلَلاً بمعنی شگاف۔ دراڑ۔ سستی۔ پراگندگی جمع خلال۔ سورة قرآن کی سورت ۔مرتبہ۔ علامت۔ خوبصورت عمارت۔ جمع سُوَرٌ. سور. سورات الناس یہ اسم ہے جو قوم

ورھط کی طرح جمع کیلئے وضع کیا گیا ہے واحد انسان ہے اکل از (ن) کھانا۔ فنا کرنا از افعال و تفعیل کچھ کھلانا۔ از مفاعلہ بمعنی ساتھ کھانا۔ از استفعال کھانا تیار کرنے کا کہنا۔ کلب کتا۔ ہر کاٹنے والا درندہ جمع کلاب. اکلب مادہ ک۔ ل۔ ب۔ از (ض) کتے کے بھونکنے کیلئے اس کی طرح آواز نکلنا از (س) بمعنی دیوانہ ہونا۔ پیاسا ہونا از تفعیل کتے کو سدھانا از مفاعلہ کھلم کھلا دشمنی کرنا از استفعال کتے کی طرح بھونکنا۔ طار مادہ ط۔ ی۔ ر۔ از (ض) بمعنی اڑنا۔ از افعال و تفعیل اڑانا۔ از استفعال بمعنی خوف زدہ ہونا۔ علج موٹا عجمی قوی کافر۔ گدھا۔ جمع علوج. اعلاج . سکین بمعنی چھری جمع سکاکین. طرح از (ف) ڈالنا۔ پھینکنا از تفعیل خوب گرانا از (س) بدخلق ہونا۔ برنسا بمعنی لمبی ٹوپی۔ وہ لباس جس کا کچھ حصہ ٹوپی کا کام دے جمع برانس نحر از (ف) سینہ پر مارنا۔ ذبح کرنا از افتعال خودکشی کرنا، جھگڑا کرنا۔

ترکیب نحوی: غداۃ قائم کا مفعول فیہ ہے۔ ذات طرفین مضاف مع مضاف الیہ سکین کی صفت ہے مَاتَ منہم جملہ فعلیہ ثلثہ عشر کی صفت ہے۔ ذلک. رَای کا مفعول بہ ہے۔ فطار العلج بسکین ذات طرفین کا لفظی معنیٰ یہ ہے کہ عجمی کافر ایسی چھری کیساتھ تیز دوڑا جس کے دونوں طرف دھار تھی۔

وتناول عمر رضى الله عنه يد عبدالرحمن بن عوف رضى الله عنه فقدمه (أى للامامة) فمن يلى عمر فقد رأى الذى أرى وأما نواحى المسجد فانهم لا يدرون غير أنهم قد فقدوا صوت عمر، وهم يقولون سبحان الله سبحان الله فصلى بهم عبدالرحمن بن عوف صلاة خفيفة فلما انصرفوا قال عمر:

يا ابن عباس ! أنظر من قتلني ؟

قال فجال (ابن عباس) ساعة ثم جاء فقال:

غلام المغيرة.

قال الصنع ؟ قال نعم.

ترجمہ: اور عمرؓ نے عبدالرحمٰن بن عوف کا ہاتھ پکڑا اور اس کو امامت کے لئے آگے کر دیا تو جو شخص عمر کے قریب تھے تو اس نے تو وہ بات دیکھ لی جو میں دیکھ رہا تھا اور لیکن مسجد کے اطراف والے لوگ کچھ نہیں جانتے تھے مگر بیشک انہوں نے عمرؓ کی آواز کو گم پایا اور وہ کہنے لگے سبحان اللہ

سبحان اللہ تو ان کو عبدالرحمٰن بن عوف نے ہلکی نماز پڑھائی جب انہوں نے سلام پھیرا تو عمرؓ نے فرمایا اے ابن عباس دیکھو مجھے کس نے قتل کیا ہے عمرو بن میمون کہتے ہیں ابن عباسؓ ایک گھڑی گھومے پھر آئے تو فرمایا مغیرۃ کے غلام نے عمرؓ نے فرمایا جو کاریگر ہے تو اس نے ہاں جی ہاں۔

ادبی تحقیق: یلی۔ مادہ و۔ل۔ی از (ض۔س) قریب ہونا۔ متصل ہونا از (س) مصدر ولایۃ بمعنی متصرف ہونا۔ والی ہونا۔ از تفعیل والی مقرر کرنا۔ از افعال والی مقرر کرنا۔ احسان کرنا۔ از مفاعلہ دوستی کرنا۔ از تفعل ذمہ داری لینا۔ از استفعال بمعنی غالب ہونا۔ سبحان از تفعیل پاکی بیان کرنا۔ سبحان اللہ کہنا از (ف) دور تک جانا۔ تیرنا۔ از افعال بمعنی تیرانا۔ جال مادہ ج۔و۔ل۔ از (ن) بمعنی گھومنا۔ از افعال گھومانا الصنع۔ کاریگری میں ماہر جمع صنعون۔ از (ف) بنانا از تفعیل مزین کرنا از تفعل بناوٹ کرنا۔ از استفعال بنانے کا کہنا۔

ترکیب نحوی: ید عبد الرحمٰن مضاف مع مضاف الیہ تناول کا مفعول ہے۔ من یلی عمر۔ موصول مع صلہ مبتدا ہے قائم مقام شرط فقد رای جملہ خبر ہے قائم مقام جزاء ہے۔ نواحی المسجد یہاں مضاف محذوف ہے اصل عبارت ہے واما اصحب نواحی المسجد۔ غلام المغیرۃ مضاف مع مضاف الیہ فعل محذوف قتل کا فاعل ہے یا یہ مبتدا ہے اور قاتل خبر محذوف ہے۔

قال قاتله الله لقد أمرت به معروفًا.

الحمد لله الذی لم یجعل میتتی بید رجل یدّعی الاسلام، قد کنت أنت وأبوک تحبان أن تکثر العلوج بالمدینة.

وکان العباس أکثرهم رقیقاً فقال ابن عباس رضی الله عنهما ان شئت فعلت (أی إن شئت قتلنا).

قال کذبت بعدما تکلموا بلسانکم، وصلوا قبلتکم، وحجوا حجکم فاحتُمِلَ إلی بیته رضی الله عنه فانطلقنا معه، قال وکان الناس لم تصبهم مصیبة قبل ویومئذ فقائل یقول.

لا بأس.

وقائل یقول: . أخاف علیه.

فأتی بنبیذ فشربه فخرج من جوفه ثم أتی بلبن فشرب فخرج من

جوفه فعرفوا أنه ميت.

فدخلنا عليه وجاء الناس فجعلوا يثنون عليه. وجاء رجل شاب فقال: . أبشر يا أمير المؤمنين! ببشرى الله، لک من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقدم في الاسلام ما قد علمت، ثم وليت فعدلت ثم شهادة.

قال وددت أن ذلک كان كفافاً لا عليَّ ولا لي. فلما أدبر إذا أزاره يَمسُّ الأرض فقال:.

رُدُّوا عليَّ الغلام.

فقال يا ابن أخي! ارفع ثوبک فانه أنقى لثوبک، وأتقى لربک.

-يا عبدالله بن عمر! انظر ما عليَّ من الدَّين؟

ترجمہ: عمرؓ نے فرمایا اللہ اس کو تباہ کرے بیشک میں نے اس کے متعلق بھلائی کا حکم دیا تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے میری موت اس شخص کے ہاتھ پر نہیں بنائی جو اسلام کا دعوی کرتا ہو۔ بیشک تو اور تیرا باپ یہ پسند کرتے تھے کہ عجمی کافر قیدی مدینہ میں زیادہ ہوں اور عباسؓ کے غلام سب سے زیادہ تھے تو ابن عباسؓ نے فرمایا اگر آپ چاہیں تو میں کرتا ہوں یعنی اگر آپؓ چاہتے ہیں تو ہم ان کو قتل کردیتے ہیں عمرؓ نے فرمایا تو غلط کہتا ہے بعد اس کے کہ انہوں نے تمہاری زبان میں گفتگو کی ہے اور تمہارے قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے اور تمہاری طرح حج کیا ہے۔ تو حضرت عمرؓ کو ان کے گھر کی طرف اٹھا کر لایا گیا اور ہم بھی اس کے ساتھ چلے راوی عمرو بن میمون کہتے ہیں ۔گویا کہ لوگوں کو اس دن سے پہلے کوئی مصیبت نہیں پہنچی تھی۔ تو کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا کوئی حرج نہیں یعنی کوئی زیادہ زخم نہیں آیا ہے اور کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا مجھے تو آپ کی جان کا خطرہ لگتا ہے۔ تو نبیذ لایا گیا اس کو پیا تو وہ پیٹ کے راستہ نکل گیا پھر دودھ لایا گیا اس کو نوش فرمایا تو وہ بھی آپ کے پیٹ سے نکل گیا تو لوگوں نے پہچان لیا کہ آپ فوت ہوجائیں گے۔ تو ہم ان پر داخل ہوئے اور لوگ آئے تو وہ آپ کی تعریف کرنے لگے اور ایک جوان شخص آیا تو اس نے کہا یا امیر المؤمنین اپنے لئے اللہ کی خوشخبری کے ساتھ خوش ہوجاؤ آپ کے لئے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اور اسلام میں قدیم ہونا ہے جو آپؓ جانتے ہیں۔ پھر آپ کو والی بنایا گیا تو آپؓ نے انصاف کیا پھر شہادت ہے۔ عمرؓ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ برابر ہوجائے نہ میرے خلاف ہو اور نہ میرے لئے ہو۔

جب وہ شخص جانے لگا تو اس کی چادر زمین پر لگ رہی تھی تو آپ ؐ نے فرمایا اس لڑکے کو میرے پاس لاؤ۔ تو فرمایا اے بھتیجے اپنی چادر کا کپڑا اوپر کرلو اس لئے کہ یہ چیز تیرے کپڑے کیلئے زیادہ صفائی کا ذریعہ ہے اور رب کے لئے یہ زیادہ تقوی کا ذریعہ ہے۔ اے عبداللہ بن عمرو وہ قرض دیکھو جو میرے ذمہ ہے۔

ادبی تحقیق: تحبان۔ مادہ ح۔ب۔ب۔ از افعال بمعنی محبت کرنا۔ از مفاعلہ باہم محبت کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے محبت کرنا۔ از تفعیل محبوب بنانا از س۔ک۔ محبوب ہونا حج مادہ ح۔ج۔ج۔ از (ن) ارادہ کرنا۔ دلیل میں غالب آنا۔ از مفاعلہ جھگڑا کرنا۔ از تفاعل باہم جھگڑا کرنا از افتعال بمعنی دعوی کرنا۔ دلیل پیش کرنا از استفعال بمعنی دلیل طلب کرنا۔ بأس بمعنی حرج۔ عذاب۔ خوف۔ نبیذ انگور یا کھجور کی نچوڑی ہوئی شراب۔ جمع انبذۃ از (ن) پھینکنا۔ نبیذ بنانا۔ از مفاعلہ بیع منابذہ کرنا۔ از تفاعل باہم اختلاف کرنا از افتعال بمعنی نبیذ بنانا۔ یثنون مادہ ث۔ن۔ی۔ از افعال بمعنی تعریف کرنا۔ دوسرا کرنا۔ از تفعیل دوہرا کرنا۔ تثنیہ کی علامت لگانا۔ از (ض) موڑنا۔ دوسرا ہونا۔ از استفعال حکم عام سابق سے خارج کرنا۔ وددت مادہ و۔د۔د۔ از (س) خواہش کرنا۔ محبت کرنا۔ از مفاعلہ بمعنی محبت ظاہر کرنا۔ از تفعل دوستی چاہنا۔ کفافا گزارہ کے لائق۔ بقدر حاجت نہ زائد اور نہ کم ازار بمعنی چادر۔ پاکدامنی جمع آزُر۔ آزِرَۃٌ۔ اتزار از افتعال بمعنی تہ بند باندھنا۔ از مفاعلہ غم خواری کرنا از (ض) آمادہ کرنا۔ از تفعیل بمعنی مضبوط کرنا۔ یمس مادہ م۔س۔س۔ از ن۔س۔ بمعنی چھونا۔ از مفاعلہ جماع کرنا۔ از افعال چھونا۔ ہاتھ لگوانا۔ از تفاعل باہم چھونا۔ ارفع مادہ ر۔ف۔ع۔ از (ف) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ از (ک) بلند مرتبہ ہونا۔ از تفعیل بمعنی بلند کرنا۔ از مفاعلہ معاملہ حاکم کے پاس لے جانا از تفعل بمعنی برتری ظاہر کرنا۔ از افتعال بلند ہونا۔ از استفعال بمعنی بلند کرنے کو کہنا۔ انقی مادہ ن۔ق۔و۔ از (س) صاف ہونا۔ خالص ہونا۔ از تفعیل صاف کرنا۔ از افتعال و تفعل بمعنی چننا از (ن) بمعنی ہڈی سے گودا نکالنا دَین بمعنی قرض جمع دیون۔ ادین۔ از (ض) مصدر دَیناً بمعنی قرض دینا مصدر دِیناً۔ فرماں برداری کرنا۔ خدمت کرنا۔ مالک ہونا۔ ذلیل ہونا۔ از تفعیل اپنے دین کے تابع بنانا از افعال قرض لینا۔ قرض دینا۔ از تفعل بمعنی قرض لینا۔ دین والا ہونا۔ از تفاعل

ایک دوسرے سے قرض لینا۔

ترکیب نحوی: یَدَّعِیُ جملہ فعلیہ رجلٍ کی صفت ہے۔ اَنْتَ تاکید ہے کنت کی ضمیر کی مؤکد تاکید مل کر معطوف علیہ واؤ کی معطوف معطوف علیہ مع معطوف کنت کا اسم ہے تحبان جملہ فعلیہ کنتَ کی خبر ہے۔ رفیقًا اکثرھم کی تمیز ہے۔ شھادۃ مرفوع ہو مبتدا ہوگا اور اس کی خبر لک محذوف ہوگی اور مقدم ہوگی اگر منصوب ہو تو پھر فعل محذوف وَجَدْتُّ کا مفعول بہ ہوگا۔

فحسبوه فوجدوه ستة وثمانين الفاً أو نحوه، قال ان وفى له مال آل عمر فأدّه من أموالهم، والا فسل في بني عدى بن كعب فان لم تفِ أموالهم فسل في قريش، ولا تعدُهم إلى غيرهم فأدَّ عني هذا المال.

انطلق إلى عائشة أم المؤمنين رضى الله عنها فقل يقرأ عليك عمر السلام، ولا تقل أمير المؤمنين فاني لست اليوم للمؤمنين أميراً، وقل يستأذن عمر بن الخطاب أن يُدفن مع صاحبيه.

قال فسلم فاستأذن عليها فوجدها قاعدة تبكي فقال:. يقرأ عليك عمر بن الخطاب السلام، ويستأذن أن يُدفن مع صاحبيه فقالت كنت أريده لنفسي ولأؤثرن به اليوم على نفسي.

فلما أقبل قيل هذا عبدالله بن عمر قد جاء.

ترجمہ: لوگوں نے اس کا حساب لگایا تو اس کو چھیاسی ہزار یا اس کی مثل پایا فرمایا اگر اس کے لئے آل عمر کا مال پورا ہو جائے تو اس کو ان کے مال سے ادا کرنا ورنہ بنی عدی بن کعب میں سؤال کرنا پھر اگر ان کے مال پورے نہ ہوں تو قریش میں سؤال کرنا۔ اور ان سے دوسرے لوگوں کی طرف تجاوز نہیں کرنا۔ لہٰذا میری طرف سے یہ مال ادا کرنا۔ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا پھر کہہ کہ عمرؓ آپکو سلام کہتے ہیں اور امیر المؤمنین نہ کہنا اس لئے کہ میں آج مؤمنین کا امیر نہیں ہوں اور ان سے کہہ عمر بن خطاب اس بات کی اجازت طلب کرتا ہے کہ وہ اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جائے۔ عمرو بن میمون کہتا ہے پس ابن عمرؓ نے سلام کیا پھر اجازت طلب کی پھر ان پر داخل ہوئے تو ان کو پایا اس حال میں کہ وہ بیٹھ کر رو رہی تھیں پھر عرض کیا عمر بن خطاب آپ کو سلام کہتے ہیں اور اس بات کی اجازت چاہتے ہیں کہ وہ اپنے دو ساتھیوں کے دفن کئے

جائیں۔ تو انہوں نے فرمایا اس جگہ کا میں اپنے لئے ارادہ رکھتی تھی اور آج میں عمرؓ کو اپنے اوپر ترجیح دیتی ہوں تو جب ابن عمرؓ آئے تو کہا گیا کہ عبداللہ بن عمرؓ آ گئے ہیں۔

ادبی تحقیق: حسبوا مادہ ح۔س۔ب۔ از (ن) بمعنی شمار کرنا۔ از (س) گمان کرنا۔ شریف الاصل ہونا۔ از مفاعلہ حسابات کی جانچ کرنا۔ از افتعال بمعنی شمار کرنا۔ گمان کرنا۔ اَدِّ مادہ ا۔د۔ی۔ از تفعیل۔ض۔ بمعنی ادا کرنا۔ پہنچانا۔ از تفعل بمعنی ادا کرنا از (ن) پکنا۔ گاڑھا ہونا۔ لا تعدُ۔ مادہ ع۔د۔و۔ از (ن) تجاوز کرنا۔ حملہ کرنا۔ دوڑنا۔ از (س) بغض رکھنا از مفاعلہ دشمنی کرنا از تفعل بمعنی ظلم کرنا۔ تجاوز کرنا۔ غیر بمعنی سوا جمع اغیار اور کبھی اِلاَّ یا لا۔ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ یدفن مادہ د۔ف۔ن۔ از (ض) دفن کرنا۔ چھپانا۔ از تفعل بمعنی چھپنا از تفاعل باہم چھپانا۔ قاعدۃ از (ن) بمعنی بیٹھنا اگر صلہ باء ہو بمعنی بٹھانا۔ از تفعیل بمعنی خدمت کرنا از افعال بٹھانا۔ از مفاعلہ دوسرے کے ساتھ بیٹھنا از افتعال بمعنی سواری پر بیٹھنا۔ تبکی مادہ ب۔ک۔ی۔ از (ض) بمعنی رونا۔ از افعال۔ تفعیل۔ استفعال رلانا از تفاعل بمعنی رونے کی صورت بنانا۔

ترکیب نحوی: ستة وثمانين معطوف علیہ مع معطوف ممیّز ہے اَلفاً تمیز ممیّز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ او نحوہ معطوف مع معطوف علیہ مع معطوف وجدوا کا مفعول ثانی ہے۔ السلام یقرأ کا مفعول بہ ہے۔ اَنْ یُدْفَنَ بتاویل مصدر ہو کر یستاذن کا مفعول بہ ہے۔ قاعدةً وَجَدَ کا مفعول ثانی ہے تبکی جملہ فعلیہ وَجَدَ کے مفعول اول سے یا قاعدۃ کے فاعل سے حال ہے۔

فقال: - ارفعونی فأسنده رجل اليه.

فقال:- ما لديک ؟

قال الذی تحب يا أمير المؤمنين، قد أذنت.

فقال الحمد لله، ما كان شئ أهمَّ إِلَيَّ من ذلک، فإذا أنا قُبضت فاحملونی ثم سلّم فقل: - يستأذن عمر بن الخطاب فان أذنت لی فأدخلونی، وان ردتنی فردُّونی إلى مقابر المسلمين وجاءَت أم المؤمنين حفصة رضی الله عنها والنساء تسير معها، فلما رأيناها قمنا فولجت عليه، فبكت عنده ساعة، واستأذن الرجال فولجت داخلاً لهم فسمعنا بكاءها من الداخل، فقالوا:

أوص يا أمير المؤمنين ! استخلف.

قال ما أجد أحداً أحق بهذا الأمر من هولاء النفر أو الرهط الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض.

ترجمہ: پھر فرمایا۔ مجھے اونچا کرو تو ایک شخص نے اپنے ساتھ ان کو سہارا دیا۔ پس فرمایا تیرے پاس کیا خبر ہے ابن عمرؓ نے عرض کیا یا امیر المؤمنین میرے پاس وہ خبر ہے جو آپؓ چاہتے ہیں۔ بیشک عائشہؓ نے اجازت دیدی ہے۔ فرمایا الحمد لِلّٰه ۔ میرے نزدیک اس سے زیادہ کوئی فکر والی چیز نہیں تھی۔ پھر جب میری روح پرواز کر جائے تو مجھے اٹھانا پھر سلام کہنا پھر کہنا عمر بن خطاب آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں پس اگر وہ اجازت دیدیں تو مجھے اندر داخل کرنا۔ اور اگر واپس کردے تو پھر مجھے مسلمانوں کے قبرستان کی طرف واپس لے جانا۔ اورام المؤمنین حفصہؓ اس حال میں آئیں کہ دوسری عورتیں بھی ان کے ساتھ چل رہی تھیں۔ جب ہم نے اس کو دیکھا تو ہم کھڑے ہوگئے پھر وہ آپؓ پر داخل ہوئیں پھر کچھ دیر ان کے پاس روئیں اور مردوں نے اجازت طلب کی تو وہ اپنے اندر والے کمرہ میں داخل ہوگئیں پھر ہم نے اندر سے اس کے رونے کی آواز سنی تو لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین وصیت کرو۔ اپنا جانشین مقرر کرو۔ فرمایا اس جماعت سے زیادہ حق دار اس کام کا میں کسی نہیں پاتا ہوں جس جماعت پر آپؐ نے راضی ہو کر دنیا سے انتقال فرمایا۔

ادبی تحقیق: مقابر مقبرة کی جمع بمعنی قبرستان۔ از ض۔ ن۔ بمعنی دفن کرنا۔ از افعال قبر بنانا۔ قبر میں داخل کرنا۔ ولجت مادہ و۔ ل۔ ج۔ از ض داخل ہونا از افعال داخل کرنا۔ از تفعل و افتعال بمعنی داخل ہونا۔ اَوْصِ مادہ و۔ ص۔ ی۔ از افعال بمعنی کسی کام کا حکم دینا۔ کسی کام کا عہد لینا۔ کسی کے لئے وصیت کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے کو وصیت کرنا از استفعال بمعنی وصیت قبول کرنا۔ از (ض) بمعنی متصل ہونا۔ عالی مرتبہ ہونے کے بعد خسیس ہونا استخلف مادہ خ۔ ل۔ ف۔ از استفعال بمعنی اپنا جانشین بنانا۔ قائم مقام کرنا از تفعیل پیچھے چھوڑنا۔ از تفعل بمعنی پیچھے رہنا از افتعال وتفاعل بمعنی اختلاف کرنا از افعال وعدہ خلافی کرنا از (ن) بمعنی جانشین ہونا رھط بمعنی قوم۔ گروہ۔ تین سے لے کر دس تک کی جماعت جمع ارھاط۔

ترکیب نحوی: مالدیک۔ ما بمعنی ایُّ شیءٍ مبتدا لدیک مضاف مع مضاف الیہ ظرف مستقر

ہوکر ما کی خبر ہے۔ الذی تحب موصول مع صلہ مبتداء ہے اور عندی یا لدی خبر محذوف ہے۔ شئی کان کا اسم ہے اور اَهَمَّ کان کی خبر ہے۔

فسمى علياً وعثمان والزبير وطلحة وسعداً وعبدالرحمن بن عوف رضي الله عنهم وقال:

يشهد كم عبدالله بن عمر، وليس له من الأمر شئ (كهيئة التعزية له) فان أصابت الا مرة سعداً فهو ذاك، والا فليستعن به أيكم ما أمِّر، فانى لم أعزله من عجز ولا خيانة.

وقال أوصى الخليفة من بعدى بالمهاجرين الأولين أن يعرف لهم حقهم ويحفظ لهم حرمتهم وأوصيه بالأنصار خيراً -الذين تبوأوا الدار والايمان من قبلهم -أن يقبل من محسنهم وأن يعفى عن مسيّهم، واوصيه بأهل الأمصار خيراً فانهم رِدء الاسلام وجباة المال وغيظ العدو، وأن لا يؤخذ منهم إلا فضلهم عن رضاهم. وأوصيه بالأعراب خيراً فانهم أصل العرب ومادّة الاسلام أن يؤخذ من حواشى أموالهم وترد على فقرائهم، وأوصيه بذمة الله وذمة رسوله صلى الله عليه وسلم أن يوفى لهم بعهدهم وأن يقاتل من ورائهم ولا يكلفوا الا طاقتهم.

فلما قُبِضَ خرجنا به فانطلقنا نَمشى فسلم عبدالله بن عمر.

قال يستأذن عمر بن الخطاب، قالت (أى عائشة):

أدخلوه فادخل. فوضع هنالك مع صاحِبيه،

فلما فرغ من دفنه اجتمع هؤلاء الرهط؛ فقال عبدالرحمن:

اجعلوا أمركم إلى ثلاثة منكم.

قال الزبير: قد جعلت أمرى إلى عليّ.

وقال طلحة: قد جعلت أمرى إلى عثمان.

ترجمہ: پھر علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ۔ اور عبدالرحمن بن عوف رضوان اللہ علیہم کا نام لیا۔ اور (ابن عمر کو تسلی دینے کیلئے) فرمایا تمہارے پاس عبداللہ بن عمرؓ (مشورہ کیلئے) حاضر ہوگا اور اس کے

لئے اس معاملہ میں کچھ نہیں ہوگا۔ تو اگر خلافت سعد کو مل جائے تو وہ اس کا مستحق ہے ورنہ اس سے مدد طلب کی جائے کہ تم میں سے کس کو امیر بنایا جائے اس لئے کہ میں نے اس کو کسی کمزوری یا خیانت کی وجہ سے معزول نہیں کیا۔ اور میں اپنے بعد کے خلیفہ کو مہاجرین اولین کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ ان کے حق کو پہچانے اور ان کے لئے ان کی عزت کی حفاظت کرے۔ اور میں اس کو ان انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں جنہوں نے ان سے پہلے دار الہجرت کو ٹھکانا بنایا اور ایمان لے آئے کہ وہ ان کے محسن سے اس کی نیکی قبول کرے اور ان کے قصور والے سے درگزر کرے۔ اور میں اس کو شہروں کے باشندوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اس لئے کہ وہ اسلام کے مددگار اور مال کو جمع کرنے والے اور دشمن کو غصہ میں ڈالنے والے ہیں اور یہ کہ ان سے نہ لیا جائے مگر زائد مال ان کی خوشی سے اور میں اس کو دیہاتیوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اس لئے کہ وہ عرب کی جڑ اور اسلام کے مددگار ہیں یہ کہ ان کے چھوٹے مالوں سے (زکوٰۃ وغیرہ) لیا جائے اور ان کے فقراء پر لوٹا دیا جائے اور میں اس کو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے لئے ان کے عہد کو پورا کیا جائے اور ان کی حفاظت کے لئے ان کے آگے لڑا جائے اور ان کو ان کی طاقت کے مطابق تکلیف دی جائے۔ تو جب عمرؓ کی روح پرواز کر گئی تو ہم اس کے ساتھ نکلے پس ہم چلے تو عبداللہ بن عمرؓ نے سلام کیا۔ عرض کیا عمر بن خطاب اجازت طلب کرتا ہے عائشہؓ نے فرمایا۔ اس کو داخل کرو تو ان کو داخل کیا گیا تو ان کو ان کے دوساتھیوں کے ساتھ وہاں رکھا گیا تو جب ان کے دفن سے فراغت ہوگئی تو یہ جماعت جمع ہوئی تو عبدالرحمٰنؓ نے فرمایا کہ تم اپنا معاملہ اپنے میں سے تین کی طرف کرلو تو زبیرؓ نے فرمایا میں اپنا معاملہ علی کی طرف بناتا ہوں اور طلحہؓ نے فرمایا میں اپنا معاملہ عثمان کی طرف بناتا ہوں۔

ادبی تحقیق: انصار ناصر کی جمع بمعنی مددگار۔ از (ن) مدد کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے کی مدد کرنا از تفعل نصرانی بننا از تفعیل نصرانی بنانا۔ از افتعال مدد میں غالب آنا۔ از استفعال مدد طلب کرنا۔ تبوّوا مادہ ب۔و۔ء۔ از تفعل بمعنی اقامت کرنا۔ از (ن) لوٹنا۔ اقرار کرنا از تفعیل سیدھا کرنا۔ نازل ہونا۔ از افعال اقامت کرنا۔ لوٹانا۔ ردء بمعنی مددگار جمع ارداء از (ف) مدد کرنا۔ ٹیک لگانا از (ک) ردی ہونا۔ از افعال۔ برا کام کرنا۔ خراب کرنا، بگاڑنا۔ از تفاعل ایک

دوسرے کی مدد کرنا۔ جباۃ جابی کی جمع بمعنی ٹیکس جمع کرنے والے۔ مادہ ج۔ب۔ی۔ از ن۔ض بمعنی جمع کرنا۔ از افتعال چن لینا۔ از تفعیل بوقت سجدہ ہاتھوں کو زمین پر رکھنا۔ اعراب اعرابی کی جمع۔ عرب کے دیہاتی لوگ از (ک) بمعنی فصیح عربی بولنا۔ از (س) معدہ کا خراب ہونا۔ از تفعیل اعرابی غلطی سے پاک کرنا۔ عربی میں ترجمہ کرنا۔ از افعال ظاہر کرنا از استفعال عربوں میں داخل ہونا۔ از تفعل بمعنی عربوں کے اخلاق اختیار کرنا۔ حواشی حاشیۃ کی جمع بمعنی اہل وعیال۔ خاص لوگ۔ چھوٹی چیز۔ خدام۔ کنارہ۔ کتاب کا حاشیہ۔ فقراء فقیر کی جمع بمعنی محتاج۔ مفلس نادار از۔ک۔ افتعال بمعنی محتاج ہونا از افعال فقیر بنانا از ن۔ض۔ بمعنی کھودنا از (س) ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونا۔ یکلفوا مادہ ک۔ل۔ف۔ از تفعیل دشوار کام کا حکم دینا از تفعل دشوار کام برداشت کرنا۔ از افعال۔ عاشق زار بنانا۔ از (س) عاشق زار ہونا۔ طاقت بمعنی قدرت۔ زور جمع طاقات۔ مادہ ط۔و۔ق۔ از افعال بمعنی قادر ہونا۔ از تفعیل طوق پہنانا از تفعل طوق پہننا۔

ترکیب نحوی: عَلِیًّا مع اپنے تمام معطوفات کے سَمّٰی کا مفعول بہ ہے۔ اَنْ یعرف بتاویل مصدر ہوکر اُوْصِیْ کا مفعول ثانی ہے الذین تبوأوا موصول مع صلہ الانصار کی صفت ہے۔ اَنْ یَّقْبَلَ بتاویل مصدر ہوکر معطوف علیہ واَنْ یَّعْفُی بتاویل مصدر معطوف علیہ مع معطوف خیراً کا بدل ہے ردء الاسلام مع اپنے دو معطوفوں کے اِنَّ کی خبر ہے۔

وقال سعد: قد جعلت أمري إلى عبدالرحمن بن عوف.

فقال له عبد الرحمن: أيكما تَبرَّأ من هذا الأمر فنجعله إليه. والله عليه والاسلام لينظرن أفضلهم في نفسه.

فَأُسكِتَ الشيخان، فقال عبدالرحمن:

أفتجعلونه إليَّ ؟ والله عليَّ أن لا آلو عن أفضلكم.

قالا : - نعم.

فاخذ بيد أحدهما فقال: لک قرابة من رسول الله صلى الله عليه وسلم والقدم في الاسلام ما قد علمت فالله عليک لئن أمرّتک لتعدلن ولئن أمرت عثمان لتسمعنَّ ولتطيعن.

ثم خلا بالآخر فقال له مثل ذلک فلما أخذ المیثاق قال:

ارفع یدک یا عثمان!

فبایعه له علیٌّ رضی اللّٰہ عنه وولج أهل الدار فبایعوہ.

ترجمہ: اور سعدؓ نے فرمایا میں نے اپنا معاملہ عبدالرحمٰن بن عوف کی طرف کیا۔ تو عبدالرحمٰن نے ان دو سے فرمایا تم دو میں سے جو اس معاملہ سے بیزاری کرے گا ہم یہ کام اس کے سپرد کریں گے اور اللہ تعالیٰ اور اسلام اس پر نگران ہے چاہیے کہ وہ اس کو دیکھے جو اس کے دل میں ان سے افضل ہو۔ تو شیخین یعنی عثمانؓ اور علیؓ خاموش کرائے گئے تو عبدالرحمٰنؓ نے فرمایا کیا تم یہ کام میرے حوالہ کرتے ہو۔ اللہ مجھ پر نگران ہے کہ میں تم میں سے افضل کے بارے میں کوتاہی نہیں کروں گا تو انہوں نے کہا جی ہاں۔ پھر ان میں سے ایک (علیؓ) کے ہاتھ کو پکڑا پھر کہا تیری رسول اللہ ﷺ سے رشتہ داری ہے اور اسلام میں قدیم ہونا ہے جو تو جانتا ہے لٰہذا اللہ تعالیٰ تجھ پر نگران ہے کہ اگر میں تجھ کو امیر بناؤں تو تو انصاف کرے گا اور اگر میں عثمان کو امیر بناؤں تو تو اس کی اطاعت کرے گا پھر دوسرے کے ساتھ تنہائی میں گئے تو اس کو بھی اسی طرح کہا جب پکا وعدہ لے لیا تو کہا اے عثمانؓ اپنا ہاتھ اونچا کرو پھر اس سے بیعت کی پھر علیؓ نے بیعت کی اور پھر دار الھجر ۃ والے یعنی اہل مدینہ داخل ہوئے پھر انہوں نے عثمانؓ کی بیعت کی۔

ادبی تحقیق: تبرأ مادہ ب۔ ر۔ ء۔ از تفعل بمعنی بیزار ہونا۔ از استفعال بمعنی براءت طلب کرنا از تفاعل ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ از تفعیل بمعنی بری کرنا۔ پاک کرنا۔ از (س) نجات پانا از ف۔ ک۔ شفاء پانا۔ اسکت مادہ س۔ ک۔ ت۔ از افعال بمعنی چپ کرانا۔ از (ن) بمعنی چپ ہونا از مفاعلہ چپ رہنے میں مقابلہ کرنا۔

ترکیب نحوی: اللّٰہ والاسلام معطوف علیہ مع مطوف مبتدا ہے رقیبٌ خبر محذوف ہے عَلَیْهِ رقیب کے متعلق ہے۔ اَنْ لا آلُوْ ابتاویل مصدر ہو کر مبتدا موخر ہے عَلَیَّ ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔

أخلاق المؤمِنُ

مؤمن کے اخلاق

للحسن البصری

هيهات هيهات أهلك الناس الأماني، قول بلا عمل، ومعرفة بغير صبر، وايمان بلا يقين، ما لي أرى رجالاً ولا أرى عقولاً، وأسمع حسيساً ولا أرى أنيساً، دخل القوم والله ثم خرجوا، وعرفوا ثم أنكروا، وحرَّموا ثم استحلُّوا؛ إنما دين أحدكم لعقة على لسانه، إذا سئل أمؤمن أنت بيوم الحساب؟ قال: نعم! كذب ومالك يوم الدين، ان من أخلاق المؤمن قوة فى دين، وحزماً فى لين، وإيماناً فى يقين، وعلماً فى حلم، وحلماً بعلم، وكيساً فى رفق، وتجمُّلاً فى فاقة، وقصداً فى غنى، وشفقة فى نفقة، ورحمة لمجهود، وعطاء فى الحقوق، وانصافاً فى استقامة، لا يحيف على من يبغض، ولا يأثم فى مساعدة من يحب، ولا يَهمز، ولا يغمز، ولا يلمز، ولا يلغو، ولا يلهو، ولا يلعب، ولا

تعارف صاحب مضمون:

نام حسن۔ کنیت ابو سعید والد کا نام یسار کنیت ابوالحسن۔ حضرت حسن بصریؒ بڑے اونچے درجہ کے تابعین میں سے ہیں تمام فنون اور صفات کے جامع تھے۔علم۔ زھد۔ ورع۔ تقوی۔ عبادت۔ ان کے باپ یسار زید بن ثابت انصاری کا غلام تھا اور ان کی والدہ حضرت خیرةؓ ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ کی باندی تھیں اور حضرت حسنؒ کے اتنے اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کی علماء نے یہ وجہ لکھی ہے کہ بعض اوقات ان کی والدہ کسی کام کی وجہ سے غائب ہوتیں اور یہ روتے تو حضرت ام سلمہؓ اپنا پستان ان کے منہ دیتی تھی تا کہ یہ خاموش ہوں اور ان کی والدہ آجائے تو بعض مرتبہ ام سلمہؓ کے پستان میں دودھ آجاتا جس کو یہ پی لیتے تو اس مبارک دودھ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو اتنی اعلیٰ صفات کے ساتھ نوازا تھا اور ان کی یہ حکمت اور فصاحت اسی وجہ سے

ہے ابوعمرو بن علاء فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حسن بصری اور حجاج بن یوسف سے بڑا فصیح نہیں دیکھا اس سے پوچھا گیا کہ ان دو میں سے بڑا فصیح کون ہے تو اس نے کہا حسن بصریؒ ہیں ان کی ولادت خلافت عمر کے اخیر میں مدینہ میں ہوئی ہے اور ان کی وفات بصرۃ میں رجب کے شروع میں سنہ ۱۱۰ھ میں ہوئی ہے۔

ترجمہ عبارت: دوری ہے دوری ہے۔ آرزوؤں نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے بغیر عمل کے کہنا۔ بغیر صبر کے معرفت اور بغیر یقین کے ایمان۔ مجھے کیا ہے میں مردوں کو دیکھتا ہوں عقلوں کو نہیں دیکھتا۔ اور آہٹ سنتا ہوں اور کوئی انس کرنے والا نہیں دیکھتا ہوں۔ اللہ کی قسم قوم ایمان میں داخل ہوئی پھر نکل گئی اور پہچانا پھر اجنبی ہوگئی۔ حرام سمجھا۔ پھر حلال سمجھ لیا۔ سوائے اس کے نہیں تم میں سے ایک کا دین اس کی زبان پر چاٹنے کے قابل معمولی چیز ہے۔ جب اس سے پوچھا جاتا ہے کہ حساب کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو کہتا ہے جی ہاں انصاف کے دن کے مالک کی قسم اس نے جھوٹ بولا ہے۔ بیشک مؤمن کے اخلاق میں سے ہے دین میں مضبوطی۔ نرمی میں ہوشیاری۔ یقین میں ایمان۔ اور بردباری میں علم اور علم کے ساتھ بردباری۔ نرمی میں عقل مندی۔ اور غریبی میں صبر کرنا اور مالداری میں میانہ روی اختیار کرنا۔ اور خرچ میں مہربانی کرنا۔ اور کمزور اور غمگین کیلئے رحمت اور حقوق میں ادائیگی اور استقامۃ میں انصاف کرنا۔ اور مؤمن جس پر غصہ ہوتا ہے اس سے زیادتی نہیں کرتا۔ اور محبوب کی امداد میں گناہ نہیں کرتا اور نہ غیبت کرتا ہے اور نہ طعنہ دیتا ہے اور نہ عیب لگاتا ہے اور نہ فضول کام کرتا ہے اور لہو ولعب نہیں کرتا۔

ادبی تحقیق: اخلاق. خلق کی جمع بمعنی طبیعت۔ عادت۔ طبعی خصلت از (ن) بمعنی پیدا کرنا۔ از س۔ ک۔ بوسیدہ ہونا۔ از (ک) اگر صلہ لام ہو بمعنی لائق ہونا از افعال بوسیدہ کرنا۔ از مفاعلہ بمعنی خوش خوئی کے ساتھ معاملہ کرنا۔ از تفعیل بمعنی بتکلف کسی کی عادت اپنانا۔ ھیھات اسم فعل بمعنی دور ہوا اماني امنية کی جمع بمعنی آرزو۔ مطلب۔ حسيسا مادہ ح۔س۔س۔ بمعنی آہستہ آواز۔ آہٹ۔ حرکت۔ از (ن) جڑ سے اکھیڑنا۔ قتل کرنا۔ از (ض) محسوس کرنا۔ معلوم کرنا۔ یقین کرنا۔ از تفعل معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔ لعقة بمعنی چاٹنے کے قابل چیزوں میں سے تھوڑا سا۔ از (س) چاٹنا از افعال وتفعیل چٹانا۔ حَزْمًا از (ک) بمعنی دوراندیشی سے کام

لینا۔از (ض) باندھنا۔لین نرم جمع لیون۔از (ض) نرم ہونا از افعال و تفعیل نرم کرنا۔از مفاعلہ بمعنی نرم برتاؤ کرنا۔از استفعال بمعنی نرم پانا۔ حلم بردباری جمع حلوم. احلام از (ن) بمعنی خواب دیکھنا از (ک) بردبار ہونا از تفعیل بردار بنانا۔از افتعال بمعنی خواب دیکھنا۔از تفاعل تکلف سے بردباری ظاہر کرنا۔ کَیِّساً بمعنی دانا۔سمجھدار جمع اکیاس۔از (ض) عقل مند ہونا۔ زیرک ہونا۔از تفعیل عقل مند بنانا۔از مفاعلہ دانائی میں مقابلہ کرنا۔ شفقت بمعنی مہربانی۔ رحمت۔خوف کے ساتھ مہربانی۔از (س) بمعنی مہربانی کرنا۔اگر صلہ مِنْ ہو بمعنی خوف کرنا از تفعیل مہربان بنانا۔از افعال خوف کرنا۔مہربان ہونا۔شفق کا وقت پانا۔ نفقة بمعنی خرچ جمع نفقات. اَنْفَاق۔از افعال بمعنی خرچ کرنا از مفاعلہ دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا۔از (ن) ختم ہونا، کم ہونا۔از (ن) مصدر نفوقاً بمعنی مرنا۔مجهود مادہ ج۔ھ۔د۔از (ف) کوشش کرنا از مفاعلہ پوری کوشش صرف کرنا۔از (س) بمعنی زندگی کا مکدر ہونا۔انصاف از افعال بمعنی انصاف سے فیصلہ کرنا۔از تفعیل بمعنی آدھا آدھا کرنا۔از (ض) آدھے تک پہنچنا۔یحیف مادہ ح۔ی۔ف۔از (ض) ظلم کرنا۔از تفعل بمعنی کم کرنا۔ یهمز مادہ ھ۔م۔ز۔ از ن۔ض۔بمعنی پیٹھ پیچھے غیبت کرنا یغمز مادہ غ۔م۔ز۔از (ض) عیب ظاہر کرنا۔طعنہ دینا۔ ٹٹولنا۔از افعال عیب لگانا۔از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرنا از مفاعلہ ایک دوسرے کو عیب لگانا۔ یلمز مادہ ل۔م۔ز۔از ض۔ن۔عیب لگانا۔آنکھ سے اشارہ کرنا از مفاعلہ اشارہ سے گفتگو کرنا۔یلعب مادہ ل۔ع۔ب۔از (س) بمعنی کھیلنا۔مزاح کرنا از افعال کھلانا۔

ترکیب نحوی: الامانی اهلک کا فاعل ہے قول اور اس کے تمام معطوفات الامانی کا بدل ہے۔مالی. ما بمعنی اَیُّ شیئی مبتداء اور لِیْ جار مجرور متعلق کائن کے ہو کر خبر ہے اُرَی جملہ فعلیہ مجرور ضمیر سے حال ہے اوؤمن اَنتَ. اَنتَ مبتدا مؤخر ہے اور مؤمن خبر مقدم ہے ومالک یوم الدین میں واؤ قسمیہ ہے فعل محذوف اُقسِمُ کے متعلق ہے اور کذب۔جواب قسم مقدم ہے۔

یَمشی النمیمة، ولا یتبع ما لیس له، ولا یجحد الحق الذی علیه، ولا یتجاوز فی العذر، ولا یشمت بالفجیعة إن حلّت بغیره، ولا یسر بالمعصیة إذا

نزلت بسواه.

المؤمن في الصلاة خاشع، وإلى الركوع مسارع، قوله شفاء، وصبره تقى، وسكوته لبغنم، إن أحسن استبشر، وإن أساء استغفر، وإن عتب استعتب وإن سفه عليه حلم، وإن ظلم صبر، وإن جير عليه عدل، لا يتعوذ بغير اللّٰه، ولا يستعين إلا باللّٰه، وقور في الملأ، شكور في الخلا، قانع بالرزق، حامد على الرخاء، صابر على البلاء، إن جلس مع الغافلين كتب من الذاكرين، وإن جَلس مع الذاكرين كتب من المستغفرين.

هكذا كان أصحاب النبي صلى اللّٰه عليه وسلم الأول فالأول، حتى لحقوا باللّٰه عز وجل، وهكذا كان المسلمون من سلفكم الصالح، وإنما غيّر بكم لما غيَّرتم ثم تلا: إِنَّ اللّٰهَ لا يُغَيِر مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِروا مَا بِأَنْفُسِهِم. وَإِذَا أَرَادَ اللّٰه بِقَوْمٍ سُوءً ا فلا مَرَدُّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُوْنِه مِن وَالٍ.

ترجمہ: اور چغل خوری نہیں کرتا۔ جو چیز اس کی نہ ہو اس کے پیچھے نہیں جاتا اور جو حق اس کے اوپر ہو اس کا انکار نہیں کرتا۔ اور عذر میں حد سے تجاوز نہیں کرتا اگر مصیبت کسی دوسرے پر اترے تو اس سے خوش نہیں ہوتا۔ جب گناہ اس کے سوا کے ساتھ اترے تو اس کے ساتھ خوشی نہیں کرتا۔ کامل مؤمن نماز میں خشوع کرنے والا اور جھکنے کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کی بات شفاء ہے اور اس کا صبر پرہیز گاری ہے اور اس کی خاموشی سوچ ہے اور اس کا دیکھنا عبرت ہے اور علماء کے ساتھ علم سیکھنے کیلئے میل جول کرتا ہے اور علماء کے درمیان خاموش بیٹھتا ہے تا کہ بے ادبی سے محفوظ رہے۔ اور بولتا ہے تا کہ فائدہ اٹھائے اگر نیکی کرے تو خوش ہوتا ہے۔ اگر گناہ کرے تو استغفار کرتا ہے۔ اگر اس پر غصہ کیا جائے تو رضا طلب کرتا ہے اگر اس پر حماقت کی جائے تو بردباری کرتا ہے۔ اگر اس پر ظلم کیا جائے تو صبر کرتا ہے۔ اگر اس پر زیادتی کی جائے تو انصاف کرتا ہے۔ اور غیر اللہ کے ساتھ پناہ نہیں پکڑتا اور مدد صرف اللہ سے مانگتا ہے۔ مجمع میں باوقار ہوتا ہے تنہائی میں شکر گزار ہوتا ہے۔ رزق پر قناعت کرنے والا۔ خوشحالی پر تعریف کرنے والا۔ آزمائش پر صبر کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر غافلین کے ساتھ بیٹھے تو ذاکرین میں لکھا جاتا ہے اور اگر ذاکرین کے ساتھ بیٹھے تو استغفار کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔ نبی ﷺ کے صحابہ پہلے پھر پہلے

ایسے ہی تھے۔ حتی کہ وہ اللہ کے پاس چلے گئے۔ اور تمہارے نیک اسلاف مسلمان بھی ایسے ہی تھے۔ اور تمہارے ساتھ تبدیلی اس وجہ سے کی گئی ہے کہ تم نے اپنے آپ کو بدل لیا ہے پھر انہوں نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتے حتی کہ وہ اپنے احوال کو بدل لیں اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔ اور ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہیں ہوتا۔

ادبی تحقیق: نمیمة مادہ ن۔م۔م۔ از ض۔ن۔ چغل خوری کرنا۔ جھوٹ سے آراستہ کرنا۔ یجحد مادہ ج۔ح۔ د از (ف) کفر کرنا۔ انکار کرنا۔ از (س) کم ہونا۔ یشمت مادہ ش۔م۔ت۔ از افعال دشمن کے غم سے خوشی کرنا۔ از (س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا از تفعیل بمعنی چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔ فجیعته بمعنی مصیبت جمع فجائع از (ف) مصیبت زدہ بنانا۔ دردمند کرنا۔ از تفعل بمعنی دردمند ہونا خاشع از (ف) عاجزی کا اظہار کرنا۔ فروتنی کرنا از افعال بمعنی عاجزی کرنے پر برانگیختہ کرنا۔ شفاء بمعنی دوا۔ از (ض) مرض سے صحت یاب کرنا از افعال۔ شفاء مانگنا۔ فکرة معاملہ میں غور و فکر۔ سوچ و بچار۔ جمع فِکَرٌ۔ از ض۔ افعال و تفعل بمعنی غور کرنا۔ سوچنا۔ لیغنم مادہ غ۔ن۔م از (س) بمعنی مفت حاصل کرنا۔ غنیمت حاصل کرنا۔ از تفعیل بمعنی حصہ سے زائد دینا از افعال غنیمت حاصل کرنا۔ از افتعال۔ تفعل۔ استفعال بمعنی غنیمت سمجھنا۔ عتب از ن۔ض۔ ملامت کرنا۔ دروازہ کی دہلیز بنانا۔ از افعال بمعنی سبب ناراضگی کو دور کرنا۔ از تفعل ایک دوسرے پر اظہار ناراضگی کرنا۔ از استفعال رضا مند کرنا۔ سفه از (س) بمعنی ردی اخلاق والا ہونا از (ک) بے وقوف ہونا۔ از تفعیل بے وقوف بنانا۔ بے وقوفی کی طرف نسبت کرنا۔ از تفعل بمعنی بہ تکلف بے وقوف بننا از (ن) گالی میں غالب آنا۔

جیر مادہ ج۔و۔ر۔ از (ن) بمعنی ظلم کرنا۔ وقور صاحب وقار جمع وُقُرٌ از تفعیل بمعنی تعظیم کرنا۔ از تفعل۔ افتعال صاحب وقار ہونا از افعال بھاری بوجھ لادنا از (ض) مصدر وقارا بمعنی صاحب وقار ہونا۔ اگر مصدر وقرا ہو بمعنی بہرا ہونا۔ شکورا بمعنی بہت شکر گزار جمع شُکُرٌ از (ن) بمعنی شکر ادا کرنا۔ بہتر سلوک پر تعریف کرنا۔ از مفاعلہ بمعنی شکر گزاری دکھلانا۔ خلاء بمعنی خالی مکان۔ پائخانہ مادہ خ۔ل۔و۔ از (ن) خالی ہونا، اکیلا ہونا۔ از (ن) مصدر

خلوۃ بمعنی تنہائی میں ملنا از تفعیل چھوڑنا۔ از تفعل تنہائی میں رہنا۔ رزق بمعنی روزی جمع ارزاق۔ از (ن) روزی پہنچانا۔ از استفعال روزی مانگنا۔ رخاء مادہ ر۔خ۔و۔ از ن۔ک۔ س۔ف۔ بمعنی زندگی کا آسودہ ہونا۔ از (س) مصدر رِخوۃ از (ک) مصدر رَخاوۃ بمعنی نرم ہونا۔ آسان ہونا۔ از افعال نرم کرنا۔ از تفاعل بمعنی دور ہونا از استفعال بمعنی نرم ہونا۔ سلف گزشتہ آباء واجداد جمع اسلاف از (ن) بمعنی گزرنا۔ آگے ہونا۔ از مفاعلہ برابری کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا از افعال وتفعیل بمعنی قرض دینا۔

ترکیب نحوی: علیہ الکائن کے متعلق ہوکر الذی کا صلہ ہے۔ اِنْ حَلَّتْ بغیرہ جملہ شرط ہے ولا یشمت جزاء مقدم ہے المؤمن مبتدا ہے خاشع خبر ہے فی الصلوۃ خاشع کا متعلق مقدم ہے۔ وقور۔ شکور۔ قانع۔ صابر، حامد۔ المؤمن کی خبریں ہیں۔ ھکذا۔ کان کی خبر مقدم ہے۔ اَلْاُوَلُ اول کی جمع ہے اور یہ اصحاب کی صفت ہے۔ مِنْ سَلَفِکُمْ المسلمون کا حال ہے۔

اخوانُ الصّفَا

مخلص بھائی

لابن المقفع

.........فبينما الغراب في كلامه إذ أقبل نحوهم ظبي يسعى. فذُعرت منه السلحفاة فَغَاصت في الماء وخرج الجُرَذ إلى جحره وطار الغراب فوقع على شجرة. ثم ان الغراب حَلَّق في السماء لينظر هل للظبي طالب ؟ فنظر فلم ير شيئاً، فنادى الجرذ والسلحفاة، وخرجا، فقالت السلحفاة للظبي: حين رأته ينظر إلى الماء اشرب ان كان بك عطَش. ولاتخف فإنه لا خوف عليك. فدنا الظبي فرحبَّت به السلحفاة وحيَّته، وقالت له من أين أقبلت؟ قال كنت أسنح بهذه الصَّحارِى فلم تزل الاساورة تطردني من مكان إلى مكان، حتى رأيت اليوم شَبحًا. فخفت أن يكون قانصاً. قالت: لا تخف فإنا لم نر ههنا قانصاً.

تعارف صاحب مضمون: نام عبداللہ والد کا نام مقفع ہے۔ ابن مقفع بڑے انشاء پرداز

تھے یہ اصل فارسی ہیں اور ان کی نشاءت اور پرورش وتربیت عربی زبان میں ہوئی ہے یہ فارسی اور عربی دونوں زبانوں میں کتابۃ کے ماہر تھے اور عہد بنی عباس میں یہ مسلمان ہوئے اور منصور کے زمانہ میں ۱۴۲ھ میں قتل کیا گیا۔ اس کو ادب اور انشاء میں کمال حاصل تھا اور ابن مقطع کا کتابۃ میں اپنا طریقہ اور اسلوب ہے جو اس کے نام سے مشہور ہے اور اس کا طریقۂ تحریر آسان ہے طبیعت کے ساتھ جاری ہونے والا ہے اس کے الفاظ خفیف اور معانی سے بھرپور ہوتا ہے البتہ اس کے کلام میں جذبات کا اظہار قلیل ہے اور وہ دل میں نہیں اترتا ہے البتہ جو وہ اپنے وجدان کا اظہار کرتا ہے اور اخلاق کو مثال دے کر بیان کرتا ہے تو پھر وہ مؤثر ہوتا ہے۔ اور اس کی کتاب کا نام ہے کلیلۃ ودمنۃ۔ یہ مضمون اسی کتاب کا ایک نمونہ ہے۔

ترجمہ عبارت: پھر ان اوقات میں کہ کوا اپنی کلام میں مشغول تھا۔ اچانک ان کی طرف ایک ہرن دوڑتا ہوا آیا تو اس سے کچھوا حیران اور دہشت زدہ ہوگیا۔ تو اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور چوہا اپنے سوراخ کی طرف نکلا۔ اور کوا اڑ کر درخت پر جا بیٹھا پھر کوے نے اڑ کر بلندی میں حلقہ بنایا۔ تا کہ دیکھے کہ کیا ہرن کو کوئی تلاش کر رہا ہے اس نے دیکھا تو اس کو کوئی چیز نظر نہ آئی پھر اس نے چوہے اور کچھوے کو آواز دی اور وہ دونوں نکلے اور کچھوے نے ہرن کو پانی کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا اگر تجھے پیاس ہے تو پانی پی لے۔ اور ڈر مت اس لئے کہ تجھ پر کوئی خوف نہیں ہے تو ہرن قریب ہوا تو کچھوے نے اس کو مرحبا کہا اور اس کو دعا دی۔ اور اس سے پوچھا تو کہاں سے آیا ہے تو ہرن نے کہا میں صحراؤں میں چر رہا تھا تو تیر مارنے والے مجھے ہمیشہ بھگاتے رہے ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف۔ حتی کہ میں نے آج ایک شخص کو دیکھا تو میں نے خوف کیا کہ یہ شکاری ہو تو کچھوے نے کہا خوف نہ کر اس لئے کہ ہم نے یہاں کبھی کوئی شکاری نہیں دیکھا۔

ادبی تحقیق: مادہ ص۔ف۔و۔ از (ن) بمعنی صاف ہونا۔ از تفعیل بمعنی صاف ستھرا رکھنا۔ از افعال خالص محبت کرنا از تفاعل بعض کا بعض سے خالص محبت کرنا۔ غراب بمعنی کوا جمع غربان. اَغرِبَۃٌ. اَغرُبٌ۔ ظبی بمعنی ہرن۔ جمع ظباء، ظبیات. زعرت از (س) بمعنی ڈرنا۔ بے خبر ہونا۔ سلحفاۃ بمعنی کچھوا جمع سلاحف. غَاصَتْ مادہ غ۔و۔ص از (ن) پانی میں غوطہ لگانا از تفعیل غوطہ لگوانا۔ جُرذ بمعنی چوہا۔ جمع جرذان۔ جُحر بمعنی سوراخ۔ جمع احجار. احجرۃ. حجرۃ. شجرۃ بمعنی درخت جمع اشجار. شجراء. شجر مادہ ش۔

ج۔ ر۔ از (ن) اختلاف کرنا از (س) بہت جمعیت والا ہونا از افعال درخت اگانا۔ از تفاعل باہم جھگڑا کرنا۔ از افتعال بمعنی باہم جھگڑا کرنا۔ عطش از (س) پیاسا ہونا از افعال و تفعیل پیاسا کرنا۔ از مفاعلہ پیاس لگنے میں مقابلہ کرنا دنا مادہ د۔ ن۔ و۔ از (ن) بمعنی قریب ہونا۔ از تفعیل قریب کرنا۔ از افعال قریب کرنا۔ تنگ زندگی بسر کرنا از مفاعلہ قریب ہونا از استفعال قریب ہونے کو کہنا از تفاعل ایک دوسرے کے قریب ہونا۔ رحبت مادہ ر۔ ح۔ ب۔ از تفعیل بمعنی خوش آمدید کہنا۔ کشادہ کرنا۔ از (س) کشادہ ہونا۔ حَیَّتْ مادہ ح۔ ی۔ ی۔ از تفعیل درازیٔ عمر کی دعا دینا۔ سلام کرنا۔ از (س) زندہ رہنا از مفاعلہ شرم دلانا۔ از افعال زندہ کرنا۔ از استفعال شرم کرنا۔ اسنح مادہ س۔ ن۔ ح۔ از (ف) ظاہر ہونا۔ پیش آنا۔ ہرن وغیرہ کا بائیں سے دائیں طرف گزرنا ہے از تفعل و استفعال بمعنی کھود کرید کرنا۔ اساورۃ جمع اسوار بمعنی تیر انداز۔ تطرد مادہ ط۔ ر۔ د۔ از (ن) بمعنی دور کرنا۔ شبحا بمعنی شخص نظر آنے والا مال۔ جمع شبوح. اشباح۔ از (ف) بمعنی چیرنا۔ از (ک) لمبے چوڑے بازوؤں والا ہونا۔ از تفعیل بمعنی ایک چیز کو دو دیکھنا۔ چوڑا کرنا۔ قَانصًا بمعنی شکاری جمع قوانص۔ از (ض) بمعنی شکار کرنا از تفعل و افتعال بمعنی شکار کرنا۔

ترکیب نحوی: ینظر جملہ فعلیہ رأت کے مفعول سے حال ہے۔ اِشْرَبْ جملہ امریہ انشائیہ جزاء مقدم ہے اِنْ کَانَ بِکَ عطش جملہ فعلیہ شرط مؤخر ہے۔

قط، ونحن نبذل وِدَّنا ومكاننا، والسماء والمرعى كثير ان عندنا فارغب في صحبتنا فاقام الظبي معهم وكان لهم عريش يجتمعون فيه، ويتذاكرون الأحاديث والأخبار.

فبينما الغراب والجرذ والسلحفاة ذات يوم في العريش، غاب الظبي فتوقعوه ساعة، فلم يأت، فلما أبطأ أشفقوا أن يكون قد أصابه عنت فقال الجرذ والسلحفاة للغراب: أنظر هل ترى مما يلينا شيئاً؟ فحلَّق الغراب في السماء. فنظر، فإذا الظبي في الحبائل مقتنصًا، فانقضَّ مسرعاً فأخبرهما بذلك فقالت السلحفاة والغراب للجرذ: هذا أمر لا يرجى فيه غيرك فأغِث أخاك، فسعى الجرذ مسرعًا فأتى الظبي فقال له: كيف وقعت في هذه الورطة وأنت من الأكياس؟

ترجمہ: اور ہم تجھے اپنی محبت اور اپنے پاس جگہ دیتے ہیں اور ہمارے پاس پانی اور چراگاہ بہت ہیں لہٰذا تو ہمارے پاس رہنے میں رغبت کر تو ہرن ان کے پاس رہ گیا اور ان کا ایک چھپر تھا جس میں وہ جمع ہوتے اور باتوں اور قصوں کا مذاکرہ کرتے۔ ان اوقات میں کہ ایک دن۔ کوّا۔ چوہا۔ کچھوا چھپر میں تھے اور ہرن غائب تھا۔ تو انہوں نے کچھ دیر اس کی امید کی تو وہ نہ آیا جب اس نے تاخیر کی تو یہ ڈر گئے کہ اس کو کوئی مشکل پیش آگئی ہے تو چوہے اور کچھوے نے کوا سے کہا کہ تم دیکھو کیا ہمارے قریب کوئی چیز تجھکو نظر آتی ہے تو کوے نے بلندی میں اڑ کر حلقہ بنایا۔ تو اس نے دیکھا تو اچانک ہرن جال میں شکار ہو گیا تھا۔ تو کوا جلدی سے نیچے گرا اور ان کو اس کی خبر دی۔ پھر کچھوے اور کوے نے چوہا سے کہا کہ یہ ایسا معاملہ ہے جس میں تیرے غیر سے امید نہیں کی جاتی۔ لہٰذا تو اپنے بھائی کی امداد کر تو چوہا تیز دوڑ کر ہرن کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تو اس مشکل اور بھنور میں کیسے واقع ہوا ہے حالانکہ تو عقل مندوں میں سے ہے۔

ادبی تحقیق: سماء بمعنی آسمان۔ فضاء واسع۔ ہر چیز کی چھت۔ بارش۔ بادل۔ جمع سماوات۔ مادہ س۔م۔و۔ از (ن) بلند ہونا۔ از تفعیل نام رکھنا۔ کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔ از افعال بمعنی بلند کرنا۔ نام رکھنا۔ از مفاعلہ فخر کرنے میں مقابلہ کرنا۔ از تفاعل باہم فخر کرنا۔ ایک دوسرے کو نام لیکر پکارنا۔ مَرْعیٰ بمعنی چراگاہ جمع مراعی۔ عریش۔ جانوروں کو سردی سے بچانے کا باڑہ۔ جھونپڑی۔ جمع عُرُشٌ۔ از (ض)(ن) لکڑی کا مکان بنانا۔ از (س) متحیر ہونا۔ از تفعیل بمعنی چھت بلند کرنا۔ ابطأ مادہ ب۔ط۔ء۔ از افعال بمعنی مؤخر کرنا۔ دیر کرنا۔ از استفعال بمعنی دیر کرنے والا پانا۔ از (ک) دیر کرنا۔ عَنَتٌ از (س) بمعنی دشواری میں پڑنا۔ گناہ کرنا۔ از تفعیل بمعنی سختی کرنا۔ از تفعل بمعنی تکلیف پہنچانا۔ حبائل حبالة کی جمع بمعنی جال، پھندا۔ انقض مادہ ق۔ض۔ض۔ از انفعال بمعنی ٹوٹنا۔ از (ن) توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مہر توڑنا از تفعیل بمعنی کسی چیز پر چاندی کا ملمع کرنا۔ ورطة ہر مشکل کام۔ تنگ گڑھا۔ ہلاکت۔ کیچڑ۔ جمع ورطات۔ وراط از افعال و تفعیل ہلاکت میں ڈالنا۔ از مفاعلہ فریب دینا۔ از استفعال بمعنی ہلاک ہونا۔ ایسی مشکل میں پھنسنا جس سے نکلنا مشکل ہو۔ اکیاس کَیِّس کی جمع بمعنی عقل مند اور ہوشیار۔

ترکیب نحوی: السماء والمرعی معطوف علیہ مع معطوف مبتدا ہے اور کثیران اس کی خبر

ہے مقتضاً حال ہے الظبی کی طرف لوٹنے والے ضمیر سے جو کہ کائن میں ہے انت من الا کیاس جملہ اسمیہ خبر یہ وقعت کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔

قال الظبی، هل يغنى الكيس مع المقادير شيئاً؟ فبينما هما فى الحديث إذا وافقهما السلحفاة، فقال لها الظبى: ما أصبت بمجيئك الينا: فان القانص لو انتهى الينا وقد قطع الجرذ الحبائل استبقته عدواً، وللجرذ أجحار كثيرة، والغراب يطير وأنت ثقيلة لا سعى لك ولاحركة، وأخاف عليك القانص، قالت: لا عيش مع فراق الأحبة وإذا فارق الأليف أليفه فقد سُلِب فؤاده، وحرم سروره، وغُشّى بصره، فلم ينته كلامها حتى وافى القانص. ووافق ذلك فراغ الجرذ من قطع الشَّرَك. فنجا الظبى بنفسه، وطار الغراب محلقاً ودخل الجرذ لبعض الأجحار. ولم يبق غير السلحفاة، ودنا الصيَّاد فوجد حبالته مقطعة، فنظر يميناً وشمالاً فلم يجد غير السلحفاة،تدب، فأخذها وربطها فلم يلبث الغراب والجرذ والظبى أن اجتمعوا فنظروا القانص قد ربط السلحفاة فاشتد حزنهم، وقال الجرذ: ما أرانا نَجاوز عقبة من البلاء إلا صرنا فى أشد منها ولقد صدق الذى قال: لا يزال الإنسان.

ترجمہ: تو ہرن نے کہا تقدیر کے ساتھ عقل مندی کیا فائدہ دے سکتی ہے۔ دریں اثناء یہ دونوں باتوں میں مصروف تھے کہ اچانک ان کے پاس کچھوا آ گیا تو اس سے ہرن نے کہا تو نے ہماری طرف آ کر درست فیصلہ نہیں کیا اس لئے کہ اگر شکاری ہمارے پاس اس حال پہنچ گیا کہ چوہے نے جال کاٹ لیا ہو تو اس کا دشمن باقی رہے گا اور چوہے کیلئے بہت سوراخ ہیں اور کوا اڑ جائے گا اور تو نہ دوڑ سکتا ہے اور نہ حرکت کر سکتا ہے اور میں تجھ پر خوف کرتا ہوں تو اس نے کہا دوستوں کی جدائی میں کوئی زندگی نہیں ہے اور جب دوست اپنے دوست سے جدا ہو جاتا ہے تو اس کا دل چھین لیا جاتا ہے اور وہ خوشی سے محروم ہو جاتا ہے اور اس کی آنکھ ڈھانپ دی جاتی ہے ابھی انکی کلام ختم نہیں ہوئی تھی حتی کہ شکاری نے ان کو پالیا اور اس کے موافق ہوا تو چوہا رسی کاٹنے سے فارغ ہو چکا تھا تو ہرن نے اپنے آپ کو بچا لیا اور کوا حلقہ بنائے ہوئے اڑ گیا اور چوہا کسی سوراخ میں داخل ہو گیا اور کچھوے کے علاوہ کوئی باقی نہ رہا اور شکاری قریب ہوا تو اپنی جال کو کاٹا ہوا پایا تو اس نے

دائیں بائیں دیکھا رینگتے ہوئے کچھوے کے سوا کسی کو نہ پایا تو اس کو پکڑ کر اس کو باندھ دیا پس کوا اور چوہا اور ہرن اس سے نہ ٹھہر سکے کہ وہ جمع ہو گئے تو شکاری نے دیکھا کہ اس نے کچھوے کو باندھ رکھا تھا تو ان کی پریشانی سخت ہوگئی اور چوہے نے کہا میں ہم لوگوں کو نہیں دیکھتا ہوں کہ ہم مصیبت کی ایک گھاٹی پار کرتے ہیں مگر اس سے زیادہ سخت میں ہو جاتے ہیں اور بیشک جس نے کہا ہے سچ کہا ہے۔

ادبی تحقیق: ثقیلہ۔ مادہ ث۔ق۔ل۔ از (ک) بھاری ہونا از تفعیل بوجھل کرنا از استفعال بمعنی بوجھل ہونا۔ فراق از ن۔ض بمعنی جدا کرنا۔ از (س) گھبرانا۔ از تفعیل بمعنی جدا جدا کرنا۔ خوف والا ہونا۔ از مفاعلہ بمعنی جدا ہونا۔ آلیف بمعنی دوست۔ جمع آلُفٌ از (س) محبت کرنا مانوس ہونا۔ از مفاعلہ باہم انس اور محبت کے ساتھ رہنا از ن۔ض۔ ایک ہزار دینا از تفعیل بمعنی جمع کرنا۔ جوڑنا۔ از تفعل بمعنی اکٹھا ہونا از استفعال دوست ڈھونڈنا۔ سُلِبَ از (ن) بمعنی چھیننا از (س) ماتم کے کپڑے پہننا فؤاد بمعنیٰ دل جمع افئدۃ بعض اوقات عقل پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے غشی ماضی مجہول ہے از تفعیل بمعنی ڈھانکنا از (س) مصدر غشایۃ ہو تو بمعنی نازل ہونا۔ ڈھانکنا۔ جماع کرنا۔ اور اگر مصدر غشاوۃ ہو بمعنی متلی کر دینا الشرک بمعنی جال۔ پھندا۔ جمع اَشراک از (س) تسمہ ٹوٹنا الصیاد بمعنی شکاری مادہ ص۔ی۔د۔ از ض۔ افتعال۔ تفعل بمعنی شکار کرنا از افعال شکار پر برانگیختہ کرنا۔ تدب مادہ د۔ب۔ب۔ از (ض) بمعنی رینگنا۔ ہاتھوں یا پیروں کے بل چلنا از افعال ہاتھوں یا پیروں کے بل چلانا۔ حُزْنٌ بمعنی غم جمع احزان مادہ ح۔ز۔ن۔ از ض۔ن۔ غمگین کرنا از (س) غمگین ہونا۔ از (ک) سخت ہونا از تفعیل غمگین بنانا از تفعل و تفاعل۔ افتعال بمعنی غمگین ہونا۔ عَقَبَةٌ بمعنی دشوار گزار گھاٹی۔ دشوار پہاڑی جمع عقبات. عقاب۔

ترکیب نحوی: شیئا یغنی کا مفعول بہ ہے اِلَینَا۔ جار مع مجرور مجیئی کے متعلق ہے اَحجار کثیرۃ موصوف مع صفت مبتدا موخر ہے اور للحجر ظرف مستقر خبر مقدم ہے الحبائل۔ قطع کا مفعول بہ ہے۔

مستمراً فی إقباله ما لم یعثر، فإذا عثر لجَّ به العِثار، وإن مشی فی جدَدَ الأرض. وحَذری علی السلحفاة خیر الأصدقاء التی خِلَّتها لیست للمجازاة ولا لالتماس مکافأة، ولکنها خلّة الکرم والشرف خلة هی أفضل من خلة

الوالد لولده خِلّة لا يزيلها إلا الموت، ويح لهذا الجسد الموكل به البلاء الذى لايزال فى تصرف وتقلب، ولا يدوم له شيئ، ولا يلبث معه أمر كما لا يدوم للطالع من النجوم طلوع، ولا للآفل منها أفول لكن لا يزال الطالع منها آفلاً والآفل منها طالعاً، وكما تكون آلام الكلوم وانتقاض الجراحات، كذلک من قرحت كلومه بفقد اخوانه بعد اجتماعه بهم. فقال الظبى والغراب للجرذ: ان حذرنا وحذرک وكلامک وإن كان بليغاً كل منها لا يغنى عن السلحفاة شيئاً. وانه كما يقال: إنما يختبر الناس عند البلاء، وذو الأمانة عند الأخذ والعطاء، والأهل والولد عند الفاقة كذلک يختبر الأخوان عند النوائب. قال الجرذ: أرى من الحيلة أن تذهب أيها الظبى! فتقع بمنظر من القانص كأنک جريح ويقع الغراب عليک كأنه يأكل منک وأسعى أنا فأكون قريباً من القانص مراقباً له لعله أن يرمي ما معه من الآلة ويضع السلحفاة ويقصدک طامعاً فيک، راجياً تحصيلک، فإذا دنا منک ففِرَّ عنه رويداً بحيث لا ينقطع طَمَعه منک ومكّنه من أخذک مرة بعد مرة حتى يبعد عنا وانح منه هذا النحو ما استطعت: فإنى أرجو ألا ينصرف إلا وقد قطعت الحبائل عن السلحفاة وأنجو بها، ففعل الغراب والظبى ما أمرهما به الجرذ، وتبعهما القانص فاستجرَّه الظبى حتى أبعده عن الجرذ والسلحفاة، والجرذ مقبل على قطع الحبائل حتى قطعها ونجا بالسلحفاة، وعاد القانص مجهوداً لاغباً فوجد.

ترجمہ: کہ انسان ہمیشہ اپنے بخت میں رہتا ہے جب تک پھسلے اور گرے نہ۔ جب وہ پھسل جائے تو پھر پھسلنا اس کو لازم ہوجاتا ہے اگرچہ وہ سیدھی اور سخت زمین میں چلے۔ میرا خوف بہترین دوست کھوبے پر ہے جس کی دوستی بدلہ کیلئے ہے اور نہ عوض کی تلاش کے لئے ہے لیکن وہ شرافت کی دوستی ہے اور یہ ایسی دوستی ہے جو والد کی اپنے اولاد کے لئے دوستی سے افضل ہے جس کو موت کے علاوہ کوئی چیز ختم نہیں کرسکتی۔ افسوس ہے اس جسم کیلئے جس پر آزمائش مقرر کردی گئی ہے جو ہمیشہ الٹ پلٹ ہونے میں رہتا ہے اور کوئی چیز اس کے لئے ہمیشہ نہیں رہتی۔ اور کوئی معاملہ اس کے ساتھ نہیں ٹھہرتا جیسے طلوع ہونے والے ستارہ کیلئے طلوع ہونا اور غروب ہونے والے کیلئے

غروب ہونا ہمیشہ نہیں رہتا ہے لیکن ان میں سے طلوع ہونے والا غروب ہونے والا اور غروب ہونے والا طلوع ہونے والا ہمیشہ رہتا ہے اور جیسے زخموں کی تکالیف اور زخموں کا لوٹنا ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ شخص ہے جس کے زخم پھوڑے ہو گئے ہوں دوستوں کے گم ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ جمع ہونے کے بعد تو ہرن اور کوے نے چوہے سے کہا بیشک ہمارا اڑنا اور تیرا اڈرنا اور تیری گفتگو اگر چہ ان میں سے ہر ایک بلیغ ہے لیکن کچھوے کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتی اور بیشک جیسے کہا جاتا ہے لوگ مصیبت کے وقت اور امانت لینے اور دینے کی وقت اور اہل و اولاد غریبی کے وقت آزمائے جاتے ہیں۔ اسی طرح بھائی مصائب کے وقت آزمائے جاتے ہیں تو چوہے نے کہا اے ہرن میں یہ حیلہ دیکھتا ہوں تو شکاری کے سامنے جا کر اس طرح پڑ جا گویا کہ تو زخمی ہے اور کوا تیرے اوپر ایسے گرے کہ تجھے کھا رہا ہے اور میں دوڑ کر شکاری کے قریب ہو جاؤں گا اس کی انتظار کرتے ہوئے کہ شاید وہ اس آلہ کو پھینک دے جو اس کے ساتھ ہے اور کچھوے کو رکھ کر تیرا ارادہ کرے تجھ میں طمع کرتے ہوئے اور تجھے حاصل کرنے کی امید رکھتے ہوئے۔ جب وہ تیرے قریب آئے تو تو بھاگ جانا۔ اتنا دور کہ تجھ سے اس کی لالچ ختم نہ ہو اور اس کو اپنے پکڑے جانے کی بار بار قدرت دینا حتی کہ وہ ہم سے دور ہو جائے اور میں اپنی طاقت کے مطابق اس مقصد کا ارادہ کروں گا اور مجھے امید ہے کہ وہ واپس نہیں لوٹے گا حتی کہ میں کچھوے سے جال کاٹ چکا ہوں اور اس کے ساتھ نجات حاصل کرلوں گا تو ہرن اور کوے نے وہی کام کیا جس کا چوہے نے ان کو حکم دیا اور شکاری ان کے پیچھے گیا لہٰذا ہرن نے اس کو کھینچا حتی کہ اس کو دور کر دیا چوہے اور کچھوے سے اور چوہا جال کاٹنے پر متوجہ ہو گیا حتی کہ اس کو کاٹ دیا اور کچھوے کے ساتھ نجات پا گیا اور شکاری بہت تھکا ہارا آیا تو جال کو کٹا ہوا پایا۔

ادبی تحقیق: لَجَّ مادہ ل۔ ج۔ ج۔ از ض۔ س۔ لازم ہونا۔ دشمنی میں مداومت کرنا۔ جدد بمعنی ہموار سخت زمین۔ باریک ریت جمع اجداد۔ مکافاۃ از مادہ ک۔ ف۔ ء۔ از مفاعلہ برابری کرنا۔ نظیر ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ از (ف) پھرنا۔ شکست کھانا۔ آفِلٌ از ض۔ ن۔ س۔ بمعنی غائب ہونا از مفاعلہ تعظیم کرنا۔ از تفعل بمعنی تکبر کرنا۔ کلوم کلم کی جمع بمعنی زخم از ض۔ ن۔ زخمی کرنا از تفعیل۔ بات کرنا۔ زخمی کرنا از مفاعلہ باہم گفتگو کرنا از تفعل بمعنی کلمۃ کلمۃ گفتگو کرنا انتقاض مادہ

ن۔ق۔ض۔ از افتعال بمعنی خراب ہونا۔ ٹوٹنا۔ از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔ بیع کو باہم توڑنا از (ن) توڑنا جراحات جراحة کی جمع بمعنی زخم از (ف) بمعنی زخمی کرنا از (س) زخمی ہونا از تفعیل بہت زخمی کرنا۔ از افتعال کمانا۔ تقع مادہ و۔ق۔ع۔ از (ض) بمعنی گرنا۔ ثابت ہونا۔ واجب ہونا از افعال گرانا۔ واجب کرنا از تفعل امید کرنا۔ فِرّ امر حاضر ہے مادہ ف۔ر۔ر۔ از (ض) بمعنی بھاگنا۔ از (ن) کھودکرید کرنا از افعال بمعنی پھاڑنا از تفاعل ایک دوسرے سے بھاگنا۔ رویدا بمعنی آہستہ اَرْوَدَ کا مصدر مصغر ہے اور رویدًا بمعنی اَمْهِلْ اسم فعل بھی مستعمل ہے طمع از (س) لالچ کرنا۔ از (ک) بہت لالچ کرنا از افعال لالچ میں ڈالنا از تفعیل لالچ پر برانگیختہ کرنا۔ مَكِّنْ مادہ م۔ک۔ن۔ از تفعیل بمعنی قدرت دینا۔ از افعال آسان ہونا۔ ممکن ہونا۔ از (ک) صاحب مرتبہ ہونا۔ مرة بمعنی ایک بار جمع مرات. مرار، مرور. اِسْتَجِرَّ مادہ ج۔ر۔ر۔ از (ن) بمعنی کھینچنا۔ زیر لگانا از تفعیل سختی سے کھینچنا از استفعال بمعنی کھینچنا۔ ابعد مادہ ب۔ع۔د۔ از (س) دور ہونا۔ از افعال دور کرن۔ از تفعل بمعنی دور ہونا۔ لاغبا از ک۔ف۔ن۔ بمعنی بہت تھکنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی بہت تھکا دینا۔ عاد مادہ ع۔و۔د۔ از (ن) بمعنی واپس کرنا۔ ہٹانا۔ دوبارہ کرنا۔ مصدر عیادة بمعنی عیادت کرنا از تفعیل عادی بنانا از افعال لوٹانا۔ از افتعال عادی ہونا۔

ترکیب نحوی: حذری۔ مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے عَلَى السلحفاة ظرف مستقر خبر ہے خیر الاصدقاء مضاف مع مضاف الیہ السلحفاة کی صفت اول اَلَّتِيْ خلتها موصول مع صلہ اس کی صفت ثانی ہے۔ خلةٌ موصوف ہے هِيَ افضل جملہ اسمیہ اس کی صفت ہے پھر موصوف ہے صفت پہلے لفظ خلة کا بدل ہے۔ کذالک جار مجرور ظرف مستقر خبر مقدم ہے اور مَنْ قَرَحَتْ موصول مع صلہ مبتدا ہے۔ کذالک یختبر کا متعلق مقدم ہے۔ رویدا فرارًا مصدر محذوف کی صفت فِرَّ کا مفعول مطلق ہے۔ مجهودًا عاد کے فاعل سے حال ہے۔

حبالته مقطعة ففكر في أمره مع الظبى المتظلع فظن انه خولط فى عقله، وفكر فى أمر الظبى والغراب الذى كانه يأكل منه، وقرض حبالته، فاستوحش من الأرض وقال: هذه أرض جن أو سَحرة، فرجع مُوَلِّياً لا يلتمس شيئاً ولا يلتفت اليه، واجتمع الغراب والظبى والجرذ والسلحفاة إلى عريشهم

سالمين آمنين كأحسن ما كانوا عليه.

فإذا كان هذا الخلق مع صغره وضعفه قد قدر على التخلص من مرابط الهلكة مرة بعد أخرى بمودته وخلوصها وثبات قلبه عليها واستمتاعه مع اصحابه بعضهم ببعض، فالانسان الذى قد أُعطى العقل والفهم، وأُلهم الخير والشر، ومنح التميز والمعرفة أولى وأحرى بالتواصل والتعاضد، فهذا مثل اخوان الصفاء وائتلافهم فى الصحبة.

ترجمہ: پھر لنگڑا بننے والے ہرن کے ساتھ اپنے معاملہ میں سوچا تو اس نے سوچا کہ اس کی عقل میں خرابی ہوگئی ہے اور ہرن اور اس کوے کے معاملہ میں غور کیا جو گویا کہ ہرن سے کہہ رہا تھا اور اپنی جال کے کاٹے جانے کے بارے میں سوچا تو اس زمین سے وحشت زدہ ہوگیا اور کہا کہ یہ جنوں یا جادوگروں کی زمین ہے تو پیٹھ پھیر کر واپس لوٹا اس حال میں کہ کسی چیز کو تلاش نہیں کر رہا تھا اور نہ اس کی طرف توجہ کر رہا تھا۔ اور کوّا اور ہرن۔ اور چوہا اور کچھوا سلامتی اور امن کے ساتھ اپنے چھپر کی طرف جمع ہوئے اس اچھے حال پر جس وہ تھے۔ جب یہ مخلوق اپنے چھوٹے اور کمزور ہونے کے باوجود اپنی محبت اور خلوص اور دل جمعی اور اپنے بعض دوستوں کے بعض کے ساتھ نفع اٹھانے کی وجہ سے بار بار ہلاکت کی جگھوں سے چھٹکارا پانے پر قادر ہے تو وہ انسان جو عقل اور فہم دیا گیا ہے اور خیر وشر کا الہام کیا گیا ہے اور نفع اور نقصان کی معرفت اور اس کی تمیز کا عطیہ دیا گیا ہے وہ آپس کے تعلق کو جوڑنے اور باہم تعاون کرنے کا زیادہ حق دار اور لائق ہے تو یہ مخلص بھائیوں اور دوستی میں ان کی الفت کا حال ہے۔

ادبی تحقیق: متظلع مادہ ظ۔ل۔ع۔ از تفعل بتکلف لنگڑ بننا از (ف) بمعنی چلنے میں لنگڑانا قرض از تفعیل بمعنی کاٹنا۔ از (ض) قرض دینا۔ بدلہ دینا از افعال بمعنی قرض دینا۔ اگر صلہ مِنْ ہو بمعنی قرض لینا۔ التخلص مادہ خ۔ل۔ص۔ از تفعل نجات پانا۔ جدا ہونا۔ از استفعال چن لینا از افعال خالص کرنا۔ چھڑانا۔ از (ن) نجات پانا۔ صاف ہونا۔ از تفعیل نجات دینا۔ تعاضد مادہ ع۔ض۔د۔ از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کی مدد کرنا از افتعال و تفعل بمعنی بغل میں لینا از (ن) بمعنی بازو پر مارنا۔ مدد کرنا۔

ترکیب نحوی: مع الظمی مضاف مع مضاف الیہ الکائن کا مفعول فیہ ہو کر امرأۃ کی صفت ہے۔ قرضِ حبالۃ مجرور ہے اس کا عطف امر الظمی پر ہے۔ سالمین حال ہے اجتمع کے فاعل سے کا حسن جارو مجرور اجتمع کے مطلق ہے۔ ھذا الخلق۔ کان کا اسم ہے قد قدر جملہ فعلیہ کان کی خبر ہے۔ مع صغرہ قدر کا مفعول فیہ مقدم ہے من مرابط جارو مجرور التخلص مصدر کا ظرف لغو ہے۔ فالانسان مبتدا ہے اولی واحری معطوف علیہ مع معطوف اس کی خبر ہے۔

وَصفُ الزاهِد

دنیا سے بے رغبت انسان کی تعریف

لابن السمّاک ، قال ابن السماک حين مات داؤد الطائی، يا أيها الناس ! ان اهل الدنيا تعجلوا غموم القلب وهموم النفس وتعب الأبدان مع شدة الحساب فالرغبة متعبة لأهلها فی الدنيا والآخرة، والزاهدة راحة لأهلها فی الدنيا والآخرة وان داؤد الطائی نظر بقبله إلی مابين يديه فأغشی بصر قلبه بصر العيون فكأنه لم يبصر ما اليه تنظرون وكأنكم لا تبصرون ما اليه ينظر. فأنتم منه تعجبون وهو منكم يتعجب. فلما نظر اليكم راغبين مغرورين قد ذهبت علی الدنيا عقولكم. وماتت من حبها قلوبكم، وعشقتها أنفسكم وامتدت اليها ابصاركم استوحش الزاهد منكم لأنه كان حياً وسط موتی.

يا داؤد ! ما أعجب شأنک ألزمت نفسک الصمت حتی قومتها علی العدل، أهنتها وإنما تريد كرامتها، وأذللتها وإنما تريد اعزازها، ووضعتها وإنما تريد تشريفها.

تعارف صاحب مضمون: ابن سماکؒ عابد اور زاہد تھے۔ بہت اچھی اور خوبصورت گفتگو کے مالک تھے اور مؤثر واعظ تھے اور امام احمد بن حنبل اور ان جیسے فقہاء اور محدثین کے استاد ہیں اصل میں یہ کوفہ کے رہنے والے تھے ہارون رشیدؒ کے زمانہ حکومت میں بغداد میں آئے اور وہاں ایک

عرصہ تک مقیم رہے پھر دوبارہ اپنے وطن اصلی کوفہ میں چلے گئے اور کوفہ میں ۱۸۳ھ میں انتقال فرمایا ہے اس مضمون میں انہوں نے داؤد طائیؒ کی وفات کے وقت ان کی تعریف کی اور ان کی صفات اور ان کے محاسن اور خوبیاں بیان کیں اور یہی محاسن درحقیقت زہاد لوگوں کی صفات ہیں اور ان لوگوں کی علامات ہیں جو اپنے آپ کو زاہد اور تارک دنیا کہتے ہیں داؤد طائیؒ بہت اونچے درجہ کے چند گنے چنے زاہدوں میں سے ہیں انہوں نے پہلے درس وتدریس کے مشغلہ کو اپنایا اور علم فقہ پڑھاتے تھے بعد میں انہوں نے تنہائی اور خلوت اختیار کر لی اور لوگوں سے زیادہ میل جول ترک کر کے عبادت میں مشغول ہو گئے اور یہ بادشاہوں کے ہدایا قبول نہیں کرتے تھے ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے چالیس سال روزے رکھے ہیں اور یہ تو وہ زمانہ ہے جس کا ان کے گھر والوں کو علم ہے ایک بار ہارون رشید کوفہ میں آیا تو اس نے وہاں کی قراء کی ایک جماعت کے نام لکھے اور ہر ایک کیلئے دو ہزار انعام دینے کا حکم فرمایا اور اس جماعت میں داؤد طائیؒ کا نام بھی لکھا گیا تو سب قراء کو بلایا گیا اور ہر قاری کا نام پکارا جاتا پھر وہ آ کر دو ہزار لیتا تو ان کا نام بھی پکارا گیا اور یہ وہاں حاضر نہیں تھے تو ہارون کو بتایا گیا کہ داؤد طائیؒ کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے وہ نہیں آئے تو خلیفہ ہارون نے فرمایا کہ ان کا انعام ان کے پاس بھیج دو تو ابن سماک اور حماد بن ابی حنیفة نے فرمایا کہ ہم ان کے پاس لے جاتے ہیں اور راستہ میں ابن سماک نے حماد سے کہا کہ ہم جا کر یہ رقم ان کے سامنے بکھیر دیں گے تو وہ اتنی رقم کو جب دیکھیں گے تو واپس نہیں کریں گے چنانچہ ان حضرات نے وہاں پہنچ کر ایسا کیا تو داؤدؒ نے ان سے فرمایا کہ یہ کام تو بچوں کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آپؒ نے وہ رقم لینے سے انکار کر دیا۔ محارب بن دثار فرماتے ہیں اگر داؤدؒ گزشتہ امتوں میں ہوتے تو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں ان کے کچھ احوال بیان فرماتے ۱۶۵ھ یا ۱۶۶ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

ترجمہ: جب داؤد طائیؒ کا انتقال ہوا تو ابن السماکؒ نے فرمایا اے لوگوں بیشک اہل دنیا نے حساب کی سختی کے باوجود دل کے غموں اور نفس کی پریشانیوں اور بدنوں کو تھکانے میں جلدی کی ہے تو دنیا کی رغبت اپنے مشتاقوں کو دنیا اور آخرت میں تھکانے والی ہے اور دنیا سے بے رغبتی اپنے متصف لوگوں کو دنیا اور آخرت میں راحت دینے والی ہے۔ بیشک داؤدؒ نے اپنے دل کے ساتھ اس چیز کو دیکھ لیا تھا جو اس کے آگے ہے۔ تو اس نے ظاہری آنکھوں کی بصارت پر دل کی آنکھ کا پردہ چڑھا دیا تھا تو گویا کہ اس نے وہ چیز نہیں دیکھی جو تم دیکھتے اور تم اس چیز کو نہیں دیکھتے ہو جس کو

وہ دیکھتا تھا۔ لہٰذا تم اس سے تعجب کرتے ہو اور وہ تم سے تعجب کرتا ہے۔ جب اس نے تم کو اس حال میں دیکھا کہ تم دنیا میں رغبت کرنے والے ہو اور ایسے اس کے دھوکے میں پڑے ہوئے ہو کہ دنیا پر تمہاری عقلیں پیوستہ ہوگئی ہیں اور اس کی محبت کی وجہ سے تمہارے دل مردہ ہوگئے ہیں اور اس پر تمہارے نفس فریفتہ ہوگئے ہیں اور تمہاری آنکھیں اس کی طرف لمبی ہوگئی ہیں تو یہ زاہد تم سے وحشت زدہ ہوگیا اس لئے کہ وہ مردوں کے درمیان زندہ تھا۔ اے داؤد تیرا حال کتنا عجیب ہے تو نے اپنے نفس پر خاموش رہنا لازم کردیا ہے حتی کہ تو نے اس کو انصاف پر سیدھا کھڑا کردیا ہے تو نے اس کی اہانت کی حالانکہ تو اس کی تکریم چاہتا ہے اور تو نے اس کو ذلیل کیا حالانکہ تو اس کی عزت چاہتا ہے تو نے اس کو پست کیا حالانکہ تو اس کی بزرگی چاہتا ہے۔

ادبی تحقیق: غموم غم کی جمع بمعنی حزن۔ کرب۔ غم۔ پریشانی۔ از (ن) غمگین کرنا از افعال غمگین کرنا۔ از مفاعلہ ایک دوسرے کو غمگین کرنا۔ تعب از (س) تھکنا از افعال بمعنی تھکانا۔ تعب بمعنی تھکاوٹ۔ مشقت جمع اتعاب۔ ابدان بدن کی جمع بمعنی جسم از (ن) موٹے بدن والا ہونا راحت بمعنی آرام جمع راحات۔ یتعجب مادہ ع۔ ج۔ ب۔ از تفعل و استفعال بمعنی تعجب کرنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی تعجب میں ڈالنا۔ خوش ہونا۔ از (س) تعجب کرنا۔ پسند کرنا۔ مغرورین مادہ غ۔ ر۔ ر۔ از (ن) مصدر غرور بمعنی دھوکا دینا۔ اگر مصدر غرارۃ بمعنی شریف ہونا از (س) خوبصورت ہونا از افتعال و استفعال دھوکا کھانا عشقت از (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا از تفعل بہ تکلف عاشق بننا۔ اذللت مادہ ذ۔ ل۔ ل۔ از افعال ذلیل کرنا۔ از (ض) بمعنی ذلیل ہونا۔ از تفعل بمعنی خاکساری کرنا۔ اعزاز مادہ ع۔ ز۔ ز۔ از افعال بمعنی عزیز بنانا محبت کرنا از افتعال قوی ہونا۔ از استفعال غالب ہونا از تفعیل تعظیم کرنا۔ معزز بنانا از (ض) عزیز ہونا از (ن) قوی کرنا۔ عزت کی کوشش میں غالب کرانا وضعت مادہ و۔ ض۔ ع۔ از (ف) اپنے آپ کو ذلیل کرنا۔ از (ک) کمینہ ہونا۔ خسیس ہونا از تفاعل ذلیل ہونا۔ عاجزی کرنا۔

ترکیب نحوی: حین مات مضاف مع مضاف الیہ قال کا مفعول فیہ ہے۔ مع شدۃ مضاف مع مضاف الیہ مفعول فیہ تعجلوا کا۔ بصر قلبہ اغشی کا مفعول اول بصر العیون مفعول ثانی ہے۔ الیہ۔ تنظرون کا متعلق مقدم ہے۔ منکم یتعجب کا متعلق مقدم ہے۔ راغبین۔ الیکم میں کُمْ ضمیر سے حال ہے۔ قد ذھبت جملہ فعلیہ راغبین کی ضمیر فاعل سے حال ہے

لانہ جارومجروراستوحش کے متعلق ہے۔

ما اعجب شانک۔ ما بمعنی اَیُّ شیءِ مبتدا اَعْجَبَ فعل ضمیر ھو فاعل شانک مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ فعل یا فاعل ومفعول خبر مبتدا وضمیر جملہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

واتعبتها وإنما تريد راحتها، وأجعتها وانما تريد شبعها. وأظمأتها وإنما تريد ريها. خَشَّنَت الملبس وإنما تريد لينه. وجشبت المطعم وإنما تريد طيبه. وأمت نفسک قبل أن تموت. وقبرتها قبل أن تقبر. وعذبتها قبل أن تعذب. وغيبتها عن الناس كي لا تذكر. وغبت بنفسک عن الدنيا إلى الآخرة فما أظنک الا قد ظفرت بما طلبت. كان سيماک في عملک وسرک. ولم يكن سيماک في وجهک. فقهت في دينک ثم تركت الناس يفتون. وسمعت الأحاديث ثم تركت الناس يحدثون ويروون. وخرست عن القول وتركت الناس ينطقون. لا تحسد الأخيار. ولا تعيب الاشرار، ولا تقبل من السلطان عطية، ولا من الاخوان هدية، آنس ماتكون اذا كنت بالله خالياً وأوحش ما تكون إذا كنت مع الناس جالساً. فأوحش ما تكون آنس ما يكون الناس، وآنس ما تكون أوحش ما يكون الناس. جاوزت حد المسافرين في أسفارهم، وجاوزت حد المسجونين في سجونهم. فأما المسافرون فيحملون من الطعام والحلاوة ما يأكلون فأما أنت فانما هي خبزتک أو خبزتان في شهرک ترمي بها في دن عندک فإذا أفطرت أخذت منه حاجتک فجعلته في مطهرتک ثم صببت عليه من الماء يكفيک ثم اصطبغت به ملحاً فهذا ادامک وحلواک فمن سمع بمثلک صبر صبرک أو عزم عزمک وما أظنک الا قد لحقت بالماضين. وما أظنک الا قد فضلت الآخرين، ولا أحسبک الا قد أتعبت العابدين. وأما المسجون فيكون مع الناس محبوساً فيأنس بهم وأنت فسجنت نفسک في بيتک وحدک فلا محدث وجليس معک ولا أدرى أى الأمور أشد عليک الخلوة في بيتک تمر بک الشهور والسنون أم ترکک المطاعم والمشارب، لاستر على بابک ولا فراش

تحتک. ولا قلة یبرد فیها ماؤک. ولا قصعة یکون فیها غداؤک وعشاؤک. مطهرتک قلتک وقصعتک تورک وکل أمرک یا داؤد عجب أما کنت تشتهي من الماء بارده ولا من الطعام.

ترجمہ: اور تو نے اس کو تھکایا ہے حالانکہ اس کا آرام چاہتا ہے اور تو نے اس کو بھوکا رکھا ہے حالانکہ تو اس کا سیر ہونا چاہتا ہے اور تو نے اس کو پیاسا رکھا ہے حالانکہ تو اس کا سیراب ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور تو نے موٹا لباس اختیار کیا ہے حالانکہ تو نرم لباس کا ارادہ کرتا ہے اور تو نے بے مزہ کھانا پسند کیا ہے حالانکہ تو نے عمدہ کھانے کا ارادہ کیا ہے اور تو نے اپنے نفس کو اس کے مرنے سے پہلے مار دیا ہے اور اس کے قبر میں داخل ہونے سے پہلے اس کو قبر میں داخل کر دیا ہے اور عذاب دیئے جانے سے پہلے تو نے اس کو عذاب دیا ہے اور لوگوں سے اس کو غیب کر دیا تاکہ اس کا ذکر نہ ہو اور خود دنیا سے آخرت کی طرف غائب ہو گیا ہے پس میں تجھ کو گمان نہیں کرتا مگر تو کامیاب ہے اس چیز میں جو تو نے طلب کی ہے تیرا حسن اور تیری رونق تیرے عمل اور تیرے دل میں تھا۔ اور تیرا حسن فقط تیرے چہرہ پر نہیں تھا تو اپنے دین میں فقیہ تھا پھر تو نے لوگوں کو چھوڑا کہ وہ فتوی دیتے ہیں اور نے احادیث سنی ہیں پھر تو نے لوگوں کو چھوڑا کہ وہ بیان کرتے ہیں اور روایت کرتے ہیں اور تو بولنے سے گونگا ہو گیا اور لوگوں کو چھوڑا کہ وہ بولتے ہیں اور تو اچھے لوگوں سے حسد نہیں کرتا تھا اور بروں کو عیب نہیں لگاتا تھا اور تو بادشاہوں سے عطیہ اور بھائیوں سے ھدیہ قبول نہیں کرتا تھا تجھے زیادہ انس اس وقت ہوتا ہے جب تو اللہ کے ساتھ خلوت میں ہوتا ہے اور تجھے زیادہ وحشت اس وقت ہوتی ہے جب تو لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہے۔ تو جس حال میں لوگ زیادہ انس والے ہوتے ہیں تو اس وقت زیادہ وحشت والا ہوتا ہے اور جس وقت لوگ زیادہ وحشت والے ہوتے ہیں تو اس وقت زیادہ انس والا ہوتا ہے۔ جو لوگ اپنے سفروں میں مسافر ہیں تو نے ان کی حد سے تجاوز کیا ہے جو لوگ اپنی جیلوں میں قید ہیں تو نے ان کی حد سے تجاوز کیا ہے۔ مسافر تو وہ طعام اور میٹھی چیز اٹھاتے ہیں جس کو وہ کھاتے ہیں لیکن تیری مٹھائی وہ مہینہ میں ایک یا دو روٹیاں ہیں جن کو تو اپنے مٹکے میں ڈالتا ہے تو جب تو افطار کرتا ہے تو اس میں سے بقدر ضرورت لے لیتا ہے پھر اس کو اپنے لوٹے (برتن) میں کر لیتا ہے پھر اس پر وہ پانی ڈالتا ہے جو تجھے کافی ہوتا ہے پھر اس کو نمک سے رنگ لیتا ہے تو یہ تیرا سالن اور تیری مٹھائی ہے تو آپ جیسا

انسان کس نے سنا ہے جس نے آپ کی طرح صبر کیا ہو اور جس کا عزم آپ کے عزم کی مثل ہو اور میں تجھ کو گمان نہیں کرتا مگر تو شامل ہو گیا ہے گزشتہ لوگوں کے ساتھ اور تجھ کو میں گمان نہیں کرتا ہوں مگر تو فضیلت دیا گیا ہے بعد کے لوگوں پر اور تجھ کو میں خیال نہیں کرتا مگر تو نے تھکاوٹ میں ڈال دیا ہے عبادت گزاروں کو۔ لیکن قیدی تو وہ لوگوں کے ساتھ قید ہوتا ہے تو وہ ان سے انس حاصل کرتا ہے اور تو نے اپنے آپ کو اکیلا گھر میں قید کیا ہے نہ تو کوئی بات کرنے والا ہے اور نہ کوئی آپ کے ساتھ بیٹھنے والا ہے اور میں نہیں جانتا کہ تجھ پر کونسا کام زیادہ سخت ہے اپنے گھر میں تنہائی کہ تجھ پر مہینے اور سال گزر جاتے ہیں یا تیرا کھانے اور پینے کی چیزوں کو چھوڑ نانہ تیرے دروازہ پر پردہ ہے اور نہ تیرے نیچے کوئی بستر ہے اور نہ ایسا مٹکا ہے جس میں تیرا پانی ٹھنڈا کیا جاتا ہو اور نہ ایسا پیالہ ہے جس میں تیرا صبح اور تیرا شام کا کھانا ہو تیرا لوٹا تیرا مٹکا ہے اور تیرا پیالہ چھوٹا برتن ہے اے داؤد تیرا ہر معاملہ عجیب ہے، کیا تجھے ٹھنڈے پانی اور عمدہ کھانے کی خواہش نہیں ہے۔

ادبی تحقیق: اظمئت مادہ ظ۔م۔ء۔ از افعال و تفعیل بمعنی پیاسا کرنا از تفعل پیاس پر صبر رنا از (س) بمعنی سخت پیاسا ہونا رَیّ مادہ ر۔و۔ی۔ از (س) بمعنی سیراب کرنا از افتعال سیراب ہونا۔ غور وفکر کرنا۔ خَشُنْتَ مادہ خ۔ش۔ن۔ از تفعیل کھر درا بنانا۔ سخت بنانا از (ک) سخت ہونا۔ از استفعال بمعنی کھر درا پانا از تفعل سخت کھر درا ہونا۔ ظفرت مادہ ظ۔ف۔ر۔ از (س) کامیاب ہونا از تفعیل کامیابی کی دعا کرنا۔ کامیاب کرانا۔ از (ض) چہرہ پر ناخن مارنا۔ ناخن توڑنا۔ یفتون مادہ ف۔ت۔و۔ از افعال فتوی دینا از استفعال بمعنی فتوی طلب کرنا از (ن) بمعنی سخاوت میں غالب ہونا از (س) جوان ہونا خرست از (س) گونگا ہونا از افعال گونگا کرنا۔ از تفاعل گونگا بننا۔ حلاوۃ از س۔ک۔ن۔ بمعنی میٹھا ہونا از افعال میٹھا بنانا از استفعال میٹھا پانا خبزۃ روٹی جمع اخبزۃ از (ض) بمعنی روٹی پکانا۔ روٹی کھانا از افتعال روٹی پکانا۔ دن بمعنی بڑا مٹکا ہے جمع دنان۔ افطرت از افعال کھانا۔ پینا۔ افطار کے وقت کا قریب ہونا از ض۔ن۔ پھاڑنا۔ اگر مصدر فطور ہو بمعنی روزہ دار کا روزہ افطار کرنا از تفعل و انفعال بمعنی پھٹنا صببت مادہ ص۔ب۔ب۔ از (ن) ڈالنا از (ض) گرنا از (س) عاشق ہونا از تفعل بمعنی پانی بہنا۔ اصطبغت مادہ ص۔ب۔غ۔ از افتعال بمعنی سالن لگانا۔ سالن بنانا۔ رنگین ہونا از ض۔ن۔ف۔ رنگنا از تفعیل بمعنی گہرا رنگنا ملحا بمعنی نمک جمع ملاح از ف۔ض بمعنی نمک ڈالنا۔ از

(ف) مصدر ملوحا بمعنی کھاری ہونا از (ک) خوبصورت ہونا از تفعیل نمکین کرنا۔ کھانے میں بہت نمک ڈالنا۔ ادام بمعنی سالن جمع آدام . اُدُمٌ۔ از (ض) سالن لگانا۔ از (س) گندم گوں ہونا از افتعال بمعنی سالن سے روٹی کھانا ستر پردہ۔ حیاء۔ خوف۔ جمع۔ استار . ستور از ض۔ن۔ بمعنی چھپانا از تفعل۔ افتعال۔ انفعال بمعنی چھپنا از مفاعلہ مخفی بات کرنا۔ قلة بمعنی پہاڑ کی چوٹی۔ بڑا گھڑا۔ جمع قلال. قُلَلٌ ۔ یبرد مادہ ب۔ر۔د۔ از تفعیل۔ن۔ بمعنی ٹھنڈا کرنا۔ از افعال ٹھنڈا کرنا۔ سردی میں داخل ہونا از استفعال۔ تفعل بمعنی ٹھنڈک چاہنا۔ قصعة پیالہ جمع قصاع۔ قصعات. قِصَعٌ ۔ تورک بمعنی چھوٹا (برتن)۔

ترکیب نحوی: وحدک بمعنی متوحدًا حال ہے سَجَنتَ کی ضمیر فاعل ہے۔ محدث لانفی جنس کا اسم ہے معک مضاف مضاف الیہ کائن کا مفعول فیہ ہو کر لا کی خبر ہے۔

طيبه ولا من اللباس لينه بلى ولكنك زهدت فيه لما بين يديك فما أصغر ما بذلت وما أحقر ما تركت وما أيسر ما فعلت فى جنب ما أملت، أما أنت فقد ظفرت بروح العاجل وسعدت والله فى الآجل، عزلت الشهرة عنك فى حياتك لكى لا يدخلك عجبها، ولا يلحقك فتنتها، فلما مت شهرك ربك بموتك والبسك رداء عملك فلو رأيت اليوم كثرة تبعك عرفت أن ربك قد اكرمك.

ترجمہ: اور تجھے نرم لباس کی خواہش نہیں ہے کیوں نہیں لیکن تو نے اس میں ان نعمتوں کی وجہ سے بے رغبتی کی ہے جو تیرے سامنے ہیں۔ تو وہ چیز کس قدر حقیر ہے جو تو نے خرچ کی ہے اور جو تو نے چھوڑا ہے وہ کس قدر چھوٹا ہے۔ اس چیز کے مقابلہ میں جو تو نے امید کی ہے وہ کس قدر آسان ہے جو تو نے کیا ہے لیکن تو دنیا کے آرام کے ساتھ کامیاب ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم تو آخرت میں نیک بخت ہے تو نے اپنے زندگی میں شہرت کو اپنے آپ سے الگ کر دیا ہے تاکہ آپ میں اس کا عجب داخل نہ ہو اور نہ آپ کو اس کا فتنہ لاحق ہو۔ پس جب تو فوت ہوا تو تیری موت کے ساتھ تجھے تیرے رب نے شہرت دی ہے اور تجھے تیرے عمل کی چادر پہنا دی ہے۔ پس اگر تو آج اپنے پیچھے آنے والوں کی کثرت دیکھتا تو تو جان لیتا کہ تیرے رب نے تیرا اکرام کیا ہے۔

ادبی تحقیق: املت مادہ ا۔م۔ل۔از تفعیل۔ن۔بمعنی امید کرنا از تفعل بمعنی غور کرنا آجل۔ دیر سے ہونے والا۔ آخرت۔از (س) بمعنی دیر کرنا۔ پیچھے رہنا۔ از تفعل مدت متعین کرانا از تفعیل بمعنی مدت مقرر کرنا۔ مہلت دینا۔

ترکیب نحوی: لکنک ک ضمیر لکن کا اسم ہے زهدت صیغہ واحد مذکر مخاطب ہے فعل بافاعل۔ فیہ جار و مجرور ظرف لغو فعل کا متعلق اول ہے لما میں لام جارہ ما موصول ہے بین یدیک مضاف مع مضاف الیہ مفعول فیہ ہے موجودٌ کا اسم مفعول اپنے نائب فاعل جو کہ ضمیر پوشیدہ ہے اور مفعول فیہ سے مل کر صلہ موصول مع صلہ لام کا مجرور جار و مجرور زهدت کا متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلق سے مل کر لکن کی خبر ہے۔ رداء عملک مضاف مع مضاف الیہ البس کا مفعول ثانی ہے۔

بين السيّدة زبيدَة وَالمأمون

سیدہ زبیدہ اور مامون کے درمیان مراسلہ

من السيدة زبيدة:

كل ذنب يا أمير المؤمنين! وَان عظم صغير في جنب عفوک، وكل زلل وان جَلّ حقير عند صفحک، وذلک الذي عوّدک الله فاطال مدتک، وتمم نعمتک، وأدام بک الخير، ورفع بک الشر،

هذه رقعة الواله التي ترجوک في الحياة لنوائب الدهر، وفي الممات لجميل الذكر، فان رأيت أن ترحم ضعفي واستكانتي وقلة حيلتي وان تصل رحمي وتحتسب فيما جعلک الله له طالباً وفيه راغباً فافعل، وتذكر من لو كان حيا لكان شفيعي اليک.

من المأمون:

وصلت رقعتک يا أمّاه! أحاطک الله وتولاک بالرعاية ووقفت

عليها وساءني شهد الله جميع ما أوضحت فيها لكن الأقدار نافذة، والأحكام جارية، والأمور.

تعارف صاحب مضمون:

سیدہ زبیدۃ عباسی خلیفہ جعفر بن ابی جعفر کی بیٹی ہے اور خلیفہ ہارون رشید کی بیوی ہے اور ہارون رشید کے بیٹے امین محمد کی والدہ بڑے درجہ کی نیک اور فاضلہ عورت ہے اس کے مسلمانوں پر بہت احسان ہیں نہر زبیدہ اسی کے نام سے ہے اس کی وفات ۲۱۶ھ میں ہوئی اس کا یہ خط مقام خلافت کے مناسب احترام اور شاہی آداب کی باریک معرفۃ کے ساتھ گہرے غم اور حزن کو ظاہر کرتا ہے اور یہ خط اس جیسے تنگ مقام اور نفسانی جھگڑے میں انشاء اور اظہار مقصد کی بلیغ مثال ہے جس میں اس نے اپنے سوتیلے بیٹے وقت کے بادشاہ مامون کے سامنے اپنی پریشانی کا اظہار ہے مامون کا نام عبداللہ ہے ہارون رشید کا بیٹا ہے ۱۷۰ھ میں اس کی ولادت ہوئی اور ۲۱۸ھ میں اس کا انتقال ہوا متفرق خوبیوں کا جامع تھا بنی عباس کے قابل فخر لوگوں میں سے ہے علم اور فن کا قدردان تھا اس میں حزم اور عزم اور حلم جیسی صفات حسنہ موجود تھیں مگر احکام میں جلد بازی کرتا تھا اور احکام نافذ کرنے میں سختی کرتا تھا اور معتزلہ کی طرف مائل تھا اس نے سیدہ زبیدہ کو جو جواب دیا ہے یہ ایسا جواب ہے جس میں غم خواری اور حسن سلوک بھی ہے اور بادشاہوں کی بڑائی اور بیٹوں کی فرماں برداری بھی ہے اور تعزیت کی مٹھاس اور عتاب کی معمولی کڑواہٹ بھی ہے۔

ترجمہ: سیدہ زبیدہ کی طرف سے: اے امیر المؤمنین تیری معافی کے سامنے ہر گناہ چھوٹا ہے اگرچہ وہ بظاہر بڑا ہو اور تیرے درگزر کے سامنے ہر لغزش حقیر ہے اگرچہ بظاہر وہ بڑی ہو۔ اور یہ وہ چیز ہے جس کا اللہ نے تجھ کو عادی بنایا ہے تو تیری مدت کو لمبا کیا اور تجھ پر احسان کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ تیرے ساتھ خیر کا معاملہ کیا اور تیرے ساتھ برائی کو دور کیا۔ یہ اس پریشان کا رقعہ ہے جو تجھ سے زندگی میں مصائب زمانہ کے لئے اور موت میں اچھے ذکر کے لئے امید رکھتی ہے۔ تو اگر دیکھتا ہے کہ میری کمزوری اور عاجزی اور میرے قلۃ حیلہ پر رحم کرے اور یہ کہ مجھ سے صلہ رحمی کرے اور اس چیز میں ثواب کی امید کرے جس کا اللہ نے تجھ کو طالب اور اس میں رغبت کرنے والا بنایا ہے تو یہ کام کر اور تو اس شخص کو یاد کر اگر وہ زندہ ہوتا تو تیرے پاس میری سفارش کرنے والا ہوتا۔

مامون کی طرف سے: اے اماں تیرا رقعہ پہنچ چکا ہے اللہ آپ کی حفاظت کرے اور آپ کی حفاظت کا ذمہ دار ہو اور میں اس پر مطلع ہوا ہوں اور اللہ گواہ ہے کہ جن باتوں کی آپ نے اس میں وضاحت کی ہے ان سب نے مجھے غمگین کیا ہے۔ لیکن تقدیریں نافذ ہو کر رہتی ہیں اور احکام جاری ہوتے ہیں اور کام اور معاملہ پھرنے والے ہیں۔

ادبی تحقیق: عظم از (ک) بمعنی بڑا ہونا۔ از تفعل بتکلف بڑا بننا۔ زلل بمعنی گناہ۔ لغزش از ض۔ س۔ پھسل کر گرنا۔ از افعال پھسلانا۔ لغزش کرانا۔ جلّ از (ض) بمعنی بڑے مرتبہ والا ہونا۔ جسم میں بڑا ہونا۔ عمر میں بڑا ہونا از ن۔ ض۔ مصدر جلول بمعنی اپنے وطن سے دوسرے شہر چلا جانا از افعال تعظیم کرنا۔ پاک کرنا از تفعل بڑا ہونا واله مادہ و۔ ل۔ ہ۔ از ض۔ س۔ زیادہ غمگین ہونا۔ زیادہ غم کی وجہ سے متحیر ہونا از تفعیل شدید غم میں ڈالنا۔ شفیع مادہ ش۔ ف۔ ع۔ از (ف) بمعنی سفارش کرنا از تفعیل جفت بنانا اگر صلہ فی ہو بمعنی سفارش قبول کرنا۔ از استفعال بمعنی سفارش کرنے کی درخواست کرنا از (ف) مصدر شفعا بمعنی جوڑا کرنا، دوہرا کرنا۔ رقعة تحریر کا پرزہ، کپڑے کا پیوند جمع رقاع. رُقَعٌ از (ف) بمعنی کپڑے پر پیوند لگانا۔ از (ک) بے حیاء ہونا۔

ترکیب نحوی: کل ذنب مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے صغیر مع اپنے متعلق کے خبر ہے وَاِنْ عظم شرط ہے جسکی جزاء کلام سابق سے مفہوم ہوتی ہے۔ ضعفی مضاف مع مضاف الیہ معطوف علیہ یہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ترحم کا مفعول ہے ترحم جملہ فعلیہ بتاویل مصدر معطوف علیہ واَنْ تصل جملہ فعلیہ بتاویل مصدر معطوف معطوف علیہ مع معطوف رایت کا مفعول بہ ہے۔ اِنْ رایت جملہ فعلیہ شرط اور فافعل جملہ انشائیہ امریہ جزاء ہے۔

متصرفة، والمخلوقون فی قبضتها لایقدرون علی دفاعها، والدنیا کلها إلی شتات، وکل حی إلی ممات. والغدر والبغی حتف الانسان، والمکر راجع إلی صاحبه، وقد أمرت برد جمیع ما أخذ لک، ولم تفقدی ممن مضی إلی رحمة الله إلا وجهه وأنا بعد ذلک لک علی أکثر مما تختارین والسلام.

ترجمہ: اور تمام مخلوق تقدیر کے قبضہ میں ہے جس کو دور کرنے پر وہ قادر نہیں ہیں اور پوری دنیا انجام کار متفرق ہو جائے گی اور ہر زندہ کا انجام موت کی طرف ہے اور بدعہدی اور زیادتی انسان

کی موت ہے اور مکراس کے کرنے والے کی طرف لوٹتا ہے اور تحقیق میں نے تمام ان چیزوں کو آپ کے واپس کرنے کا حکم دیدیا ہے جو آپ سے لی گئی ہیں اور آپ اس شخص سے جو اللہ کی رحمت کی طرف گزر گیا ہے کسی چیز کو گم نہیں پاؤ گی مگر اس کی ذات۔ اور اس کے بعد آپ مجھے اس سے زیادہ فرماں بردار پاؤ گی جو آپ پسند کرتی ہیں والسلام۔

ادبی تحقیق: شتات بمعنی متفرق۔ پراگندہ جمع اشتات مادہ ش۔ت۔ت۔ از (ض) بمعنی متفرق ہونا از افعال متفرق کرنا۔ از تفعل متفرق ہونا۔ غدر خیانت کرنا۔ عهد توڑنا۔ حتف بمعنی موت جمع حتوف مکر بمعنی مکر۔ دھوکا۔ فریب۔ دھوکا فریب کی سزا۔ از (ن) فریب کرنا۔ جب اس کی نسبت اللہ تعالی کی طرف ہو بمعنی فریب کی سزا دینا از مفاعلہ فریب کرنا۔ از (س) سرخ ہونا۔ تخختار ین مادہ خ۔ی۔ر۔ از افتعال بمعنی چن لینا۔ انتخاب کرنا۔

بين قاضٍ وَقور، وذباب جسُور

ثابت قدم قاضی اور دلیر مکھی کے درمیان

للجاحظ

كان لنا بالبصرة قاض يقال له عبد اللّٰه بن سوار، لم ير الناس حاكماً زميتاً ركينا ولا وقوراً حليماً، ضبط من نفسه وملک من حركته مثل الذى ضبط وملک. كان يصلي الغداة في منزله وهو قريب الدار من مسجده، فيأتي مجلسه فيحتبى لا يتكى فلا يزال منتصباً لا يتحرک له عضو، ولا يلتفت ولا يحل حبوته. ولا يحمل رجلاً على أخرى، ولا يعتمد على أحد شقيه، حتى كأنه بناء مبنى. أو صخرة منصوبة، فلا يزال كذلک حتى يقوم إلى صلاة الظهر، ثم يعود إلى مجلسه فلا يزال كذلک حتى يقوم إلى صلاة العصر، ثم يرجع لمجلسه فلا يزال كذلک حتى يقوم لصلاة المغرب، ثم ربما عاد إلى مجلسه، بل كثيراً ما كان يكون ذلک إذا بقي عليه شئ من قِراء ة العهود والشروط

والوثائق، ثم يصلي العشاء الآخرة وينصرف.

تعارف صاحب مضمون:

جاحظ کا نام عمرو بن بحر کنیت ابو عثمان ہے۔ بصرہ میں پیدا ہوا اور وہیں نشو ونما پائی۔ اپنے زمانہ کے تمام مروجہ علوم میں کافی دسترس رکھتے تھے اور ان تمام علوم میں وافر حصہ پایا تھا ان کی بہت ساری تصنیفات وتالیفات اور مجموعات اور مکتوبات اور رسائل ہیں یہ انشاء کے ماہر تھے ان کی شکل تو اگر چہ اچھی نہیں تھی مگر لطیف روح اور بڑا ہوشیار دل رکھتے اور خوش مزاج تھے مگر یہ عقیدہ کے لحاظ سے معتزلی تھا۔ اور کتابۃ اور تحریر میں نابغۂ عرب اور فن کے اور صناعت کے امام اور ایک انداز وطریقۂ کتابت کے امام تھے اور ان کی کتابت کی یہ خصوصیت ہے کہ عبارت عمدہ اور آسان ہوتی ہے اور اس کے جملوں کے بہت فقرات میں تقطیع ہو سکتی ہے اور الفاظ اور جملوں میں اطناب زیادہ ہوتا ہے اور اس میں حقیقت اور مزاح کا اختلاط ہوتا ہے اور دعائیہ جملہ معترضہ کثیر ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی حالت کی تصویر کشی اور اپنے زمانہ کے اخلاق اور عادات کا بیان ہوتا ہے اور ان کی کتب مشہورۃ میں سے کتاب البیان والتبیین۔ اور کتاب البخلاء۔ اور کتاب الحیوان۔ اور دیوان رسائل۔ زیادہ مشہور ہیں ۲۵۵ھ میں اس کی وفات ہوئی ہے۔

ترجمہ: بصرہ میں میں ایک قاضی تھا جس کو عبد اللہ بن سوا کہا جاتا تھا۔ لوگوں نے ایسا سنجیدہ ثابت قدم اور باوقار بردبار حاکم نہیں دیکھا جو اپنی جان پر قابو ہوا اور اپنی حرکت کا مالک ہو جیسے کہ یہ قادر اور مالک تھا۔ صبح کی نماز اپنے گھر میں پڑھتا تھا حالانکہ اسکا گھر مسجد کے قریب تھا۔ پھر اپنی مجلس میں آتا پنڈلیوں اور پیٹھ کو کپڑے سے باندھ لیتا اور سہارا نہ لگاتا پھر ہمیشہ کھڑا رہتا اس کا کوئی عضو حرکت نہ کرتا۔ اور ادھر ادھر متوجہ نہ ہوتا۔ اور نہ اپنا کپڑا کھولتا اور نہ ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھتا اور نہ اپنی دو جانبوں میں سے ایک پر سہارا لگاتا۔ حتی گویا کہ بنائی ہوئی عمارت ہے یا کھڑی کی ہوئی چٹان ہے تو ہمیشہ اسی حال پر رہتا حتی کہ ظہر کی نماز کے لئے جاتا پھر اپنی مجلس کی طرف لوٹتا پھر ہمیشہ اسی طرح رہتا حتی کہ نماز عصر کے لئے جاتا۔ پھر اپنی مجلس کے لئے واپس آتا پھر ہمیشہ اسی طرح رہتا حتی کہ نماز مغرب کیلئے جاتا پھر بعض مرتبہ اپنی مجلس کی طرف لوٹتا بلکہ بہت دفعہ ایسا ہوتا تھا جب اس پر کچھ باقی ہوتا عھود اور شروط اور دستاویز کا پڑھنا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھتا اور گھر کی طرف لوٹتا۔

ادبی تحقیق: ذباب بمعنی مکھی جمع ذبان. اذبة. جسور بمعنی دلیر جمع جُسُرٌ. جُسُرٌ۔ از (ن) مصدر جسارة ہو بمعنی دلیر ہونا اگر مصدر جَسْرًا ہو بمعنی پل بنانا از تفعیل بمعنی بہادر بنانا زمیتا بمعنی عظیم اور صاحب وقار از (ک) صاحب وقار ہونا از (س) گلا گھونٹنا رکین بمعنی ثابت قدم۔ باوقار از (ک) ثابت قدم بنانا۔ باوقار بنانا۔ از ن۔س۔ بمعنی مائل ہونا۔ اعتماد کرنا۔ ضبط از ض۔ن۔ بمعنی لازم ہونا۔ غالب ہونا۔ قوی ہونا۔ از (س) بمعنی دونوں ہاتھوں سے کام کرنا۔ از تفعل زبردستی گرفتار کرنا۔ یحتبی مادہ ح۔ب۔و۔ از افتعال بمعنی کپڑے میں لپٹ جانا از مفاعلہ مدد کرنا از تفعیل منع کرنا۔ حفاظت کرنا از (ن) قریب ہونا۔ چوتڑوں کے بل گھٹنا۔ یتکئ مادہ و۔ک۔ء۔ از افعال سہارا لے کر بیٹھنا۔ از تفعل بمعنی ٹیک لگانا۔ از افعال کسی کے لئے تکیہ لگانا عضو جمع اعضاء بمعنی بدن کا حصہ۔ کسی جماعت یا کمیٹی کا منبر۔ حبوة وہ کپڑا جس سے پیٹھ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھا جائے۔ رِجْلٌ بمعنی ٹانگ۔ پاؤں جمع ارجال شقیه شق کا تثنیہ بمعنی جانب۔ کنارہ۔ ہر چیز کا آدھا صخرة چٹان۔ ٹھوس، بڑا پتھر۔ جمع صخرات . صخور. منصوبة مادہ ن۔ص۔ب۔ از (ن) بمعنی گاڑنا۔ تھکانا از (س) کوشش کرنا از تفعیل بمعنی رکھنا۔ بلند کرنا از افعال بمعنی تھکانا۔ حصہ مقرر کرنا از افتعال بمعنی کھڑا ہونا۔ بلند ہونا بقی از (س) بمعنی ثابت رہنا۔ ہمیشہ رہنا از افعال لازم کرنا۔ باقی رکھنا۔ رحم کرنا وثائق وثیقة کی جمع بمعنی قابل اعتماد۔ کام کی مضبوطی۔

فالحق يقال لم يقم في طول تلك المدة والولاية مرة واحدة إلى الوضوء، ولا احتاج اليه ولا شرب ماء ولا غيره من الشراب.

كذلك كان شأنه في طوال الأيام وفي قصارها. وفي صيفها وفي شتائها، وكان مع ذلك لا يحرك يداً ولا عضواً ولا يشير برأسه، وليس الّا أن يتكلم ثم يوجز ويبلغ باليسير من الكلام إلى المعاني الكبيرة.

فبينا هو كذلك ذات يوم وأصحابه حواليه، وفي السماطين بين يديه، سقط على أنفه ذباب فأطال المكث، ثم تحول إلى موق عينيه، فرام الصبر على سقوطه على الموق، وصبر على عضّته ونفاذ خرطومه، كما رام الصبر على سقوطه على أنفه، من غير أن يحرك أرنبته أو يغضّن وجهه، او

يذب بأصبعه، فلما طال ذلک عليه من الذباب، وشغله وأوجعه وأحرقه، وقصد إلى مكان لا يحتمل التغافل، أطبق جفنه الأعلى على جفنه الأسفل فلم ينهض، فدعاه ذلک إلى أن يوالي بين الاطباق والفتح، فتنحى ريثما سكن جفنه، ثم عاد إلى موقه بأشد من مرته الأولى، فغمس خرطومه في مكان كان قد آذاه فيه قبل ذلک، فكان احتماله أقل، وعجزه عن الصبر عليه في الثانية أقوى، فحرک أجفانه، وزاد في شدة الحركة، وألح في فتح العين، وفي تتابع الفتح والاطباق، فتنحى عنه بقدر ماسكنت حركته، ثم عاد إلى موضعه، فما زال يلح عليه حتى استفرغ صبره وبلغ مجهوده، فلم يجد بداً من أن يذب عن عينه بيده ففعل، وعيون القوم ترمقه، وكأنهم لا يرونه فتنحى عنه بقدر مارد يده وسكنت حركته، ثم عاد إلى موضعه، ثم ألجأه إلى أن ذب عن وجهه، بطرف كمه، ثم ألجأه إلى أن تابع ذلک، وعلم أن فعله كله بعين من حضره من أمنائه وجلسائه، فلما نظروا اليه قال: اشهد أن الذباب ألج من الخنفساء وأزهى من الغراب، قال: وأستغفر الله فما أكثر من أعجبته نفسه فأراد الله عزا.

ترجمہ: پس حق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اس لمبی مدت اور ولایت میں ایک دفعہ بھی وضو کیلئے کھڑا نہیں ہوا اور نہ اس کو اس کی حاجت ہوئی اور نہ پانی پیا اور نہ اس کے علاوہ اور کوئی چیز پی۔ اس کا یہی دستور تھا لمبے اور چھوٹے دنوں میں اور سرد اور گرم دنوں میں۔ اور اس کے ساتھ وہ ہاتھ کو اور نہ کسی دوسرے عضو کو حرکت دیتا تھا اور نہ اپنے سر سے اشارہ کرتا تھا۔ وہ صرف بات کرتا تھا اور وہ بھی مختصر کرتا اور تھوڑی کلام کے ساتھ زیادہ معانی تک پہنچتا تھا۔ ان اوقات میں وہ اسی طرح تھا اور اس کے ساتھی اس کے آس پاس اور قطاروں میں اس کے سامنے تھے کہ اس کے ناک پر ایک مکھی گری۔ اور کافی دیر اس پر ٹھہری رہی۔ پھر اس کی آنکھ کے کنارہ کی طرف پھر گئی تو اس نے مکھی کے آنکھ کے کنارہ پر گرنے پر صبر کا ارادہ کیا اور اس کے کاٹنے پر اور ناک مین چلے جانے پر صبر کیا جیسے کہ ناک کے اوپر گرنے پر صبر کیا تھا۔ بغیر اس کے کہ وہ ناک کے کنارہ کو حرکت دیتا یا اپنے چہرہ پر شکن ڈالتا یا اپنی انگلی سے اس کو دور کرتا۔ تو جب یہ چیز مکھی کی طرف سے لمبی ہوگئی اور مکھی نے اس کو مشغول کر دیا اور اس کو تکلیف سے جلا دیا اور ایسی جگہ کا ارادہ کیا جو غافل بننے کو برداشت نہیں

کرتی۔ تو اس نے اوپر کے پپوٹے کو نیچے کے پپوٹے پر ملا دیا تو وہ پھر بھی نہ کھڑی ہوئی (نہ اڑی) اور اس کو کئی بار پپوٹے کھولنے اور بند کرنے کی طرف مجبور کیا تو وہ اتنی دیر دور ہوئی کہ پپوٹہ رک گیا پھر وہ پہلی مرتبہ سے زیادہ سخت اس کی آنکھ کے کنارہ پر لوٹی تو اس جگہ میں اپنی سونڈ داخل کر دی جس میں پہلے اس کو تکلیف دے چکی تھی۔ تو اس کا برداشت کرنا کم ہو گیا اور اسکے برداشت کرنے پر اس کا عاجز ہونا قوی ہو گیا تو اس نے اپنی پپوٹوں کو حرکت دی اور سخت حرکت دینے میں زیادتی کی اور آنکھ کھولنے میں اور لگاتار کھولنے اور بند کرنے میں مبالغہ کیا تو اس سے اتنی دیر دور ہو گئی کہ اس کی حرکت رک گئی پھر لوٹی اپنی جگہ کی طرف پس ہمیشہ وہ اس پر صبر کرتا رہا حتی کہ اس کے صبر کا پیالہ لبریز ہو گیا اور تکلیف کی انتہاء کو پہنچا تو اس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کو اپنی آنکھ سے ہٹانے کے سوا کوئی چارہ نہ پایا اور قوم کی آنکھیں اس کو اس انداز سے دیکھ رہی تھیں گویا کہ وہ اس کو نہیں دیکھ رہے پھر وہ اس سے اتنی مقدار دور ہو گئی کہ اس نے اپنا ہاتھ واپس کیا اور اس کی حرکت رک گئی۔ پھر وہ اپنی جگہ کی طرف لوٹی۔ پھر اس کو مجبور کر دیا کہ اس نے اس کو کپڑے کی آستین کے کنارہ کے ساتھ دور کیا۔ یہاں تک کہ اس نے اس کو بار بار ہٹایا اور اس کو معلوم ہو گیا کہ اس کا یہ سارا فعل اس کے امینوں اور ہم نشینوں کے سامنے ہے جب انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا مکھی گبریلے سے زیادہ دشمنی کرنے والی ہے اور کوے سے زیادہ متکبر ہے اور اس نے کہا میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں تو کس قدر زیادہ ہیں وہ لوگ جن کو ان کے نفس نے خود پسندی میں ڈالا۔

ادبی تحقیق: وضوء از (ک) خوبصورت ہونا۔ پاکیزہ ہونا۔ از تفعیل پاکیزہ کرنا۔ دھونا از مفاعلہ پاکیزگی اور خوبصورتی میں مقابلہ کرنا از تفعل بمعنی وضو کرنا احتاج مادہ ح۔ی۔ج۔ از افتعال بمعنی محتاج ہونا از تفعل حاجت طلب کرنا از افعال محتاج بنانا از (ن) محتاج ہونا۔ صیف بمعنی گرمی جمع اصیاف از ض۔ تفعیل تفعل بمعنی موسم گرما میں اقامت کرنا از مفاعلہ موسم گرما کیلئے معاملہ کرنا از افعال زمانہ گرمی میں داخل ہونا۔ بڑھاپے میں شادی کرنا۔ شتاء بمعنی موسم سرما جمع اشتیۃ از ن۔ تفعیل۔ تفعل زمانہ سرما میں قیام کرنا از مفاعلہ سردی کے لئے معاملہ کرنا یوجز مادہ و۔ج۔ز از افعال مختصر کلام کرنا از (ک) کلام مختصر اور بلیغ ہونا سماطین بمعنی صف بستہ چیزیں سماط کی جمع موق بمعنی گوشۂ چشم موٹا موزہ۔ بے وقوفی۔ غبار جمع امواق. رام مادہ

ر۔و۔م۔از (ن) بمعنی ارادہ کرنا از تفعیل بمعنی خواہش دلانا ارنبة بمعنی ناک کا بانسہ جمع ارنب وارانب یذب مادہ ذ۔ب۔ب۔از (ن) دفع کرنا۔از تفعیل بہت دفع کرنا۔از افعال مکھیوں والا ہونا از (ض) بمعنی لاغر ہونا۔گرمی یا پیاس سے خشک ہونا۔اصبع بمعنی انگلی جمع اصابع جفن آنکھ کے اوپر نیچے کا پپوٹہ۔جمع اجفان. جفون. جُفُنٌ. الفتح از (ف) بمعنی کھولنا۔غالب ہونا مالک ہونا۔فتح کرنا۔از تفعل بمعنی کھلنا۔از مفاعلہ بمعنی فیصلہ کے لئے جانا از افتعال بمعنی فتح کرنا غمس از (ن) غوطہ دینا۔غروب ہونا از مفاعلہ ایک دوسرے کو غوطہ دینا از تفعیل بمعنی سختی سے ڈبونا۔از انفعال وافتعال بمعنی داخل ہونا۔گھسنا۔غوطہ لگانا خرطوم بمعنی سونڈھ جمع خراطیم آذی از افعال بمعنی تکلیف پہنچانا۔از تفعل تکلیف اٹھانا از (س) تکلیف پانا۔الح مادہ ل۔ح۔ح۔ از افعال بمعنی اصرار کرنا، لگا تار کرنا۔از (س) کیچڑ سے پلکوں کا چپکنا۔از ض۔ن۔بمعنی رشتہ داری نزدیک ہونا۔سکنت از (ن) بمعنی آرام لینا۔ٹھہرنا۔اگر صلہ عن ہو بمعنی دور ہونا از (ک)(ن) مسکین ہونا از تفعیل ٹھہرانا۔حرف پر جزم دینا از تفاعل باہم مل کر رہنا از تفعل بمعنی مسکین ہونا۔تومق مادہ ر۔م۔ق۔از (ن) دیر تک دیکھنا تنحی مادہ ن۔ح۔و۔از تفعل جدا ہونا از (ن) پیروی کرنا۔قصد کرنا۔جھکانا از افعال اعتماد کرنا۔از افتعال قصد کرنا۔الجا مادہ ل۔ج۔ء۔از افعال بمعنی مجبور کرنا۔سپرد کرنا از (ف) افتعال پناہ پکڑنا طرف بمعنی گوشہ۔کنارہ جمع اطراف خنفساء بمعنی گبریلا جمع خنافس ازھی مادہ ز۔ھ۔و۔از (ن) تکبر کرنا۔روشن ہونا۔بڑھنا۔از افعال تکبر کرنا۔لمبا ہونا۔رنگ اختیار کرنا۔

ترکیب نحوی: الحق مبتدا اور یقال جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔مرة واحدة موصوف مع صفت لم یقم کا مفعول فیہ ہے الی الوضوء جار و مجرور اس کا ظرف لغو ہے۔علی الموق سقوط مصدر کے متعلق ہے۔عجزہ مضاف مع مضاف الیہ بواسطہ عطف کان کا اسم ہے اور اقوٰی خبر ہے۔

وَجل ان يعرّفه من ضعفه ما كان عنه مستوراً، وقد علمتم انى عند نفسى وعند الناس من ارزن الناس، فقد غلبنى وفضحنِيُ أضعف خلقه، ثم تلا قوله تعالى: ((وان يَسلبهم الذباب شيئاً لا يستنقذوه منه ضعف الطالب والمطلوب)).

وكان بيّن اللسان، قليل فضول الكلام وكان مهيبا في أصحابه، وكان أحد من لم يطعن عليه في نفسه، ولا في تعريض أصحابه للمنالة.

ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ اس کو اس کی وہ کمزوری دکھائیں جو اس میں پوشیدہ ہے اور تم مجھے جانتے ہو کہ میں اپنے خیال میں اور لوگوں کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ سنجیدہ اور باوقار ہوں تو بیشک اس کی کمزور مخلوق مجھ پر غالب آگئی ہے اور مجھے رسوا کیا ہے پھر اس نے یہ آیت تلاوت کی اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو یہ اس کو چھڑا نہیں سکتے اور کمزور ہے مانگنے والا اور جس سے مانگا گیا ہے۔ اور وہ واضح زبان والا تھا۔ فضول گفتگو کم کرتا تھا۔ اور اپنے ساتھیوں میں بارعب تھا اور یہ ان لوگوں میں سے ایک ہے کہ نہ اس کی ذات کے بارے طعنہ کیا گیا ہے اور نہ اس کے ساتھیوں کے پیش کرنے میں مرتبہ کی وجہ سے۔

ادبی تحقیق: ارزن مادہ ر۔ز۔ن۔ از (ک) باوقار ہونا۔ سنجیدہ ہونا۔ بوجھل ہونا از (ن) اقامت کرنا۔ ہاتھ میں اٹھا کر وزن کا اندازہ کرنا۔ از مفاعلہ دوست ہونا۔ از تفاعل ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔ فضح از (ف) برائیاں ظاہر کرنا۔ رسوا کرنا۔ از مفاعلہ ایک دوسرے کو رسوا کرنا از افتعال بمعنی رسوا ہونا۔ لا یستنقذوا مادہ ن۔ق۔ض۔ از استفعال بمعنی چھڑانا۔ نجات دینا از (س) نجات پانا قلیل بمعنی کم۔ لاغر جمع اقلاء۔ قلیلون۔ از (ض) بمعنی کم ہونا، کم مال والا ہونا۔ از تفعیل بمعنی کم کرنا از افعال بمعنی کم کرنا۔ کم لانا۔ از تفعل کم سمجھنا از استفعال بمعنی اٹھانا۔ بلند کرنا۔ فضول بمعنی وہ چیز جو بچ جائے اور زائد ہو۔ مادہ ف۔ض۔ل۔ از ن۔س۔ باقی رہنا۔ زائد ہونا۔ فضل میں غالب ہونا۔ از (ک) صاحب فضل ہونا از افعال بمعنی بھلائی کرنا۔ مہربانی کرنا۔ از تفعیل بمعنی فضل کا حکم لگانا۔ ترجیح دینا از تفعل مہربانی کرنا۔ فضل کا دعوی کرنا۔

ترکیب نحوی: عند نفسی مضاف مع مضاف الیہ اَرْزَنِ کا مفعول فیہ ہے۔ اَضْعَفُ خلقه میں غلب اور فضح فاعلیت میں تنازع کر رہے ہیں۔

القميصُ الاحمَر

سرخ قمیص

لابن عبد ربه

بينما المنصور فى الطواف بالبيت ليلاً إذ سمع قائلاً يقول: اللهُمَّ! انى أشكو اليک ظهور البغي والفساد فى الأرض، وما يحول بيْن الحق وأهله من الطمع. فجزع المنصور فجلس بناحية من المسجد وأرسل إلى الرجل فصلى ركعتين واستلم الركن وأقبل مع الرسول فسلم عليه بالخلافة. فقالِ المنصور: ما الذى سمعتُک تذكر من ظهور الفساد والبغي فى الأرض؟ وما الذى يحول بين الحق وأهله من العلمع؟ فو اللّٰه لقد حشوتَ مسامعى ما أمرضنى. فقال: ان أمَّنتنى يا أمير المؤمنين! أعلمتک بالأمور من أصولها والا احتجزت منک واقتصرتُ على نفسي فلى فيها شاغل. قال: فأنت آمن على نفسک فقل. فقال: يا أمير المؤمنين! ان الذى دخله الطمع، وحال بينه وبين ما ظهر فى الأرض من الفساد والبغي لأنت. فقال: فكيف ذلک! ويحک يدخلنى الطمع والصفراء والبيضاء فى قبضتى والحلو والحامض عندى؟

قال: وهل دخل أحداً من الطمع ما دخلک، ان اللّٰه استرعاک أمر عباده وأموالهم فأغفلت أمورهم، واهتممت بجمع أموالهم، وجعلت بينک وبينهم حجاباً من الجَصِّ والآجُرِّ وأبوابًا من الحديد، وحُرَّاساً معهم السلاح، ثم سَجَنتَ نفْسک.

تعارف صاحب مضمون:

اس کا نام احمد بن محمد ہے کنیت ابوعمر ہے عبدربہ اس کے دادا کا نام ہے اور دادا کی نسبت کرتے ہوئے ابن عبدربہ کہا جاتا ہے یہ اندلس کے بڑے کتاب لوگوں میں سے ہے اور عرب مؤلفین میں سے ہے اور اس کی کتاب کا نام ہے العقد الفرید یہ کتاب تاریخ اور ادب کی بہترین فائدہ مند

کتابوں میں سے ہے اور یہ مضمون اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

ترجمہ: ان اوقات میں کہ منصور رات کے وقت بیت اللہ کے طواف میں مشغول تھا اچانک اس نے ایک کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا اے اللہ میں زمین میں فساد اور ظلم کے ظاہر ہونے کی اور اس لالچ کی تیری طرف شکایت کرتا ہوں جو حق اور اہل حق کے درمیان حائل ہے تو منصور گھبرا کر مسجد کے ایک کنارہ میں بیٹھ گیا اور اس آدمی کی طرف قاصد بھیج دیا تو اس نے دو رکعت نماز پڑھی اور حجر اسود کا استلام کیا اور قاصد کے ساتھ آیا پھر خلافت کے ادب کے ساتھ منصور پر سلام کیا۔ تو منصور نے کہا وہ کیا بات ہے جو تجھ سے میں نے سنی ہے کہ تو زمین میں فساد اور زیادتی کے ظاہر ہونے کا اور اس لالچ کا ذکر کر رہا تھا جو حق اور اہل حق کے درمیان حائل ہے اللہ کی قسم تو نے میرے کان کو اس چیز سے بھر دیا ہے جس نے مجھے بیمار کر دیا ہے تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ مجھے امان دیتے ہیں تو پھر اصل چیزوں کی خبر دیتا ہوں ورنہ میں تجھ سے الگ ہوتا ہوں اور میں اپنی ذات پر اکتفاء کرتا ہوں پس میرے لئے اس میں مشغولیت ہے۔ تو منصور نے کہا تجھے تیری جان پر امن ہے لہٰذا بیان کر تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین وہ شخص جس میں طمع داخل ہو گئی ہے اور اس کے درمیان اور اس فساد اور ظلم کے درمیان حائل ہو گئی ہے جو زمین میں ظاہر ہوا ہے وہ شخص البتہ تو ہے۔ تو منصور نے کہا وہ کیسے تیرے لئے افسوس ہے مجھ میں لالچ داخل ہو گئی ہے حالانکہ سونا اور چاندی میرے قبضہ میں ہے اور میٹھا اور کھٹا میرے پاس ہے تو اس نے کہا کیا کسی میں اتنی لالچ داخل ہوئی ہے جو تجھ میں داخل ہوئی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں اور ان کے معاملہ کا تجھکو نگران بنایا پھر تو ان کے معاملات سے بے خبر ہو گیا اور تو ان کے اموال جمع کرنے کی فکر میں لگ گیا اور تو نے اپنے درمیان اور ان کے درمیان چونے اور پکی اینٹوں اور لوہے کے دروازوں کا پردہ بنا لیا ہے اور ایسے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جن کے ساتھ اسلحہ ہے پھر تو نے اس میں اپنے آپ کو الگ کر لیا ہے۔

ادبی تحقیق: **قمیص** بمعنی کرتا۔ دل کا غلاف جمع **قمص**. **احمر** بمعنی سرخ جمع احامر از افعال بمعنی سرخ ہونا از افعیلال بہت سرخ ہونا جزع از (س) بمعنی ڈرنا، بے صبری کرنا۔ از تفعیل بمعنی تسلی دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا از تفعل ٹکڑے ٹکرے ہونا از (ف) پار کرنا۔ ایک حصہ

دینا۔ یشکو از (ن) بمعنی شکایت کرنا اگر مصدر شکوٰی ہو بمعنی دردمند بنانا از تفعل و افتعال بیمار ہونا۔ از تفعیل شکایت قبول کرنا استلام مادہ س۔ل۔م۔ از افتعال بمعنی بوسہ دینا۔ چھونا۔ از (س) نجات پانا۔ بری ہونا از تفعیل سلام کرنا۔ محفوظ رکھنا از افعال فرماں بردار ہونا۔ سپرد کرنا۔ دین اسلام اختیار کرنا۔ یحول مادہ ح۔و۔ل۔ از (ن) پھرنا۔ منتقل ہونا۔ گزرنا، رکاوٹ بننا۔ از تفعیل بمعنی زائل کرنا۔ پھیرنا از تفعل پھر جانا از افتعال بمعنی حیلہ کرنا۔ حشوت از (ن) بمعنی بھرنا از افتعال بمعنی بھر جانا امرض از افعال مریض بنانا۔ مریض ہونا۔ از (س) بیمار ہونا از تفعیل علاج کرنا۔ تیمارداری کرنا۔ مریض کر دینا۔ اصول اصل کی جمع بنیاد۔ جڑ۔ قانون۔ از (ک) شریف الاصل ہونا۔ جڑ پکڑنا۔ از تفعیل جڑ والا بنانا از استفعال جڑ سے اکھیڑنا۔ احتجذت مادہ ح۔ج۔ز۔ از افتعال بمعنی باز رہنا۔ از ض۔ن۔ روکنا از افعال۔ انفعال رکنا۔ ملک حجاز میں آنا۔ از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو روکنا۔ صفراء اصفر کی مؤنث بمعنی سونا۔ پیتل۔ بیضاء ابیض کی مؤنث چاندی۔ سفید تلوار۔ قبضۃ قبض کا اسم ہے بمعنی مٹھی۔ ملکیت از (ض) پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ وفات دینا از تفعیل بمعنی جمع کرنا۔ سکیڑنا۔ از مفاعلہ بمعنی ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ از تفاعل ہاتھوں ہاتھ قبض کرنا۔ استرعی از استفعال بمعنی رکھوالی کرنا، چرانے کیلئے کہنا۔ ذمہ دار بنانا۔ اغفلت از افعال بمعنی غافل ہونا۔ چھوڑ دینا۔ جص بمعنی چونہ۔ گچ از تفعیل چونہ کرنا۔ آجُر پکی اینٹ آجُرۃ کی جمع ہے حدید بمعنی لوہا جمع حداد۔ احداء۔ حراسا حارس کی جمع بمعنی چوکیدار از ض۔ن۔ حفاظت کرنا از (ض) مصدر حَرسًا واز افتعال بمعنی رات کو چوری کرنا از (س) زمانہ دراز تک زندہ رہنا از تفعل محفوظ رہنا۔ سَحَنتَ از (ف) بمعنی غائب ہونا۔ دور ہونا۔ محفوظ کرنا از مفاعلہ ملاقات کرنا۔

ترکیب نحوی: اللھم دراصل یا اللہ اُمّنا بخیر ہے یا حرف نداء قائم مقام ادعو اطلب ادعو فعل بافاعل اللہ مفعول بہ فعل بافاعل و مفعول بہ منادی۔ اُمَّ فعل امر فعل بافاعل نا ضمیر مفعول بہ بخیر جار و مجرور اُمّ کے متعلق فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جواب منادی منادی اپنے جواب سے مل جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔ ما یحول موصول مع صلہ کا عطف ظھور پر۔ تذکر جملہ فعلیہ سمعت کے مفعول کا حال ہے۔ لَاَنتَ اِنَّ کی خبر ہے۔ والصفراء والبیضاء فی قبضتی۔ جملہ اسمیہ یدخل کے مفعول کا حال ہے۔

عنهم فیها، وبعثت عمّا لک فی جبایات الأموال وجمعها، وأمرت أن لا یدخل علیک أحدٌ من الرجال إلا فلانٌ وفلانٌ نفراً سَمیتهم، ولم تأمر بایصال المظلوم، ولا الملهوف ولا الجائع العاری الیک، ولا أحدٌ إلا وله فی هذا المال حق.

فلما رآک هؤلاء النفر الذین استخلصتهم لنفسک، وآثرتهم علی رعیّتک. وأمرت أن لا نحجبوا دونک تَجبی الأموال وتجمعها، قالوا هذا قد خان اللّٰه فما لنا لا تخونه. فاتمروا أن لا یصل إلیک من علم أخبار الناس شیئ إلا ما أرادوا. ولا یخرج لک عامل الا خونوه عندک ونفوه حتی تسقط منزلته عندک.

فلما انتشر ذلک عنک وعنهم أعظمهم الناس، وهابوهم وصانعوهم.

ترجمہ: اور تو نے اپنے کارندے بھیج دیے ہیں مالوں کے ٹیکسوں اور ان کے جمع کرنے میں اور تو نے حکم دیا ہے کہ لوگوں میں سے فلاں اور فلاں کے سوا مجھ پر کوئی داخل نہ ہو وہ ایک جماعت ہے جن کا تو نے نام لیا ہے اور تو نے یہ حکم نہیں دیا ہے کہ مظلوم اور پریشان اور بھوکے ننگے کو تیری طرف پہنچایا جائے۔ اور کوئی نہیں مگر اس کا اس مال میں حق ہے تو جب اس جماعت جن کو تو نے اپنا خاص بنایا ہے اور ان کو اپنی عوام پر ترجیح دی ہے اور ان کے بارے میں تو نے حکم دیا ہے کہ تیرے پاس ان کو آنے سے نہ روکا جائے انہوں نے تجھ کو دیکھا کہ تو مالوں کا ٹیکس لیتا اور ان کو جمع کرتا ہے تو انہوں نے کہا اس نے اللہ سے خیانت کی ہے تو ہم کیوں نہ اس کی خیانت کریں۔ تو انہوں نے مشورہ کیا کہ لوگوں کے احوال کا علم تجھ تک نہ پہنچے مگر وہ جو وہ چاہیں اور تیرا کوئی عامل نہیں نکلتا مگر یہ تیرے پاس اس کا خائن ہونا بتاتے ہیں اور اس کو ہٹاتے ہیں حتی کہ اس کا مرتبہ تیرے پاس گر جاتا ہے۔ جب تیرا اور ان کا یہ حال لوگوں میں پھیلا تو لوگوں نے ان کو بڑا جانا تو لوگ ان سے ڈرنے لگے اور ان کو رشوت دینے لگے۔

ادبی تحقیق: **نفرا** تین سے دس تک مردوں کی جماعت جمع انفار **ملھوف** مادہ۔ ل۔ ھ۔ ف۔ بمعنی غمگین۔ وہ شخص جس کا مال ضائع ہو گیا ہو یا کوئی قریبی فوت ہو گیا از (س)

غمگین ہونا۔ افسوس کرنا۔ ائتمروا مادہ ا۔م۔ر۔ از افتعال واستفعال۔ تفعل بمعنی مشورہ کرنا از تفاعل باہم مشورہ کرنا از (ن) حکم دینا از (س) حاکم ہونا از تفعیل بمعنی امیر بنانا۔ نفوا مادہ ن۔ف۔ی۔ از (ض) دور کرنا۔ ہٹانا۔ از افتعال بمعنی دور ہونا از مفاعلہ ایک دوسرے کو دور کرنا۔ خونوا مادہ خ۔و۔ن۔ از تفعیل بمعنی خیانت کی طرف نسبت کرنا از (ن) امانت میں خیانت کرنا۔ از استفعال بمعنی خیانت کرنے کا ارادہ کرنا از افتعال خیانت کرنا۔ انتشر مادہ ن۔ش۔ر از افتعال بمعنی پھیلنا۔ از تفعیل بمعنی پھیلانا۔ از (ن) مصدر نشرا و از (ض) بمعنی پھیلانا اگر مصدر نشوراً بمعنی زندہ کرنا۔ هابوا مادہ ھ۔ی۔ب از (س) بمعنی ڈرنا۔ خوف کرنا از تفعیل بمعنی رعب دار بنانا از افعال ہیبت ناک کرنا از تفعل بمعنی خوف کرنا۔ خوف دلانا۔

ترکیب نحوی: نفراً سَمَّيْتَ فعل محذوف کا مفعول بہ ہے جس کی تفسیر کر رہا ہے سَمَّيْتَ فعل مذکور تجبی جملہ فعلیہ رَائی کے مفعول کا حال ہے۔ قالوا جملہ فعلیہ لَمَّا راک کی جزاء ہے۔

فكان أول من صانعهم عمالك بالهدايا والأموال ليقووا بها على ظلم رعيَّتك. ثم فعل ذلك ذو المقدرة والثروة من رعيَّتك لينالوا ظلم من دونهم. فامتلأت بلاد الله بالطمع ظلما وبَغياً وفساداً. وصار هؤلاء القوم شركاءك في سلطانك وأنت غافل. فان جاء متظلّم حيل بينك وبينه فان أراد رفع قِصَّته اليك عند ظهورك وجدك قد نهيت عن ذلك وأوقفت للناس رجلاً ينظر في مظالمهم.

فان جاء ذلك المتظلّم فبلغ بطانتك خبره، سألوا صاحب المَظالم أن لا يَرفع مظلمته اليك. فلا يزال المظلوم يختلف اليه، ويلوذ به ويشكو ويستغيث. وهو يدفعه. فإذا أجهد وأُخرج ثم ظهرت صرخ بين يديك فيضرب ضرباً مبرحاً يكون نكالاً لغيره وانت تنظر فما تنكر، فما بقاء الاسلام؟

وقد كنت يا أمير المؤمنين ! أُسافر إلى الصين فقدمتها مَرَّة وقد أصيب ملكهم بسمعه فبكى يوماً بكاءاً شديداً فحثه جلساؤه على الصبر فقال: أما اني لست أبكي للبليّة النازلة ولكني أبكي لمظلوم يصرخ بالباب فلا أسمع صوته. ثم قال: أما إذا.

ترجمہ: تو جس نے سب سے پہلے ان کو ھدایا اور مالوں کی صورت میں رشوت دی وہ تیرے عامل ہیں تا کہ وہ تیری عوام پر ظلم کرنے میں رشوت کے ذریعہ مضبوط ہوں پھر یہ کام تیری عوام میں سے ان لوگوں نے کیا جو قدرت اور دولت والے ہیں تا کہ وہ ان پر ظلم کریں جو ان سے کم ہیں تو اس طرح لالچ کی وجہ سے اللہ کی زمین ظلم اور زیادتی اور فساد سے بھر گئی اور یہ لوگ تیری بے خبری کی حالت میں تیری حکومت میں تیرے شریک ہو گئے تو اگر کوئی ظلم کی شکایت کرنے والا آ جائے تو تیرے اور اس کے درمیان رکاوٹ کر دی جاتی ہے۔ پھر اگر تیرے ظاہر ہونے کے وقت وہ اپنا قصہ تیرے سامنے پیش کرنے کا ارادہ کرے تو تجھے اس حال میں پاتا ہے کہ تو نے اس سے منع کر دیا ہے اور تو نے لوگوں کیلئے ایک شخص مقرر کر رکھا ہے جو لوگوں کے مظالم میں دیکھے۔ پھر اگر یہ ظلم کی شکایت کرنے والا آ جائے اور اس کی خبر تیرے خواص کو پہنچ جائے تو وہ مظلوم سے سوال کرتے ہیں کہ اس کا ظلم تیرے سامنے پیش نہ کیا جائے تو مظلوم ہمیشہ اسی کے پاس آتا جاتا ہے اور اسی سے پناہ پکڑتا ہے اور اسی سے شکایت کرتا ہے اور اسی سے مدد طلب کرتا ہے اور وہ اس کو دھکے دیتا ہے تو جب اس کو مشقت میں ڈالا گیا اور دربار سے اس کو نکالا گیا پھر تو ظاہر ہوا اور وہ تیرے سامنے فریاد کرے تو اس کو ایسا سخت مارا جاتا ہے جو اس کے غیر کیلئے عبرت ہو اور تو اس کو دیکھتا رہتا ہے اور روکتا نہیں ہے۔ تو اسلام کی بقاء کس طرح ہو گی۔ اے امیر المؤمنین میں ملک چین کی طرف سفر کرتا تھا تو ایک مرتبہ میں اس میں آیا تو ان کے بادشاہ کی قوت سماعت ختم ہو گئی تھی تو وہ ایک دن سخت رویا تو اس کو اس کے ہم نشینوں نے صبر پر ابھارا تو اس نے کہا میں اس آئی ہوئی بیماری سے نہیں رو رہا ہوں میں اس مظلوم کی وجہ سے رو رہا ہوں جو دروازہ پر فریاد کرے گا تو میں اس کی آواز نہیں سن سکوں گا پھر اس نے کہا۔

ادبی تحقیق: ثروت بمعنی دولت۔ مالداری از (س) خشک ہونے کے بعد نرم وتر ہونا از تفعیل بمعنی تر کرنا۔ بطانة بمعنی اہل وعیال۔ خاص لوگ۔ راز۔ بھید۔ راز دان۔ جمع بطائن۔ یلوذ مادہ ل۔و۔ذ۔ از (ن) بمعنی پناہ پکڑنا۔ از مفاعلہ بمعنی پناہ میں آنا۔ مبرحا مادہ ب۔ر۔ح۔ از افعال تکلیف دور کرنا۔ تعظیم کرنا از (ن) غضبناک ہونا از تفعیل تھکانا۔ سخت تکلیف دینا۔ از (س) بمعنی جدا ہونا۔ نکالا بمعنی سزا۔ عبرت ناک سزا۔ از ض۔ ن۔ مصدر نکو لا واز (س)

بمعنی بزدلی کرنا از (ن) مصدر نکلة بمعنی عبرت ناک سزا دینا۔ از تفعیل بمعنی مصیبت میں ڈالنا۔عبرت ناک سزا دینا۔ بلیة بمعنی مصیبت جمع بلایا۔

ترکیب نحوی: اَوَّلُ مَنْ مضاف مع مضاف الیہ کان کا اسم اور عمالک مضاف مع مضاف الیہ کان کی خبر ہے۔ بالهدايا جار ومجرور صانع کے متعلق ہے ظلما فعل کی نسبت الی الفاعل سے تمیز ہے۔ هؤلاء القوم موصوف مع صفت صار فعل ناقص کا اسم ہے شرکاءک مضاف مع مضاف الیہ صار کی خبر ہے۔ خبره بلغ کا فاعل ہے۔ یصرخ جملہ فعلیہ مظلوم کی صفت ہے۔

قد ذهب سمعي فإن بصري لم يذهب. نادوا في الناس أن لا يلبس ثوباً أحمر إلا متظلم، ثم كان يركب الفيل طرفي النهار وينظر هل يرى مظلوماً.

فهذا يا أمير المؤمنين! مشرک بالله بلغت رأفته بالمشركين هذا المبلغ وأنت مؤمن بالله من أهل بيت نبيه لا تغلبک رأفتک بالمسلمين على شح نفسک. فان كنت إنما تجمع المال لولدک فقد أراک الله عبراً في الطفل يسقط من بطن امه ما له على الأرض مال. وما من مال إلا ودونه يد شحيحة تحويه فما يزال الله يلطف بذلک الطفل حتى تعظم رغبة الناس له ولست الذي تعطي بل الله تعالى يعطي من يشاء ما يشاء.

فان قلت: إنما تجمع المال لشديد السلطان فقد أراک الله عبراً في بني أميَّة ما أغنى عنهم جمعهم من الذهب وما أعدُّوا من الرجال والسلاح والكُراع حين أراد الله بهم ما أراد.

ترجمہ: خبردار میری سماعت ختم ہوگئی ہے تو بیشک میری آنکھ تو ختم نہیں ہوئی۔ لوگوں میں اعلان کردو ظلم کی شکایت کرنے والے کے سوا سرخ کپڑا کوئی نہ پہنے۔ پھر وہ دن کے دو کناروں میں ہاتھی پر سوار ہوتا اور دیکھتا تھا کہ کوئی مظلوم نظر آتا ہے۔ تو اے امیر المؤمنین یہ مشرک ہے اس کی مہربانی مشرکین کے ساتھ اس حد تک پہنچی ہوئی ہے اور تو اللہ کے نبیؐ کے اہل بیت میں سے ایک ایسا مؤمن ہے تیرے نفس کی کنجوسی اور حرص کی وجہ سے مسلمانوں کے ساتھ تیری مہربانی تجھ پر غالب نہیں آئی ہے۔ تو اگر تو مال اپنی اولاد کے لئے جمع کرتا ہے تو اللہ نے بچے میں تجھے عبرت دکھادی ہے کہ وہ ماں کے پیٹ سے اس حال میں نکلتا ہے کہ زمین پر اس کا کوئی مال نہیں ہوتا اور

کوئی مال نہیں ہے مگر اس کے آگے ایسا حریص ہاتھ ہے جو اس کو جمع کر لیتا ہے تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ اس بچے کے ساتھ مہربانی کرتا رہتا ہے حتی کہ اس کے لئے لوگوں کا شوق بڑا ہو جاتا ہے اور اے بادشاہ تو کسی کو نہیں دیتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے پس اگر تو کہے کہ تو مال حکومت مضبوط کرنے کیلئے جمع کرتا ہے تو اللہ نے تجھے بنو امیۃ میں عبرت اور نمونہ دکھا دیا ہے کہ ان کو سونا جمع کرنا اور جو فوج اور ہتھیار اور گھوڑے انہوں نے تیار کئے تھے اس وقت کسی کام نہ آئے جب اللہ نے ان کے ساتھ ارادہ کیا جو ارادہ کیا۔

ادبی تحقیق: فیل بمعنی ہاتھی جمع افیال. فیول. فِیَلَۃٌ. رافۃ از ف۔س۔ک۔ تفعل بمعنی بہت مہربانی کرنا از تفعیل واستفعال مہربان بنانا از مفاعلہ آپس میں مہربانی کرنا تحوی مادہ ح۔و۔ی۔ از (ض) بمعنی جمع کرنا از (س) سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہ ہونا۔ سلطان دلیل۔ قبضۃ۔ قدرت۔ بادشاہ جمع سلاطین از فعللہ بادشاہ بنانا۔ از تفعلل بمعنی بادشاہ بنا کراع اس کا اطلاق گھوڑے۔ خچر اور گدھے پر ہوتا ہے۔

ترکیب نحوی: بَلَغتْ رافته جملۃ فعلیہ مشرک کی صفت ہے۔ هذا المبلغ بَلَغتْ کا مفعول مطلق ہے۔ مِنْ اَهْلِ ظرف مستقر مؤمن کی صفت ہے۔ عِبَرًا اَرٰی کا مفعول ثانی ہے یسقط جملہ فعلیہ الطفل کا حال ہے۔

وان قلت : إنما تجمع المال لطلب غاية هى أجسم من الغاية التى أنت فيها فواللّٰه ما فوق ما أنت فيه إلا منزلة لا تدرك إلا بخلاف ما أنت عليه. يا أمير المؤمنين ! هل يعاقب من عصاك بأشد من القتل؟ فقال المنصور: لا. فقال: فكيف تصنع بالملك الذى خوّلك ملك الدنيا وهو لا يعاقب من عصاه بالقتل ولكن بالخلود فى العذاب الأليم. قد رأى ما عقد عليه قلبك، وعملته جوارحك، ونظر اليه بصرك، واجترحته يداك، ومشت اليه رجلاك، هل يغنى عنك ما شححت عليه من ملك الدنيا إذا انتزعه من يدك، ودعاك إلى الحساب ؟

قال: فبكى المنصور ثم قال: ليتنى لم أُخلق ويحك كيف أحتال لنفسى ؟ فقال: يا أمير المؤمنين ! ان للناس أعلاما يفزعون اليهم فى دينهم

ویرضون بهم فی دنیاهم فاجعلهم بطانتک یرشدوک. وشاورهم فی أمرک یسدّدوک. قال: قد بعثت الیهم فهربوا منی. قال: خافوک أن تحملهم علی طریقتک ولکن افتح.

ترجمہ: اور اگر تو کہے کہ تو مال اس مقصد کے لئے جمع کرتا ہے جو اس مقصد سے بڑا ہے جس میں تو ہے تو اللہ کی قسم جس چیز میں تو ہے اس سے اوپر کچھ نہیں ہے مگر ایسا مرتبہ جو نہیں حاصل ہوسکتا مگر اس چیز کے خلاف کے ساتھ جس پر تو ہے اور وہ ہے فکرت آخرت کا درجہ جو ترک دنیا سے زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ اے امیر المؤمنین جو تیری نافرمانی کرے کیا تو اس کو قتل سے زیادہ سخت سزا دے سکتا ہے تو منصور نے کہا نہیں تو اس نے کہا تو اس بادشاہ کے ساتھ کیسے کرے گا جس نے تجھے دنیا کی حکومت دی ہے حالانکہ وہ اپنے نافرمان کو قتل کی سزا نہیں دیتا اور لیکن دردناک عذاب میں ہمیشہ رکھ کر سزا دیتا ہے۔ بیشک اس نے دیکھا ہے اس چیز کو جس پر تیرا دل بندھ چکا ہے اور جس کو تیرے اعضاء نے کیا ہے اور جس کی طرف تیری نگاہ نے دیکھا ہے اور جس کو تیرے ہاتھوں نے کمایا ہے اور جس کی طرف تیرے پاؤں چلے ہیں۔ تو کیا جب وہ تجھ سے حکومت چھینے گا اور حساب کی طرف بلائے گا اس وقت دنیا کی حکومت جس پر تو نے حرص کیا ہے تجھ کو فائدہ دے گی ابن عبد ربہ کہتا ہے منصور رو پڑا پھر کہا کاش کہ میں پیدا نہ کیا جاتا تیرے لئے افسوس ہے میں اپنی ذات کیلئے کیسے حیلہ کروں۔ تو اس نے کہا اے امیر المؤمنین لوگوں کے ایسے سردار ہیں جن کی طرف وہ اپنے دین میں پناہ پکڑتے ہیں اور ان کی دنیا کے بارے میں ان پر راضی ہوتے ہیں ان کو اپنا خاص بنا تو وہ تیری راہنمائی کریں گے اور اپنے معاملہ میں ان سے مشورلیا کر وہ درست بات کی طرف تیری راہنمائی کریں گے تو منصور نے کہا بیشک میں نے ان کی طرف آدمی بھیجے ہیں تو وہ مجھ سے بھاگ گئے ہیں اس نے کہا کہ انہوں نے اس بات کا خوف کیا ہے کہ تو ان کو اپنے طریقہ پر آمادہ کرے گا۔ اور لیکن تو اپنا دروازہ کھول دے۔

ادبی تحقیق: غایة بمعنی مدت۔ جھنڈا۔ مقصد جمع غایات۔ خول مادہ خ۔ و۔ ل از تفعیل عطا کرنا۔ بخشش کرنا۔ مالک بنانا۔ از (ن) نگہبانی کرنا۔ از (س) بمعنی تنہائی کے بعد غلاموں والا ہونا۔ جوارح جارحة کی جمع بمعنی اعضاء انسانی۔ شکاری درندہ یا پرندہ۔ اعلاما علمٌ کی جمع

بمعنی قوم کا سردار۔ کپڑے کا نقش۔ جھنڈا۔ راستہ کا نشان۔ یسددوا مادہ س۔د۔د۔ از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا۔ از (س) ض۔ سیدھا ہونا از (ن) بند کرنا۔ از تفعل بمعنی سیدھا ہونا۔ از افعال بمعنی بند ہونا۔

ترکیب نحوی: ھی اجسم جملہ اسمیہ غایۃ کی صفت ہے۔ مَنْ عصاک موصول مع صلہ یعاقب کا نائب فاعل ہے بالخلود جار مجرور فعل محذوف یعاقب کے متعلق ہے۔ اعلامًا موصوف۔ یفزعون جملہ صفت موصوف مع صفت اِنَّ کا اسم مؤخر ہے للناس ظرف مستقر اِنَّ کی خبر ہے۔ یرشدو حالت جزم پر اِجْعَلْ کا جواب امر ہے اس لئے نون اعرابی گر گیا ہے۔

وسهل حجابک وانصر المظلوم واقمع الظالم وخذ الفيئى والصدقات على حلها واقسمها بالحق والعدل على اهلها وانا ضامن عنهم ان ياتوک ويساعدوک على صلاح الامة وجاء المؤذنون فآذنوه بالصلوة فصلى وعاد الى مجلسه وطلب الرجل فلم يوجد.

ترجمہ: اور اپنا پردہ نرم کر اور آسان کر اور مظلوم کی امداد کر اور ظالم کو ذلیل کر اور غنیمت اور صدقات حلال طریقہ سے لے اور ان کو ان کے مستحقین پر حق اور انصاف کے ساتھ تقسیم کر اور میں ان کی طرف سے اس بات کا ضامن ہوں کہ وہ تیرے پاس آئیں گے اور امت کی بہتری پر تیری امداد کریں گے پھر مؤذن آ گئے تو انہوں نے اس کو نماز کی اطلاع دی تو اس نے نماز پڑھی اور اپنی مجلس کی طرف لوٹا اور اس آدمی کو تلاش کیا گیا تو وہ نہ پایا گیا۔

ادبی تحقیق: سھل مادہ س۔ھ۔ل۔ از تفعیل بمعنی آسان کرنا۔ نرم کرنا۔ از (ک) بمعنی آسان ہونا۔ نرم ہونا۔ از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا۔ از استفعال بمعنی آسان سمجھنا۔ اقمع مادہ ق۔م۔ع۔ از (ف) ارادہ سے ہٹانا۔ ذلیل کرنا از افعال بمعنی ذلیل کرنا۔ دفع کرنا۔ از تفعل متحیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ اقسم امر کا صیغہ ہے از (ض) بمعنی تقسیم کرنا۔ ضامن مادہ ض۔م۔ن۔ از (س) بمعنی ضامن ہونا۔ از تفعیل بمعنی ذمہ دار بنانا از تفعل بمعنی مشتمل ہونا۔ صلاح از (ک۔ف۔ن۔ بمعنی درست ہونا۔ نیک ہونا۔ از مفاعلہ بمعنی صلح کرنا۔ موافق ہونا از افعال درست کرنا از افتعال و تفاعل بمعنی رضامند ہونا از استفعال درستی چاہنا۔ امۃ بمعنی جماعت۔ لوگوں کا گروہ۔ طریقہ جمع اُمَمٌ ۔ طلب از (ن) بمعنی تلاش کرنا۔ راغب ہونا از مفاعلہ اپنا حق مانگنا۔ از تفعل بمعنی بار بار ڈھونڈنا۔

كيف كان مُعَاوِيَةُ رض يقضي يَومه

حضرت معاویہ اپنا دن کیسے گزارتے تھے

للمسعودی

كان من أخلاق معاوية انه كان يأذن في اليوم والليلة خمس مرات، كان إذا صلى الفجر جلس للقاص حتى يفرغ من قصصه. ثم يدخل فيؤتى بمصحفه فيقرأ جزأه. ثم يدخل إلى منزله فيأمر وينهى ثم يصلي أربع ركعات ثم يخرج إلى مجلسه فيأذن لخاصه الخاصة فيحدثهم ويُحدِّثونه، ويدخل عليه وزراؤه فيكلمونه فيما يريدون من يومهم إلى العشي. ثم يؤتى بالغداء الأصغر وهو فَضلة عشائه من جدى بارد أو فرخ وما يَشْبَهُه ثم يتحدث طويلاً. ثم يدخل منزله لما أراد ثم يخرج فيقول: يا غلام! أخرج الكرسي فيخرج إلى المسجد فيوضع فيسند ظهره إلى المقصورة ويجلس على الكرسي ويقوم الأحداث فيتقدم إليه الضعيف والاعرابي والصبي والمرأة ومن لا أحد له فيقول: أعزوه ويقول: عُدى عليَّ فيقول: ابعث معه ويقول: صُنع بي فيقول: أنظروا في أمره، حتى إذا لم يبق أحد دخل فجلس على السرير. ثم يقول: ائذنوا للناس على قدر منازلهم ولا يشغلني أحد عن

تعارف صاحب مضمون:

علامہ مسعودیؒ کا نام علی بن حسین بن علی المسعودی ہے اور کنیت ابوالحسن ہے۔ مشہور مؤرخ ہیں نشو ونما بغداد میں پائی ہے اور دور دراز بلاد میں سیاحت کیلئے گئے۔ ہندوستان اور چین اور روڈ غاسر تک سفر کیا ۳۴۵ھ یا ۳۴۶ھ میں وفات پائی۔ اس مضمون میں انہوں نے حضرت معاویہ کی مرتب زندگی اور معاملات حیات میں ان کے نظام الاوقات کا ذکر کیا ہے حضرت معاویہ صحابی رسول اور کاتبین وحی میں سے ایک اور رسول اللہ ﷺ کے سالے ہیں اور دولت بنی امیہ کے بانی ہیں ارض جزیرہ میں جو نجباء شرفاء کملاء گزرے ہیں ان میں سے کامل ترین اور ماہر ترین

سیاست دان تھے۔ جناب عمرؓ جب ان کو دیکھتے تو فرماتے یہ عرب کا کسریٰ ہے۔ بہت سخی اور سنجیدہ اور باوقار تھے ان کا حلم اور حوصلہ ضرب المثل تھا اپنے زمانہ کے بڑے بادشاہوں میں سے ہیں انہوں نے بیس سال حکومت کی ہے ۶۰ھ میں انتقال فرمایا۔

ترجمہ: معاویہؓ کی عادات میں سے یہ بات ہے کہ وہ دن اور رات میں پانچ دفعہ ملاقات کی اجازت دیتے تھے۔ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے تو بیان کرنے والے کیلئے بیٹھ جاتے حتیٰ کہ وہ اپنے بیان سے فارغ ہو جاتا پھر حجرۃ میں داخل ہوتے تو آپ کا مصحف لایا جاتا تو اس کا ایک حصہ (پارہ) پڑھتے پھر اپنے گھر کی طرف داخل ہوتے جو حکم کرنا ہوتا اس کا حکم فرماتے اور جس چیز سے روکنا ہوتا اس سے منع فرماتے پھر چار رکعات نماز پڑھتے پھر اپنی مجلس کی طرف نکلتے پھر خاص الخاص لوگوں کے لئے اجازت دیتے آپؓ ان سے باتیں اور وہ آپؓ سے باتیں کرتے اور آپؓ پر آپ کے وزراء داخل ہوتے تو اس دن شام تک انہوں نے جو کام کرنے ہوتے اس میں آپؓ سے گفتگو کرتے پھر چھوٹا ناشتہ لایا جاتا اور وہ شام کا بچا ہوا بکری یا چوزہ وغیرہ کا ٹھنڈا گوشت ہوتا۔ پھر فرماتے اے غلام کرسی نکال تو وہ مسجد کی طرف نکالی جاتی اور رکھی جاتی۔ تو پشت امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کی طرف ٹیک دیتے اور کرسی پر بیٹھ جاتے اور نوجوان کھڑے رہتے پھر آپ کی طرف آگے بڑھتا کمزور اور دیہاتی اور بچہ اور عورت اور وہ شخص جس کا کوئی نہ ہوتا تو فرماتے اس کو عزت دو۔ اور کوئی کہتا مجھ پر زیادتی کی گئی ہے تو فرماتے کہ اس کے ساتھ بھیج دو اور کوئی کہتا میرے ساتھ اس طرح کیا گیا ہے تو فرماتے اس کے معاملہ میں غور کرو حتیٰ کہ جب کوئی باقی نہ رہتا تو داخل ہوتے پھر چارپائی پر بیٹھ جاتے پھر فرماتے لوگوں کو اجازت دے دو ان کے مرتبہ کے مطابق اور سلام کا جواب دینے سے مجھے کوئی مشغول نہ کرے۔

ادبی تحقیق: القاص مادہ ق۔ص۔ص۔ از (ن) بمعنی بیان کرنا۔ پیروی کرنا از مفاعلہ بدلہ لینا۔ قصاص لینا از تفعل پیروی کرنا از (ن) مصدر قصا بمعنی کاٹنا۔ مصحف بمعنی مجلد کتاب جمع مصاحف از تفعیل بمعنی پڑھنے میں غلطی کرنا از افعال بمعنی صحیفوں کو جمع کرنا۔ ینھی از ن۔س۔ بمعنی منع کرنا از (ک) کامل العقل ہونا از تفاعل بمعنی رکنا۔ وزراء وزیر کی جمع بمعنی امور سلطنت میں بادشاہ کا مددگار از (ح) وزیر بننا از (ض) بمعنی بوجھ اٹھانا از افعال محفوظ کرنا۔ چھپانا

از استفعال بمعنی وزیر بنانا۔ فضلة فضل کا اسم مرۃ ہے بمعنی بقیہ چیز جمع فضال. فضلات. جدی پہلے سال کا بکری کا بچہ جمع جداء. جدیان. فرخ پرندہ کا بچہ جمع افراخ. فراخ. فرخان. افرخة۔ کرسی بمعنی تخت اور کرسی۔ جمع کراسی. کراس. المقصورة بمعنی مضبوط کشادہ مکان۔ حویلی۔ دلہن کا مزین کمرہ۔ مطلق کمرہ۔ جمع مقاصیر. احداث . حدث بمعنی جوان، نئی چیزیں۔ واقعات۔ صبی بمعنی بچہ۔ آنکھ کی پتلی جمع صبیان. صبية. اصبية. سرير بمعنی تخت۔ خوابگاہ۔ نعمت جمع سُرُرٌ. اسرة. ردّ مادہ ر۔د۔د۔ از (ن) بمعنی سلام کا جواب دینا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا۔ از مفاعلہ واپس کردینا۔ بحث کرنا۔ از تفعل بمعنی شک وشبہ میں پڑنا از افتعال واپس کرنا۔ مرتد ہونا۔

ترکیب نحوی: کیف یقضی کا مفعول فیہ مقدم ہے پھر یقضی جملہ فعلیہ کان کی خبر ہے انه کان جملہ بن کر بتاویل مفرد ہو کر کان کا اسم مؤخر ہے۔

السلام فيقال: كيف أصبح أمير المؤمنين أطال الله بقاء ه: فيقول: بنعمة من الله فإذا استووا جلوسًا قال: يا هؤلاء إنما سميتم أشرافاً لأنكم شرفتم من دونكم بهذا المجلس. ارفعوا الينا حوائج من لا يصل الينا. فيقوم الرجل فيقول: استشهِد فلان فيقول: افرضوا لولده، ويقول آخر: غاب فلان عن أهله، فيقول: تعاهدوهم، أعطوهم، اقضوا حوائجهم، اخدموهم.

ثم يؤتى بالغداء ويحضر الكاتب فيقوم عند رأسه ويقدم الرجل فيقول له: اجلس على المائدة، فيجلس فيمد يده فيأكل لقمتين أو ثلاثًا. والكاتب يقرأ كتابه فيأمر فيه بأمر فيقال: يا عبد الله أعقب فيقوم ويتقدم آخر حتى يأتي على أصحاب الحوائج كلهم، وربما قدم عليه من أصحاب الحوائج أربعون أو نحوهم على قدر الغداء ثم يرفع الغداء ويقال للناس: أجيزوا فينصرفون فيدخل منزله فلا يطمع فيه طامع، حتى ينادى بالظهر فيخرج فيصلي ثم يدخل فيصلي أربع ركعات ثم يجلس.

ترجمہ: پھر کہا جاتا کہ امیر المؤمنین کی اللہ تعالیٰ زندگی لمبی کرے ان کی صبح کیسے ہوئی ہے پھر

فرماتے اللہ کے فضل اور احسان کے ساتھ۔ جب لوگ سیدھے بیٹھ جاتے۔ فرماتے اے لوگو! تمہارا نام اشراف اس لئے رکھا گیا ہے کہ تم اپنے ماسوا لوگوں میں سے اس مجلس کے ساتھ مشرف کئے گئے ہو۔ تم ہمارے پاس ان لوگوں کی حاجات پیش کرو جو ہم تک نہیں پہنچ سکتے۔ تو مرد کھڑا ہوتا اور کہتا کہ فلاں شہید ہو گیا ہے تو فرماتے اس کی اولاد کے لئے وظیفہ مقرر کر دو۔ دوسرا کہتا فلاں آدمی اپنے اہل سے غائب ہو گیا ہے تو آپؓ فرماتے ان کا خیال کرو۔ ان کو دو۔ ان کی ضروریات پوری کرو۔ ان کی خدمت کرو۔ پھر صبح کا کھانا حاضر کیا جاتا اور کاتب حاضر ہوتا تو وہ آپ کے سر کے پاس کھڑا ہو جاتا اور مرد آگے بڑھتا تو آپؓ اس سے فرماتے دستر خوان پر بیٹھ جاؤ تو وہ بیٹھ جاتا اور ہاتھ لمبا کر کے دو یا تین لقمہ کھاتا اور کاتب اس آدمی کا خط پڑھتا رہتا پھر اس کے بارے میں کسی چیز کا حکم فرماتے تو اس کو کہا جاتا اے اللہ کے بندے پیچھے ہو جاؤ تو وہ کھڑا ہو جاتا اور دوسرا آگے بڑھتا حتی کہ آپ کے سامنے سب اصحاب ضرورت پیش ہوتے۔ اور بعض مرتبہ صبح کے کھانے کی مقدار میں چالیس یا اس کی مثل اصحاب ضرورت آپ کے پاس آتے پھر کھانا اٹھا لیا جاتا اور لوگوں سے کہا جاتا پیچھے ہو جاؤ تو وہ واپس ہو جاتے۔ پھر اپنے گھر میں داخل ہوتے پھر اس میں کوئی طمع کرنے والا طمع نہ کرتا حتی کہ ظہر کے لئے بلایا جاتا تو نکلتے اور نماز پڑھتے پھر داخل ہوتے پھر چار رکعات نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔

ادبی تحقیق: اشراف. شریف کی جمع بمعنی شرف اور عزت والا۔ لا یصل مادہ و۔ص۔ل از (ض) بمعنی جوڑنا۔ ملانا۔ جمع کرنا۔ پہنچنا۔ از مفاعلہ تعلق رکھنا۔ کسی کام پر ہمیشگی کرنا۔ از افتعال بمعنی جڑنا۔ پہنچنا۔ از استفعال بمعنی میل ملاپ ڈھونڈنا۔ افرضوا مادہ ف۔ر۔ض از (ض) مصدر فرضاً بمعنی فرض کرنا۔ معین کرنا۔ واجب کرنا اگر مصدر فروضاً بمعنی گائے کا عمر رسیدہ ہونا از (ک) علم فرائض کا عالم ہونا۔ اخدموا مادہ خ۔د۔م۔ از ض۔ن۔ بمعنی خدمت کرنا۔ از افعال خادم دینا از استفعال خادم مانگنا از تفعل بمعنی خدمت لینا یحضر مضارع مجہول ہے مادہ ح۔ض۔ر۔ از (ن) موجود ہونا۔ شہر میں مقیم ہونا۔ از (س) حاضر ہونا از افعال و تفعیل حاضر کرنا۔ از مفاعلہ مقابلہ کرنا از استفعال حاضر ہونے کا کہنا رأس بمعنی سر جمع رؤوس. آراس. اَرْؤُسٌ. مائدۃ بمعنی دستر خوان جس پر کھانا ہو جمع موائد. مائدات. اعقب مادہ ع۔ق۔

ب۔ از افعال بمعنی جانشین ہونا۔ اچھا بدلہ دینا از تفعیل پیچھے لانا۔ پیچھے آنا۔ از تفعل تلاش کرنا از ض۔ ن۔ ایڑی مارنا اجیزوا امر حاضر ہے۔ مادہ ج۔ و۔ ز۔ از افعال بمعنی آگے بڑھ جانا۔ جائز کرنا۔ اجازت دینا۔ انعام دینا۔ پیچھے کرنا۔ از مفاعلہ آگے بڑھ جانا از تفعل بمعنی چشم پوشی کرنا۔ اختصار کرنا۔ برداشت کرنا۔ از (ن) جائز ہونا۔ چلنا۔ از استفعال بمعنی اجازت طلب کرنا۔ از افتعال بمعنی گزرنا۔

ترکیب نحوی: اَصْبَحَ. دخل فی الصباح کے معنی میں ہے۔ لہٰذا اس کو خبر کی ضرورت نہیں ہے من اللّٰه۔ جار و مجرور ظرف مستقر ہے اور نعمةٍ کی صفت ہے۔ موصوف مع صفت باء کا مجرور ہے جار مع مجرور فعل محذوف اصبح کے متعلق ہے۔ مَنْ لایصل۔ موصول مع صلہ حوائج۔ کا مضاف الیہ ہے۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ ارفعوا۔ کا مفعول بہ ہے۔ مِنْ اَصْحَابِ الحوائج۔ ظرف مستقر ہے اور اربعون۔ کی صفت ہے۔

فیأذن لخاصة الخاصة فان کان الوقت وقت شتاء أتاهم بزاد الحاج من الأخبصة الیابسة والخشکنانج والأقراص المعجونة باللبن والسکر من دقیق السمید والکعک المنضّد والفواکه الیلبسة. وان کان وقت صیف أتاهم بالفواکه الرطبة. ویدخل إلیه وزراؤه فیؤامرونه فیما اختاجوا الیه بقیة یومهم ویجلس إلی العصر ثم یخرج فیصلی العصر ثم یدخل منزله فلا یطمع فیه طامع، حتی إذا کان فی آخر أوقات العصر خرج فجلس علی سریره ویؤذن للناس علی منازلهم فیؤتی بالعشاء فیفرغ منه مقدار ما ینادی بالمغرب ولا ینادی له بأصحاب الحوائج. ثم یرفع العشاء فینادی بالمغرب فیخرج فیصلیها. ثم یصلی بعدها أربع رکعات ویقرأ.

ترجمہ: پھر اجازت دیتے خاص الخاص لوگوں کو پھر اگر سردی کا موسم ہوتا تو ان کے پاس زاد الحاج نامی خاص قسم کا کھانا آتا۔ خشک حلوا۔ خشک روٹیاں اور سفید آٹے کو دودھ اور شکر کے ساتھ گوندھ کر تیار کی ہوئی ٹکیاں اور تہ بہ تہ کیک اور خشک میوے اور اگر گرمی کا وقت ہوتا تو ان کے پاس تازہ میوے آتے اور آپؒ کے وزراء آپ کے پاس داخل ہوتے اور آپ سے مشورہ کرتے ان کاموں کے متعلق بقیہ دن میں جن کی ان کو ضرورت ہوتی اور آپ عصر تک بیٹھتے پھر نکلتے اور نماز

عصر پڑھتے پھر اپنے گھر میں داخل ہوتے تو اس میں کوئی طمع کرنے والا لالچ نہ کرتا حتی کہ جب عصر کے وقت کے آخیر میں ہوتے تو نکلتے اور چارپائی پر بیٹھ جاتے اور لوگوں کے لئے ان کے مرتبہ کے مطابق اجازت دیتے۔ پھر شام کا کھانا لایا جاتا پھر اتنی مقدار فارغ ہوتے کہ مغرب کی اذان دی جاتی اور ضرورت مند لوگ نہیں بلائے جاتے تھے پھر شام کا کھانا اٹھایا جاتا تو مغرب کی اذان ہوتی تو نکلتے اور مغرب کی نماز پڑھتے پھر اس کے بعد چار رکعات پڑھتے۔

ادبی تحقیق: اخبصة. خبیصة کی جمع بمعنی کھجور اور گھی کا حلوا مادہ خ۔ب۔ص۔از (ض) بمعنی ملانا از تفعیل حلوا بنانا۔ یابسة مادہ ی۔ب۔س۔از (س) خشک ہونا از افعال و تفعیل بمعنی خشک کرنا۔ اقراص قُرْص کی جمع بمعنی ٹکیاں۔ معجونة مادہ ع۔ج۔ن۔ از ض۔ن۔ افتعال بمعنی آٹا گوندھنا از تفعل بمعنی گندھ جانا۔ دقیق بمعنی باریک آٹا۔ مشکل معاملہ۔ تھوڑا۔ جمع اَدِقَّاء. ادقة۔ از (ض) بمعنی باریک ہونا۔ دشوار ہونا از (ن) بمعنی توڑنا۔ دروازہ کھٹکھٹانا۔ از تفعیل بمعنی بہت باریک کرنا۔ سمید مادہ س۔م۔د۔ بمعنی سفید آٹا۔ منضدا مادہ ن۔ض۔د۔ از ن۔ تفعیل بمعنی سامان کو ترتیب سے رکھنا۔ سامان کا ڈھیر کرنا۔ سامان کو تہ بہ تہ رکھنا۔ فواکه فاکهة کی جمع بمعنی وہ پھل جس کو کھا کر لذت حاصل کی جائے۔ الرطبة بمعنی تازہ اور پختہ چیز یا کھجور از (ن) بمعنی پختہ ہونا از (س) بمعنی تر ہونا از افعال و تفعیل بمعنی تر کرنا۔ پختہ ہونا۔

ترکیب نحوی: الوقت. کان کا اسم ہے۔ وقت شتاء۔ مضاف مع مضاف الیہ کان کی خبر ہے کان۔ اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط ہے اتاهم الخ۔ جملہ فعلیہ جزاء ہے۔

في كل ركعة خمسين آية. يجهر تارة ويخافت أخرى. ثم يدخل منزله فلا يطمع فيه طامع حتى ينادى بالعشاء الآخرة، فيخرج فيصلي ثم يؤذن للخاصة وخاصة الخاصة والوزراء والحاشية فيؤامره الوزراء فيما أراد وأصدر من ليلتهم ويستمر إلى ثلث الليل في أخبار العرب وأيامها والعجم وملوكها وسياستها لرعيتها وسائر ملوك الأمم وحروبها ومكائدها وسياستها لرعيتها وغير ذلك من أخبار الأمم السالفة ثم تأتيه الطرف الغريبة من عند نسائه من الحلوى وغيرها من المآكل اللطيفة ثم يدخل فينام ثلث الليل ثم يقوم فيقعد فيحضر الدفاتر فيها سير الملوك وأخبارها والحروب والمكائد، فيقرأ

ذلك عليه غلمان له مرتبون، وقد وكلوا بحفظها وقراءتها فتمر بسمعه كل ليلة جمل من الأخبار والسير والآثار وأنواع السياسات، ثم يخرج فيصلي الصبح ثم يعود فيفعل ما وصفنا في كل يوم.

ترجمہ: اور ہر رکعت میں پچاس آیات پڑھتے کبھی زور سے پڑھتے اور کبھی آہستہ پڑھتے۔ پھر اپنے گھر میں داخل ہوتے پھر اس میں کوئی لالچ کرنے والا لالچ نہ کرتا۔ حتی کہ عشاء کی نماز کیلئے پکارا جاتا تو نکلتے پھر نماز پڑھتے پھر خواص اور خاص الخاص اور وزراء اور خدام کیلئے اجازت دی جاتی تو وزراء آپ سے اس چیز کے بارے میں مشورہ کرتے جو آپ اس رات میں ارادہ کرتے اور حکم جاری کرتے۔ اور یہ مجلس عرب وعجم کے واقعات اور ان کے بادشاہوں اور اپنی عوام کے متعلق ان کی سیاست کے بیان اور امتوں کے بادشاہوں اور ان کی جنگوں کے بارے اور ان کے مکروں کے بیان اور ان کی سیاست کے بارے اور اس کی مثل گذشتہ امتوں کے واقعات کے بیان میں تہائی رات تک جاری رہتی۔ پھر آپ کے پاس آپ کی عورتوں کے پاس سے حلوا اور دوسرے عجیب کھانوں کے ہدیہ آتے پھر داخل ہوتے پھر رات کے ایک تہائی میں سوتے پھر کھڑے ہو جاتے۔ پس بیٹھ جاتے پھر ایسے دفتر اور کتابیں حاضر کی جاتیں جن میں بادشاہوں کی عادات اور ان کے واقعات اور جنگوں اور تدبیروں کا ذکر ہوتا۔ یہ آپ کے سامنے آپ کے وہ غلام پڑھتے جو تنخواہ پر اس کام کے لئے مقرر تھے اور ان کو یاد کرنے اور ان کو پڑھنے کا کام ان کے ذمہ تھا تو اس طرح ہر رات میں آپ کے کان میں واقعات وعادات اور اخبار اور مختلف سیاسات کا خلاصہ گزرتا پھر نکلتے اور صبح کی نماز پڑھتے پھر لوٹتے اور وہ کام کرتے جو ہم نے ہر دن کے بارے میں بیان کیا ہے۔

ادبی تحقیق: یجھر مادہ ج۔ ھ۔ ر۔ از (ف) بمعنی اعلان کرنا۔ آواز بلند کرنا۔ از (ک) بلند ہونا۔ از مفاعلہ بمعنی بلند آواز سے پڑھنا۔ کھلم کھلا ظاہر کرنا۔ از افعال اعلان کرنا۔ بلند آواز سے پڑھنا۔ یخافت مادہ خ۔ ف۔ ت۔ از مفاعلہ بمعنی آہستہ پڑھنا۔ پوشیدہ رکھنا۔ از (ن) بمعنی پست ہونا۔ اصدر مادہ ص۔ د۔ ر۔ از افعال بمعنی واپس کرنا۔ ظاہر کرنا۔ جاری کرنا۔ از تفعیل بمعنی واپس کرنا۔ آگے بڑھنا۔ صدر مجلس میں بٹھانا از ض۔ ن۔ واپس ہونا۔ متوجہ ہونا۔ حروب حرب کی جمع بمعنی لڑائی۔ مکائد مکیدۃ کی جمع بمعنی دھوکا۔ فریب۔ خباثت۔ از (ض) بمعنی

مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ برا ارادہ کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ فریب کرنا۔ از افتعال بمعنی حیلہ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ برا ارادہ کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ فریب کرنا۔ از افتعال بمعنی حیلہ کرنا۔ مکر کرنا۔ طُرَف بمعنی عمدہ اور ملیح بات طرفۃ کی جمع ہے۔

ترکیب نحوی: الطرف الغريبة۔ موصوف مع صفت تأتی۔ کا فاعل ہے۔ من الحلوی۔ ظرف مستقر تأتی۔ کے فاعل کا حال ہے۔ کل ليلة۔ مضاف مع مضاف الیہ تَمُرُّ کا مفعول بہ ہے جمل۔ اس کا فاعل ہے۔

استِقامة الإمام أحمد بن حنبل وَكرمَه

امام احمد بن حنبلؒ کی ثابت قدمی اور اعلیٰ ظرفی

لابن حبان البستی

حکی ابن حبان البستی عن اسحاق بن أحمد القطان البغدادی بتستر.

قال: کان لنا جار ببغداد کنا نسمیه طبیب القراء. کان یتفقد الصالحین.

تعارف صاحب مضمون:

ابن حبان البستی کا نام محمد ہے اور کنیت ابو حاتم ہے اور یہ عربی الاصل ہے۔ بجستان اور غزنی اور ھراۃ کے درمیان بسپت نامی بستی میں نشو ونما پائی انہوں نے حدیث کیلئے بہت سفر کیے اور ان کے شیوخ حدیث بھی کثیر ہیں۔ انہوں نے ایک ہزار شیوخ سے حدیث حاصل کی اولاً سمرقند کے پھر نسا کے والی بنے اسی سال کی عمر میں ان پر ایک تہمت لگائی گئی جس کی وجہ سے بادشاہ نے ان کو شہید کر دیا۔ اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ ۳۵۴ھ میں یہ اپنی طبعی موت سے فوت ہوئے۔ یہ احادیث کے متن اور اسناد کے عالم تھے اور لغت اور فقہ اور حدیث اور وعظ کے حافظ تھے طب اور نجوم اور کلام کے علوم کو بھی جانتے تھے یہ مضمون ان کی کتاب روضة العقلاء ونذهة الفضلاء سے ماخوذ ہے ان کا بیان کردہ یہ واقعہ جیسے امام احمد کی استقامت علی الدین اور ان کے صبر للدین اور ان کی محبت بالرسول پر دلالت کرتا ہے اسی طرح یہ قصہ فصیح عربی زبان اور اس بلیغ اظہار مقصد

کا عمدہ نمونہ ہے جو تیسری صدی ہجری میں بغداد میں عام تھا جبکہ اس کو تکلف اور عجمیت نے خراب نہیں کیا تھا۔ امام احمد بن حنبل بن حلال کی کنیت ابوعبداللہ شیبانی ذھلی ہے ان کے باپ کا نام محمد تھا حنبل ان کے دادا کا نام ہے ۱۶۴ھ میں ربیع الاول کے مہینہ میں بغداد میں پیدا ہوئے انہوں نے بچپن کے اندر قرآن کریم حفظ کر لیا اس کے بعد کلی طور حدیث کی طرف متوجہ ہو گئے اور حصول حدیث کیلئے بلاد کثیرہ کی طرف سفر کیا۔ حجاز کے سفر میں امام شافعیؒ سے ملاقات ہوئی اور ان سے فقہ اور اصول فقہ حاصل کیا پھر دوبارہ بغداد میں امام شافعیؒ سے ملاقات کی۔ علم حدیث اور علم روایت حدیث میں ان کا بلند مقام ہے اور یہ امامت اور اجتہاد کے مرتبہ پر فائز ہیں ان کو دس لاکھ احادیث یاد تھیں اور درس وتدریس اور افتاء کا شغل اختیار کیا تو ان کی مجلس میں طلباء اور سامعین کا ہجوم ہوتا تھا اور امام بخاری وامام مسلم اور امام ترمذی اور امام ابوداؤد جیسے کبار محدثین کو ان سے شرف تلمذ حاصل ہے اور یہ زھد اور قناعت اور توکل اور ورع اور تواضع اور بادشاہوں کے اموال سے دور رہنے اور مکارم اخلاق میں اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک آیت تھے اور معتصم باللہ کی حکومت میں فتنہ اعتزال میں اللہ کے بارے میں اور سنت اور صحیح عقیدہ کے دفاع کرنے میں ان آزمائش میں ڈالا گیا اور ان کو وہ تکالیف دی گئیں جو بہت کم لوگوں کو دی گئیں ہیں مگر انہوں نے بہادروں جیسا صبر کیا اور پہاڑوں جیسی استقامت اختیار کی پھر متوکل کے زمانہ میں ان کو تکریم و تعظیم و اعزاز اور عطایا اور انعامات کے ذریعہ آزمایا گیا مگر انہوں نے متوکلین اور زاہدین اور ربانیین جیسی استقامت اختیار کی اور سنت رسول کی امداد کی اور اسلام سے دفاع کیا حتی کہ علی بن مدینی نے جو اپنے زمانہ کے ایک امام الحدیث ہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارتداد کے دن ابوبکر صدیق اور امتحان کے دن امام احمد بن حنبل کے ذریعہ اس دین حق کو عزت دی اور غالب کیا جب آپ کسی آدمی کو دیکھو جو امام احمد سے محبت کرتا ہو تو یقین کر لو کہ یہ شخص اہل السنت میں سے ہے اور ۲۴۱ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

ترجمہ: ابن حبان بستی نے تستر میں اسحاق بن احمد القطان بغدادی سے نقل کیا فرمایا کہ بغداد میں ہمارا ایک پڑوسی تھا جس کا نام ہم طبیب القراء رکھتے تھے وہ نیک لوگوں کو تلاش کرتا تھا اور ان کا خیال کرتا تھا۔

ادبی تحقیق: استقامة۔ مادہ ق۔ و۔ م۔ از استفعال بمعنی ثابت قدم رہنا۔ سیدھا ہونا از (ن) بمعنی کھڑا ہونا از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا از مفاعلہ بمعنی ساتھ کھڑا ہونا۔ مخالطت کرنا۔ از افعال بمعنی کھڑا کرنا۔ طبیب بمعنی طب کو جاننے والا۔ فن طب کا ماہر۔ جمع اطباء. اطبة مادہ ط۔ ب۔ ب۔ از ض۔ ن۔ بمعنی علاج کرنا۔ نرمی کرنا۔ جلد بازی نہ کرنا۔ از تفعیل علاج کرنا۔ از تفعل بمعنی طبیب بننا از استفعال بمعنی دوا تجویز کرنا۔

ترکیب نحوی: ابن حبان۔ مضاف مع مضاف الیہ موصوف۔ البستی۔ صفت۔ موصوف مع صفت حکی۔ کا فاعل ہے۔ بتستر جار مع مجرور حکی کا ظرف لغو ہے۔ لنا۔ ظرف مستقر کان۔ کی خبر ہے۔ جار۔ کان۔ کا اسم ہے۔ ببغداد۔ جار مع مجرور۔ کان۔ کا ظرف لغو ہے۔ کُنّا۔ جملہ فعلیہ جار کی صفت ہے۔ طبیب القراء۔ نسمی۔ کا مفعول ثانی ہے۔

ويتعاهدهم، فقال لي: دخلت يوماً على أحمد بن حنبل فاذا هو مغموم مكروب فقلت: مالك يا أبا عبد الله؟ قال: خير ! قلت: ومع الخير ؟ قال: امتحنت بتلك المحنة حتى ضربت ثم عالجوني وبرأت، الاّ أنه بقي في صلبي موضع يوجعني هو أشد عليّ من ذلك الضرب، قال: قلت اكشف لي عن صلبك، فكشف فلم أر فيه الاّ أثر الضرب فقط، فقلت: ليس لي بذي معرفة، ولكن ساستخبر عن هذا، قال: فخرجت من عنده حتى أتيت صاحب الحبس، وكان بيني وبينه فضل معرفة، فقلت له.: أدخل الحبس في حاجة قال: أدخل، فدخلت وجمعت فتيانهم، وكان معي دريهمات فرقتها عليهم وجعلت أحدثهم حتى انسوا بي، ثم قلت: من منكم ضرب أكثر ؟، قال: فاخذوا يتفاخرون حتى اتفقوا على واحد منهم أنه أكثرهم ضرباً وأشدهم صبراً، قال: فقلت له: أسالك عن شيء.

ترجمہ: تو اس نے مجھ سے کہا کہ میں ایک دن امام احمد بن حنبل پر داخل ہوا تو وہ اس وقت غمزدہ اور بے چین تھے تو میں نے کہا اے ابوعبداللہ آپ کو کیا ہے فرمایا خیر ہے تو میں نے کہا خیر کے ساتھ پھر بھی کیا ہے۔ فرمایا مجھے اس آزمائش میں آزمایا گیا حتی کہ مجھے مارا گیا۔ پھر انہوں نے میرا علاج کیا اور میں تندرست ہو گیا مگر میری پشت میں ایسی جگہ باقی ہے جو مجھے تکلیف دیتی ہے

جو کہ اس مار سے بھی مجھ پر زیادہ سخت ہے۔ کہتا ہے میں نے کہا۔ میرے لئے اپنی پشت سے کپڑا کھولو تو انہوں نے کپڑا دور کیا تو مجھے اس مار کے نشان کے علاوہ کچھ نظر نہ آیا تو میں نے کہا مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے لیکن میں عنقریب اس کے بارے میں معلوم کروں گا اس نے کہا۔ پس میں آپکے پاس سے نکلا حتی کہ میں جیل والے کے پاس آیا۔ اور میرے اور اس کے درمیان زیادہ پہچان تھی تو میں نے اس سے کہا کہ میں کسی کام کے سلسلہ میں جیل کے اندر جانا چاہتا ہوں تو اس نے کہا داخل ہو جاؤ۔ تو میں داخل ہو گیا اور ان کے نوجوانوں کو میں نے جمع کیا اور میرے ساتھ کچھ دراہم تھے وہ میں نے ان میں تقسیم کر دئے اور میں ان سے باتیں کرنا شروع ہو گیا حتی کہ وہ مجھ سے مانوس ہو گئے پھر میں نے کہا تم میں سے کس کو زیادہ مارا گیا ہے اس نے کہا پھر وہ شروع ہوئے ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے حتی کہ انہوں نے اپنے میں سے ایک پر اتفاق کیا کہ اس کو زیادہ مارا گیا ہے اور صبر میں سب سے زیادہ یہ مضبوط ہے۔ اس نے کہا تو میں نے اس سے کہا کہ میں تجھ سے کسی چیز کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں۔

ادبی تحقیق: صلب۔ بمعنی ریڑھ کی ہڈی۔ سخت۔ جمع اصلاب۔ اصلب۔ از تفعیل بمعنی سخت کرنا۔ از ک۔ س۔ سخت ہونا۔ از (ن) سولی دینا۔ اکشف۔ مادہ ک۔ ش۔ ف۔ از (ض) بمعنی کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ دور کرنا۔ از انفعال بمعنی ظاہر ہونا۔ از افتعال بمعنی کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ فتیان۔ فتی کی جمع بمعنی نوجوان۔ سخی۔ غلام۔ خادم۔ دریھمات دراھم کی تصغیر ہے۔ یتفاخرون مادہ ف۔ خ۔ ر۔ از تفاعل بعض کا بعض پر فخر کرنا۔ از استفعال بمعنی فخر کے قابل بنانا۔ از (ف) بمعنی فخر کرنا۔ از مفاعلہ فخر کرنے میں غالب ہونا۔

ترکیب نحوی: احمد۔ غیر منصرف ہے علم اور وزن فعل کی وجہ سے۔ اذا۔ ظرف زمان مفعول فیہ مقدم ہے مغموم کا۔ خیر۔ مبتداء ہے اور اس کی خبر لِیْ یا بِیْ محذوف ہے اور اس سے مقدم ہے۔ مع الخیر۔ تقریر عبارت ومالک مع الخیر ہے اس میں ما استفہامیہ مبتدا ہے اور لک۔ ظرف مستقر کائن کے متعلق ہو کر خبر ہے اور مع الخیر۔ کائن کا مفعول فیہ ہے۔ ھو لشد۔ جملہ اسمیہ موضع کی دوسری صفت ہے۔ من منکم ضرب اکثر. من۔ استفہامیہ مبتدا ہے منکم۔ جار و مجرور ضرب فعل مجہول کا متعلق مقدم ہے اور اکثر ضربا محذوف کی صفت ہو کر ضرب۔ فعل

مجہول کا مفعول مطلق ہے۔

قال : هات، فقلت: شيخ ضعيف ليس صناعته كصناعتكم، وضرب على الجوع للقتل سياطاً يسيرة، الّا انه لم يمت، وعالجوه وبرأ، الّا ان موضعاً في صلبه يوجعه وجعاً ليس له عليه صبر، قال: فضحك، فقلت: مالک؟ قال الذى عالجه كان حائكاً، قلت: أيش الخبر؟ ، قال: ترک فی صلبه قطعة لحم ميتة لم يقلعها، قلت: فما الحيلة ؟ قال: يبطّ صلبه وتؤخذ تلک القطعة ويرمى بها، وان تركت بلغت إلى فؤاده فقتلته قال: فخرجت من الحبس فدخلت على أحمد بن حنبل فوجدته على حالته، فقصصت عليه القصة، قال: ومن يبطه قلت أنا. قال: أو تفعل ؟، قلت: نعم، قال فقام ودخل البيت ثم خرج و

ترجمہ: اس نے کہا سوال پیش کرو۔ تو میں نے کہا ایک کمزور بوڑھا ہے اس کا فعل تمہارے فعل کی طرح نہیں ہے اور بھوک کی حالت میں قتل کرنے کیلئے اس کو کوڑے مارے گئے ہیں مگر بیشک وہ مرا نہیں ہے اور انہوں نے اس کا علاج کیا اور وہ تندرست ہو گیا ہے مگر اس کی پشت میں ایسی جگہ ہے جو اس کو ایسی تکلیف دے رہی ہے جس پر وہ صبر نہیں کر سکتا۔ یہ کہتا ہے کہ وہ ہنس پڑا تو میں نے کہا تجھے کیا ہوا ہے تو اس نے کہا جس نے اس کا علاج کیا تھا وہ ایک جولاہا تھا میں نے کہا اس خبر کی کیا تفصیل ہے اس نے کہا اس جولاہے نے گوشت کا مردار ٹکڑا اس کی پشت میں چھوڑا ہے اس کو نہیں ختم کیا میں نے کہا تو پھر کیا حیلہ ہے اس نے کہا اس کی پشت کو چیرا جائے اور وہ ٹکڑا لے کر اس کو پھینک دیا جائے اور اگر اس کو چھوڑ دیا گیا تو وہ اس کے دل تک پہنچ جائے گا تو اس کو قتل کر دے گا راوی نے کہا پس میں جیل سے نکلا اور احمد بن حنبل پر داخل ہوا تو میں نے ان کو ان کی حالت پر پایا پھر میں نے ان کو پورا واقعہ بیان کیا تو انہوں نے فرمایا اور اس کو کون چیرے گا میں نے کہا میں چیروں گا انہوں نے فرمایا تو یہ کام کر لیتا ہے تو میں نے کہا جی ہاں کہتا ہے پس امام احمد کھڑے ہوئے اور گھر میں داخل ہوئے۔

ادبی تحقیق: سیاط سوط کی جمع بمعنی کوڑا۔ چابک۔ ضحک۔ از (س) بمعنی ہنسنا از مفاعلہ ایک دوسرے کے ساتھ ہنسنا از افعال بمعنی ہنسانا حائکا بمعنی جولاہا جمع حوکة. حاکة مادہ ح۔و۔ک۔ از (ن) بمعنی کپڑا بننا۔ لحم بمعنی گوشت جمع لحوم۔ یقلع مادہ ق۔ل۔

ع۔ از (ف) بمعنی جڑ سے اکھیڑنا۔ معزول کرنا۔ از انفعال باز رہنا۔ از تفعل جڑ سے اکھڑنا۔ از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو اکھیڑنا۔ یبط مادہ ب۔ ط۔ ظ۔ از (ن) بمعنی زخم کو چیرنا۔ شگاف کرنا۔

ترکیب نحوی: ضعیف۔ شیخ کی صفت اول ہے اور لیس۔ جملہ فعلیہ صفت ثانی ہے شیخ اپنی دونوں صفتوں سے مل کر خبر ہے مبتدا ہے جس کی خبر اس سے پہلے عندنا۔ یالَنَا محذوف ہے ایش۔ درا صل اَیُّ شئی ہے یہ مبتدا ہے الخبر اس کی ہے۔ اَنَا۔ مبتدا ہے خبر جملہ فعلیہ اَبُطُّ محذوف ہے۔

مخدتان وعلى كتفه فوطة، فوضع احداهما لي والأخرى له، ثم قعد عليها وقال: استخر الله فكشفت الفوطة عن صلبه وقلت: أرني موضع الوجع، قال: ضع اصبعك عليه فاني أخبرك به، فوضعت اصبعي وقلت: ههنا موضع الوجع؟ قال: ههنا أحمد الله على العافية، فقلت، ههنا قال، ههنا أحمد الله على العافية، فقلت ههنا ؟ قال ههنا أسأل الله العافية، قال فعلمت انه موضع الوجع قال: فوضعت المبضع عليه فلما أجس بحرارة المبضع وضع يده على راسه وجعل يقول: اللهم اغفر للمعتصم، حتي بططته ، فأخذت القطعة الميتة ورميت بها وشددت العصابه عليه، وهو لا يزيد على قوله: اللهم اغفر للمعتصم، قال: ثم هدأ وسكن ثم قال: كأني كنت معلقاً فأحدرت، قلت، يا أبا عبد الله ان الناس إذا امتحنوا محنة دعوا على من ظلمهم ورأيتك تدعو للمعتصم، قال انى فكرت فيما تقول، وهو ابن عم رسول الله ﷺ ، فكرهت آتي يوم القيامة وبيني وبين أحد من قرابته خصومة، وهو مني في حلّ.

ترجمہ: پھر امام احمدؒ اس حال میں نکلے کہ ان کے ہاتھ میں دو تکیہ تھے اور آپ کے کندھے پر تولیہ تھا تو ان میں سے ایک میرے لئے اور دوسرا اپنے لئے رکھا پھر اس پر بیٹھ گئے اور فرمایا اللہ سے خیر مانگو۔ پھر تولیہ اپنی پشت سے دور کیا اور میں نے کہا درد کی جگہ مجھے دکھاؤ فرمایا پشت پر انگلی رکھ تو میں تجھے بتاؤں گا تو میں نے اپنی انگلی رکھی اور میں نے کہا درد کی جگہ یہاں ہے فرمایا یہاں عافیۃ پر اللہ کی تعریف کرتا ہوں پھر میں نے کہا یہاں پر ہے فرمایا یہاں عافیت پر میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں تو میں نے کہا یہاں ہے فرمایا یہاں میں اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں طبیب

القراء کہتا ہے کہ مجھے علم ہو گیا کہ فوطہ کی جگہ یہی ہے کہتا ہے پھر میں نے اس پر نشتر رکھا جب انہوں نے نشتر کی گرمی محسوس کی تو اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ کہنا شروع ہو گئے اے اللہ! معتصم کو بخش دے حتی کہ میں نے اس کو چیر لیا تو مردار ٹکڑا لیا اور اس کو پھینک دیا اور اس پر پٹی باندھ دی۔ اور وہ اپنے اس قول سے زیادہ کچھ نہیں کہہ رہے تھے اے اللہ! معتصم کو بخش دے۔ کہتا ہے پھر آپ کو سکون ہوا اور آپ خاموش ہو گئے پھر فرمایا کہ میں لٹکا ہوا تھا اور اب اتارا گیا ہوں۔ میں نے کہا اے ابو عبداللہ جب لوگوں پر آزمائش آتی ہے تو وہ ظالم کیلئے بددعا کرتے ہیں اور آپ کو میں نے دیکھا ہے کہ آپ معتصم کے لئے دعا کرتے ہیں فرمایا جو تو کہہ رہا ہے اس میں میں نے بھی سوچا تھا۔ مگر یہ نبی ﷺ کے چچا کا بیٹا ہے تو مجھے ناپسند ہوا کہ میں قیامت کے دن اس حال میں آؤں کہ میرے اور رسول اللہ ﷺ کے رشتہ دار کے درمیان جھگڑا ہو وہ مجھ سے آزاد ہے۔

ادبی تحقیق: مخدتان. مخدة کا تثنیہ ہے بمعنی تکیہ۔ سرہانا۔ ہل کا پھار۔ کتف بمعنی کندھا۔ جمع اکتاف. کتفة. فوطة بمعنی وہ چادر جس کو خادم استعمال کرتے ہیں جمع فُوَط. اسئل از (ف) بمعنی مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے سے پوچھنا مبضع بمعنی چیرنے کا آلہ۔ نشتر۔ جمع مباضع از (ف) بمعنی واضح ہونا۔ تنگ دل ہونا۔ از افعال واضح طور سے بیان کرنا۔ از (ف) مصدر بضعًا واز تفعیل بمعنی چیرنا۔ کاٹنا۔ عصابة بمعنی پٹی۔ جماعت۔ عمامۃ جمع عصائب. هدأ۔ از (ف) بمعنی سکون والا ہونا از تفعیل بمعنی سکون دینا۔ چپ کرانا۔ از افعال تسکین دینا از (س) بمعنی کبڑا ہونا احدرت ماضی مجہول ہے مادہ ح۔ د۔ ر۔ از افعال بمعنی نیچے اتارنا۔ از ن۔ ض۔ بمعنی اترنا از تفعل و تفاعل بمعنی اترنا۔ خصومة۔ بمعنی جھگڑا جمع خصومات۔ از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا از تفاعل ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرنا از (ض) جھگڑے میں غالب آنا۔

ترکیب نحوی: علی کتفه۔ خبر مقدم اور فوطۃ۔ مبتدا مؤخر ہے۔ موضع الوجع۔ اَرِنِیْ۔ کا مفعول ثانی ہے۔ موضع الوجع، مضاف مع مضاف الیہ مبتدا مؤخر ہے۔ ههنا۔ ظرف مستقر کائن کا مفعول فیہ ہو کر خبر مقدم ہے۔ وھو منی فی حل۔ ھو مبتدا منی۔ حل کا متعلق مقدم ہے فی حلٍ۔ ظرف مستقر ھو مبتدا کی خبر ہے۔

أشعَب وَالبخيل

اشعب اور بخیل کا واقعہ ابولفرج اصبھانی کے لئے متوفی ۳۵۶ھ

لأبی الفرج الاصبهانی

حدث أشعب قال: ولي المدينة رجل من ولد عامر بن لؤی وكان ابخل الناس وأنكدهم. وأغراه الله بی يطلبنی فی ليله ونهاره. فان هربت منه هجم علی منزلی بالشُرَط وان كنت فی موضع بعث إلی من أكون معه أو عنده يطلبنی منه فيطالبنی بأن أحدثه واضحكه. ثم لا اسكت. ولا أنام ولا يطعمنی ولا يعطينی شيئاً. فلقيت منه جهداً عظيماً وبلاءً شديداً. وحضر الحج فقال لی: يا أشعب كن معی. فقلت بابی أنت وأمی أنا عليل وليست لی نية فی الحج. فقال: عليه وعليه: وقال: ان الكعبة بيت النار لئن لم تخرج معی لاودعنك الحبس حتی أقدم. فخرجت معه مكرَهاً. فلما نزلنا منزلاً أظهر انه صائم ونام حتی تشاغلت. ثم أكل ما فی سفرته.

تعارف صاحب مضمون:

ابوالفرج کا نام علی بن حسین اموی ہے یہ بہت بڑا قصہ گوتھا اور شاعر وعلم انساب کا ماہر تھا کتاب الاغانی کا مصنف ہے اور اس کی یہ کتاب عربی ادب کا ایک ذخیرہ ہے اگر یہ کتاب نہ ہوتی تو عربی ادب کا کثیر حصہ ضائع ہو جاتا۔ اور عربی لغت کے لئے خوبصورت اطراف اور گوشے اپنی روشنی کے باوجود مخفی ہو جاتے اور ہم اس میٹھی زبان سے محروم ہو جاتے جس کو اہل زبان اپنے گھروں میں اور اپنے دسترخوانوں اور اپنی خوش طبعی کے مواقع میں بولتے تھے۔ مگر یہ کتاب ادبی منافع اور لغوی سرمایہ پر مشتمل ہونے کے باوجود قرون مشہو دلھا بالخیر میں اسلامی اجتماعیت کی ایسی تصویر کشی کرتی ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے گویا کہ اس اسلامی اجتماعی معاشرہ میں فقط لھو لعب تھا اور ان کا مقصد صرف اس زندگی کا منافع تھا اس چیز کی وجہ سے اس کتاب کے مصنف کی حسن نیت میں اور اس کے عقیدہ کی صحت اور سلامتی میں شک کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ ابوالفرج شیعہ

تھا۔اس مضمون میں اس نے مدینہ کے ایک بخیل والی اور اشعب کا واقعہ ذکر کیا ہے اشعب کے باپ کا نام زبیر ہے اور اس کی کنیت ابو العلاء ہے یہ بہت اچھی آواز والا قاری تھا اور بہت اچھا اور مزاحی آدمی تھا انتہائی لالچی تھا اور اس کی طمع ضرب المثل ہے اور کتب میں اس کی طمع کے عجیب واقعات لکھے ہوئے ہیں۔

ترجمہ: اشعب نے بیان کیا اس نے کہا عامر بن لوی کی اولاد میں سے ایک شخص مدینہ کا والی بنایا گیا اور وہ لوگوں میں سے بخیل ترین اور سخت ترین تھا۔ اور اس کو اللہ نے مجھ پر مسلط کر دیا وہ رات اور دن مجھے بلاتا رہتا۔ اگر میں اس سے بھاگتا تو اچانک پولیس کے ساتھ میرے گھر پہنچ جاتا اور اگر میں کسی جگہ میں ہوتا تو اس شخص کی طرف آدمی بھیجتا جس کے ساتھ میں ہوتا یا جس کے پاس میں ہوتا۔ اس سے مجھے طلب کرتا پھر مجھ سے مطالبہ کرتا کہ میں اس کو باتیں سناؤں اور اس کو ہنساؤں پھر نہ میں خاموش ہو سکتا اور نہ میں سو سکتا اور نہ مجھے کچھ کھلاتا اور نہ مجھے کچھ دیتا تو میں نے اس سے بڑی مشقت اور سخت آزمائش پائی۔ اور حج کا موسم آگیا تو اس نے مجھ سے کہا اے اشعب تو میرے ساتھ چلنا تو میں نے کہا تجھ پر میرے ماں اور باپ قربان ہوں میں بیمار ہوں اور میری حج کی نیت نہیں ہے تو اس نے کہا اس پر اور اس پر تجھ کو تیار ہونا پڑے گا اور کہا بیشک کعبہ آگ کا گھر ہے اگر تو میرے ساتھ نہیں نکلے گا تو میں ضرور تجھ کو جیل میں ڈال دوں گا اپنے واپس آنے تک تو مجبور ہو کر میں اس کے ساتھ نکلا تو جب ہم ایک منزل پر اترے تو اس نے ظاہر کیا کہ وہ روزہ دار ہے اور وہ سو گیا حتی کہ میں بتکلف کسی کام میں مشغول ہو گیا پھر جو کچھ دستر خوان میں تھا اس نے کھا لیا۔

ادبی تحقیق: بخیل جمع بخلاء۔ بمعنی کنجوس۔ از س۔ ک۔ بخیل ہونا۔ از افعال بخیل پانا از تفعیل بمعنی بخیل کی طرف نسبت کرنا۔ انکد اسم تفضیل ہے۔ بمعنی دشوار طبیعت مرد از (ن) محروم کرنا از (س) تنگ گزران والا ہونا از تفعیل زندگی تنگ بنانا۔ اغری از افعال بمعنی دشمنی ڈالنا۔ برانگیختہ کرنا۔ از (ن) تعجب کرنا۔ جوڑنا از (س) بہت رغبت کرنا۔ هَرِبْتُ از (ن) بھاگنا از تفعیل بھگانا از تفاعل بمعنی باہم مل کر بھاگنا۔ از (س) بمعنی بوڑھا ہونا هجم از (ن) بغیر اجازت آنا۔ غفلت کی حالت میں اچانک آنا از تفعیل بمعنی اچانک لانا از مفاعلہ اچانک ایک

دوسرے پر آنا۔ اَلشُرَط شرطة کی جمع بمعنی پولیس۔ فوج۔ علیل بمعنی مریض جمع اعلاء. علیلون. نیة ارادہ۔ قصد۔ دل کا عزم جمع نیات۔ لاودعن مادہ و۔ د۔ ع۔ از تفعیل بمعنی چھوڑنا۔ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے جانا۔ از (ف) بمعنی چھوڑنا از مفاعلہ صلح کرنا۔ از تفاعل بمعنی باہم صلح کرنا۔ صائم مادہ ص۔ و۔ م۔ روزہ رکھنا۔ کسی کام سے رک جانا از تفعیل بمعنی روزہ کھلوانا۔

ترکیب نحوی: المدینة. وُلِّیَ۔ کامفعول بہ ہے رجل۔ اس کا فاعل ہے۔ ابخل الناس۔ کان کی خبر ہے۔ جهدا عظیما۔ موصوف مع صفت۔ لقیتُ۔ کا مفعول بہ ہے۔

وامر غلامه أن يطعمني رغيفين بملح. فجئت وعندي انه صائم ولم أزل انتظر المغرب أتوقع افطاره. فلما صُلِّيَت المغرب قلت لغلامه: ما يُنتَظر بالأكل ؟ قال: قد أكل منذ زمان. قلت: أو لم يكن صائماً؟ قال: لا. قلت: افاطوَى أنا ؟ قال: قد أعدَّ لک ما تأكله فكل. وأخرج إليَّ الرغيفين والملح. فأكلتهما وبت ميتا جوعاً. وأصبحت فسرنا حتى نزلنا المنزل فقال لغلامه: ابتع لنا لحماً بدرهم. فابتاعه فقال: كبّب لي قطعاً. ففعل. فأكله ونصب القدر. فلما نَغِرت قال: اغرف لي منها قطعاً. ففعل. فأكلها ثم قال: اطرح فيها دُقّة وأطعمني منها. ففعل. ثم قال: الق توابلها وأطعمني منها. ففعل وأنا جالس انظر اليه لا يدعوني، فلما.

ترجمہ: اور اپنے غلام کو حکم دیا کہ مجھے نمک کے ساتھ دو روٹیاں کھلائے پس میں آیا اور میرے خیال میں وہ روزہ دار تھا اور میں ہمیشہ مغرب کی انتظار کرتا رہا اور اس کے افطار کی امید کرتا رہا۔ تو جب میں نے مغرب کی نماز پڑھ لی تو میں نے اس کے غلام سے کہا کہ کھانے میں کس چیز کا انتظار ہے غلام نے کہا۔ بیشک اس نے تو کب سے کھالیا ہے۔ میں نے کہا کیا اس کو روزہ نہیں تھا غلام نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کیا میں بھوکا رہوں۔ اس نے کہا کہ تیرے لئے میں نے وہ چیز تیار کی ہے جو تو کھائے گا اور اس نے دو روٹیاں اور نمک میری طرف نکالا۔ تو میں نے ان کو کھایا اور میں نے بھوکے رات گزاری۔ اور میں نے صبح کی پھر ہم چلے حتی کہ ہم ایک منزل میں اترے تو اس نے اپنے غلام سے کہا ایک درہم کا ہمارے لئے گوشت خریدو۔ تو اس نے وہ خریدا پھر اس نے کہا میرے لئے کباب کے ٹکڑے بنا۔ تو اس نے کیا اور اس نے وہ کھا کر ہانڈی چڑھا دی۔ جب وہ جوش

مارنے لگی تو کہا میرے لئے اس میں سے ایک چمچہ بھر دے تو اس نے کیا پھر اس نے اس کو کھالیا پھر کہا اس میں خاص مصالحہ نمک ڈال دے اور اس میں سے مجھے کھلا تو اس نے کیا پھر کہا اس میں گرم مصالحہ ڈال اور اس میں سے مجھے کھلا تو اس نے کیا اور میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا تھا کہ مجھے وہ نہیں بلا رہا۔

ادبی تحقیق: رغیفین. رغیف کا تثنیہ بمعنی روٹی جمع ارغفۃ۔ اطوی واحد متکلم ہے از (س) بھوکا ہونا۔ از (ض) افعال بمعنی لپیٹنا۔ بتّ مادہ ب۔ی۔ت۔ واحد متکلم ہے از (ض) بمعنی رات گزارنا۔ کبب امر کا صیغہ واحد حاضر ہے از تفعیل کباب بنانا از (ن) بمعنی برتن اوندھے کرنا۔ از افعال پچھاڑنا۔ نغرت مادہ ن۔غ۔ر۔ از ف۔ض۔ بمعنی ہانڈی ابلنا از (س) بہت پانی پینا۔ اغرف امر ہے از (ض) چلو بھرنا۔ کاٹنا۔ دقۃ بمعنی مصالحہ۔ نمک۔ دھنیاں۔ توابل گرم مصالحہ۔

ترکیب نحوی: ان یطعمنی بتاویل مصدر ہو کر امر کا مفعول بہ ہے۔ عندی ظرف مستقر۔ خبر مقدم ہے۔ انّہ صائم۔ جملہ اسمیہ بتاویل مفرد ہو کر مبتدا مؤخر ہے۔ لایدعو۔ جملہ فعلیہ الیہ۔ کی ضمیر مجرور سے حال ہے۔

استوفی اللحم کلہ قال: یا غلام أطعم أشعب. ورمی إلیَّ برغیفین فجئت إلی القدر وإذا لیس فیھا إلا مرق وعظام. فأکلت الرغیفین. وأخرج لہ جراباً فیہ فاکھۃ یابسۃ فأخذ منھا حُفنۃ فأکلھا وبقی فی کفہ کف لوز بقشرہ ولم یکن لہ فیہ حیلۃ. فرمی بہ إلیَّ وقال: کل ھذا یا أشعب. فذھبت أکسر واحدۃ منھا فاذا بضرسی قد انکسرت منہ قطعۃ فسقطت بین یدیَّ. وتباعدت أطلب حجراً أکسر بہ فوجدتہ فضربت بہ لوزۃ فطفرت یعلم اللّٰہ مقدار رمیۃ حجر. وعدوت فی طلبھا. فبینا أنا فی ذلک إذ أقبل بنو مصعب (یعنی ابن ثابت واخوتہ) یلبُّون بتلک الحلوق الجَھوَریۃ. فصِحتُ بھم. الغوث الغوث العیاذ باللّٰہ وبکم یا آل الزبیر الحقونی ادرکونی. فرکضوا إلیَّ فلما رأونی قالوا: أشعب مالک ویلک ؟ قلت: خذونی معکم تخلصونی من الموت. فحملونی معھم فجعلت أرفرف بیدیَّ کما یفعل الفرخ إذا طلب الزَق من أبویہ. فقالوا: مالک ویلک؟ قلت: لیس ھذا وقت الحدیث.

ترجمہ: تو جب اس نے پورا گوشت کھالیا تو کہا اے غلام اشعب کو کھلا اور میری طرف دو روٹیاں پھینکیں تو میں ہانڈی کی طرف آیا اور اس وقت اس میں شوربہ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہیں تھا تو میں نے دو روٹیاں کھائیں اور اس کے لئے ایک تھیلا نکالا گیا جس میں خشک میوے تھے تو اس میں سے ایک مٹھی بھرلی۔ تو اس کو کھایا اور اس کی ہتھیلی میں چند بادام رہ گئے چھلکے سمیت جن کے بارے میں اس کے لئے کوئی حیلہ نہیں تھا تو اس کو میری طرف پھینک دیا۔ اور کہا اے اشعب اس کو کھا تو میں ان میں سے ایک کو توڑنے لگا تو اچانک اس کی وجہ سے میری داڑھ کا ایک ٹکڑا ٹوٹ کر میرے سامنے آگرا اور میں دور گیا کہ ایسا پتھر تلاش کروں جس سے اس کو توڑوں تو میں نے پتھر پایا پھر اس کو بادام پر مارا تو اللہ جانتا ہے کہ وہ پتھر پھینکنے کی مقدار دور جا گرا اور میں اس کی تلاش میں دوڑا۔ تو ان اوقات میں کہ میں اس کی تلاش میں تھا اچانک بنو مصعب یعنی ثابت کا بیٹا اور اسکے بھائی آئے وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھ رہے تھے تو میں ان کے ساتھ چیخا۔ میری امداد کرو۔ میری امداد کرو۔ میں اللہ کے ساتھ اور تمہارے ساتھ پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے آل زبیر مجھے اپنے ساتھ شامل کرلو مجھے سنبھال لو۔ تو وہ میری طرف دوڑے جب انہوں نے مجھے دیکھا۔ تو کہنے لگے اشعب تجھے کیا ہے میں نے کہا مجھے اپنے ساتھ کرلو۔ مجھے موت سے چھڑالو۔ تو انہوں نے مجھے اپنے ساتھ اٹھالیا تو میں اپنے ہاتھوں کے ساتھ حرکت کرنا شروع ہوا جیسے چوزہ اس وقت کرتا ہے جب وہ اپنے والدین سے چوگا طلب کرتا ہے تو انہوں نے کہا تجھے کیا ہے تیرے لئے ہلاکت ہے۔ میں نے کہا یہ بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔

ادبی تحقیق: مرقة بمعنی شوربہ از ض۔ ن۔ شوربہ زیادہ کرنا۔ عظام. عظم کی جمع بمعنی ہڈیاں۔ حفنة بمعنی لپ بھرنے کی مقدار۔ جمع حُفُنٌ. کف بمعنی ہتھیلی جمع کفوف۔ اَکُفٌ۔ لوز بادام لوزة کی جمع از تفعیل بمعنی چھوارے میں بادام بھرنا۔ قشر بمعنی چھلکا۔ لباس۔ جمع قشور۔ از ن۔ ض۔ چھلکا اتارنا۔ از تفعل و انفعال بمعنی چھل جانا۔ اکسر واحد متکلم ہے۔ از (ض) بمعنی توڑنا۔ از تفعل بمعنی ٹوٹنا ضرس بمعنی داڑھ جمع اضراس۔ حجرا بمعنی پتھر جمع احجار۔ صِحْتُ واحد متکلم ہے مادہ ص۔ ی۔ ح۔ از (ض) بمعنی چلانا۔ چیخنا۔ آواز دینا۔ ارفرف واحد متکلم ہے از فعللہ بمعنی پرندہ کا پھڑ پھڑانا۔ آواز نکالنا۔ الذق مصدر ہے مادہ ز۔ ق

۔ق ۔از(ن) بمعنی چوزہ کو چوگا دینا۔وقت۔زمانہ کی مقدار۔جمع اوقات۔

ترکیب نحوی: کله۔مضاف مع مضاف الیہ اللحم کی تاکید بہ ہے۔مرق. لیس۔کا اسم مؤخر ہے۔یعلم اللّٰه۔ جملہ معترضہ ہے۔الغوث۔مفعول بہ ہے فعل محذوف اطلب. کا۔یا مفعول مطلق ہے فعل محذوف اغیثوا کا۔العیاذ۔فعل محذوف اعوذ۔کا مفعول مطلق ہے۔

زقُّوني مما معكم قد مت ضرًّا وجوعاً منذ ثلاث. (قال) فأطعموني حتى تراجعت نفسي وحملوني معهم في محمل ثم قالوا: أخبرنا بقصتك. فحدثتهم وأريتهم ضرسي المكسورة فجعلوا يضحكون ويُصفِّقون وقالوا: ويلك من أين وقعت على هذا ؟ هذا من أبخل خلق الله وأدنئهم نفساً. فحلفت بالطلاق أني لا أدخل المدينة ما دام له بها سلطان فلم أدخلها حتى عُزل.

ترجمہ: مجھے اس میں سے چوگا دو (کھلاؤ) جو تمہارے ساتھ ہے بیشک میں تین دن سے تکلیف اور بھوک سے مرگیا ہوں کہتا ہے انہوں نے مجھے کھلایا حتی کہ میری جان لوٹ آئی اور انہوں نے مجھے کجاوہ میں اٹھالیا پھر کہنے لگے ہمیں اپنے واقعہ کی خبر دے تو میں نے ان کو واقعہ بتایا اور اپنی ٹوٹی ہوئی داڑھ ان کو دکھائی تو وہ ہنسنا اور تالیاں بجانا شروع ہوگئے اور کہنے لگے تو کہاں سے اس مصیبت میں جا گرا ہے۔یہ تو اللہ کی مخلوق میں سے بخیل اور کمینہ ترین آدمی ہے تو میں نے بیوی کی طلاق کی قسم کھائی جب تک مدینہ میں اس کی حکومت ہے میں اس میں داخل نہ ہوں گا تو میں مدینہ میں داخل نہ ہوا حتی کہ وہ معزول کردیا گیا۔

ادبی تحقیق: یصفقون مادہ ص۔ف۔ق۔از تفعیل بمعنی تالی بجانا۔ازض۔ن۔بمعنی تھپکی دینا۔تالی بجانا۔ازافعال باز رکھنا۔روکنا۔ادنا اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ گھٹیا اور کمینہ ترین۔

ترکیب نحوی: المکسورة. ضرسی۔کی صفت ہے۔موصوف مع صفت اریتُ کا مفعول ثانی ہے۔مِنْ این۔جار ومجرور وقعتَ۔کا متعلق مقدم ہے۔

رسَالة عِتاب

ناراضگی کا خط

لأبی بکر الخوارزمی

کتابی وقد خرجت من البلاء خروج السیف من الجلاء، وبروز البدر من الظلماء، وقد فارقتنی المحنة وهی مفارق لا یشتاق الیه، وودعتنی وهی مودع لا یبکی علیه، والحمد للّٰه تعالی علی محنة یجلّیها، ونعمة ینیلها ویولیها.

کنت أتوقع أمس کتاب سیدی بالتسلیة، والیوم بالتهنئة، فلم یکاتبنی فی أیام البرحاء بأنّها غمته، ولا فی أیام الرخاء بأنها سرّته، وقد اعتذرت عنه إلی نفسی وجادلت عنه قلبی فقلت:

أما اخلاله بالأولی فلأنه شغله الاهتمام بها عن الکلام فیها، وأما تغافله عن

تعارف صاحب مضمون:

کنیت ابوبکر ہے اور نام محمد بن عباس ہے۔ ان کے آباء اصل طبرستان کے باسی تھے مگر ان کی ولادت خوارزم میں ہوئی اور وہاں نشوونما پائی اس لئے نسبت میں ان کو خوارزمی کہتے ہیں یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے محنت سے ادب حاصل کیا ہے اور ادب کے راستہ میں مشقت اور ترک وطن بھی کیا۔ سیف الدولۃ اور الصاحب بن عباد اور عضد الدولۃ کے ساتھ ان کا تعلق رہا یہ علم ادب کا ایک سمندر۔ عرب کے اشعار اور ان کے واقعات کے بڑے ناقل۔ علم انساب کے بڑے عالم۔ لغت کے ماہر، کلام عرب کے اسالیب اور لغت کی خاص ترکیبوں سے واقف تھے لیکن یہ ان ادباء میں سے ہیں جنہوں نے ادب کے کثرت حفظ اور لمبا عرصہ اس کے ساتھ کی وجہ سے اصناف کلام میں تصرف کیا ہے اور زبردستی بیان پر مالک اور قادر ہو گئے ہیں مگر ان کا قلم سیال نہیں اور بیان میں روانگی نہیں ہے اور طبیعت میں سیرابی ہے اور نہ ہی ذوق میں نرمی اور لطافت ہے اس کے رسائل ہماری اس بات کے گواہ ہیں اسی لئے بدیع الزمان ھمدانی اتنا بڑا ادیب ہونے کے باوجود اس کی تحریروں میں بہت زیادہ لڑکھڑا گیا ہے اور ان کی منظوم کلام ان کی منثور کلام سے زیادہ اچھی

ہے مگر وہ بھی صرف چند رسائل کی صورت میں مشہور ہوئی ہے۔ ولادت ۳۲۳ھ وفات ۳۸۳ھ

ترجمہ: میں نے یہ خط اس حالت میں لکھا ہے کہ میں آزمائش سے ایسے نکلا ہوں جیسے تلوار نیام سے نکلتی ہے اور اندھیرے سے چودہویں کا چاند ظاہر ہوتا ہے اور مجھے آزمائش نے چھوڑ دیا ہے اور وہ ایسا چھوڑنے والا ہے جس کی طرف شوق نہیں کیا جاتا اور اس نے مجھے رخصت کیا ہے اور وہ ایسا رخصت کرنے والا ہے جس پر رویا نہیں جاتا اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں اس نعمت پر جو وہ عطا کریں اور جو نعمت وہ کریں اور اس آزمائش پر جس کو وہ دور کردیں۔ میں کل اپنے آقا کی طرف سے تسلی کے خط کی امید کرتا تھا اور آج مبارکباد کے خط کی امید ہے تو اس نے نہ تو تکلیف کے ایام میں مجھے خط لکھا کہ اس سے اُس کو غم ہوا ہے اور نہ خوشحالی کے ایام میں یہ لکھا کہ اس سے اس کو خوشی ہوئی ہے اور میں نے اس کی طرف سے اپنے نفس کی طرف عذر پیش کیا اور اس کی طرف سے میں نے اپنے دل سے جھگڑا کیا ہے۔ تو میں نے کہا کہ پہلے ایام کے ساتھ اس نے اس لئے کوتاہی کی ہے کہ ان کے بارے میں گفتگو کرنے سے ان کے ساتھ اہتمام کرنے نے اس کو مشغول رکھا ہے۔

ادبی تحقیق: بروز از ن۔س۔ بمعنی ظاہر ہونا۔ مشہور ہونا از (ن) مصدر بروزاً بمعنی میدان کی طرف نکلنا از (ک) فضل میں اپنے ہمسروں سے بڑھ جانا از افعال بمعنی نکالنا۔ از مفاعلہ مقابلہ کرنا۔ بدر بمعنی چودہویں کا چاند جمع بدور۔ لایشتاق مادہ ش۔و۔ق۔ از افتعال بمعنی بہت شوق کرنا از افعال شائق پانا۔ از (ن) شوق دلانا۔ جادلت مادہ ج۔د۔ل۔ از مفاعلہ جھگڑا کرنا۔ از تفاعل ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا از (س) سخت جھگڑالو ہونا۔ اخلال مادہ خ۔ل۔ل۔ از افعال بمعنی کوتاہی کرنا۔ چھوڑ دینا۔ پورا حق نہ دینا۔

ترکیب نحوی: کتابی۔ مضاف مع مضاف الیہ فعل محذوف کَتَبْتُ۔ کا مفعول مطلق ہے خروج السیف۔ مضاف مع مضاف الیہ خرجتُ۔ کا مفعول مطلق ہے من الجلاء۔ جار و مجرور خروج۔ مصدر کا ظرف لغو ہے۔ علی محنۃٍ۔ جار و مجرور الحمد۔ مصدر مبتلاء کے متعلق ہے۔

الأخرى فلأنه أحب أن يوفِّر عليَّ مرتبة السابق إلى الابتداء، ويقتصر بنفسه على محل الاقتداء لتكون نعم الله موقوفة من كل جهة عليَّ، ومحفوفة من كل رتبة بي.

فان كنت أحسنت الاعتذار عن سيدى فليعرف لى حق الاحسان، وليكتب لى بالاستحسان، وان كنت أسأت فليخبرني بعذره فانه أعرف منى بسرّه، وليرض منى بأني حاربت عنه قلبي واعتذرت عن ذنبه حتى كانه ذنبي وقلت: يا نفس! اعذرى أخاك وخذى منه ما أعطاك فمع اليوم غد والعود أحمد.

ترجمہ: اور دوسرے (خوشی) ایام کے ساتھ کوتاہی کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس نے یہ پسند کیا ہے کہ شروع کرنے کی طرف پہل کرنے کا مرتبہ مجھ پر زیادہ کرے اور وہ خود اقتداء اور اتباع کے محل پر اکتفاء کرے تاکہ اللہ کی نعمتیں ہر جہت سے مجھ پر موقوف ہوں اور ہر مرتبہ سے مجھے گھیرے رہیں۔ تو اگر میں نے اپنے سردار کی طرف سے اچھی طرح عذر بیان کیا ہے تو اس کو چاہیے کہ میرے لئے احسان کے حق کو پہچانے اور میرے لیے انعام لکھے اور اگر میں نے اچھا عذر بیان نہیں کیا ہے تو اس کو چاہیے کہ مجھے اپنے عذر کی خبر دے اس لئے کہ اپنے راز کو وہ مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اور اس کو چاہیے کہ وہ مجھ سے اس بات کی وجہ سے راضی ہو جائے کہ میں نے اس کی طرف سے اپنے دل سے جھگڑا کیا ہے اور اس کے گناہ کی طرف سے میں نے اس طرح عذر کیا ہے گویا کہ وہ میرا گناہ ہے اور میں نے کہا اے نفس اپنے بھائی کا عذر قبول کر اور اس سے وہ لے لے جو اس نے تجھے دیا ہے اس لئے کہ آج کے ساتھ کل ضرور ہوگی اور دوبارہ آنا زیادہ اچھا ہے۔

ادبی تحقیق: یوفر۔ مادہ و۔ف۔ر۔ از تفعیل بمعنی زیادہ کرنا۔ پورا حق دینا از (ض) زیادہ کرنا۔ پورا کرنا۔ از تفاعل زیادہ ہونا۔ اقتداء مادہ ق۔د۔د۔ از افتعال بمعنی پیروی کرنا۔ از (ن) بمعنی قریب ہونا۔ سفر سے واپس آنا۔ محفوفة مادہ ح۔ف۔ف۔ از (ن) بمعنی گھیرنا۔ از تفعیل احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔

ترکیب نحوی: الى الابتداء جار و مجرور السابق۔ کے متعلق ہے۔ تعالى۔ جملہ فعلیہ بتقدر قدّ۔ اللّٰہ۔ کا حال ہے۔ موقوفة. لتكون۔ کی خبر ہے۔ مع اليوم۔ ظرف مستقر خبر مقدم اور غدّ۔ مبتداء مؤخر ہے۔

حَديثُ الناس

لوگوں کے حالات

لأبي حيان التوحيدی

حدثني شيخ من الصوفية في هذه الأيام قال: كنت بنيسابور سنة سبعين وثلاثمائة، وقد اشتعلت خراسان بالفتنة وتبلبك دولة آل سامان بالجور وطول المدة فلجأ محمد بن ابراهيم صاحب الجيش إلى قايين وهي حصنه ومعقله وورد أبو العباس صاحب جيش آل سامان نيسابور بعدة عظيمة وعدة عميمة وزينة فاخرة وهيئة باهرة وغلا السعر وأخيفت السبل وكثر الارجاف وساء ت الظنون وضجت العامة والتبس الرأى وانقطع الأمل ونبح كل كلب من كل زاوية وزأر كل أسد من كل أجمة وضبح كل ثعلب من كل تلعة.

تعارف صاحب مضمون:

ابوحیان کا نام علی بن محمد بن عباس التوحیدی ہے بغداد میں نشو ونما پائی مختلف علوم و فنون میں ماہر تھا مثلاً نحو۔ لغت۔ شعر۔ ادب۔ فقہ اور کلام اور معتزلی تھا۔ رزق کے لحاظ سے تنگ دست تھا اور ہمیشہ تنگی اور معاصرین کے ظلم اور زیادتی میں رہا حتی کہ اس نے اپنی اخیر عمر میں اپنی ساری کتابیں جلادی تھیں۔ یہ گمان کر کے کہ انہوں نے مجھے کوئی فائدہ نہیں دیا اور یہ خیال کر کے کہ میرے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو ان کی قدر نہیں کریں گے اور اس کی کتب ملمع سازی سے دور تھیں اور اس کی مشہور کتب میں سے چند یہ ہیں نمبر۱ کتاب الصداقۃ والصدیق نمبر۲ کتاب المقابسات نمبر۳ کتاب الامتاع والمؤانسۃ نمبر۴ کتاب البصائر والذخائر نمبر۵ مثالب الوزیرین اور سنہ ۴۱۴ھ میں شیراز میں فوت ہوا۔

ترجمہ: مجھے ان دنوں میں صوفیوں میں سے ایک شیخ نے بیان کیا ہے اس نے کہا ۳۷۰ھ میں۔ میں نیشاپور میں تھا جبکہ خراسان میں فتنہ کی آگ بھڑک رہی تھی اور آل سامان کی حکومت ظلم اور لمبی مدت کی وجہ سے خراب ہوگئی تھی۔ تو لشکر کے جرنیل محمد بن ابراہیم نے قایین کی طرف پناہ پکڑی اور وہ اس کا قلعہ اور اس کی پناہ گاہ تھی اور آل سامان کی فوج کا سردار ابوالعباس عام اور بڑی

تیاری اور فخر والی زینت اور غالب حالت کے ساتھ نیشاپور میں آیا۔ اور نرخ بڑھ گئے اور راستے خطرناک ہو گئے اور افواہیں زیادہ ہو گئیں اور خیالات غلط ہو گئے اور عوام چیخ اٹھے اور رای خلط ملط ہو گئی۔ اور امید ختم ہو گئی اور ہر کتا ہر کنارہ سے بھونکا اور ہر شیر ہر کچھار سے دھاڑا اور ہر لومڑی ہر ٹیلہ سے چلائی اور آواز نکالی۔

ادبی تحقیق: اشتعلت مادہ ش۔ع۔ل۔ از افتعال آگ بھڑکنا از (ف) آگ بھڑکانا۔ از تفعیل آگ بھڑکانا۔ تبلبلت مادہ ب۔ل۔ب۔ل۔ از تفعلل بمعنی بھڑکنا۔ غم میں مبتلی ہونا از فعللہ بھڑکانا۔ غم میں مبتلی کرنا۔ حصن بمعنی قلعہ جمع حصون. معقل بمعنی جائے پناہ بلند پہاڑ۔ اونٹ باندھنے کی جگہ جمع معاقل. باهرة مادہ ب۔ھ۔ر۔ از (ف) بمعنی غالب ہونا۔ فضیلت میں بڑھ جانا۔ از مفاعلہ فخر کرنے میں مقابلہ کرنا۔ هيئت بمعنی حالت۔ کیفیت۔ شکل و صورت۔ جمع هيئات۔ غلى از (ن) مصدر غلاء بمعنی نرخ بڑھ جانا مصدر غلوا بمعنی بلند ہونا۔ زیادہ ہونا از افعال بمعنی گراں پانا۔ بھاؤ گراں کرنا۔ زاوية بمعنی کنارہ جمع زوایا. زأر از ف۔ ض۔س۔ بمعنی شیر کا چنگھاڑنا۔ اسد بمعنی شیر جمع آساد. اسود. اُسُدٌ. اجمة بمعنی گنجان درخت۔ جھاڑی۔ شیر کے رہنے کی جگہ جمع اجمات. ثعلب بمعنی لومڑی جمع ثعالب. تلعة بمعنی بلند زمین۔ ٹیلہ جمع تلاع. تلعات۔

ترکیب نحوی: من الصوفية۔ ظرف مستقر شیخ۔ کی صفت ہے۔ في هذه الايام. حدث۔ کے متعلق ہے صاحب الجیش۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ محمد۔ کی صفت ثانی ہے۔ نیسابور۔ وَرَدَ۔ کا مفعول فیہ ہے۔

قال وكنا جماعة غرباء نأوى إلى دويرة الصوفية لا نبرحها فتارة نقرأ وتارة نصلى وتارة ننام وتارة نهذى والجوع يعمل عمله ونخوض فى حديث آل سامان والوارد من جهتهم إلى هذا المكان ولا قدرة لنا على السياحة لانسداد الطرق وتخطف الناس للناس وشمول الخوف وغلبة الرعب وكان البلد يتقد ناراً بالسؤال والتعرف والارجاف بالصدق والكذب وما يقال بالهوى والعصبية فضاقت صدورنا وخبثت سرائرنا واستولى علينا الوسواس. وقلنا ليلة ما ترون يا صحابنا ما دفعنا اليه من هذه الاحوال الكريهة، كأنا والله

أصحاب نعم وأرباب ضياع نخاف عليها الغارة والنهب وما علينا من ولاية زيد وعزل عمرو وهلاک بكر ونجاة بشر نحن قوم رضينا في هذه الدنيا العسيرة وهذه الحياة القصيرة بكسرة يابسة وخرقة بالية وزاوية من المسجد مع العافية من بلايا طلاب الدنيا. فما هذا الذي يعترينا من هذه الأحاديث التي ليس لنا فيها ناقة ولا جمل ولا حظ ولا أمل قوموا بنا غداً حتى نزور أبا زكرياء الزاهد ونظل نهارنا عنده لاهين عما نحن فيه ساكنين معه مقتدين به فاتفق رأينا علی ذلک. فغدونا.

ترجمہ: اس نے کہا اور ہم مسافروں کی جماعت صوفیوں کے چھوٹے گھروں کی طرف پناہ پکڑتے تھے ان سے الگ نہیں ہوتے تو کبھی ہم قرآن پڑھتے اور کبھی نماز پڑھتے اور کبھی سو جاتے اور کبھی بہکی باتیں کرتے۔ اور بھوک اپنا کام کر رہی تھی اور آل سامان کے احوال اور اس چیز میں مشغول ہوتے جو ان کی طرف سے اس جگہ کی طرف آنے والی ہے۔ اور راستوں کے بند ہونے اور لوگوں کو اچک لینے اور خوف کے عام ہونے اور ڈر کے زیادہ ہونے کی وجہ سے چلنے پر ہمیں قدرت نہیں تھی۔ اور پوچھ گچھ اور پہچان اور سچی جھوٹی افواہوں اور ان چیزوں کی وجہ سے شہر میں آگ بھڑک رہی تھی جو خواہش اور عصبیت کی وجہ سے کہی جاتی ہیں تو ہمارے سینے تنگ ہو گئے اور ہمارے راز پوشیدہ ہو گئے اور ہمارے اوپر خیال غالب آ گئے اور ایک رات ہم نے کہا اے ہمارے ساتھیو ان ناپسندیدہ احوال کی طرف ہمیں کس چیز نے دھکیلا ہے گویا کہ ہم اللہ کی قسم نعمتوں والے اور سامان والے ہیں جن پر لوٹ اور حملہ کا ہم خوف کرتے ہیں۔ حالانکہ زید کی ولایت اور عمرو کو معزول کرنا اور بکر کا ہلاک ہونا اور بشر کا نجات پانا ہمارے ذمہ نہ ہے۔ ہم ایسی قوم ہیں جو اس تنگ دنیا اور اس چھوٹی زندگی میں دنیا کے طالبین کی مصیبتوں سے عافیت کے ساتھ خشک ٹکڑوں اور پرانی ٹاکیوں کے ساتھ مسجد کے گوشہ میں راضی ہیں تو ان باتوں کی وجہ سے جن میں نہ ہماری اونٹنی ہے اور نہ اونٹ اور نہ حصہ اور نہ امید کون سی چیز ہمیں پیش آتی ہے۔ کل ہمارے ساتھ کھڑے ہو جاؤ کہ حتی کہ ہم ابوزکریا زاہد کی زیارت کریں اور اپنا دن اس کے پاس اس حال میں رہیں کہ ان چیزوں سے بے خبر ہوں جن میں ہم ہیں ان کے ساتھ رہیں ان کی اتباع کریں۔ تو اس پر ہماری رای متفق ہوگئی تو ہم صبح کو چلے۔

ادبی تحقیق: نهذی۔ مادہ ھ۔ ذ۔ ی۔ از (ض) غیر معقول باتیں کرنا۔ بکواس کرنا۔ از مفاعلہ باہم بکواس کرنا۔ تخطف مادہ خ۔ ط۔ ف۔ از تفعل بمعنی چھین لینا۔ نکال لینا۔ از (س) بمعنی اچک لینا۔ رعب از (ف) بمعنی خوف کرنا۔ خوف دلانا۔ رُعْب بمعنی گھبراہٹ جمع رِعَبَةٌ. یتقد مادہ و۔ ق۔ د۔ از افتعال ض۔ بمعنی روشن ہونا۔ آگ بھڑکنا از افعال وتفعیل بمعنی آگ بھڑکانا۔ خبئت از (ف) بمعنی چھپانا از افتعال بمعنی چھپنا۔ وسواس جو بات دل میں گزرے جمع وساوس. ضیاع بمعنی جائیداد۔ زمین۔ ضیعة کی جمع۔ عسیر مادہ ع۔ س۔ ر۔ از س۔ ک۔ بمعنی دشوار ہونا از تفعیل دشوار کرنا تنگ کرنا از افعال بمعنی تنگ دست ہونا۔ از تفعل بمعنی دشوار ہونا۔ کسرة بمعنی ٹوٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا جمع کسرات. کِسَرٌ. خرقة کپڑے کا ٹکڑا جمع خِرَقٌ. ناقة بمعنی اونٹنی جمع انواق. نیاق. ناق. نوق. اَنْوُقٌ. جمل بمعنی اونٹ جمع جمالة. جمال. اجمال۔

ترکیب نحوی: جماعة غرباء۔ موصوف مع صفت کنا۔ کی پہلی خبر ہے۔ ناوی۔ جملہ فعلیہ دوسری خبر ہے۔ نارًا۔ تمیز ہے۔ اصحاب نِعَمٍ۔ مضاف مع مضاف الیہ کان۔ کی خبر ہے بکسرة ۔ جار مع مجرور رضینا کے متعلق ہے مع العافیة ۔ مضاف مع مضاف الیہ اس کا مفعول فیہ ہے۔ الزاهد۔ منصوب ہوکر ابا زکریا کی صفت ہے۔ لاهین۔ ساکنین ۔ مقتدرین۔ نَظَلُّ کے فاعل سے حال ہیں۔

وصرنا إلى أبى زكرياء الزاهد فلما دخلنا رحب بنا وفرح بزيارتنا وقال: ما أشوقنى اليكم وما ألهفنى عليكم! الحمد لله الذى جمعنى واياكم فى مقام واحد حدثونى ما الذى سمعتم وماذا بلغكم من حديث الناس وأمر هؤلاء السلاطين؟ فرَّجوا عنى وقولوا لى ما عندكم فلا تكتمونى شيئاً فما لى والله مرعى فى هذه الأيام الا ما اتصل بحديثهم واقترن بخبرهم، فلما ورد علينا من هذا الزاهد العابد ما ورد دهشنا واستوحشنا وقلنا فى أنفسنا انظروا من أى شئ هربنا، وبأى شئ علقنا وبأى داهية دُهينا قال: فخففنا الحديث وانسللنا فلما خرجنا قلنا: أرأيتم ما بلينا به وما وقعنا عليه؟ (ان هذا لهو البلاء المبين). ميلوا بنا إلى أبى عمرو الزاهد فله فضل وعبادة وعلم وتفرد فى صومعته حتى نقيم

عنده إلى آخر النهار فقد نبا بنا المكان الأول، وبطل قصدنا فيما عزمنا عليه من العمل فمشينا إلى أبى عمرو الزاهد واستأذنا فأذن لنا ووصلنا اليه فسرَّ بحضورنا، وهشَّ لرؤيتنا وابتهج بقصدنا وأعظم زيارتنا، ثم

ترجمہ: اور ہم ابوزکرزاہد کے پاس گئے۔تو جب ہم اس پر داخل ہوئے تو اس نے ہمیں خوش آمدید کہا اور ہماری زیارت کی وجہ سے خوش ہوا اور کہا کس قدر میرا تمہاری طرف شوق ہے اور کس قدر میرا تم پر افسوس ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو ایک جگہ میں جمع کیا ہے۔ مجھے بیان کرو کہ تم نے کیا سنا ہے اور لوگوں کے احوال اور ان بادشاہوں کے معاملہ میں سے تم کو کیا خبر پہنچی ہے۔ مجھ سے میرا غم دور کرو اور جو کچھ تمہارے پاس مجھے بتاؤ۔ مجھ سے کوئی بات نہ چھپاؤ۔ اللہ کی قسم میرے لئے ان دنوں میں کوئی چراگاہ اور خیال نہیں ہے مگر وہ جو لوگوں کے احوال کے ساتھ متصل ہو اور ان کی خبر کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ تو جب اس زاہد عابد کی طرف سے ہمارے سامنے بات پیش آئی جو پیش آئی تو ہم مدہوش ہو گئے اور خوف میں پڑ گئے اور ہم نے اپنے دلوں میں کہا۔ دیکھو ہم کس چیز سے بھاگے تھے اور خوف میں پڑ گئے۔ اور ہم نے اپنے دلوں میں کہا۔ دیکھو ہم کس چیز سے بھاگے تھے اور کس چیز کے ساتھ ہم معلق ہو گئے ہیں اور کس مصیبت میں پھنسے ہیں۔ شیخ نے کہا پھر ہم نے بات کو مختصر کیا اور ہلکا کیا اور وہاں سے کھسک گئے۔ جب ہم نکلے تو ہم نے کہا۔ تمہاری کیا رائے ہے اس چیز کے بارے میں جس کے ساتھ ہم آزمائے گئے ہیں اور جس پر ہم گرے اور واقع ہوئے ہیں بیشک یہ کھلی آزمائش ہے۔ تم ہمارے ساتھ ابوعمرو زاہد کی طرف شوق اور میلان کرو اس لئے کہ اس کو بزرگی اور عبادت اور علم اور اپنے عبادت خانہ میں تنہائی حاصل ہے حتی کہ دن کے آخر تک ہم اس کے پاس ٹھہریں گے بیشک پہلی جگہ ہمارے موافق نہیں آئی ہے اور جس کام پر ہم نے عزم کیا تھا اس میں ہمارا ارادہ باطل اور ضائع ہو گیا ہے لہٰذا ہم ابوعمرو زاہد کی طرف چلے اور ہم نے اجازت طلب کی تو اس نے ہمارے لئے اجازت دی اور ہم اس کی طرف پہنچ گئے تو وہ ہمارے حاضر ہونے پر خوش ہوا اور ہمیں دیکھنے کی وجہ سے مسکرایا اور ہمارے ارادہ کی وجہ سے پر رونق ہوا اور ہمارے زیارت کو بڑا سمجھا۔ پھر کہا۔

ادبی تحقیق: فرح۔ از (س) بمعنی خوش ہونا۔ اکڑنا۔ از تفعیل و افعال خوش کرنا۔

لاتکتموا۔ مادہ ک۔ت۔م۔از افتعال ن۔بمعنی پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ دَهِشْنَا از (س) بمعنی متحیر ہونا از افعال و تفعیل بمعنی مدہوش کرنا۔ ھش از س۔ض۔ مصدر ھشاشة بمعنی بھلائی پر خوشی کرنا۔ مسکرانا۔ از (س) مصدر ھشوشا بمعنی نرم ہونا۔ از تفعیل خوش کرنا۔ نرم سمجھنا از افتعال بمعنی خوش ہونا۔ داھیة بمعنی مصیبت۔ بڑا معاملہ۔ بری بات جمع دواہِ. انسللنا مادہ س۔ل۔ل۔ از انفعال بمعنی بھیڑ میں چپکے سے کھسک جانا۔ نکل جانا۔ صومعة بمعنی گرجا۔ پہاڑ کی چوٹی جمع صوامع۔ نبا مادہ ن۔ب۔و۔ از (ن) ناموافق ہونا۔ دور ہونا۔ نگاہ کا دھندلا جانا۔

قال: يا أصحابنا ما عندكم من حديث الناس؟ فقد والله طال عطشي إلى شئ أسمعه ولم يدخل علي اليوم أحد فأستخبره وان أذني لدى الباب لأسمع قرعة أو أعرف حادثة فهاتوا ما عندكم وما معكم وقصوا على القصة بفصها ونصها ودعوا التورية والكناية واذكروا الغث والسمين فان الحديث هكذا يطيب ولولا العظم ما طاب اللحم ولولا النوى ما حلا التمر ولولا القشر لم يوجد اللب، فعجبنا من هذا الزاهد الثاني أكثر من عجبنا بالزاهد الأول وخاطفناه الحديث وودعناه وخرجنا، وأقبل بعضنا على بعض يقول: أرأيتم أظرف من أمرنا وأغرب من شأننا؟ أنظروا من أى شئ كان تعريجنا (ان هذا لشئ عجيب) وتلددنا وتبلدنا. وقلنا يا أصحابنا:

ترجمہ: اے ہمارے ساتھیو! لوگوں کے احوال میں سے تمہارے پاس کیا ہے اللہ کی قسم کسی چیز سننے کی طرف میری پیاس لمبی ہوگئی ہے۔ اور مجھ پر آج کوئی داخل نہیں ہوا جس سے میں خبر معلوم کرتا۔ اور بیشک میرے کان دروازہ کے پاس ہیں تا کہ میں کوئی کھٹکا سنوں یا کوئی واقعہ پہچانوں۔ اور مجھ پر واقعہ بیان کرو اسکی اصل اور اس کی صراحت (انتہاء) کے ساتھ اور توریہ اور کنایہ چھوڑو اور کمزور اور موٹے کو ذکر کرو (ردی کلام اور با موقع کلام) اس لئے کہ گفتگو اسی طرح اچھی ہوتی ہے اور اگر ہڈی نہ ہوتو گوشت عمدہ نہ ہوا اور اگر گٹھلی نہ ہوتو کھجور میٹھی نہ ہوا اور اگر چھلکا نہ ہوتو گودا اور مغز نہ پایا جائے۔ تو ہم نے پہلے زاہد کے ساتھ تعجب کرنے سے اس دوسرے زاہد کے ساتھ زیادہ تعجب کیا اور ہم نے بات کو اچک لیا اور اس کو چھوڑ کر ہم نکل گئے۔ اور ہم میں سے بعض۔ بعض پر یہ کہتا ہوا متوجہ ہوا کہ کیا تم نے ہمارے معاملہ سے زیادہ اچھا معاملہ اور ہمارے حال سے

زیادہ عجیب حال دیکھا ہے۔ دیکھو ہمارا کسی چیز سے لنگڑا بننا (ٹھہرنا) تھا بیشک یہ عجیب چیز ہے۔ اور ہم حیران ہو گئے اور بتکلف کند ذہن ہو گئے۔

ادبی تحقیق: اذن بمعنی کان جمع آذان. قرعة۔ از (ف) بمعنی کھٹکھٹانا از (ن) قرعہ میں غالب آنا۔ از تفعیل جھڑکی دینا۔ رنجیدہ کرنا۔ فص بمعنی نگینہ جمع فصوص۔ فصاص. اَفُصٌّ. نص۔ بمعنی مصرح کلام۔ انجام۔ انتہاء جمع نصوص. غث لاغر۔ دبلا۔ ردی کلام۔ سمین بمعنی موٹا۔ باموقع گفتگو از (س) موٹا ہونا۔ از (ن) گھی ڈالنا۔ از تفعیل بمعنی موٹا کرنا از افعال موٹا ہونا۔ بہت گھی والا ہونا۔ نوی. نواة کی جمع بمعنی گٹھلیاں۔ لب بمعنی ہر چیز کا خالص۔ خالص عقل۔ دل جمع الباب۔ اظرف اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ ذہین۔ از (ک) خوش شکل ہونا۔ چالاک ہونا۔ ذہین ہونا۔ تعریج مادہ ع۔ ر۔ ج۔ از تفعیل بمعنی ٹیڑھا کرنا از س۔ ف۔ لنگڑا ہونا۔ از ض۔ ن۔ بمعنی چڑھنا۔ تلددنا مادہ ل۔ د۔ د۔ از تفعل بمعنی متحیر ہونا۔ از تفعیل حیران کرنا۔ از (س) بہت جھگڑالو ہونا۔ از (ن) سخت جھگڑا کرنا۔ تبلدنا۔ مادہ ب۔ ل۔ د۔ از تفعل بتکلف، کند ذہن ہونا۔ از (ک) سست ہونا۔ کند ذہن ہونا۔ از تفعیل بمعنی کمزور رائے والا ہونا۔

ترکیب نحوی: ما عندکم من حدیث الناس. ما۔ استفہامیہ ذوالحال ہے۔ من حدیث الناس ظرف مستقر حال ہے ذوالحال مع حال مبتدء عندکم کائن کا مفعول فیہ ہو کر خبر ہے هکذا. یطیب۔ کا متعلق مقدم ہے اور یطیب۔ جملہ فعلیہ اِنّ کی خبر ہے۔ العظم۔ مبتدا ہے موجود اس کی خبر محذوف ہے مبتدا مؤخر جملہ اسمیہ شرط ہے ما طاب اللحم۔ فعل بافاعل جملہ فعلیہ جزاء ہے مِنْ اَیِّ شیئٍ ظرف مستقر کان۔ کی خبر مقدم ہے۔

انطلقوا إلى أبي الحسن الضرير وان كان مضربه بعيداً فانا لا نجد سكوننا الا معه ولا نظفر بضالتنا إلا عنده لزهده وعبادته وتوحده وشغله بنفسه مع زمانته في بصره وورعه وقلة فكره في الدنيا وأهلها وطوينا الأرض اليه ودخلنا عليه وجلسنا حو ُله في مسجده ولما سَمِعَ بنا أقبل على كل واحد منا يلمسه بيده ويرحِّب به ويدعو له ويقرب فلما انتهى أقبل علينا وقال: أمن السماء نزلتم عليَّ ؟ والله لكأني وجدت بكم مأمولي وأحرزت غاية سؤلي قولوا لي غير محتشمين: ما عندكم من أحاديث الناس ؟ وما عزم عليه هذا

الوارد؟ وما يقال في أمر ذلك الهارب إلى قايين وما الشائع من الأخبار؟ وما الذى يتهامس به ناس دو ناس؟ وما يقع في هواجسكم ويستبق إلى نفوسكم؟ فإنكم بُرُد الآفاق وجوالة الأرض ولقَّاطة الكلام. ويتساقط اليكم من الأقطار ما يتعذر على عظماء الملوك وكبراء الناس. فورد علينا من هذا الإنسان ما أنسى الأول والثاني، ومما زاد في عجبنا أنا كنا نعده في طبقة فوق طبقات جميع الناس فخففنا الحديث معه وودعناه وخنسنا من عنده وطفقناo

ترجمہ: ابوالحسن نابینا کی طرف چلو اگرچہ اس کا گھر اور اسکا سفر دور ہے اس لئے کہ ہم اپنے سکون کو اسی کے ساتھ پائیں گے اور ہم اپنی گمشدہ چیز کے ساتھ کامیاب نہیں ہو سکتے مگر اس کے پاس اس کے زہد اور عبادت اور خلوت کی وجہ سے اور اپنی ذات کے ساتھ مشغول ہونے کی وجہ سے اور اس کی پرہیز گاری کی وجہ سے اور دنیا اور اہل دنیا کے بارے میں اس کی کم فکری کی وجہ سے اور اس کی نگاہ میں بھی آفت اور مرض ہے۔ اور ہم نے زمین کو اس کی طرف لپیٹا (سفر کیا) اور ہم اس پر داخل ہوئے اور اس کی مسجد میں اس کے آس پاس بیٹھ گئے اور جب اس نے ہمارے بارے میں سنا تو ہم میں سے ہر ایک پر متوجہ ہوا اپنے ہاتھ سے اس کو چھوتا اور اس کو خوش آمدید کہتا اور اس کے لئے دعا کرتا اور قریب کرتا تو جب سب ختم ہو گئے تو ہم پر متوجہ ہوا اور کہا کیا تم مجھ پر آسمان سے اترے ہو اللہ کی قسم گویا کہ میں نے تمہارے ساتھ اپنے مقصد کو پالیا ہے اور اپنے سوال کی غرض کو محفوظ کر لیا ہے۔ شرم کئے بغیر مجھے بتاؤ لوگوں کے وہ احوال اور باتیں جو تمہارے پاس ہیں اور جس پر اس آنے والے نے ارادہ کیا ہے اور قابیین کی طرف اس بھاگنے والے کے معاملہ میں جو کہا جا رہا ہے اور جو خبریں پھیلی ہوئی ہیں اور جس کو لوگ آپس میں چھپاتے ہیں اور جو تمہارے دل میں واقع ہوتی ہے اور تمہارے نفوس کی طرف سبقت کرتی ہے پس بیشک تم آفاق کے ڈاکیے ہو اور زمین میں گھومنے والے ہو۔ اور کلام کو حاصل کرنے والے ہو۔ تمہاری طرف اطراف سے وہ باتیں گرتی ہیں جو بڑے بادشاہوں اور بڑے لوگوں پر مشکل ہوتی ہیں تو اس انسان کی طرف سے ہم پر وہ بات وارد ہوئی جس نے پہلے اور دوسرے زاہد کو بھلا دیا اور جس چیز نے ہمارے تعجب میں اضافہ کیا وہ یہ تھی کہ ہم اس کو اس طبقہ میں شمار کر رہے تھے جو لوگوں کے تمام طبقات سے اوپر ہے لہٰذا ہم نے بات کو مختصر کیا اور اس کو چھوڑ دیا اور اس کے پاس سے پیچھے ہٹ گئے۔

ادبی تحقیق: ضریر۔ بمعنی اندھا۔ لاغر۔ مریض جمع اضرار. اضراء. زمانة۔ بمعنی لنجا پن قوتوں کی بے حسی۔ آفت از (س) بمعنی لنجا ہونا از افعال لنجے پن میں مبتلی کرنا۔ کسی چیز کا زیادہ زمانہ تک باقی رہنا۔ احوزت۔ مادہ ح۔ ر۔ ز۔ از افعال جمع کرنا۔ حفاظت کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ از (ف) اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ از (س) پرہیز گار ہونا۔ محتشمین مادہ ح۔ ش۔ م۔ از افتعال بمعنی غضبناک ہونا۔ منقبض ہونا۔ از تفعل شرم کرنا۔ مذمت سے بچنا از افعال و تفعیل شرمندہ کرنا از ض۔ ن۔ شرمندہ کرنا۔ تکلیف پہنچانا۔ یتھامس مادہ ھ۔ م۔ س۔ از تفاعل بمعنی باہم چپکے چپکے باتیں کرنا از (ض) آواز کو پست کرنا۔ آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔ ھواجس ھاجس کی جمع بمعنی اندیشہ۔ وسوسہ۔ از ض۔ ن۔ بمعنی وسوسہ گزرنا۔ بُرُدُ برید کی جمع بمعنی قاصد۔ ڈاکیا۔ خنسنا مادہ خ۔ ن۔ س۔ از ض۔ ن۔ بمعنی چھپنا۔ پیچھے ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ سکڑنا از افعال بمعنی پیچھے کرنا۔ روکنا۔

ترکیب فاعل: الضریر. ابی الحسن۔ کی صفت ہے۔ یلمس۔ جملہ فعلیہ اقبل۔ کے فاعل سے حال ہے۔ من السماء۔ جار و مجرور نزلتم۔ کا متعلق مقدم ہے۔ ماعند کم۔ موصول مع صلہ قولوا۔ کا مفعول بہ ہے۔ مایتعذر موصول مع صلہ یتساقط۔ کا فاعل ہے۔ ما انسی۔ موصول مع صلہ ورد۔ کا فاعل ہے۔

نتلاوم على زيارتنا لهؤلاء القوم لما رأينا منهم وظهر لنا من حالهم...... وازدرناهم وانقلبنا متوجهين إلى دويرتنا التي غدونا منها مستطرقين كالّين فلقينا في الطريق شيخاً من الحكماء يقال له أبو الحسن العامري وله كتاب في التصوف قد شحنه بعلمنا واشارتنا وكان من الجوالين الذين نقبوا في البلاد واطلعوا على أسرار الله في العباد فقال لنا: من أين درجتم ومن قصدتم؟ فأجلسناه في مسجد وعصبنا حوله وقصصنا عليه قصتنا من أولها إلى آخرها ولم نحذف منها حرفاً فقال لنا في طيّ هذه الحال الطارئة غيب لاتقفون عليه وسر لا تهتدون اليه وإنما غركم ظنكم بالزهاد وقلتم لا ينبغي أن يكون الخبر عنهم كالخبر عن العامة، لأنهم الخاصة ومن الخاصة خاصة الخاصة لأنهم بالله يلوذون واياه يعبدون وعليه يتوكلون واليه يرجعون ومن أجله يتهالكون وبه يتمالكون قلنا له: فان رأيت يا معلم الخير أن تكشف عنا هذا

ترجمہ: اور ہم اس قوم کی زیارت کرنے پر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ان باتوں کی وجہ سے جو ہم نے ان سے دیکھیں اور جوان کا حال ہمارے لئے ظاہر ہوا۔ اور ہم نے ان کو حقیر جانا اور ہم تھکے ماندے اپنی اسی خانقاہ کی طرف واپس لوٹے جہاں سے ہم صبح کو چلے تھے پھر ہم راستہ میں حکماء میں سے ایک ایسے شخص کو ملے جس کو ابوالحسن العامری کہا جاتا تھا اور اس کی تصوف میں ایسی کتاب بھی ہے جس کو اس نے ہم صوفیوں کے علم اور اشارات سے بھر دیا ہے اور یہ ان گھومنے والے لوگوں میں سے تھا جنہوں نے شہروں کو دیکھا ہے اور بندوں کے بارے میں اللہ کے رازوں پر مطلع ہوئے ہیں تو اس نے ہم سے کہا کہ تم کہاں سے چلے ہو اور تمہارا کہاں کا ارادہ ہے تو ہم نے اس کو مسجد میں بٹھایا اور اس کے پاس جمع ہو گئے اور ہم نے اول تا آخر اس کو اپنا واقعہ سنایا اس میں سے ہم نے ایک حرف بھی حذف نہ کیا تو اس نے ہم سے کہا کہ اس پیش آنے والے حال کے اندر ایسا غیب ہے جس پر تم مطلع نہیں ہو سکتے اور ایسا راز ہے جس کی طرف تم راہ نہیں پا سکتے، سوائے اس کے نہیں تم کو زاہدوں کے بارے میں تمہارے گمان نے دھوکے میں ڈالا ہے اور تم نے کہا ہے کہ ان کے احوال کا عوام کے حال کی طرح ہونا مناسب نہیں اس لئے کہ خاص لوگ ہیں اور خاص میں سے خاص الخاص ہیں اس لئے کہ یہ اللہ کے ساتھ پناہ پکڑتے ہیں اور اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اسی کی وجہ سے گرتے ہیں اور اسی کے ساتھ اپنے آپ کو قابو کرتے ہیں ہم نے اس سے کہا ہائے خیر سکھانے والے اگر آپ دیکھیں کہ ہم سے یہ پردہ دور کریں۔

ادبی تحقیق: **مستطرقین** مادہ ط۔ر۔ق۔ از استفعال بمعنی راستہ بنانا۔ صفوں کے درمیان چلنا از تفعیل راستہ بنانا از تفعل بمعنی چلنا۔ **کالین** مادہ ک۔ل۔ل۔ از (ض) بمعنی تھکنا۔ **شحن** از (ف) بمعنی بھرنا۔ لادنا از (س) کینہ رکھنا از افعال بمعنی بھرنا از مفاعلہ بغض رکھنا۔ **نقبوا** مادہ ن۔ق۔ب۔ از (ن) بمعنی جانا۔ خبر دینا۔ کھود کرید کرنا۔ دیوار میں سوراخ کرنا۔ از ک۔س۔ قوم کا سردار ہونا۔ **درجتم** مادہ د۔ر۔ج۔ از ض۔ن۔ بمعنی چلنا۔ سیڑھی پر چلنا۔ از (س) اپنے راستہ پر چلنا از استفعال قریب کرنا از تفعل آہستہ آہستہ آگے بڑھنا۔ **عصبنا** مادہ ع۔ص۔ب۔ از (ض) بمعنی باندھنا۔ اقامت کرنا۔ جمع ہونا۔ از (س) گوشت کا زیادہ پٹھے والا

ہونا از تفعیل پٹی باندھنا۔ ہلاک کرنا۔ غرّ مادہ غ۔ر۔ر۔ از (ن) دھودینا۔ یتوکلون مادہ و۔ک۔ل۔ از تفعل بمعنی بھروسہ کرنا۔ وکیل بننا۔ از تفعیل بمعنی وکیل بنانا از (ض) بمعنی سپرد کرنا۔ غطاء بمعنی پردہ۔ سرپوش۔ جمع اغطیہ از (ض) بمعنی چھپانا۔ از تفعل وافتعال بمعنی چھپنا۔

ترکیب نحوی: متوجهین. مستطرقین. کالین. انقلبنا۔ کے فاعل کے احوال ہیں۔ من الحکما. شیخا کی صفت اول اور یقال له جملہ فعلیہ اس کی صفت ثانی ہے۔ قدشحن۔ جملہ فعلیہ کتاب۔ کی دوسری صفت ہے کتاب موصوف مع اپنی دونوں صفت مبتدا مؤخر ہے۔ له۔ ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔

الغطاء وترفع هذا الستر وتعرفنا منه ما وهب الله لک من هذا الغیب لنکون شاکرین وتکون من المشکورین، فقال: نعم أما العامة، فإنها تلهج بحدیث کبرائها وساستها، لما ترجو من رخاء العیش وطیب الحیاة وسعة المال ودرور المنافع واتصال الجلب ونفاق السوق وتضاعف الربح. فأما هذه الطائفة العارفة بالله العاملة فانها مولَعة أیضاً بحدیث الأمراء والجبابرة العظماء لتقف علی تصاریف قدرة الله فیهم وجریان أحکامه علیهم ونفوذ مشیئته فی محابهم ومکارهِهِمْ فی حال النعمة علیهم والانتقام منهم ألا ترونه قال جل ثناؤه: (حتی إذا فرحوا بما أوتوا أخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون، وبهذا الاعتبار یستنبطون خوافی حکمته ویطلعون علی تتابع نعمته وغرائب نقمته وههنا یعلمون أن کل ملک سوی ملک الله زائل وکل نعیم غیر نعیم الجنة حائل ویصیر هذا کله سبباً قویاً لهم فی الضرع إلی الله واللیاذ بالله والخشوع

ترجمہ: اور یہ پردہ ہم سے ہٹائیں اور جو غیب اللہ نے آپ کو دیا ہے اس میں سے ہمیں کچھ بتائیں تاکہ ہم شکر کرنے والے ہوں اور آپ مشکور ہوں تو اس نے کہا جی ہاں۔ لیکن عوام الناس چونکہ آسان زندگی اور اچھی زندگی اور وسعت حال اور کثیر منافع اور بازار کا چلنا اور نفع کے دگنا ہونے کی امید کرتے ہیں اس لئے وہ سرداروں کی بات اور ان کی سرداری کے فریفتہ ہوتے ہیں لیکن یہ جماعت جو اللہ کو پہچاننے والے اور اللہ کے لئے عمل کرنے والے ہیں تو یہ بھی امیروں اور جابروں اور بڑے آدمیوں کے گرویدہ ہوتے ہیں تاکہ ان کے بارے میں اللہ کی قدرت کے

فیصلوں اوران پر اللہ کے احکام کے جاری ہونے اوران پرنعمت اوران سے انتقام کی حالت میں ان کی پسند اور ناپسند کے بارے میں اللہ کی مشیت کے نافذ ہونے پر مطلع ہوں کیا تم اس کو نہیں دیکھتے کہ اللہ نے فرمایا ہے اس حال میں کہ اس کی تعریف بڑی ہے حتی کہ جب وہ اس چیز کے ساتھ خوش ہوگئے جو وہ دیئے گئے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑا تو اچانک وہ ناامید ہوگئے اوراسی اعتبار سے وہ اللہ کی پوشیدہ حکمتوں کو نکالتے ہیں اوراسکی لگاتار نعمتوں اوراس کی عجیب سزا پر مطلع ہوتے ہیں اور یہاں وہ اس بات کو جانتے ہیں کہ اللہ کی حکومت کے سوا ہر حکومت زائل ہونے والی ہے اور جنت کی نعمت کے سوا ہر نعمت متغیر ہونے والی ہے اور یہ سب کچھ اللہ کی طرف عاجزی کرتے اور اللہ کے ساتھ پناہ پکڑنے اور اللہ کے لئے عاجزی کرنے اور اللہ پر توکل کرنے میں ان کے لئے مضبوط سبب بن جاتا ہے۔

ادبی تحقیق: تلهج از (س) بمعنی محبت کرنا۔ شیفتہ ہونا۔ چوسنا۔ درور بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔ ربح بمعنی نفع جمع ارباح از (س) نفع اٹھانا از مفاعلہ نفع دینا از استفعال نفع طلب کرنا۔ از تفعیل نفع کرانا۔

ترکیب نحوی: لنکون۔ جملہ بتاویل مصدر ہو کر لام کا مجرور ہے۔ جارومجرور تنكشف۔ وغیرہ کے متعلق ہے ھھنا. یعلمون۔ کا مفعول فیہ مقدم ہے زائل. انّ کی خبر ہے۔ کله۔ ھذا کی تاکید ہے مؤکد مع تاکید یصیر۔ فعل ناقص کا اسم ہے سببا قویا۔ موصوف مع صفت یصیر۔ کی خبر ہے۔ فی الضرع وغیرہ سببا۔ کے متعلق ہے۔

لله والتوكل على الله وينبعثون به من حران الا باء إلى انقياد الاجابة وينتبهون من رقدة الغفلة ويكتحلون باليقظة من سنة السهو والبطالة ويجدون فى أخذ العتاد واكتساب الزاد إلى المعاد ويعملون فى الخلاص من هذا المكان الحرج بالمكاره المحفوف بالرزايا الذى لم يفلح فيه أحد إلا بعد أن هدمه وثلمه وهرب منه ورحل عنه إلى محل لاداء فيه ولا غائلة، ساكنه خالد ومقيمه مطمئن والفائز به منعم والواصل اليه مكرم وبين الخاصة والعامة فى هذه الحال وفى غيرها فرق يضح لمن رفع الله طرفه اليه وفتح باب السر فيه عليه وقد يتشابه الرجلان فى فعل. وأحدهما مذموم والآخر محمود

ترجمہ: اور وہ اس کے ذریعہ انکار کی جگہ سے قبول کرنے کی تابعداری کی طرف تیار ہوتے ہیں اور غفلت کی نیند سے بیدار ہوتے ہیں اور بھول اور بے کاری کی اونگھ سے بیداری کا سرمہ پہنتے ہیں اور تیاری پکڑنے اور آخرت کی طرف توشہ کے کمانے میں کوشش کرتے ہیں اور مصیبتوں کے ساتھ گھیری ہوئی اس تنگ جگہ سے مشکلات کے ذریعہ چھٹکارا پانے میں عمل کرتے ہیں جس میں کوئی کامیاب نہیں ہوا مگر اس کو گرانے اور توڑنے کے بعد اور اس سے بھاگا اور ایسی جگہ کی طرف کوچ کیا جس میں نہ کوئی بیماری ہے اور نہ مصیبت۔ اس میں سکونت کرنے والا ہمیشہ رہے گا اور اس میں اقامت کرنے والا مطمئن ہے اور اس کے ساتھ کامیاب انسان نعمت دیا گیا ہے اور اس تک پہنچنے والا عزت کیا ہوا ہے اس حالت اور اس کے غیر میں خاص اور عام لوگوں کے درمیان ایسا فرق ہے جو اس کے لئے واضح ہوگا جس کی نگاہ اللہ نے اس کی طرف بلند کردی اور اس پر اس بارے میں راز کا دروازہ کھول دیا ہے کبھی دو مرد ایک کام میں متشابہ ہوتے حالانکہ ان میں سے ایک مذموم ہوتا ہے اور دوسرے کی تعریف کی جاتی ہے۔

ادبی تحقیق: حران مصدر ہے مادہ ح۔ر۔ن۔ از ن۔ک۔ بمعنی اڑ جانا از (ک) مصدر حرونة بمعنی نہ ہٹنا۔ ینبعثون مادہ ب۔ع۔ث۔ از انفعال بمعنی جلدی کرنا۔ بھیجا جانا از (ف) بھیجنا از (س) بمعنی نیند سے بیدار ہونا۔ رقدۃ از (ن) بمعنی سونا از افعال بمعنی سلانا۔ یکتحلون مادہ ک۔ح۔ل۔ از افتعال آنکھوں میں سرمہ لگانا از ف۔ن۔ سرمہ لگانا۔ الرزایا رزیة کی جمع بمعنی مصیبت۔ ثلم از (ض) رخنہ ڈالنا۔ از (س) رخنہ پڑنا۔ داء بیماری جمع ادواء غائلہ بمعنی مصیبت۔ فساد۔ خرابی۔ جمع غوائل۔ مادہ غ۔و۔ل۔ از افتعال بمعنی ہلاک کرنا۔ اچانک پکڑ لینا۔

ترکیب نحوی: مِنْ هذا. الخلاص کے متعلق ہے۔ المحفوف. المکان۔ کی صفت ثانی ہے ساکنہ خالد. ساکنہ۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ مبتدا ہے خالد خبر ہے۔ بین الخاصۃ الخ ظرف مستقر خبر مقدم ہے فرق۔ موصوف یقع۔ جملہ فعلیہ صفت ہے۔ موصوف مع صفت مبتدا مؤخر ہے۔

وقد رأينا مصلياً إلى القبلة وقلبه في طر ما في كم الآخر فلا تنظروا من كل شئ إلى ظاهره إلا بعد أن تصلوا بنظركم إلى باطنه فان الباطن إذا واطأ الظاهر كان توحداً وإذا خالفة إلى الحق كان وحدة وإذا خالفه إلى الباطل كان

ضلالة وهذه المقامات مرتبة لأصحابها وموقوفة على أربابها ليس لغير أهلها فيها نفس ولا لغير مستحقها منها قبس.

قال الشيخ الصوفي: فوالله ما زال ذلك الحكيم يحشو آذاننا بهذه وما اشبهها ويملأ صدورنا بما عنده حتى سررنا وانصرفنا إلى متعشانا وقد استفدنا على يأس منا فائدة عظيمة لو تمنينا بالغرم الثقيل والسعي الطويل لكان الربح معنا والزيادة في أيدينا.

ترجمہ: اور بیشک ہم نے دیکھا ہے کہ ایک شخص قبلہ کی طرف نماز پڑھ رہا ہے اور اس کا دل اس چیز کو چوری کرنے میں ہے جو دوسرے کی آستین میں ہے لہٰذا ہر چیز میں اس کے ظاہر کی طرف نہ دیکھو بلکہ اپنی نگاہ کے ذریعہ اس کے باطن تک پہنچو اس لئے کہ جب باطن ظاہر کے موافق ہو تو یہ رحمت اور مہربانی ہے اور جب باطن ظاہر کے خلاف ہو حق کی خاطر تو یہ تنہائی ہے اور جب باطن ظاہر کے خلاف ہو باطل کی خاطر تو یہ گمراہی ہے یہ مقامات ان کے اہل کے لئے مرتب ہیں اور ان کے مستحقین کے لئے ٹھہرائے گئے ہیں جو ان کے اہل نہیں ہیں ان کے لئے اس میں کوئی سانس نہیں ہے اور جو ان کے مستحق نہیں ہیں ان کے لئے ان سے کوئی استفادہ نہیں ہے صوفی شیخ نے کہا تو اللہ کی قسم وہ حکیم اس سے اور اس جیسی باتوں سے ہمیشہ ہمارے کان بھرتا رہا اور اس علم سے ہمارے سینوں کو بھرتا رہا جو اس کے پاس تھا حتی کہ ہم خوش ہو گئے اور ہم اپنے شام کے کھانے کی طرف اس حال میں لوٹے کہ اپنی ناامیدی کے باوجود ہم نے بڑا فائدہ حاصل کیا ہے اگر ہم بھاری جرمانہ دیکر اور لمبی کوشش کر کے تمنا کرتے تو نفع ہمارے ساتھ ہوتا اور زیادتی ہمارے ہاتھوں میں ہوتی۔

ادبی تحقیق: طِوَ۔ بمعنی کنارہ جیب کا ثنا جمع اطرار۔ واطأ۔ مادہ و۔ط۔ء از مفاعلہ بمعنی موافقت کرنا از (س) بمعنی پاؤں سے روندنا۔ جماع کرنا۔ از (ف) آسان کرنا از (ک) نرم ہونا از افعال روندوانا قبس بمعنی آگ کا شعلہ از (ض) شعلہ لینا از (ک) جلانا۔ علم سیکھنا از افتعال بمعنی استفادہ کرنا۔ کسی سے آگ لینا۔ یأس بمعنی ناامیدی از س۔ح۔ بمعنی ناامید ہونا از افعال ومفاعلہ بمعنی ناامید کرنا۔ بالغرم بمعنی چٹی۔ تاوان۔ وہ مال جس کا ادا کرنا ضروری ہو۔

ترکیب نحوی: الی باطنه۔ جار ومجرور نظر۔ مصدر کے متعلق ہے۔ الظاهر۔ واطأ۔ کا مفعول بہ ہے۔ ذلک الحکیم۔ موصوف مع صفت مازال کا اسم ہے۔ یحشو۔ جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔

فی سبیل السَّعَادة وَالیقین

نیک بختی اور یقین کے راستہ میں

للامام الغزالی رحمة اللّٰه علیه

وکان قد ظهر عندی انه لا مطمع لی فی سعادة الآخرة الا بالتقوی، وکف النفس عن الهوی، وان رأس ذلک کله قطع علاقة القلب عن الدنیا بالتجافی عن دار الغرور، والا نابة إلی دار الخلود والاقبال بکنه الهمة علی اللّٰه تعالی، وان ذلک لا یتم الا بالإعراض عن الجاه والمال، والهرب عن الشواغل والعلائق.

ثم لا حظت أحوالی فاذا أنا منغمس فی العلائق وقد أحدقت بی من الجوانب، ولا حظت أعمالی وأحسنها التدریس والتعلیم، فاذا أنا فیها مقبل علی علوم غیر مُهمة، ولا نافعة فی طریق الآخرة. ثم تفکرت فی نیتی فی التدریس فاذا هی غیر خالصة لوجه اللّٰه تعالی بل باعثها ومحرکها طلب الجاه وانتشار الصیت فتیقنت أنی علی شفا جُرف هار وأنی قد اشفیت علی النار ان لم أشتغل بتلافی

تعارف صاحب مضمون:

نام محمد بن محمد بن احمد الغزالی۔ کنیت ابوحامد حجۃ الاسلام زین الدین الطّوسی لقب ہے امام المسلمین ہیں علم اور دین کے پہاڑ ہیں۔ ۴۵۰ھ میں ولادت ہوئی۔ اپنے شہر کے علماء اور امام الحرمین سے علم حاصل کیا اور تھوڑی مدت میں فارغ التحصیل ہوگئے اور بزرگی اور بلندی کے اس آخری حد کو پہنچے جس تک کوئی عالم پہنچ سکتا ہے۔ بغداد میں علمی ریاست ان تک ختم ہوگئی۔ پھر تدریس سے الگ ہوگئے اور سعادت و یقین کی تلاش میں نکلے حتی کہ اس کو بھی حاصل کرلیا پھر تربیت و عبادت اور افادۃ المسلمین میں کاربند ہوگئے ان کی مشہور ترین کتاب احیاء علوم الدین ہے۔ امام غزالیؒ کا اسلوب اور انداز تحریر و بیان ایسا طاقتور طبعی اسلوب ہے جو زندگی کے ساتھ

چھلکتا ہے ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔

ترجمہ: اور میرے نزدیک یہ بات ظاہر ہو چکی تھی کہ آخرت کی نیک بختی میں تقوی اور نفس کو خواہش سے روکنے کے بغیر میرے لئے کوئی امید نہیں ہے اور بیشک اس سب کی بنیاد دھوکے کے گھر سے دوری اور ہمیشہ کے گھر کی طرف رجوع کرنے اور حقیقی اور کامل ارادہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے کی صورت میں دنیا سے دل کے تعلق کو کاٹنا اور ختم کرنا ہے اور یہ بات مرتبہ اور مال سے اعراض اور مشغولیات اور تعلقات سے بھاگنے کے بغیر پوری نہیں ہوسکتی۔ پھر میں نے اپنے احوال کو دیکھا تو اچانک میں تعلقات میں گھسا ہوا تھا اور انہوں نے مجھے تمام اطراف سے گھیرا ہوا تھا۔ اور میں نے اپنے اعمال کو دیکھا جن میں سے سب سے اچھا عمل تدریس اور تعلیم ہے تو ان کے اندر میں ایسے علوم پر متوجہ تھا جو نہ تو اہم اور مقصود ہیں اور نہ آخرت میں فائدہ دینے والے ہیں پھر پڑھانے میں اپنی نیت کو دیکھا تو وہ اللہ کی رضا کیلئے خالص نہیں تھی۔ بلکہ اس کا داعی اور سبب مرتبہ کو طلب کرنا اور شہرت کا پھیلنا تھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ میں گرنے والی جانب کے کنارہ پر ہوں اور اگر احوال کے تدارک میں مشغول نہ ہوا تو آگ کے کنارہ جا لگوں گا۔

ادبی تحقیق: سبیل۔ واضح راستہ جمع سبول. سُبُلٌ. اَسْبِلَة. اَسْبُلٌ. تجافی مادہ ج۔ف۔ی۔ از تفاعل بمعنی دور ہونا۔ از افعال سخت محنت لینا از (ن) مصدر جفاءۃً بمعنی ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ خلود از (ن) بمعنی ہمیشہ رہنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی اقامت کرنا۔ ہمیشہ رکھنا۔ ہمیشہ رہنا۔ جاہ مادہ ج۔و۔ہ۔ از افعال و تفعیل بمعنی صاحب مرتبہ بنانا۔ از تفعل بمعنی بڑا بننا از (ن) ناپسند طریقہ سے پیش آنا۔ احدقت مادہ ح۔د۔ق۔ از افعال بمعنی گھیر لینا از (ض) بمعنی کسی کی طرف دیکھنا۔ گھیرنا۔ از تفعیل بمعنی گھورنا۔ شفا بمعنی کنارہ جمع اشفاء جرف۔ دریا کے کنارہ کا وہ حصہ جس کو پانی نے کھوکھلا کر دیا ہو جمع اجراف ھارٍ مادہ ھ۔و۔ر۔ از (ن) گرنا۔ اندازہ کرنا۔ پھٹ جانا۔ از تفعل بمعنی گرنا۔ از انفعال۔ گرنا۔ ویران ہونا از تفعیل ہلاکت میں ڈالنا۔ اشفیتُ از افعال بمعنی کنارہ پر آلگنا۔ شفا مانگنا۔

ترکیب نحوی: انّہ انّ اپنے اسم و خبر سے مل کر ظھر کا فاعل ہے۔ بالتقوی۔ ظرف لغو مطمع کے متعلق ہے۔ احسنھا التدریس۔ جملہ اسمیہ لاحظتُ کے مفعول کا حال ہے۔

الاحوال فلم أزل أتفكر فيه مدة وأنا بعد على مقام الاختيار أصمم العزم على الخروج عن بغداد ومفارقة تلك الأحوال يومًا وأحل العزم يوماً وأقدم فيه رجلاً وأؤخر عنه اخرى لا تصفو لى رغبة فى طلب الآخرة بكرة الا ويحمل عليه جند الشهوة حملة فيفترها عشية، فصارت شهوات الدنيا تجاذبُنِيْ بسلاسلها إلى المقام ومنادى الايمان ينادى الرحيل الرحيل، فلم يبق من العمر الا قليل، وبين يديك السفر الطويل، وجميع ما أنت فيه من العمل والعلم رياء وتخييل، فان لم تستعدّ الآن للآخرة فمتى تستعد، وان لم تقطع الآن هذه العلائق فمتىٰ تقطع؟ فبعد ذلك تبنعث الداعية وينجزم العزم على الهربِ والفرار ثم يعود الشيطان ويقول هذه حالة عارضة واياک ان تطاوعها فانها سريعة الزوال، وان أذعنت لها وتركت هذا الجاه العريض والشأن المنظوم الخالى عن التكدير والتنغيص والأمر المسلم الصافى عن منازعة الخصوم.

ترجمہ: تو ایک مدت میں اس بارے میں سوچتا رہا اور اس کے بعد اختیار کرنے کے مقام پر ایک دن ان احوال کو جدا کرنے اور بغداد سے نکلنے پر میں پکا ارادہ کر لیتا اور دوسرے دن اس ارادہ سے نکل جاتا اور ایک پاؤں اس میں آگے کرتا۔ اور دوسرا پاؤں اس سے پیچھے کر لیتا۔ صبح کو طلب آخرت میں میری رغبت خالص نہ ہوتی مگر خواہش کا لشکر اس پر حملہ کر دیتا اور شام کو اس کو سست کر دیتا لہٰذا دنیا کی خواہشات مجھے اپنے زنجیروں کے ساتھ اسی مقام پر کھڑا رہنے کیلئے کھینچتیں۔ اور ایمان کا منادی آواز لگاتا۔ کوچ کرو۔ کوچ کرو۔ عمر کم باقی ہے اور سفر لمبا ہے اور جس علم اور عمل میں تو مصروف ہے وہ سب دکھلاوا اور وہم ہے۔ اگر تو نے اب آخرت کی تیاری نہ کی تو کب تیاری کرے گا۔ اگر اب تو نے یہ تعلقات ختم نہ کئے تو کب ختم کرے گا۔ اس کے بعد داعیہ اٹھتا اور جلدی کرتا۔ اور فرار اور بھاگنے کا پکا ارادہ ہوتا پھر شیطان لوٹتا اور کہتا۔ یہ عارضی حالت ہے اس کی تابعداری سے بچو یہ جلدی ختم ہو جائے گی اگر تو نے اس کی اتباع کی اور اس مرتبہ بلند کو اور اس مناسب شان کو جو تلخی سے خالی ہے اور اس معاملہ کو جو مخالفین کے جھگڑوں سے خالی ہے تو نے چھوڑ دیا۔

ادبی تحقیق: اصمم مادہ ص۔م۔م۔ از تفعیل بمعنی کر گزرنا۔ منع کرنے والے کی بات کو نہ

سننا۔ بہرا کر دینا جند بمعنی لشکر جمع جنود. اجناد. یفتر مادہ ف، ت، ر، از افعال بمعنی کمزور کر دینا از تفعیل سختی کے بعد نرم پڑنا۔ از ن۔ ض۔ کوتاہی کرنا۔ نرم پڑنا۔ اذعنت مادہ ذ۔ ع۔ ن۔ از افعال س۔ مطیع ہونا۔ فروتنی کرنا۔ فرماں بردار ہونا۔ تنغیص مادہ ن۔ غ۔ ص۔ از تفعیل وافعال بمعنی زندگی مکدر کر دینا از تفعل زندگی کا مکدر ہونا از (س) مراد پوری نہ ہونا۔ سیراب نہ ہونا۔

ترکیب نحوی: اتفکر۔ جملہ فعلیہ لم ازل کی خبر ہے۔ بعد. اصمم۔ کا مفعول فیہ مقدم ہے علی مقام۔ جار و مجرور اصمم۔ کا متعلق مقدم ہے۔ اور یوماً مفعول فیہ ہے۔ رغبة. لاتصغو۔ کا فاعل ہے۔ في طلب. رغبة۔ کے متعلق عشیة. یحمل۔ کا مفعول فیہ ہے۔ منادی الایمان۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ مبتدا۔ ینادی۔ جملہ فعلیہ خبر ہے۔ الرحیل۔ فعل محذوف ارتحل کا مفعول مطلق ہے۔ السفر الطویل۔ موصوف مع صفت مبتدا مؤخر ہے۔ بین یدیک۔ مضاف مع مضاف الیہ ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ جمیع ما۔ مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے۔ ریاء و تخییل معطوف علیہ مع معطوف خبر ہے۔ هذا الجاه. الشان المنظوم. الامر المسلم۔ معطوف علیہ ومعطوفات ترکت۔ کا مفعول بہ ہے۔

ربما التفتت اليه نفسک ولا يتيسر لک المعاودة فلم أزل أتردّد بين تجاذب شهوات الدنيا ودواعي الآخرة قريباً من ستة أشهر، أولها رجب سنة ثمان و ثمانين وأربعمائة، وفي هذا الشهر جاوز الأمر حد الاختيار إلى الاضطرار اذ أقفل الله على لساني حتى اعتُقِل عن التدريس فكنت أجاهِدُ نفسي أن أدرس يوماً واحداً تطييبا لقلوب مختلفة، وكان لا ينطق لساني بكلمة واحدة ولا أستطيعها البتة. ثم أورثت هذه العقلة في اللسان حزناً في القلب بطلت معه قوة الهضم ومراء ة الطعام والشراب، فكان لا ينساغ لي شربة ولا تهضم لي لقمة وتعدّى إلى ضعف القوى حتى قطع الأطباء طمعهم عن العلاج وقالوا هذا أمر نزل بالقلب ومنه سرى إلى المزاج فلا سبيل اليه بالعلاج الا بأن يتروح السر عن الهم الملم.

ثم لما أحسست بعجزي وسقط بالكلية اختياري التجأت إلى الله تعالى التجاء المضطر الذي لا حيلة له فأجابني الذي يجيب المضطر إذا دعاه

وسهل علی قلبی الاعراض عن الجاه والمال والاولاد والأصحاب، وأظهرت عزم الخروج إلی مکة وأنا أوری.

ترجمہ: تو بعض دفعہ تیرا نفس اس کی طرف متوجہ ہوگا اور تیرے لئے لوٹنا میسر نہ ہوگا تو چھے ماہ کے قریب دنیا کی خواہشات کے کھینچنے اور آخرت کے اسباب کے درمیان میں متردد رہا ان میں سے پہلا ۴۸۸ھ کا رجب کا مہینہ ہے اور اس مہینہ میں معاملہ اختیار کی حد سے اضطرار کی حد تک اس وقت تجاوز کر گیا جب اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر تالا لگا دیا حتی کہ وہ پڑھانے سے بند ہوگئی تو میں اپنے آپ سے جہاد کرتا تھا کہ مختلف دلوں کو خوش کرنے کیلئے ایک دن پڑھاؤں اور میری زبان ایک کلمہ نہیں بولتی تھی اور نہ میں اس کی بالکل طاقت رکھتا تھا۔ پھر زبان کی اس بندش نے دل میں ایسا غم پیدا کر دیا جس کے ساتھ ہاضمہ کی قوت اور کھانے اور پینے کا مزہ ختم ہوگیا۔ تو مجھے پینا خوش گوار نہ ہوتا اور مجھے ایک لقمہ ہضم نہ ہوتا اور یہ غم قوتوں کے کمزور ہونے کی طرف متعدی ہوگیا حتی کہ اطباء نے علاج سے اپنی امید ختم کر دی اور انہوں نے کہا کہ یہ غم دل پر اترا ہے اور اس سے مزاج کی طرف سرایت کر چکا ہے لہٰذا اب اس کے علاج کا کوئی راستہ نہیں مگر بایں صورت کہ اترنے والے غم سے اس کا اندر آرام پائے۔ پھر جب میں نے اپنی عاجزی محسوس کی اور میرا اختیار بالکل ختم ہوگیا تو میں نے اللہ کی طرف اس مجبور انسان کی طرح التجاء کی جس کے لئے کوئی حیلہ نہ ہو تو میری دعا اس اللہ نے قبول فرمائی جو مجبور کی دعا قبول کرتا ہے اور اس نے مرتبہ اور مال اور اولاد اور دوستوں سے اعراض کرنا میرے دل پر آسان کر دیا اور میں نے مکہ کی طرف نکلنے کا پکا ارادہ ظاہر کیا۔

ادبی تحقیق: **هضم** مادہ ہ۔ض۔م از (ن) بمعنی غذاء کو جزو بدن ہونے کے قابل بنانا۔ توڑنا۔ **مراءة** از س۔ک۔ بمعنی خوشگوار ہونا از (ف) کھانے کا مفید ہونا۔ **مزاج** بمعنی طبیعت۔ مذاج جمع امذجة از (ن) بمعنی ملانا۔ از تفاعل باہم ملنا۔ **ملم** مادہ ل۔م۔م۔ از افعال بمعنی آ کر اتر پڑنا۔ قریب ہونا۔ گناہ کرنا از (ن) جمع کرنا۔

ترکیب نحوی: **تطیبیاً**۔ ادرس۔ کا مفعول لہ ہے۔ **البتة**۔ فعل محذوف بتّ کا مفعول مطلق ہے۔ **حزناً**۔ اورثت۔ کا مفعول بہ ہے۔ **بطلت**۔ جملہ فعلیہ حزناً۔ کی صفت ہے۔

فی نفسی سفر الشام حذراً من أن یطلّع الخلیفة وجملة الأصحاب

علی عزمی فی المقام بالشام، فتلطفت بلطائف الحیل فی الخروج من بغداد علی عزم أن لا أعاودها أبداً، واستهدفت لائمة أهل العراق کافة إذ لم یکن فیهم من یجوز أن یکون الاعراض عما کنت فیه سبباً دینیاً اذ ظنوا ان ذلک هو المنصب الأعلی فی الدین وکان ذلک مبلغهم من العلم.

ثم ارتبک الناس فی الاستنباطات وظن من بعد عن العراق ان ذلک کان لاستشعار من جهة الولاة واما من قرب من الولاة فکان یشاهد الحاحهم فی التعلق بی والانکباب علیَّ واعراضی عنهم وعن الالتفات إلی قولهم فیقولون هذا أمر سماوی ولیس له سبب الا عین أصابت أهل الإسلام وزمرة العلم.

ففارقت بغداد وفرَّقت ما کان معی من المال ولم أدخر إلا قدر الکفاف وقوت الأطفال ترخصاً بأن مال العراق مرصد للمصالح لکونه وقفاً علی المسلمین.

ترجمہ: اور شام میں میرے ٹھہرنے کے ارادہ پر خلیفہ اور تمام دوستوں کے مطلع ہونے کے خوف سے میں دل کے اندر شام کے سفر کو چھپاتا تھا اور اس ارادہ پر بغداد سے نکلنے میں۔ میں نے عمدہ حیلے کئے کہ اب کبھی اس میں نہ لوٹوں گا اور تمام ائمۃ اہل عراق کیلئے میں نشانہ بن گیا اس لئے کہ ان میں ایسا شخص نہیں تھا جو یہ جائز قرار دیتا کہ جس مرتبہ میں۔ میں تھا اس سے نکلنے کا سبب کوئی دینی سبب ہے اس لئے کہ ان کا گمان تھا کہ دین میں یہی اعلیٰ عہدہ ہے اور یہی ان کے علم کا ثمرہ تھا۔ پھر میرے جانے کی وجہ نکالنے میں لوگ مختلف ہو گئے۔ جو لوگ عراق سے دور تھے ان کا گمان یہ تھا کہ یہ حکام کی طرف سے کسی خاص علامت کی وجہ سے ہے اور جو حکام کے قریبی لوگ تھے وہ مشاہدہ کرتے تھے حکام کا میرے ساتھ تعلق رکھنے میں اصرار کرنا۔ اور مجھے لازم پکڑنا۔ اور میری جانب سے حکام کی طرف لاپرواہی اور ان کی بات کی طرف توجہ نہ کرنا تو وہ کہتے کہ یہ کوئی آسمانی معاملہ ہے اس کا کوئی سبب نہیں ہے مگر یہ کہ اہل اسلام اور اہل علم کو نظر بد لگ گئی ہے تو میں نے بغداد کو چھوڑ دیا اور جو کچھ میرے ساتھ مال تھا اس کو تقسیم کر دیا۔ اور میں نے بقدر ضرورت و گزارہ اور بچوں کی روزی کے سوا کچھ جمع نہ کیا یہ جواز پکڑتے ہوئے کہ عراق کا مال عوام کی مصالح کے لئے مہیا ہے اس لئے کہ وہ مسلمانوں پر وقف ہے۔

ادبی تحقیق: تلطفت مادہ ل۔ط۔ف۔ازتفعل بمعنی نرمی برتنا۔حیلہ کر کے راز معلوم کرنا۔از (ک) باریک ہونا۔نرم ہونا۔ازتفعیل بمعنی باریک کرنا۔نرم بنانا۔از مفاعلہ بمعنی بھلائی کرنا۔نرم گفتگو کرنا۔استھدفت مادہ ھ۔د۔ف۔از استفعال بمعنی نشانہ بننا۔بلند ہونا۔سیدھا کھڑا ہونا۔از (ف) کمزور ہونا۔جلدی کرنا۔از (ن) قریب پہنچنا۔ائمۃ امام کی جمع بمعنی پیشوا۔نمونہ۔واضح راستہ قرآن خلیفہ۔امیر لشکر۔پیش امام مادہ ا۔م۔م۔از (ن) امام بننا۔ارادہ کرنا۔از افتعال بمعنی اقتدار کرنا۔از استفعال۔امام بنانا۔ارتبک مادہ ر۔ب۔ک۔از افتعال پھنس کے رہ جانا۔کیچڑ میں گرنا۔معاملہ کا پیچیدہ ہونا۔از (ن) ملانا۔از (س) دشوار معاملہ میں پھنسنا۔انکباب مادہ ک۔ب۔ب۔ از انفعال بمعنی لازم ہونا۔ زمرۃ بمعنی جماعت۔ جمع زُمَرٌ. مرصد مادہ ر۔ص۔د۔ بمعنی گھات جمع مراصد. مراصید۔از (ن) بمعنی انتظار کرنا۔گھات میں بیٹھنا۔از مفاعلہ نگہبانی کرنا از افتعال وتفعل بمعنی امید لگانا۔

ترکیب نحوی: حذرا. اوری۔کا مفعول لہ ہے۔سببا. یکون۔کی خبر ہے۔ مبلغھم. کان۔کی خبر ہے۔

فلم أرفى فى العالم مالاً يأخذه العالم لعياله أصلح منه. ثم دخلت الشام وأقمت به قريبا من سنتين لا شغل لى إلا العزله والخلوة والرياضة والمجاهدة اشتغالاً بتركية النفس وتهذيب الأخلاق وتصفية القلب لذكر الله تعالى كما كنت حصَّلته من علم الصوفية.

فكنت أعتكف مدة فى مسجد دمشق أصعد منارة المسجد طول النهار وأغلق بابها على نفسي. ثم رحلت منها إلى بيت المقدس أدخل كل يوم الصخرة وأغلق بابها على نفسي. ثم تحركت فيَّ داعية فريضة الحج والاستمداد من بركات مكة والمدينة وزيارة رسول الله تعالى عليه السلام بعد الفراغ من زيارة الخليل صلوات الله عليه فيسرت إلى الحجاز.

ثم جذبتني الهمم ودعوات الأطفال إلى الوطن فعاودته بعد أن كنت أبعد الخلق عن الرجوع اليه، وآثرت العزلة به أيضاً حرصاً على الخلوة وتصفية القلب للذكر وكانت حوادث الزمان ومهمات العيال وضرورات

المعاش تغيّر في وجه المراد،

ترجمہ: اور میں نے جہان میں اس سے زیادہ اچھا مال نہیں دیکھا جس کو عالم اپنے عیال کے لئے لے۔ پھر میں شام میں داخل ہوا اور اس میں دو سال کے قریب رہا۔ اور خلوت اور تنہائی اور محنت اور مشقت کے سوا میرا کوئی کام نہیں تھا یعنی نفس کو پاک کرنا۔ اخلاق کو سنوارنا۔ اور ذکر اللہ کے لئے دل کو صاف کرنا میرا کام تھا جیسے کہ میں نے اس کو علم صوفیہ سے حاصل کیا تھا۔ تو میں دمشق کی مسجد میں ایک مدت اعتکاف کرتا تھا۔ پورا دن مسجد کے منارہ پر چڑھ جاتا اور اپنے اوپر اس کا دروازہ بند کر دیتا پھر میں نے اس سے بیت المقدس کی طرف کوچ کیا۔ ہر دن مقام صخرۃ میں داخل ہوتا۔ اور اپنے اوپر اس کا دروازہ بند کر دیتا پھر اللہ کے خلیل علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے کے بعد فریضۂ حج اور مکہ اور مدینہ کی برکات سے امداد لینے اور رسول اللہ ﷺ کی زیارت کے داعیہ نے مجھ میں حرکت کی تو میں حجاز کی طرف چلا۔ پھر غموں اور بچوں کی پکاروں نے مجھے وطن کی طرف کھینچا تو میں اس میں لوٹا بعد اس کے کہ اس کی طرف لوٹنے سے سب مخلوق سے میں زیادہ دور تھا۔ اور خلوت اور ذکر اللہ کے لئے دل کو صاف کرنے پر حرص کرتے ہوئے وطن میں بھی میں نے تنہائی کو ترجیح دی۔ اور زمانہ کے حوادث اور بچوں کے کام اور معاش کی ضروریات مجھ سے میں مراد اور مقصد کی جہت کو تبدیل کرتے تھے۔

ادبی تحقیق: تذکیة۔ مادہ ز۔ک۔ی۔ از تفعیل پاک کرنا۔ زکوٰۃ لینا۔ بڑھنا۔ نیک بنانا۔ از ن۔س۔ بمعنی بڑھنا۔ عمدہ ہونا۔ نیک ہونا۔ از تفعل صدقہ ادا کرنا۔ بڑھنا۔ وطن۔ اقامت گاہ۔ جائے سکونت۔ جمع اوطان۔ از ض۔ افعال۔ بمعنی اقامت کرنا۔ از تفعیل واستفعال وطن بنانا۔

ترکیب نحوی: اصلح. مالا۔ کی صفت ہے۔ لا شغل لی۔ جملہ اسمیہ اقمت کے فاعل کا حال ہے۔ فریضة الحج. الاستمداد. زيارة رسول الله۔ معطوف علیہ مع اپنے دونوں معطوف کے داعیۃ۔ کا مضاف الیہ ہے۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ تحرکت۔ کا فاعل ہے۔ حرصا [illegible] اثرت۔ کا مفعول لہ ہے۔ حوادث الزمان۔ معطوف علیہ مع اپنے دونوں معطوفات کے کانت۔ کا اسم ہے تغیر۔ جملہ فعلیہ کانت۔ کی خبر ہے۔

تشوش صفوة الخلوة وكان لا يصفو لي الحال إلا في أوقات متفرّقة لكني مع ذلك لا اقطع طمعي منها فتدفعني عنها العوائق وأعود اليها.

ودمت علی ذلک مقدار عشر سنین، وانکشفت لی فی أثناء هذه الخلوات امور لا یمکن احصاء ها واستقصاء ها، والقدر الذی أذکره لینتفع به أنی علمت یقینا أن الصوفیة هم السالکون لطریق اللّٰه تعالی خاصة، وان سیرتهم أحسن السیر وطریقهم اصوب الطرق، وأخلاقهم أزکی الأخلاق، بل لو جمع عقل العقلاء.

وحکمة الحکماء، وعلم الوافقین علی أسرار الشرع من العلماء لیغیروا شیئاً من سیرهم واخلاقهم ویبدلوه بما هو خیر منه لم یجدوا الیه سبیلاً، فان جمیع حرکاتهم وسکناتهم فی ظاهرهم وباطنهم مقتبسة من نور مشکاة النبوة، ولیس وراء نور النبوة علی وجه الأرض نور یستضاء به.

ترجمہ: اور تنہائی کی صفائی کو خلط ملط کر دیتے اور میرا حال صاف نہیں ہوتا تھا مگر متفرق اوقات میں لیکن اس کے باوجود اس سے میں اپنی طمع ختم نہیں کرتا ہوں تو ان احوال سے رکاوٹیں مجھے دور کرتی ہیں اور میں انکی طرف لوٹتا ہوں۔ اور میں دس سال کی مقدار اسی حال پر رہا اور ان تنہائیوں میں میرے لئے ایسے امور کھلے ہیں جن کو شمار کرنا اور ان کی تہ تک پہنچنا ممکن نہیں ہے اور وہ مقدار جس کو میں اس لئے ذکر کرتا ہوں کہ اس سے نفع اٹھایا جائے وہ یہ ہے کہ میں نے یقینی طور پر جان لیا ہے خاص طور صوفیاء اللہ کے راستہ پر چلنے والے ہیں اور ان کی عادات اچھی عادات ہیں۔ اور ان کا راستہ زیادہ درست راستہ ہے اور ان کے اخلاق پاکیزہ ترین ہیں۔ بلکہ اگر عقلاء کی عقل اور حکماء کی حکمت اور شرع کے اسرار سے واقف علماء کا علم جمع کیا جائے تا کہ وہ صوفیاء کی عادات اور ان کے اخلاق میں سے کچھ بدل دیں اور اس کے بدلہ وہ چیز لے آئیں جو اس سے بہتر ہو تو ان کو اس کی طرف کوئی راستہ نہیں ملے گا اس لئے کہ ان کی تمام حرکات وسکنات ان کے ظاہر اور باطن میں نبوت کے طاق کے نور سے حاصل کی ہوئی ہیں اور نور نبوت کے علاوہ روئے زمین پر ایسا کوئی نور نہیں ہے جس سے روشنی حاصل کی جائے۔

ترکیب نحوی: امور. انکشفت۔ کا فاعل ہے۔ القدر الذی۔ موصوف مع صفت مبتدا ہے۔ انی۔ جملہ اسمیہ بتاویل مفرد اس کی خبر ہے۔ عقل العقلاء معطوف علیہ مع اپنے دونوں معطوفات کے جُمِعَ کا نائب فاعل ہے۔

وَفاة السُلطان صَلاح الدِّين الأيّوبي

سلطان صلاح الدین ایوبی کی وفات

للقاضي بهاء الدين المعروف بابن شداد

ولما كانت ليلة السبت وجد كسلاً عظيماً فما انتصف الليل حتى غشيته حمى صفراوية كانت في باطنه أكثر من ظاهره، وأصبح في يوم السبت سادس عشر صفر سنة تسع وثمانين متكسّلاً عليه أثر الحمى، ولم يظهر ذلك للناس لكن حضرت أنا والقاضي الفاضل. ودخل ولده الملك الافضل وطال جلوسنا عنده وأخذ يشكو من قلقة في الليل. وطاب له الحديث إلى قريب الظهر، ثم انصرفنا والقلوب عنده، فتقدم الينا بالحضور على الطعام في خدمة الملك الأفضل، ولم يكن القاضي.

تعارف صاحب مضمون:

قاضی بہاء الدین کا نام یوسف بن رافع ہے اور کنیت ابوالمحاسن ہے موصل شہر میں ۵۳۹ھ میں پیدا ہوئے اور علوم حدیث وعلوم تفسیر اور ادب میں کمال حاصل کیا۔ سلطان صلاح الدین کے ہم نشینوں اور خواص میں سے ہیں۔ سلطان صلاح الدین نے ان سے حدیث سنی اور اس کو مقام عسکر کا قاضی اور القدس کا حاکم بنایا۔ سلطان صلاح الدین کی وفات کے بعد اس کے بیٹے ملک ظاہر کی خدمت میں رہے اور وزارت کے عہدہ کو حاصل کیا اور حلب شہر میں بہت سارے مدارس کے قیام کا سبب بنے اور اس نے سلطان صلاح الدین کی سیرت میں النوادر السلطانیۃ والمحاسن الیوسفیۃ نامی کتاب تالیف کی اور یہ کتاب صلاح الدین ایوبی کے احوال و عادات واخلاق کے بارے میں بہترین کتاب ہے اور اس کتاب کی عبارت صاف اور مرتب ہے۔ قاضیؒ کی وفات ۶۳۲ھ میں ہوئی اس مضمون میں انہوں نے سلطان صلاح الدینؒ کی وفات کا واقعہ بیان کیا ہے سلطان صلاح الدینؒ کا نام یوسف بن ایوب بن شادی اور کنیت ابوالمظفر اور لقب الملک الناصر ہے۔ انہوں نے بیت المقدس کو نصاریٰ کے قبضہ سے آزاد کیا اور

بیت المقدس نصاری کے قبضہ میں نوے سال تک رہا اور آل عبید کی حکومت سے مصر کو چھڑایا اس لئے کہ وہ ملحد اور بے دین تھے ان کے مکمل حالات علامہ ابن خلکان کی تصنیف وفیات الاعیان میں پڑھوان کی ولادت ۵۳۷ھ میں ہوئی اور ان کی وفات ستائیس صفر ۵۸۹ھ میں ہوئی۔

ترجمہ: اور جب ہفتہ کی رات تھی تو انہوں نے بہت سستی پائی۔ پھر آدھی رات نہیں ہوئی تھی کہ حتی کہ ان پر صفراوی بخار چڑھ گیا جو ظاہر کی بہ نسبت اندر جسم میں زیادہ تھا۔ اور ۵۸۹ھ میں سولہ صفر ہفتہ کے دن صبح ہوئی تو آپ کو سستی تھی اور آپ پر بخار کا اثر تھا اور اس کو لوگوں کے لئے ظاہر نہیں کیا لیکن میں اور قاضی فاضل حاضر ہوئے اور ان کا بیٹا ملک افضل داخل ہوا اور اس کے پاس ہمارا بیٹھنا لمبا ہو گیا اور رات کی پریشانی اور بے چینی کی شکایت کرنے لگے اور ظہر کے قریب تک ان سے اچھی گفتگو ہوتی رہی۔ پھر ہم پھر گئے اور ہمارے دل ان کے پاس رہے اور ملک افضل کی خدمت میں کھانے پر حاضر ہونے کا ہمارے پاس پیغام آیا اور قاضی فاضل کی یہ عادت نہیں تھی۔

ادبی تحقیق: السبت۔ ہفتہ کا دن جمع سبوت. اَسْبَتُ۔ از (ن) بمعنی ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔ آرام کرنا۔ کاٹنا۔ از استفعال بمعنی ہفتہ کے دن منانا۔ کسلا از (س) وتفاعل بمعنی کاہل ہونا۔ سستی کرنا۔ از افعال سستی میں ڈالنا۔ حمی بمعنی بخار جمع حمیات. قلقة بمعنی بے قراری از (س) بمعنی بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ از افعال بے قرار کرنا از (ن) حرکت دینا۔

ترکیب نحوی: کانت۔ تامہ ہے لیلة السبت. کانت۔ کا فاعل ہے متکسلا. اصبح۔ کے فاعل کا حال ہے۔ علیه اثر الحمی. علیه۔ ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ اثر الحمی۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ مبتدا مؤخر ہے۔ پھر جملہ اسمیہ متکسلا۔ کی صفت ہے۔

عادته ذلک فانصرف ودخلت أنا إلى الايوان وقد مدَّ الطعام والملک الأفضل قد جلس فى موضعه فانصرفت وما كان لى قوة على الجلوس استيحاشا وبكى جماعة تفاؤلابحلوس ولده فى موضعه. ثم أخذ المرض فى تزايد من حينئذ ونحن نُلازم التردد طرفى النهار وتدخل اليه أنا والقاضى الفاضل فى النهار مراراً ويعطى الطريق فى بعض الايام التى يجد فيه خفة وكان مرضه فى رأسه، وكان من امارات انتهاء العمر اذ كان قد ألف

مزاجه سفراً وحضرا ورأى الأطباء فصده ففصدوه في الرابع فاشتد مرضه وقلت رطوبات بدنه، وكان يغلب عليه اليبس غلبة عظيمة، ولم يزل المرض بتزايد حتى انتهى إلى غاية الضعف.

ولقد جلسنا في سادس مرضه واسندنا ظهره إلى مخدة وأحضر ماء فاتر ليشربه عقيب شرب دواء لتليين الطبيعة فشربه فوجده شديد الحرارة فشكا من شدة حرارته،

ترجمہ: تو وہ چلے گئے اور میں محل میں داخل ہوگیا اور دسترخوان پر کھانا لگا دیا گیا اور ملک افضل اپنی جگہ پر بیٹھے رہے تو میں واپس چلا گیا اور وحشت کی وجہ سے وہاں بیٹھنے پر میری طاقت نہیں تھی اور ان کے بیٹے کے اپنی جگہ میں بیٹھنے سے شگون پکڑتے ہوئے ایک جماعت رو پڑی۔ پھر اس وقت سے بیماری زیادہ ہونا شروع ہوگئی اور ہم نے دن کے دونوں طرف میں آنے جانے کو لازم پکڑلیا۔ اور میں اور قاضی فاضل دن میں کئی بار ان پر داخل ہوتے۔ اور جن دنوں میں آپ افاقہ اور آسانی محسوس کرتے تو ہمیں ہدایات دیتے اور ان کی بیماری ان کے سر میں تھی اور یہ عمر کے ختم ہونے کی علامات میں سے تھا اس لئے کہ ان کا مزاج سفر اور حضر سے مانوس ہو چکا تھا اور اطباء کی رای میں ان کی مرض کا علاج جسم میں فصد کرنا تھا تو انہوں نے چوتھے دن میں ان کو فصد کیا یعنی رگ سے خون نکالا۔ جس کی وجہ سے مرض زیادہ ہوگئی اور آپ کے بدن کی رطوبات وتروتازگی کم ہوگئی اور خشکی کا بہت غلبہ ہوا اور مرض ہمیشہ زیادہ ہوتا رہا حتی کہ انتہائی کمزوری تک پہنچ گیا اور آپ کی مرض کے چھٹے دن ہم بیٹھے اور ایک تکیہ کے ساتھ آپ کی پشت کو سہارا دیا اور گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا پانی حاضر کیا گیا تا کہ طبیعت کو نرم کرنے کیلئے دوائی پینے کے بعد اس کو پی لیں۔ اس کو پیا تو سخت گرم محسوس کیا اور اس کے سخت گرم ہونے کی شکایت کی۔

ادبی تحقیق: ایوان بمعنی محل جمع ایوانات. اواوین. تفاؤل از تفاعل وتفعل اچھا شگون لینا۔ از تفعیل بمعنی فال لینا امارات امارة کی جمع بمعنی علامات۔ فصد۔ از (ض) بمعنی رگ کھولنا۔ از افتعال بمعنی رگ کھلنا۔ از تفعل بمعنی خون بہنا۔ فاتر بمعنی کم حرارت والا۔

وعرض عليه ماء ثان فشكا من برده ولم يغضب ولم يصخب ولم يقل سوى هذه الكلمات، سبحان الله ! لا يمكن أحداً تعديل الماء، فخرجت أنا

والقاضي الفاضل من عنده وقد اشتد بنا البكاء والقاضي الفاضل يقول لي أبصر هذه الأخلاق التي قد اشرف المسلمون على مفارقتها، والله لو أن هذا بعض الناس لضرب بالقدح رأس من احضره، واشتد مرضه في السادس والسابع والثامن ولم يزل يتزايد ويغيب ذهنه.

ولما كان التاسع حدثت عليه غشية وامتنع من تناول المشروب فاشتد الخوف في البلد وخاف الناس ونقلوا الأقمشة من الأسواق وغشى الناس من الكآبة والحزن ما لا يمكن حكايته. ولقد كنت أنا والقاضي الفاضل نقعد في كل ليلة إلى أن يَمضي من الليل ثلثه أو قريب منه ثم نحضر في باب الدار فان وجدنا طريقاً دخلنا وشاهدناه وانصرفنا والا عرفونا أحواله وكنا نجد الناس يترقبون خروجنا إلى أن يلاقونا حتى يعرفوا أحواله من صفحات وجوهنا.

ولما كان العاشر من مرضه حقن دفعتين وحصل من الحقن راحة وحصل بعض خفة وتناول من ماء الشعير مقداراً صالحاً، وفرح الناس فرحاً شديداً فأقمنا.

ترجمہ: اور آپکے پاس دوسرا پانی پیش کیا گیا تو اس کے ٹھنڈے ہونے کی شکایت کی مگر آپ نہ غصہ ہوئے اور نہ شور کیا اور ان کلمات کے سوا کچھ نہ کہا (سبحان اللہ کہا) کیا پانی کو معتدل بنانا کسی کو ممکن نہیں ہے پھر میں اور قاضی فاضل آپ کے پاس سے چلے گئے اس حال میں کہ ہمیں سخت رونا آ رہا تھا اور قاضی فاضل مجھ سے کہنے لگے ان اخلاق کو دیکھو جن کی مفارقت پر مسلمان تباہ ہو گئے ہیں۔ اللہ کی قسم اگر یہ عام لوگوں میں سے کوئی ہوتا تو اس کے سر پر پیالہ مارتا جو یہ پانی لایا تھا۔ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں دن میں آپ کی مرض سخت ہوگئی اور بیماری بڑھتی گئی اور آپ کا ذہن غائب ہوتا گیا اور جب نویں کا دن ہوا تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی اور کسی چیز کے پینے سے رک گئے تو شہر میں خوف سخت ہو گیا اور لوگ ڈر گئے اور بازاروں سے سامان منتقل کر لیا اور لوگوں پر اتنا غم اور حزن چھا گیا جس کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے بیشک میں اور قاضی فاضل ہر رات بیٹھے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ تہائی رات یا اس کے قریب رات کا حصہ گزر جاتا پھر ہم گھر کے دروازہ پر حاضر ہوتے پھر اگر راستہ پاتے تو اندر داخل ہو جاتے اور ان کو دیکھ کر واپس آ جاتے ورنہ گھر والے ہمیں

ان کے احوال بتادیتے اور ہم لوگوں کو پاتے تھے کہ وہ ہمارے نکلنے کے اس لئے منتظر ہوتے تھے کہ ہم سے مل کر اس کے احوال جانیں اور جب بیماری کا دسواں دن ہوا تو دو دفعہ حقنہ کیا گیا اور حقنہ سے کچھ آرام اور کچھ ہلکا پن حاصل ہوا اور اچھی مقدار میں جو کا پانی نوش کیا اور لوگ بہت زیادہ خوش ہوئے۔

ادبی تحقیق: یغضب مادہ غ۔ض۔ب۔ از (س) غصہ ہونا۔ از افعال ناراض کرنا۔ یصخب مادہ ص۔خ۔ب۔ از (س) بمعنی شور مچانا۔ از تفاعل باہم شور مچانا۔ قدح پینے کا برتن جمع اقداح۔ ذھن۔ عقلی قوت۔ سمجھ حافظہ جمع اذھان از (ف) بمعنی سمجھنا۔ تیزی خاطر میں غالب آنا۔ اقمشۃ گھر کا سامان رذیل لوگ۔ گھٹیا چیز قماش کی جمع ہے کآبۃ مصدر ہے از (س) غمگین ہونا۔ شکستہ دل ہونا۔ حقن ماضی مجہول ہے حقنہ ہر وہ دوا جو پیٹ صاف کرنے کیلئے مریض کی مقعد سے چڑھائی از ض۔ن۔ حقنہ سے علاج کرنا۔ روک لینا۔ از افتعال بمعنی رکنا۔ حقنہ استعمال کرنا۔ شعیر بمعنی جو جمع شعیرات۔

على العادة إلى أن مضى من الليل هزيع. ثم أتينا إلى الدار فوجدنا جمال الدولة اقبالاً فالتمسنا منه تعريف الحال المستجد فدخل وانفذ الينا مع الملك المعظم توران. شاه جبره الله تعالى أن العرق قد أخذ فى ساقيه فشكرنا الله تعالى على ذلك والتمسنا منه أن يمس بقية قدمه ويخبرنا بحاله فى العرق فتفقده ثم خرج الينا وذكر أن العرق سابغ. وانصرفنا طيبة قلوبنا، ثم أصبحنا فى الحادى عشر من مرضه وهو السادس والعشرون من صفر فحضرنا بالباب وسألنا عن الأحوال فأخبرنا بأن العرق أفرط حتى نفذ فى الفراش ثم فى الحصر وتأثرت به الأرض وان اليبس قد تزايد تزايداً عظيماً وحارت فى القوة الأطباء.

...... ولما كانت ليلة الأربعاء السابع والعشرين من صفر وهى الثانية عشرة من مرضه اشتد مرضه وضعفت قوته ووقع من الأمز فى أوله وحال بيننا وبينه النساء. واستحضرت أنا والقاضى الفاضل تلك الليلة وابن الزكى ولم يكن عادته الحضور فى ذلك الوقت وحضر بيننا الملك الأفضل وأمر أن

نبيت عنده فلم ير القاضي الفاضل ذلك رأياً، فان الناس كانوا ينتظرون نزولنا من القلعة فخاف ان لم ننزل أن يقع الصوت في البلد وربما نهب الناس بعضهم بعضاً، فرأى المصلحة في نزولنا واستحضار الشيخ أبي جعفر امام الكلاسة وهو رجل صالح ليبيت بالقلعة حتى إذا احتضر رحمه الله بالليل حضر عنده وحال بينه وبين النساء وذكّره الشهادة وذكره الله تعالى ففعل ذلك ونزلنا وكل منا يود فداءه بنفسه. وبات في تلك الليلة على حال المنتقلين إلى الله تعالى. والشيخ أبو جعفر يقرأ عنده القرآن ويذكره الله تعالى، وكان ذهنه غائباً من ليلة التاسع لا يكاد يفيق الا في أحيان. وذكر الشيخ أبو جعفر انه لما انتهى.

ترجمہ: ہم حسب عادت یہاں تک ٹھہرے کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ پھر ہم گھر کی طرف آئے تو ہم نے جمال الدولۃ کو متوجہ پایا تو ہم نے نئے حال کے بتانے کیلئے التماس کیا تو وہ داخل ہوا اور بڑے بادشاہ توران شاہ کے ساتھ ہم تک یہ بات پہنچائی۔ بے شک پسینہ پنڈلیوں تک ہے تو ہم نے اس پر اللہ کا شکر ادا کیا اور ہم نے اس سے التماس کیا کہ وہ آپ کے بقیہ قدم کو ہاتھ لگائے اور پسینہ کے متعلق آپ کے حال کی ہمیں خبر دے تو اس نے دیکھا پھر ہماری طرف نکلا اور یہ ذکر کیا کہ پسینہ پورا آیا ہے۔ اور ہم اس حال میں لوٹ آئے کہ ہمارے دل خوش تھے پھر ہم نے ان کی مرض کے گیارہویں دن صبح کی اور صفر کی ۲۶ تاریخ تھی تو ہم دروازہ پر حاضر ہوئے اور احوال کے متعلق ہم نے پوچھا تو ہمیں خبر دی گئی کہ پسینہ بہت نکلا ہے حتی کہ بستر سے گزر کر چٹائی تک بہہ گیا ہے اور اس سے زمین متاثر ہوگئی ہے اور خشکی بہت بڑی حد تک زیادہ ہوگئی ہے اور حکماء اس میں حیران ہیں اور جب صفر کی ۲۷ تاریخ اور بدھ کی رات اور مرض کا تیرھواں دن تھا تو بیماری زیادہ ہوگئی اور آپ کی قوت کمزور ہوگئی اور معاملہ پہلے کی طرح ہوگیا۔ اور ہمارے اور ان کے درمیان عورتیں حائل ہوگئیں اور اس رات میں اور قاضی فاضلؒ اور ابن زکیؒ حاضر ہوئے اور اس وقت ابن زکی کی حاضر ہونے کی عادت نہیں تھی اور ملک افضل ہمارے درمیان حاضر ہوا اور اس نے حکم دیا کہ ہم رات کا قیام اس کے پاس کریں اور قاضی کی یہ رائی نہ ہوئی اس لئے کہ لوگ قلعہ سے ہمارے اترنے کے منتظر تھے تو اس نے خوف کیا کہ اگر ہم قلعہ سے نہ اترے تو شہر میں شہرت ہوجائیگی تو ممکن ہے کہ بعض لوگ بعض کو لوٹ لیں تو اس نے ہمارے اترنے میں اور کلاسہ محلہ

کے امام شیخ ابوجعفر کے حاضر ہونے میں بہتری دیکھی تا کہ وہ قلعہ میں رات گزارے اور شیخ ابوجعفر نیک انسان تھے۔حتی کہ رات کو جب سلطان صلاح الدینؒ کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو شیخ اس کے پاس حاضر ہوا اور اس کے درمیان اور عورتوں کے درمیان حائل ہوگیا اور اس کو شہادتیں یاد دلائیں اور ذکر اللہ کی تلقین کی تو اس نے یہ کام کیا اور ہم قلعہ سے اتر آئے تھے اور ہم میں سے ہر ایک ان پر اپنی جان قربان کرنے کی خواہش رکھتا تھا اور سلطانؒ نے وہ رات ان لوگوں کے حال پر گزاری جو اللہ کی طرف منتقل ہونے والے ہوں۔اور شیخ ابوجعفر ان کے پاس قرآن پڑھتے رہے اور ذکر اللہ یاد کراتے رہے اور ان کا ذہن مرض کی نویں رات سے غائب تھا کسی وقت ہوش آتا۔

ادبی تحقیق: هذیع۔رات کا ایک حصہ جمع هُذُعٌ. عرق بمعنی پسینہ جمع اعراق. سابغ مادہ س۔ب۔غ از (ن) کا وسیع ہونا۔پورا ہونا از افعال بمعنی پورا کرنا فراش بمعنی بچھونا۔کشادہ زمین جمع فُرُشٌ. حارت مادہ ح۔ی۔ر۔از (ن) بمعنی حیران ہونا۔از تفعیل بمعنی حیران کرنا۔ قلعة۔بڑا ٹیلہ۔قلعہ۔پناہ گاہ جمع قلاع. قلوع. نهب از ف۔س۔ن۔بمعنی مال غنیمت لوٹنا از مفاعلہ بمعنی دوڑنے میں مقابلہ کرنا۔

ترکیب نحوی: ان العرق. انفذ۔کا مفعول بہ ہے۔قلوبنا۔مضاف مع مضاف الیہ طیبة کا فاعل اور طیبةً اپنے فاعل سے مل کر انصرفنا۔کے فاعل سے حال ہے استحضرت انا والقاضی الفاضل تلک اللیة. استحضرتُ۔فعل۔ضمیر مرفوع متصل مؤکد ہے اور انا ضمیر مرفوع منفصل تاکید ہے مؤکد مع تاکید معطوف علیہ القاضی الفاضل موصوف مع صفت معطوف معطوف علیہ مع مطوف فاعل۔تلک اللیلة موصوف مع صفت مفعول فیہ۔

فائدہ: جب ضمیر مرفوع متصل پر کسی اسم کا عطف کیا جائے تو پہلے ضمیر مرفوع متصل کی ضمیر مرفوع منفصل کے ساتھ تاکید لانا ضروری ہے جیسے کہ اس جملہ میں ہے۔اور اگر ضمیر مرفوع متصل اور اس کے معطوف کے درمیان فصل ہو تو پھر تاکید نہ لانا بھی جائز ہے جیسے ضربتُ الیوم وزیدٌ۔اور تاکید لانا بھی جائز ہے جیسے فکبکبوا فیھاھم و الغاوون۔اور اگر ضمیر مجرور پر کسی اسم کا عطف کیا جائے تو پھر معطوف پر حرف کا اعادہ ضروری ہے جیسے مررتُ بک وبذید۔

الی قوله تعالی هُوَ اللّٰهُ الذی لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ سمعه وهو یقول رحمة اللّٰه علیه صحیح، وهذه یقظة فی وقت الحاجة وعنایة من اللّٰه

تعالى به فلله الحمد على ذلک.

وكانت وفاته بعد صلاة الصبح من يوم الأربعاء السابع والعشرين من صفر تسع وثمانين وخمسمائة، وبادر القاضى الفاضل بعد طلوع الصبح فى وقت وفاته ووصلت وقد مات وانتقل إلى رضوان الله ومحل كرمه وجزيل ثوابه. ولقد حُكيي لى انه لما بلغ الشيخ أبو جعفر إلى قوله تعالى لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ تبسم وتهلّل وجهه وسلمها إلى ربه. وكان يوماً لم يُصب الاسلام والمسلمون بمثله منذ فقدوا الخلفاء الراشدين وغشى القلعة والبلد والدنيا من الوحشة ما لا يعلمه إلا الله تعالى. وبالله لقد كنت أسمع من بعض الناس أنهم يتمنون فداء ه بنفوسهم وما سمعت هذا الحديث الا على ضرب من التجوُّز والترخص إلا فى ذلک اليوم فانى علمت من نفسى ومن غيرى انه لو قبل الفداء لفدى بالنفس.

ترجمہ: اور شیخ ابو جعفر نے ذکر کیا کہ جب وہ اس آیت پر پہنچے هو الله الذى لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة تو اس نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ صحیح ہے۔ اور یہ ضرورت کے وقت بیداری تھی اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے مہربانی تھی۔ تو اس پر اللہ کا شکر ہے اور ان کی وفات ۵۸۹ھ بروز بدھ ستائیس صفر کو ہوئی صبح کی نماز کے بعد۔ اور قاضی فاضل تو صبح طلوع ہونے کے بعد ان کی وفات کے وقت میں جلدی پہنچ گئے تھے اور جب میں پہنچا تو انتقال ہو گیا تھا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کی عزت کے محل اور اس کے بڑے ثواب کی طرف منتقل ہو چکے تھے۔ اور بیشک مجھے بیان کیا گیا ہے کہ جب شیخ ابو جعفر اللہ کے فرمان لا اله الا هو عليه توكلت پر پہنچے تو سلطانؒ مسکرائے اور چہرہ چمک اٹھا۔ اور اس کو اپنے رب کی طرف سپرد کر دیا۔ اور وہ ایسا دن تھا کہ خلفاء راشدین کے بعد اسلام اور مسلمانوں پر ایسا غم والا دن نہیں آیا اور قلعہ اور شہر اور دنیا میں اتنی وحشت چھا گئی جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اللہ کی قسم میں نے بعض لوگوں سے سنا کہ وہ اپنی جانیں اس پر قربان کرنے کی تمنا کرتے تھے۔ اور یہ بات میں نے چشم پوشی کے طور پر تو پہلے سنی ہوئی تھی مگر اس دن میں حقیقت کے طور پر سنی اس لئے کہ میں نے اپنی طرف سے اور دوسروں کی طرف سے یہ بات جانی کہ اگر فدیہ قبول کیا جاتا تو وہ اپنی جان کو

قربان کر دیتا۔

ادبی تحقیق: یقظة بمعنی بیداری۔ از (س) بیدار ہونا از افعال۔ بیدار کرنا۔ چوکنا کرنا۔ از تفعل بمعنی بیدار ہونا۔ جزیل۔ بمعنی بہت بڑی۔ از (ک) بڑا ہونا۔ موٹا ہونا۔ از (ض) دو ٹکڑے کرنا از افعال بمعنی بہت دینا۔ تهلل مادہ ہ۔ل۔ل۔ از تفعل بمعنی چمک اٹھنا از افعال بمعنی نیا چاند نکلنا۔ فداء جو مال چھڑانے کیلئے دیا جائے۔ کسی کو یوں کہنا کہ میں تجھ پر قربان ہوں۔

ترکیب نحوی: هُوَ مبتدا الله۔ موصوف۔ الذی ۔ اسم موصول لا۔ نفی جنس۔ اِلٰهَ۔ اس کا اسم۔ هُوَ۔ خبر لا۔ اپنے اسم وخبر سے مل کر صلہ موصول مع صلہ الله۔ کی صفت اول۔ عالم الغیب مضاف مع مضاف الیہ الله کی صفت ثانی موصوف مع اپنی دونوں صفت کے هُوَ۔ مبتدا کی خبر ہے۔

ثم جلس ولده الملک الأفضل للعزاء فی الایوان الشمالی وحفظ باب القلعة الا عن الخواص من الأمراء والمعمّمين، وكان يوماً عظيماً وقد شغل كل انسان ما عنده من الحزن والأسف والبكاء والاستغاثة من أن ينظر إلى غيره وحفظ المجلس عن أن ينشد فيه شاعر أو يتكلم فيه فاضل وواعظ. وكان أولاده يخرجون مستغيثين إلى الناس فتكاد النفوس ترهق لهول منظرهم ودام الحال على هذا إلى ما بعد صلاة الظهر ثم اشتغل بِتَغْسِيْلِهِ وتكفينه فما أمكننا أن ندخل فی تجهيزه ما قيمته حبة واحدة الا بالقرض حتی فی ثمن التبن الذی بلّت به الطين، وغسله الدولعی الفقيه. ونهضت إلى الوقوف على غسله فلم تكن لی قوة تحمل ذلک المنظر وأخرج بعد صلاة الظهر فی تابوت مسجی بثوب فُوط وكان ذلک وجميع ما احتاج اليه من الثياب.

ترجمہ: پھر ان کا بیٹا ملک افضل شالی محل میں تعزیت کیلئے بیٹھا اور قلعہ کا دروازہ محفوظ کر لیا گیا مگر خواص یعنی امراء اور سرداروں سے۔ اور وہ بڑا دن تھا۔ بیشک ہر انسان کو غم اور افسوس اور رونے اور مدد طلب کرنے نے اپنے غیر کی طرف دیکھنے سے بے خبر کر دیا تھا۔ اور مجلس کو اس سے محفوظ رکھا گیا کہ اس میں کوئی شاعر شعر پڑھے یا اس میں کوئی فاضل اور واعظ گفتگو کرے اور آپ کی اولاد لوگوں سے مدد طلب کرنے کیلئے نکلتی تھی تو ان کے منظر کی ہولناکی کی وجہ سے لوگوں کے نفوس نکلنے کے قریب ہو جاتے اور نماز ظہر کے بعد یہی حال برقرار رہا۔ پھر ان کی تجہیز و تکفین اور

غسل دینے میں مشغول ہوگئے۔ اور ہمیں قدرت نہیں دی تھی کہ ہم ان کی تجہیز وتکفین میں وہ چیز داخل کریں جس کی قیمت ایک دانہ ہو مگر قرض لے کر حتی کہ اس بھوسہ کے پیسے جس کے ساتھ مٹی کو تر کیا گیا اور آپ کو فقیہ دولعی نے غسل دیا اور ان کے غسل میں کھڑے ہونے کیلئے میں اٹھا تو مجھ میں اتنی قوت نہ تھی جو اس منظر کو برداشت کر سکے اور نماز ظہر کے بعد جنازہ کیلئے نکالا گیا ایک تابوت میں جس کو معمولی کپڑوں کے ساتھ ڈھانپا گیا تھا اور یہ اور ضرورت کے تمام کپڑے قاضی فاضل نے حاضر کئے تھے ایسے حلال طریقہ سے جس کو وہ جانتا ہے۔

ادبی تحقیق: تذھق از (ف) بمعنی نکلنا۔ تباہ ہونا۔ ہلاک ہونا۔ از افعال بمعنی ختم کرنا۔ ھول جمع اھوال. ھؤول۔ بمعنی خوف از (ض) گھبراہٹ میں ڈالنا از تفعل خوفناک ہونا۔ از استفعال خوفناک پانا۔ تغسیل مادہ غ۔س۔ل۔ از تفعیل بمعنی دھونے میں مبالغہ کرنا۔ بہت جماع کرنا۔ از (ض) دھونا از افتعال بمعنی غسل کرنا۔ نہانا۔ تکفین مادہ ک۔ف۔ن۔ از تفعیل میت کو کفن دینا۔ چھپانا۔ تِبْن۔ بمعنی بھوسہ۔ بڑا پیالہ۔ جمع اَتْبان. تبون۔ از (ن) بمعنی بھوسہ کا چارہ دینا۔ از (س) بمعنی ذکی ہونا۔ از تفعل بمعنی بھوسہ کے ذخیرہ میں بھوسہ رکھنا۔ بلت مادہ۔ ب۔ل۔ل۔ از (ن) تر کرنا۔ از (س) فتح مند ہونا۔ از (ض) اچھا ہونا از تفعیل بمعنی تر کرنا۔ از تفعل تر ہونا۔

ترکیب نحوی: وَلَدُہٗ۔ مضاف مع مضاف الیہ موصوف۔ الملک الافضل۔ موصوف مع صفت سابق موصوف کی صفت موصوف مع صفت جلس۔ کا فاعل ہے للعزاء جلس کا متعلق اول اور فی الایوان، متعلق ثانی ہے۔ ماقیمته حبة واحدة۔ ماموصول۔ قیمته۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ مبتدا۔ حبة واحدة موصوف مع صفت خبر۔ مبتدا وخبر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ موصول مع صلہ نُدْخِلَ۔ کا مفعول بہ ہے۔

فی تکفینه قد أحضره القاضی الفاضل من وجه حِلِّ عرفه، وارتفعت الأصوات عند مشاهدته وعظم من الضجیج والعویل ما شغلهم عن الصلاة، فصلّٰی علیه الناس أرسالاً ، وکان أول من أمَّ بالناس القاضی محیی الدین بن الزکی، ثم أعید إلی الدار التی فی البستان وکان متمرِّضاً بها، ودفن فی الصُفَّة الغربیة منها. وکان نزوله فی حفرته قدس الله روحه ونوّر ضریحه قریباً من

صلاة العصر ثم نزل فی أثناء النهار ولده الملک الظافر وعزّی الناس فيه وسكّن قلوب الناس، وكان قد شغلهم البكاء عن الاشتغال بالنهب والفساد فما وجد قلب الا حزين ولا عين الا باكية الا من شاء الله. ثم رجع الناس إلى بيوتهم أقبح رجوع ولم يعد أحد منهم فی تلک الليلة الا نحن. حضرنا وقرأنا وجددنا حالاً من الحزن.

واشتغل فی ذلک اليوم الملک الأفضل بكتابة الكتب إلى عمه واخوته يخبرهم بهذا الحادث. وفی اليوم الثانی جلس للعزا جلوساً عاماً واطلق باب القلعة للفقهاء والعلماء وتكلم المتكلمون ولم ينشد شاعر ثم انقض المجلس فی ظهر ذلک اليوم واستمر الحال فی حضور الناس بكرة وعشية وقراء ة القرآن والدعاء له رحمة الله عليه واشتغل الملک الأفضل بتدبير أمره ومراسلة اخوته وعمه.

ثم انقضت تلک إلسنون وأهلها. فكأنها وكأنهم أحلام.

ترجمہ: اور اس کے مشاہدہ کے وقت آوازیں بلند ہوگئیں اور اتنی چیخ و پکار ہوئی جس نے ان کو نماز سے مشغول کر دیا۔ تو لوگوں نے اس پر جماعتوں کی شکل میں نماز پڑھی اور سب سے اول جس نے لوگوں کی امامت کرائی وہ قاضی محی الدین بن زکی تھے۔ پھر ان کو اس گھر میں واپس لایا گیا جو باغ میں تھا اور ان کی تیمارداری اسی میں کی گئی تھی اور غربی چبوترہ میں ان کو دفن کیا گیا اور نماز عصر کے قریب آپ کو قبر کے گڑھے میں اتارا گیا۔ پھر دن کے درمیان میں ان کا بیٹا ملک ظافر اترا اور اس بارے میں لوگوں کو تسلی دی اور لوگوں کے دلوں کو اطمینان دلایا اور لوگوں کو لوٹ مار کرنے اور فساد میں مشغول ہونے سے رونے نے روکے رکھا۔ پھر ہر دل غمگین اور ہر آنکھ اشک بار تھی الا ماشاءاللہ۔ پھر لوگ اپنے گھروں کی طرف لوٹ گئے بری طرح لوٹنا اور اس میں ہمارے سوا کوئی واپس نہ آیا مگر ہم واپس آئے اور قرآن پڑھا اور غم کا حال تازہ کیا۔ اور اس دن میں ملک افضل اس کے چچا اور اس کے بھائیوں کی طرف خطوط لکھنے میں مشغول ہوگئے تاکہ ان کو اس واقعہ کی خبر دے۔ اور دوسرے دن تعزیت کیلئے عام مجلس میں بیٹھے اور علماء اور فقہاء کے لئے قلعہ کا دروازہ کھول دیا گیا اور واعظ لوگوں نے گفتگو کی مگر کسی شاعر نے اشعار نہ پڑھے پھر اس دن کی ظہر میں

مجلس ختم ہوگئی اور صبح وشام لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور قرآن پڑھنے اور ان کے لئے دعا کرنے کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ کی قبر پر اللہ کی رحمت ہو۔ اور ملک افضل حکومت چلانے میں مشغول ہوگئے اور اس کے بھائیوں اور چچا کی طرف خطوط کے مراسلہ میں مصروف ہوگئے۔

شعر۔

پھر ختم ہوگئے وہ سال اور سالوں والے۔ گویا کہ وہ سال اور وہ لوگ خواب تھے۔

ادبی تحقیق: عویل بمعنی چیخ کے ساتھ گریہ۔ زاری بستان بمعنی باغ جمع بساتین حفرة۔ بمعنی گڑھا جمع حُفرٌ. احلام. حُلم کی جمع بمعنی خواب۔ جھوٹی آرزو۔

ترکیب نحوی: اول مَنْ مضاف مع مضاف الیہ۔ کان۔ کا اسم ہے۔ القاضی موصوف مع صفت کان۔ کی خبر ہے۔

شعر: ثم انقضت تلک السنون واھلھا فکانھا وکانھم احلام

انقضت۔ فعل تلک السنون۔ موصوف مع صفت معطوف علیہ۔ اھلھا۔ مضاف مع مضاف الیہ معطوف۔ معطوف علیہ مع معطوف انقضت کا فاعل۔

کَاَنَّ ۔حرف مشبہ بالفعل ھَا۔ اس کا اسم اور اس کی خبر احلام محذوف ہے جس پر بعد کے جملہ میں موجود احلام۔ دلالت کررہا ہے کَاَنَّ اسم اور خبر سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عُلوّا الھمّة

ہمت کی بلندی

لعبد الرحمن بن الجوزی

ما ابتلی الانسان قط بأعظم من علو همته. فان من علت همته يختار المعالی، وقد لا يساعد الزمان، وقد تضعف الآلة، فيبقى فی عذاب. وانی أعطيت من علو الهمة طرفاً فأنا به فی عذاب، ولا أقول ليته لم يكن فانه إنما يحلو العيش بقدر عدم العقل. والعاقل لا يختار زيادة اللذة بنقصان العقل.

ولقد رأيت اقواماً يصفون علو هِمَمِهِمْ. فاملتها فاذا بها في فن واحد ولا يبالون بالنقص فيما هو أهم. قال الرضي:

ولكل جسم في النحول بلية وبلاء جسمي من تفاوت همتي فنظرت فاذا غاية أمله الآمارة. وكان أبو مسلم الخراساني في حال شبيته لا يكاد ينام، فقيل له في ذلك فقال: ذهن صاف، وهمٌّ بعيد، ونفس تتوق إلى معالي الأمور، مع عيش كعيش الهمج الرعاع قيل: فما الذي يبرّد طلبك؟ قال: الظفر بالمُلک. قيل: فاطلبه، قال: لايطلب إلا بالأهوال، قيل: فاركب الأهوال، قال: العقل مانع. قيل: فما تصنع؟ قال: ساجعل من عقلي جهلاً، وأحاول به خطراً لا يُنال إلا بالجهل، وأدبر بالعقل ما لا يحفظ إلا

تعارف صاحب مضمون:

نام عبدالرحمٰن بن ابوالحسن علی الجوزی۔ کنیت ابوالفرج ہے اپنے زمانہ کے بہت بڑے علامہ تھے اور حدیث اور تاریخ اور وعظ میں اپنے وقت کے امام تھے۔ انکی ولادت تقریباً ۵۰۸ھ یا ۵۱۰ھ ہے اور وفات ۵۹۷ھ رمضان کے مہینہ میں بارہ تاریخ جمعرات کو ہوئی۔ اور ان کا انتقال بغداد میں ہوا اور تاریخ میں ان کی کتاب المنتظم ہے اور اپنے زمانہ کے لوگوں پر نقد و تبصرہ کے بارے میں ان کی کتاب تلبیس ابلیس ہے، پڑھنے کے قابل ہے۔ نیز ان کی بہت ساری کتب نافعہ میں صفة الصفوۃ اور سیرت عمر بن الخطاب بھی بہت مفید کتابیں ہیں۔

ترجمہ: انسان کبھی بھی اپنی بلند ہمتی سے زیادہ آزمائش کے ساتھ نہیں آزمایا گیا ہے اس لئے کہ جسکی ہمت بلند ہوتی ہے وہ بلندیوں کو پسند کرتا ہے اور کبھی حالات زمانہ امداد نہیں کرتے اور کبھی ذریعہ کمزور ہوتا ہے تو وہ تکلیف میں رہتا ہے اور مجھے بھی بلند ہمتی میں سے کچھ حصہ دیا گیا ہے اس لئے میں بھی اس کی وجہ سے تکلیف میں ہوں اور میں یہ نہیں کہتا کہ مجھ میں بلند ہمتی نہ ہوتی اس لئے کہ جتنی عقل کم ہو زندگی اتنی مزیدار ہوتی ہے اور عقل مند انسان فھم کے کم ہونے کی صورت میں لذت کی زیادتی کو پسند نہیں کرتا اور میں نے ایسی قوموں کو دیکھا ہے جو اپنی ہمتوں کی بلندی کی تعریف کرتی ہیں تو میں نے ان میں غور کیا تو وہ ایک فن اور ایک راستہ کے متعلق تھیں اور جو چیز

زیادہ ضروری اور اہم ہے اس میں کمی ہونے کی پرواہ نہیں کرتے رضی نے کہا ہے شعر۔ اور ہر جسم کے لئے کمزوری میں مصیبت ہے۔ اور میرے جسم کی مصیبت میری ہمت کا مختلف ہونا ہے۔ پس میں نے دیکھا تو ان کی آرزو کا مقصد منتہاء حکومت ہے اور ابو مسلم خراسانی اپنے جوانی کے زمانہ میں بہت کم سوتے تھے تو ان سے اس بارے میں بات کی گئی تو اس نے کہا میرا دماغ صاف اور روشن ہے اور مقصد دور ہے اور میرا نفس بلند کاموں کا مشتاق ہے تو کم درجہ اور حقیر لوگوں جیسی زندگی میں مجھے نیند کیسے آسکتی ہے۔ اس سے کہا گیا تیری سخت پیاس کو کونسی چیز ٹھنڈا کرے گی تو اس نے کہا حکومت کے حصول میں کامیاب ہو جانا اس سے کہا گیا پھر حکومت طلب کرو تو اس نے کہا یہ مصائب کے بغیر تلاش نہیں ہوسکتی اس سے کہا گیا تو مشقت برداشت کر تو اس نے کہا عقل روکتی ہے تو اس سے کہا گیا پھر تو کیا کرے گا تو اس نے کہا میں عنقریب اپنی عقل سے جہالت برتوں گا اور اس کے ذریعہ ایسا بلند مرتبہ حاصل کروں گا جو جہل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔

ادبی تحقیق: آلة بمعنی اوزار۔ جمع آلات. آلُ. عدم بمعنی فقدان۔ نیستی۔ عدم وجود۔ نقصان بمعنی کمی۔ از (ن) بمعنی کم ہونا۔ گھٹنا۔ از تفعیل بمعنی گھٹانا از (ک) خوشگوار ہونا۔ فن بمعنی قسم۔ حال۔ جمع فنون. افنان۔ از (ن) مزین کرنا۔ مشقت میں ڈالنا۔ از تفعیل بمعنی جدا جدا کرنا۔ نحول بمعنی کمزوری۔ دبلا ہونا۔ مادہ ن۔ ح۔ ل۔ از ن۔ س۔ ک۔ بمعنی کمزور ہونا از (ف) مصدر نحلاً بمعنی دینا۔ منسوب کرنا از افعال و تفعیل بمعنی دینا از افتعال منسوب ہونا۔ تفاوت مادہ ف۔ و۔ ت۔ از تفاعل بمعنی مختلف ہونا۔ دور ہونا۔ از (ن) تجاوز کرنا۔ گزرنا۔ وقت کا جاتا رہنا۔ تَتَوَّقُ مادہ ت۔ و۔ ق۔ از تفعل بمعنی شائق ہونا۔ ارزو مند ہونا از (ن) شائق ہونا۔ جلدی کرنا۔ اَلْهَمَجِ مادہ ھ۔ م۔ ج۔ همجة کی جمع بمعنی بے وقوف لوگ۔ ناکارہ لوگ۔ جمع اهماج. رعاع بمعنی کمینہ اور رزیل لوگ۔ غَلِیْلَ بمعنی سخت پیاسا۔ سخت پیاس۔ سوز محبت۔ خطراً قریب ہلاکت چیز جمع اخطار از (ن) خوف پیش آنا از (ک) عالی مرتبہ ہونا۔ از افعال بمعنی خطرہ میں ہونا۔

ترکیب نحوی: لکل جسم فی النحول بلیة. بلیة۔ مبتدا مؤخر۔ فی النحول۔ جار ومجرور ظرف مستقر کائن کا متعلق اول لام حرف جار کل جسم۔ مضاف مع مضاف الیہ مجرور جار ومجرور

کائن کا متعلق ثانی ہے اور کائن مبتداء کی خبر ہے۔

وبلاء جسمي من تفاوتِ همتي. بلاء جسمي مضاف مع مضاف الیہ مبتداء منْ۔ حرف جار تفاوت همتي مضاف مع مضاف الیہ مجرور۔ جار ومجرور کائن کے متعلق ہوکر خبر ہے۔ فی حال۔ ینام۔ کا متعلق مقدم ہے۔ ذهن صاف۔ موصوف مع صفت خبر ہے مبتدا محذوف ذِهْنِيْ کی۔

به. فان الخمول أخو العدم. فنظرت إلى حال هذا المسكين فإذا به قد ضيّع أهمّ المهمات وهو جانب الآخرة، وانتصب في طلب الولايات. فكم فتك وقتل حتى نال بعض مراده من لذات الدنيا، ثم لم يتنعم في ذلك اكثر من ثمان سنين، ثم اغتيل ونسي تدبير العقال فقتل ومضى إلى الآخرة على أقبح حال. وكان المتبني يقول:

وفي الناس من يرضى بميسور عيشه ومركوبه رجلاه والثوب جلده
ولكن قلباً بين جنبي ماله مدى ينتهي بي في مراد أحده ترى جسمه يكسى
شفوفاً تربُه فيختار أن يكسى دروعاً تهده.

فتأمك هذا الآخر فإذا نهمته فيما يتعلق بالدنيا فحسب. ونظرت إلى علوهمتي فرأيتها عجباً. وذلك اني أروم من العلم ما أتيقن اني لا أصل اليه، لأنني أحبّ نيل كل العلوم على اختلاف فنونها، وأريد استقصاء كل فرد. هذا أمر يعجز العمر عن بعضه. فان عرض لي همة في فن قد بلغ منتهاه رأيته ناقصاً في غيره. فلا أعدّ همته تامة. مثل المحدث فاته الفقة. والفقيه فاته علم الحديث. فلا أرى الرضى بنقصان من العلوم إلا حادثاً عن نقص الهمة. ثم اني أروم نهاية العمل بالعلم، فأتوق إلى ورع بشر، وزهادة معروف، وهذا مع مطالعة التصانيف وافادة الخلق ومعاشرتهم بعيد. ثم اني أروم الغنى عن الخلق، واستشرف الافضال عليهم. والاشتغال بالعلم مانع من الكسب. وقبول المنن مما تأباه الهمة العالية. ثم اني أتوق إلى طلب.

ترجمہ: اس لئے کہ گمنامی فقدان کا بھائی ہے تو میں نے اس مسکین کے حال کی طرف دیکھا تو

اس نے اس کی وجہ سے سب سے اہم مقصد کو ضائع کر دیا اور وہ آخرت کی جانب ہے اور حکومتوں کی تلاش میں کھڑا رہا تو اس نے کتنے ناحق خون بہائے اور قتل کئے حتی کہ اس نے دنیا کی لذتوں میں سے اپنی کچھ مراد حاصل کر لی پھر وہ اس میں آٹھ سال سے زیادہ ناز و نعمت کی زندگی بسر نہ کر سکا اچانک قتل کر دیا گیا اور عقل کی تدبیر بھول گیا اور قتل کیا گیا اور برے حال پر آخرت کی طرف چلا گیا۔ اور متنبی کہتا ہے اشعار۔

۱۔ اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اپنے معمولی گزارہ کے ساتھ راضی رہتے ہیں۔
اور ان کی سواری ان کی ٹانگیں ہیں اور ان کا کپڑا ان کی کھال ہے۔
۲۔ اور لیکن میرے پہلوؤں کے درمیان ایسا دل ہے جس کے لئے
کوئی ایسی انتہا نہیں جو مجھے ایسی مراد میں پہنچائے جس کو میں دیکھوں۔
۳۔ تو اس کے جسم کو اس حال میں دیکھے گا کہ اس کو ایسے باریک کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔ جو اس کو خوبصورت بناتے ہیں۔ تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ ایسی زرہیں پہنایا جائے جو اس کو گرائیں۔ پھر میں نے اس دوسرے کے بارے میں غور کیا تو اس کا مقصد اور حاجت صرف وہ چیزیں ہیں جن کا تعلق دنیا سے ہے۔ اور میں نے اپنی بلند ہمتی کو دیکھا تو اس کو میں نے عجیب دیکھا۔ اس لئے کہ میں علم میں سے وہ علم چاہتا ہوں مجھے یقین ہے کہ میں اس تک نہیں پہنچ سکوں گا اس لئے کہ میں تمام علوم ان کے فنون کے ساتھ حاصل کرنا چاہتا ہوں اور ہر فن کی انتہاء تک پہنچنا چاہتا ہوں۔ اور یہ ایسا کام ہے کہ میری ساری عمر بھی اس کے بعض حصہ کو حاصل کرنے سے عاجز ہے اور اگر کوئی ہمت والا ہے جو ایک فن میں کمال اور انتہاء کو پہنچا ہے تو دوسرے فن میں اس کو میں نے ناقص دیکھا ہے تو اس کی ہمت کو میں کامل شمار نہیں کرتا۔ مثلاً محدث ہے تو اس سے فقہ چھوٹ گئی ہے اور فقیہ ہے تو اس سے علم حدیث چھوٹ گیا ہے۔ لہٰذا علوم میں کم درجہ پر راضی ہونے کو میں کم ہمتی کی پیداوار خیال کرتا ہوں۔ پھر علم پر پورا پورا عمل کرنے کا میرا ارادہ ہے تو مجھے بشر حافی المتوفی ۲۲۶ھ کے تقویٰ اور معروف کرخی المتوفی ۲۰۰ھ کے زہد کا شوق ہے اور یہ مقصد تصانیف کے مطالعہ اور مخلوق کو فائدہ دینے اور تدریس کرنے اور لوگوں کے ساتھ رہن سہن کے ہوتے ہوئے دور ہے۔ پھر میرا ارادہ مخلوق سے مستغنی ہونے کا ہے اور ان پر احسان کرنے کی بزرگی حاصل کرنے کا ہے۔ اور علم کی مشغولیت مال کمانے سے رکاوٹ ہے اور بلند ہمت احسانوں

کو قبول کرنے سے روکتی ہے اوراس کا انکار کرتی ہے۔

ادبی تحقیق: خمول مادہ خ۔م۔ل۔از (ن) پوشیدہ ہونا۔ گمنام ہونا از افعال گمنام کرنا۔ بے قدر کرنا۔ جانب بمعنی پہلو۔ گوشہ۔ جمع جوانب۔ فتک از ن۔ض۔ غفلت میں قتل کرنا یا پکڑنا۔ دلیر ہونا۔ از مفاعلہ بمعنی کھلم کھلا قتل کرنا۔ نسی مادہ ن۔س۔ی۔ از (س) بھولنا از افعال و تفعیل بمعنی بھلانا۔ فراموش کرنا۔ جلد بمعنی کھال جمع جلود۔ اجلاد۔ ترب۔ مادہ ر۔ب۔ب۔از (ن) بالادست ہونا۔ زیادہ کرنا۔ کسی کام کو درست کرنا۔ دروعا دِرُع کی جمع بمعنی زرہ۔ تہد مادہ ھ۔د۔د۔از (ن) بمعنی دھماکے سے گرانا از س۔ض۔ کمزور ہونا۔ بوڑھا ہونا از تفعیل بمعنی ڈرانا۔ نَیل مادہ ن۔ی۔ل۔ از ض۔س۔ بمعنی حاصل کرنا۔ پانا۔ از افعال حاصل کرانا۔ استقصاء مادہ ق۔ص۔و۔ از استفعال بمعنی مسئلہ کی تہ تک جانا۔ اول تا آخر کوئی چیز وصول کرنا۔ ورع از ح۔س۔ک۔ بمعنی گناہ سے دور ہونا۔ پرہیز گار ہونا از تفعل پرہیز کرنا۔ از افعال و تفعیل بمعنی روکنا۔ مِنَنٌ مِنَّةٌ کی جمع بمعنی احسان۔

ترکیب نحوی: وفی الناس من یرضٰی بمیسور عشیہ. مَنْ۔ موصول ہے یرضٰی فعل ہے اس میں ضمیر مستتر فاعل ہے باء۔ حرف جار ہے میسور۔ مضاف عیشہ۔ مضاف مع مضاف الیہ میسور کا مضاف الیہ۔ مضاف مع مضاف الیہ مجرور۔ جارو مجرور یرضیٰ کے متعلق ہے یہ جملہ موصول کا صلہ موصول مع صلہ مبتدا مؤخر ہے۔ فی الناس۔ جار و مجرور ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ مرکوبہ۔ مضاف مع مضاف الیہ مبتدا اور رجلاہ۔ مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے۔ الثوب۔ مبتداء ہے جلدہ۔ مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے۔ لکن۔ حرف مشبہ بالفعل ہے قلباً۔ موصوف بین جنبی۔ مضاف مع مضاف الیہ کائنا کا مفعول فیہ ہوکر صفت اول ہے ما۔ مشابہ بلیس. لہ جار و مجرور ظرف مستقر ما۔ کی خبر مقدم۔ مدٰی۔ اسم مؤخر۔ پھر یہ جملہ اسمیہ ہوکر قلبا کی صفت ثانی موصوف مع دوصفت لکن۔ کا اسم ہے۔ ینتھی۔ فعل۔ ضمیر مستتر فاعل۔ بِیْ۔ ظرف لغو فعل کے متعلق۔ فِیْ۔ حرف جار مرادٍ۔ موصوف احدہ۔ جملہ فعلیہ صفت موصوف مع صفت مجرور جار و مجرور ینتھی کے متعلق جملہ فعلیہ لکن کی خبر ہے۔ ترٰی فعل بافاعل جسمہ۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ ذوالحال۔ یُکْسٰی۔ فعل مجھول۔ ضمیر مستتر نائب فاعل۔ شفوفًا۔ موصوف۔

تربه۔ جملہ فعلیہ صفت۔ موصوف مع صفت یکسی۔ کا مفعول۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف مع صفت حال ذوالحال مع حال مفعول بہ ہے۔ یختار فعل۔ ضمیر مستتر فاعل اَنْ۔ مصدر ناصبہ۔ یُکْسٰی۔ فعل مجہول۔ ضمیر مستتر نائب فاعل دروعًا۔ موصوف تھدہ۔ جملہ خبریہ صفت موصوف مع صفت یکسٰی۔ کا مفعول بہ ہے۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر یختار۔ کا مفعول بہ ہے۔

الأولاد ، كما اتوق إلى تحقيق التصانيف، لبقاء الخلفان نائبين عنى بعد التلف. وفي طلبه ذلك ما فيه من شغل القلب المحب للتفرد. ثم انى أروم الاستمتاع بالمستحسنات، وفي ذلك امتناع من جهة قلة المال، ثم لو حصل فرق جمع الهمة. وكذلك أطلب لبدني مايصلحه من المطاعم والمشارب، فانه متعود للترفه واللطف، وفي قلة المال مانع، وكل ذلك جمع بين اضدادا. فأين أنا وما وصفته من حال من كانت غاية همته الدنيا. وأنا لا أحب أن يخدش حصول شئ من الدنيا وجه ديني بسبب. ولا أن يؤثر في علمي ولا في عملي. فواقلقى من طلب قيام الليل. وتحقيق الورع مع اعادة العلم. وشغل القلب بالتصانيف. وتحصيل ما يلائم البدن من المطاعم. ووا أسفى على ما يفوتني من المناجاة في الخلوة مع ملاقاة الناس وتعليمهم. وما كدر الورع مع طلب ما لا بد منه للعائلة غير انى قد استسلمت لتعذيبى، ولعل تهذيبى في تعذيبى، لأن عليان الهمة تطلب المعالي المقربة إلى الحق عز وجل. وربما كانت الخيرة في الطلب دليلاً إلى المقصود. وها أنا أحفظ أنفاسي من أن يَضيع منها نفس في غير فائدة، وان بلغ همي مراده، والا فنية المؤمن أبلغ من عمله.

ترجمہ: پھر جیسے مجھے تصانیف کی تحقیق کا شوق ہے اسی طرح طلب اولاد کا بھی شوق ہے تا کہ میرے جانشین باقی ہوں اور میرے بعد میرے نائب ہوں اور اس کی طلب میں یہ پریشانی ہے کہ جو دل تنہائی پسند کرتا ہے وہ مشغول ہوتا ہے اور پھر اچھی اور حلال چیزوں سے نفع حاصل کرنے کا بھی میرا ارادہ ہے اور اس بارے میں مال کی قلت رکاوٹ ہے پھر اگر یہ مقصد حاصل ہو جائے تو

میری مجتمع ہمت کو متفرق کردے گا اور اسی طرح بدن کیلئے کھانے اور پینے کی وہ چیزیں طلب کرتا ہوں جو اس کو اچھا کریں اس لئے کہ وہ ناز اور نعمت کا عادی ہے اور مال کی قلت اس میں بھی رکاوٹ ہے اور یہ سب اضداد کو جمع کرنا ہے لہٰذا کہاں میں اور وہ حال جو میں نے ان لوگوں کا بیان کیا ہے جن کی ہمت کا مقصد دنیا ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ دنیا کی کسی چیز کا حصول میرے دین کے مرتبہ کو کسی وجہ سے عیب لگا دے اور میں نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے علم اور عمل میں اثر کرے پس اے میری پریشانی قیام اللیل کی طلب اور پرہیز گاری کی جستجو ہو ساتھ ساتھ علم کا تکرار ہو اور تصانیف کے ساتھ دل کی مشغولیت ہو اور ان کھانوں کی تحصیل ہو جو بدن کے موافق ہوں (یہ سب باتیں کیسے ہوں) ہائے میری پریشانی اس پر کہ لوگوں کی ملاقات اور ان کو تعلیم دینے کے ساتھ مجھ سے تنہائی میں مناجات فوت ہو جاتی ہے۔ اور ہائے میرا اضطراب پرہیز گاری کے میلا ہونے پر اس چیز کے طلب کرنے کے ساتھ جو بچوں کے لئے ضروری ہے اور میں اس تکلیف کے لئے تابعدار ہو گیا ہوں شاید میری اصلاح میری اسی تکلیف میں ہے اس لئے کہ بلند ہمتی ان بلندیوں کو طلب کرتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قریب کرنے والی ہوں اور بعض اوقات طلب میں بہتری مقصود کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ اور میں اپنے سانسوں کی حفاظت کرتا ہوں کہ میرا کوئی سانس بغیر فائدہ کے ضائع نہ ہو جائے اگر میری ہمت اپنی مراد کو پہنچ گئی تو یہ کامیابی ہے ورنہ مؤمن کی نیت اس کے عمل سے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔

ادبی تحقیق: تلف۔ از (س) ضائع ہونا۔ برباد ہونا از افعال ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ فنا کرنا۔ **التفرد**۔ مادہ ف۔ ر۔ د۔ از تفعل وانفعال واستفعال بمعنی اکیلا کام کرنا از افعال بمعنی اکیلا کرنا از ن۔ س۔ ک۔ بمعنی اکیلا ہونا۔ **الترفہ** بمعنی نعمت۔ آسائش۔ خوش ذائقہ کھانا از (س) بمعنی خوشحال ہونا۔ **اضداد** **ضد** کی جمع بمعنی مخالف۔ دشمن۔ مثل نظیر۔ **یخدش** مادہ خ۔ د۔ ش۔ از (ض) تفعیل بمعنی عیب لگانا۔ خراش لگانا۔ **یلائم** مادہ ل۔ ء۔ م۔ از مفاعلہ بمعنی موافقت کرنا۔ جمع کرنا۔ درست کرنا۔ **دلیلا** مادہ د۔ ل۔ ل۔ از ن۔ راستہ دکھانا۔ راہنمائی کرنا۔ از (ض) س۔ نخرے دکھانا از انفعال بمعنی راستہ پانا۔ از استفعال راستہ دکھانے کو کہنا۔

ترکیب نحوی: لعل تهزیبی فی تعزیبی. تهزیبی مضاف مع مضاف الیہ لَعَلَّ کا اسم ہے

في تعذيبي۔ ظرف مستقر لَعَلَّ کی خبر ہے۔ عليان الهمة۔ مضاف مع مضاف الیہ اَنَّ کا اسم ہے۔ تطلب۔ فعل۔ ضمیر مستتر فاعل ہے المعالي۔ موصوف المقربة۔ اسم فاعل ضمیر مستترھِیَ۔ فاعل اِلَی الحَقِّ ظرف لغو۔ المقربة کے متعلق ہے اسم فاعل اپنے فاعل اور اپنے متعلق سے مل کر المعالي کی صفت موصوف مع صفت تطلب کا مفعول بہ جملہ فعلیہ اَنَّ کی خبر ہے۔

سيد التابعين سَعيد بن المسيَّب

تابعین کے سردار سعید بن میسّب

لابن خلكان

كان سعيد سيد التابعين، من الطراز الأول جمع بين الحديث والفقه والزهد والعبادة والورع، سمع سعد بن أبي وقاص وأبا هريرة رضى الله عنهما.

قال عبدالله بن عمر رضى الله عنهما لرجل سأله عن مسألة: ائت ذلك فسله. يعني سعيداً. ثم ارجع إليّ فاخبرني، ففعل ذلك وأخبره، فقال: ألم أخبركم أنه أحد العلماء، وقال أيضاً في حقه لأصحابه: لو رأى هذا رسول الله ﷺ لسرّه، وكان قد لقي جماعة من الصحابة رضى الله عنهم وسمع منهم. ودخل على أزواج النبي ﷺ. وأخذ عنهنَّ. وأكثر روايته المسند عن أبي هريرة رضى الله عنه، وكان زوج ابنته، وسئل الزُّهرى ومكحول: من أفقه من أدركتما؟ فقالا: سعيد بن المسيب، وروى انه قال: حججت أربعين حجة، وعنه انه قال: ما فاتتني التكبيرة الأولى منذ خمسين سنة، وما نظرت إلى قفا رجل في الصلاة منذ خمسين سنة لمحافظته على الصف الأول، وقيل: انه صلى الصبح بوضوء العشاء خمسين سنة وكان يقول:

تعارف صاحب مضمون:

ابن خلکان کا نام شمس الدین احمد اربلی ہے یہ شمس المؤرخین اور اپنی تصنیف میں فائق اور ماہر ہیں ولادت ۶۰۸ھ ہے امام عالم فقیہ ادیب شاعر اور علم ادب و تالیف میں یکتائے

روزگار تھے دومرتبہ دمشق کے قاضی بنائے گئے پھران کو معزول کر دیا گیا تو یہ قاھرۃ میں چلے گئے اور وہاں سات سال رہے اور افتاء اور تدریس میں مشغول رہے پھر دوبارہ دمشق کے قاضی بنائے گئے اور ان کے واپس آنے کی وجہ سے لوگ خوش ہو گئے تاریخ اور مشرقیات کے علماء نے ان کی کتاب وفیات الاعیان کو بہت پسند کیا ہے اور یہ کتاب ان کی طویل تدریس اور وسیع علم کا نتیجہ ہے۔ اور اس کتاب کی تحریر اچھی ہے اور اس میں ادبی مواد زیادہ ہے اور اس میں کثیر فوائد ہیں۔ اور اس کی عبارت عمدہ ہے اور تعریف میں مبالغہ سے ہٹ کر میانہ روی ہے۔ اور علماء اور لوگوں کے طبقات کی معرفت پر مشتمل ہے اس لئے اس کتاب کو علماء کی طرف سے عنایت و اہتمام کا وافر حصہ ملا ہے علامہ ابن خلکان کی وفات ۶۸۱ھ ہے۔

ترجمہ: سعید بن میسبؒ تابعین کے سردار پہلے طریقہ کے لوگوں میں سے تھے۔ حدیث۔ فقہ۔ زھد۔ عبادت۔ پرہیزگاری ان سب خوبیوں کے جامع تھے۔ سعد بن ابی وقاص۔ اور ابو ہریرہؓ سے حدیث سنی ہے۔ کسی شخص نے عبداللہ بن عمرؓ سے کسی مسئلہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس کو فرمایا کہ سعید بن میسب کے پاس جا اور اس سے پوچھ اور واپس آکر مجھے بتا تو اس آدمی نے ایسا کیا اور ابن عمر کو بتایا تو ابن عمرؓ نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہیں خبر نہیں دی تھی کہ یہ علماء میں سے ایک بڑے عالم ہیں اور ان کے متعلق ابن عمرؓ نے اپنے شاگردوں کو یہ بھی فرمایا کہ اگر اس کو رسول اللہ ﷺ دیکھتے تو آپؐ خوش ہوتے اور انہوں نے صحابہؓ کی ایک جماعت سے ملاقات کی ہے اور ان سے احادیث بھی سنی ہیں اور ازواج مطہرات کے پاس بھی گئے ہیں اور ان سے بھی علم حاصل کیا ہے اور ان کی مسند روایات زیادہ تر ابو ہریرہ سے ہیں اور یہ حضرت ابو ہریرہ کے داماد تھے اور زھری اور مکحول سے پوچھا گیا کہ جن علماء کو تم نے پایا ہے ان میں سے بڑا فقیہ کون ہے تو ان دونوں نے فرمایا کہ سعید بن میسب ہے اور ان سے یہ منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے چالیس حج کئے ہیں اور ان سے یہ بھی منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا پچاس سال سے میری تکبیر اولی فوت نہیں ہوئی اور پچاس سال سے میں نے نماز کے اندر کسی شخص کی گدی نہیں دیکھی اس کی وجہ یہ ہے کہ آپؒ پہلی صف کی پابندی کرتے تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے پچاس سال عشاء کے وضوء سے صبح کی نماز پڑھی ہے

ادبی تحقیق: طراز ۔ بمعنی طریقہ ۔ کپڑے کا نقش ونگار جمع طُرُز ۔ قَفا بمعنی گدی جمع اقفاء. اقفیہ. آقْفُ مادہ ق ۔ ف ۔ و ۔ از (ن) بمعنی پیروی کرنا ۔ گدی پر مارنا ۔ از تفعیل پیچھے چلانا ۔

ترکیب نحوی: سید التابعین ۔ سعید ۔ کی صفت ہے موصوف مع صفت کان کا اسم ہے من الطراز الاول ۔ جار و مجرور ظرف مستقر کان کی خبر ہے یا سید التابعین کان کی پہلی خبر ہے اور من الطراز خبر ثانی ہے ۔ لورَای هذا رسول الله ۔ هذا. رای کا مفعول بہ مقدم ہے اور رسول اللہ مضاف مع مضاف الیہ ۔ فاعل مؤخر ہے اکثر روایته ۔ مضاف مع مضاف الیہ ۔ موصوف المسند صفت ۔ موصوف مع صفت مبتدا ہے عن ابی هریرة ۔ ظرف مستقر خبر ہے ۔ من افقه من ادرکتما. مَنْ ۔ استفہامیہ مبتدا ہے ۔ اَفْقَهُ مَنْ ۔ مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے ۔

ما اَعَزَّتِ العباد نفسها بمثل طاعة الله ولا أهانت نفسها بمثل معصية الله. ودعي إلى نيف وثلاثين ألفاً ليأخذها فقال: لا حاجة لي فيها. ولا في بني مروان، حتى ألقى الله فيحكم بيني وبينهم.

وقال أبو وداعة: كنت أجالس سعيد بن المسيب ففقد ني أياماً، فلما جئته قال: اين كنت؟ قلت: توفيت أهلي فاشتغلت بها، فقال: هلا أخبرتنا فشهدنا؟ قال: ثم أردت أن أقوم فقال: هلا أحدثت امرأة غيرها؟ فقلت: يرحمك الله ومن يزوجني وما أملك الأ درهمين أو ثلاثة؟ ! فقال: ان أنا فعلت تفعل؟ قلت: نعم ثم حمد الله تعالى وصلى على النبى ﷺ وزوجنى على درهمين أو قال على ثلاثة، قال: فقمت وما أدرى ما أصنع من الفرح، فصرت إلى منزلي، وجعلت أتفكر ممن آخذ واستدين، وصليت المغرب، وكنت صائماً، فقدمت عشاى لأفطر. وكان خبزاً وزيتا، وإذا بالباب يقرع، فقلت: من هذا ؟ قال: سعيد. ففكرت في كل انسان اسمه سعيد الا سعيد بن المسيب، فانه لم ير منذ اربعين سنة الا ما بين بيته والمسجد.

ترجمہ: اور آپؒ یہ بھی فرماتے تھے کہ بندوں نے اپنے نفسوں کو اللہ کی اطاعت سے بڑھ کر کسی چیز کے ساتھ عزت نہیں دی ۔ اور اللہ کی نافرمانی کی مثل سے زیادہ کسی چیز سے اپنے آپ کو ذلیل نہیں کیا ۔ اور ان کو تیس ہزار سے زیادہ رقم کے لئے بلایا گیا کہ ان کو آ کر لے جائیں تو آپ نے

فرمایا مجھے نہ ان تیس ہزار کی ضرورت ہے اور نہ بنی مروان کی ضرورت ہے۔ حتی کہ میں اللہ سے ملوں تو اللہ میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور ابو وداعۃ فرماتے ہیں کہ میں سعید بن مسیتب کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا تو انہوں نے مجھے کئی دن حاضر نہ پایا جب میں آیا تو فرمایا تو کہاں تھا۔ میں نے کہا میری بیوی کا انتقال ہو گیا تھا اس میں مشغول رہا ہوں تو فرمایا تو نے ہمیں خبر کیوں نہ دی۔ کہ ہم بھی جنازہ میں حاضر ہوتے۔ جب میں نے کھڑا ہونے کا ارادہ کیا تو فرمایا کیا اس کے علاوہ کسی عورت سے تو نے شادی کر لی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے میرے ساتھ شادی کون کرے گا میں تو دو تین درہم سے زیادہ مال کا مالک نہیں ہوں فرمایا اگر میں یہ تیرا کام کر دوں تو کیا تو راضی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر اللہ کی حمد بیان کی اور نبی ﷺ پر درود پڑھا اور دو درہم یا تین درہم پر میری شادی کر دی ابو وداعۃ کہتا ہے کہ میں کھڑا ہوا اور خوشی کی وجہ سے مجھے معلوم نہیں ہو رہا تھا جو کچھ میں کر رہا تھا پس میں اپنے گھر کی طرف لوٹا اور اس سوچ میں پڑ گیا کہ میں کس سے پکڑوں اور قرض مانگوں میں نے نماز مغرب پڑھی اور مجھے روزہ تھا تو میرا شام کا کھانا آ گیا تا کہ میں روزہ افطار کروں اور وہ روٹی اور زیتون کا تیل تھا اور اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا میں نے کہا کون ہو۔ اس نے کہا سعید ہوں میں نے پھر ہر اس انسان کو سوچا جس کا نام سعید تھا مگر سعید بن مسیتب میرے ذہن میں نہ آئے اس لئے کہ چالیس سال سے وہ اپنے گھر اور مسجد کے درمیان والے راستہ کے علاوہ کہیں اور نہیں دیکھے گئے۔

ترکیب نحوی: العباد۔ اعزت کا فاعل ہے۔ نفسها۔ مفعول بہ ہے ما ادری ما اصنع من الفرح. ما اصنع۔ موصول مع صلہ ادری۔ کا مفعول بہ ہے۔ من الفرح. ادری کا ظرف لغو ہے۔ سعید۔ یہ خبر ہے مبتدا محذوف انا۔ کی۔

فقمت وخرجت، وإذا بسعيد بن المسيب، فظننت انه قد بداله، فقلت: يا ابا محمد، هلا أرسلت إليَّ فآتيک؟ قال: لا، أنت أحق أن تؤتى، قلت، فما تأمرني؟ قال: رأيتک رجلاً عَزَبًا قد تزوَّجت فكرهت أن تبيت الليلة وحدک وهذه امرأتک، فاذا هي قائمة خلفه في طوله ثم دفعها في الباب وردّ الباب. فسقطت المرأة من الحياء، فاستوثقت من الباب، ثم صعدت إلى السطح. فناديت الجيران، فجاء وني، وقالوا، ما شأنک؟ فقلت: زوّجني سعيد

بن المسيب اليوم ابنته وقد جاء بها على غفلة، وها هي في الدار، فنزلوا اليها، وبلغ أمي فجاء ت وقالت: وجهي من وجهک حرام ان مستها قبل أن اصلحها ثلاثة أيام، فاقمت ثلاثًا ثم دخلت بها، فاذا هي من أجمل الناس وأحفظهم لكتاب الله تعالى. واعلمهم بسنة رسول الله ﷺ وأعرفهم بحق الزوج، قال: فمكث شهراً لا يأتيني ولا آتيه.

ترجمہ: پس میں کھڑا ہوا اور نکلا تو اچانک سعید بن مسیب حاضر تھے تو میں نے خیال کیا کہ شاید ان کی رائے بدل گئی ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا اے ابو محمد۔ آپ نے میری طرف پیغام کیوں نہیں بھیج دیا میں خود آپ کے پاس حاضر ہوتا فرمایا نہیں تو اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تیرے پاس حاضر ہوا جائے۔ میں نے عرض کیا۔ کیا ارشاد ہے فرمایا تجھے میں نے دیکھا کہ تو اکیلا ہے تیری بیوی نہیں ہے تو میں نے تیری شادی کردی تو مجھے یہ پسند نہ آیا کہ تو اکیلا رات گزارے اور ایک عورت آپ کے قد کے برابر آپ کے پیچھے کھڑی تھی۔ ایک طرف کر کے فرمایا کہ یہ تیری بیوی ہے۔ پھر اس کو دروازہ کے اندر کیا اور دروازہ سے واپس ہو گئے تو وہ عورت شرم کی وجہ سے گر گئی پھر میں نے دروازہ کو مضبوط بند کیا اور چھت پر چڑھ گیا اور پڑوسیوں کو میں نے آواز دی تو وہ میرے پاس آ گئے اور کہنے لگے تیرا کیا حال ہے تو میں نے کہا سعید بن مسیب نے اپنی بیٹی کی مجھ سے شادی کردی ہے اور اس کو بتلائے بغیر اس کو لے آیا ہے اور گھر میں وہ عورت موجود ہے تو وہ اس کے پاس آئے اور یہ خبر میری والدہ کو بھی پہنچ گئی تو وہ آئی اور کہا میرا چہرہ تیرے اوپر حرام ہے اگر تو نے اس کو ہاتھ لگایا تو پہلے تین دن تک میں اس کو سنواروں گی تو تین دن میں ٹھہرا رہا اس کے بعد میں نے اس سے جماع کیا تو وہ بہت خوبصورت تھی اور کتاب اللہ کی بہت بڑی حافظہ تھی اور سنت رسول اللہ کی بہت بڑی عالمہ تھی خاوند کے حق کو بہت زیادہ پہچاننے والی تھی۔ تو ایک ماہ تک نہ وہ میرے پاس آئے اور نہ میں ان کے پاس گیا۔

ادبی تحقیق: معصیت بمعنی گناہ۔ نافرمانی کرنا۔ دشمنی کرنا فقدا ز (ض) بمعنی گم کرنا۔ کھونا۔ از افعال گم کرانا از تفعل و افتعال بمعنی گمشدہ کی تلاش کرنا۔ عزبا وہ مرد یا عورت جس کا زوج اور ساتھی نہ ہو۔ جمع عزاب. اعزاب. سقطت از (ن) بمعنی گرنا۔ از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو گرانا از افعال بمعنی گرانا۔ سطح بمعنی چھت۔ چوڑی چیز۔ چوٹی۔ جمع سطوح. صعدت مادہ

ص۔ع۔د۔از (س) بمعنی چڑھنا اگر صلہ باء ہوتو بمعنی چڑھانا از تفعل وتفاعل بمعنی چڑھنا۔از افعال بمعنی چڑھانا نذلوا مادہ ن۔ز۔ل۔از (ض) بمعنی اترنا اگر صلہ باء ہو بمعنی اتارنا۔از (س) بمعنی زکام میں مبتلی ہونا از تفعیل بمعنی اتارنا۔مرتب کرنا۔تدریجاً وحی نازل کرنا۔از مفاعلہ بمعنی مقابلہ میں اترنا۔

ترکیب نحوی: ماتامرني. ما۔استفہامیہ مبتداء ہے تا مرني فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر خبر ہے۔مكث شهراً لا يأتيني. شهرًا. مكث۔کا مفعول فیہ۔لا يأتيني۔جملہ فعلیہ خبریہ مكث۔کے فاعل سے حال ہے۔

ثم أتيته بعد شهر وهو في حلقته، فسلمت عليه، فردَّ عليَّ ولم يكلمني حتى انقض من في المسجد، فلما لم يبق غيري، قال: ما حال ذلك الانسان؟ قلت: هو على ما يحب الصديق ويكره العدو. قال: ان رابك شئ فالعصا، فانصرفت إلى منزلي، وكانت بنت سعيد المذكورة خطبها عبدالملك بن مروان لابنه الوليد حين ولاه العهد، فأبى سعيد أن يزوجه، فلم يزل عبدالملك يحتال على سعيد حتى ضربه في يوم بارد، وصبّ عليه الماء. قال يحيى بن سعيد: كتب هشام بن اسماعيل والى المدينة إلى عبد الملك بن مروان: أن أهل المدينة أطبقوا على البيعة للوليد وسليمان الا سعيد بن المسيَّب، فكتب أن اعرضه على السيف، فان مضى فاجلده خمسين جلدة وطف به أسواق المدينة، فلما قدم الكتاب على الوالي دخل سليمان بن يسار وعروة بن الزبير وسالم بن عبدالله على سعيد بن المسيب، وقالوا: جئناك في أمر، قد قدم كتاب عبدالملك ان لم تبايع ضربت عنقك. ونحن نَعرض عليك خصالاً ثلاثاً، فاعطنا احداهن، فان الوالي قد قبل منك أن يقرأ عليك الكتاب، فلا تقل لا ولا نعم، قال: يقول الناس: بايع سعيد بن المسيب، ما أنا بفاعل، وكان إذا قال لا لم يستطيعوا أن يقولوا نعم، قالوا: فتجلس في بيتك ولا تخرج إلى الصلاة أياماً، فانه يقبل إذا طلبك من مجلسك فلم يجدك، قال: فأنا أسمع الأذان فوق أذني حيَّ على الصلاة حيَّ على الصلاة. ما أنا

بفاعل، قالوا: فانتقل من مجلسک إلی غیره فانه یرسل إلی مجلسک. فإن لم یجدک أمسک عنک، قال: اَفَرَقاً من مخلوق؟ ما أنا

ترجمہ: پھر ایک ماہ کے بعد میں ان کے پاس گیا اور وہ اپنی مجلس میں تھے۔ میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا مجھ سے اور کوئی بات نہ کی حتی کہ جو لوگ مسجد میں تھے وہ سب منتشر ہو گئے اور میرے علاوہ کوئی باقی نہ رہا تو فرمایا اس انسان کا کیا حال ہے۔ میں نے عرض کیا وہ اس حال پر ہے جو دوست کو پسند ہے اور دشمن کو ناپسند ہے۔ اور فرمایا اگر اس کی طرف سے تجھے کوئی چیز پریشان کرے تو لاٹھی استعمال کرنا۔ پھر میں اپنے گھر کی طرف چلا گیا۔ سعید بن میتب کی بیٹی جس کا ابھی ذکر ہوا ہے عبدالملک بن مروان نے اپنے بیٹے ولید کا اس سے نکاح کرنا چاہا تھا جب کہ اس کو ولی عہد بنایا تھا لیکن سعید بن میتبؒ نے اس سے شادی کر دینے سے انکار کر دیا تھا تو ہمیشہ عبدالملک سعید بن میتب کے خلاف حیلے بناتا رہا حتی کہ ایک دفعہ سردی کے دن میں ان کو مارا اور اس پر پانی بھی ڈال دیا۔ اور مدینہ کے والی ہشام بن اسماعیل نے عبدالملک کو خط لکھا کہ سعید بن میتب کے علاوہ تمام اہل مدینہ ولید اور سلیمان کی بیعت پر متفق ہو گئے ہیں۔ تو عبدالملک نے جواب لکھا کہ اس کو تلوار پر پیش کرو اگر پھر بھی اپنی بات پر اڑا رہے تو اس کو پچاس کوڑے مارو اور مدینہ کے بازاروں میں اس کو چکر لگواؤ جب خط والی مدینہ کے پاس آیا تو سلیمان بن یسار اور عروۃ بن زبیر اور سالم بن عبداللہ سعید بن میتب کے پاس آئے اور فرمانے لگے ہم تیرے پاس ایک بڑے کام کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ عبدالملک کا خط آیا ہے اگر تو نے بیعت نہ کی تو تیری گردن اڑا دی جائیگی۔ اور ہم تیرے سامنے تین باتیں پیش کرتے ہیں لہٰذا تو ان میں سے ایک کو قبول کر لے۔ بیشک والی نے تجھ سے یہ بات قبول کر لی ہے کہ وہ تیرے سامنے خط پڑھے گا لہٰذا آپ ہاں یا نہ میں سے کچھ نہ بولنا سعیدؒ نے کہا لوگ کہیں گے کہ سعید نے بیعت کر لی ہے لہٰذا میں ایسا نہیں کر سکتا۔ اور ان کی استقامت اس قدر تھی کہ اگر وہ نہ کہدیں تو کسی میں طاقت نہیں کہ وہ ہاں کہلوا سکے ان حضرات نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتے تو کچھ دن اپنے گھر بیٹھے رہو اور نماز کے لئے نہ نکلو اس لئے کہ وہ جب آپ کو آپ کی مجلس میں طلب کرے گا اور آپ کو نہیں پائے گا تو اس کو آپ کی طرف سے قبول کر لے گا تو انہوں نے فرمایا یہ بھی نہیں ہو سکتا اس لئے کہ میں کانوں سے علی

الصلوة حی علی الصلوة کا اعلان سنتا ہوں ان حضرات نے فرمایا اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو اپنی اس مجلس سے دوسری مجلس کی طرف منتقل ہو جاؤ اس لئے کہ وہ آپ کی اس مجلس کی طرف آدمی بھیجے گا تو آپ کو نہیں پائے گا تو آپ سے رک جائے گا تمہارا پیچھا ترک کر دے گا تو انہوں نے فرمایا کیا مخلوق کے ڈر سے میں ایسا کروں۔

ادبی تحقیق: حلقه بمعنی گول چیز۔ دائرہ۔ زرہ۔ رسی۔ جمع حلقات. حِلَق . العصا بمعنی لاٹھی۔ سہارا کی چیز جمع اعصاء۔ اعصٍ عُصِیٌّ اور عِصِیٌّ ہے۔ سیف بمعنی تلوار جمع۔ اَسْیاف. سیوف. اجلد۔ امر ہے مادہ ج۔ل۔د۔ از (ض) بمعنی کوڑے مارنا۔ مجبور کرنا از (ک) قوت دکھلانا۔ از (س) کتاب وغیرہ کی جلد باندھنا۔ از مفاعلہ تلوار سے مارنا۔ ضربت ماضی مجہول ہے از (ض) بمعنی مارنا۔ متحرک ہونا۔ مدت مقرر کرنا۔ بیان کرنا۔ جزیہ مقرر کرنا از تفعیل بمعنی بہت مارنا از تفاعل ایک دوسرے کو مارنا۔ عنق بمعنی گردن۔ گلا جمع اعناق۔ از (س) بمعنی لمبی گردن والا ہونا از مفاعلہ بمعنی بغل گیر ہونا خصالاً خصلت کی جمع بمعنی عادت۔ طور وطریقہ۔ حَیَّ اسم فعل ہے بمعنی اَقْبِلْ. عَجِّلْ. فرقا۔ از (س) بمعنی خوف کرنا۔ گھبرانا۔ فرق کی جمع افراق بمعنی خوف۔ مانگ۔

ترکیب نحوی: ان رابک شیٔ فالعصا۔ اِنْ شرطیہ۔ اِنْ شرطیہ ہے راب۔ فعل ہے شیٔ۔ اس کا فاعل ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے یہ جملہ فعلیہ شرط ہے اور فا۔ جزائیہ العصا۔ مبتدا ہے۔ جس کی خبر اس سے مقدم محذوف ہے اور وہ ہے علیک۔ یہ جملہ اسمیہ خبریہ جزاء ہے۔ افرقا من مخلوق. من مخلوق۔ ظرف لغو فرقًا۔ مصدر کے متعلق ہے۔ اور فرقًا یا تو فعل محذوف اَفْرِقُ کا مفعول مطلق ہے اور یا فعل محذوف اُمْسِکُ کا مفعول لہ ہے۔

بمتقدم شبرا أولا متأخر، فخرجوا وخرج إلى صلاة الظهر، فجلس فى مجلسه الذى كان يجلس فيه، فلما صلى الوالى بعث اليه، فأتي به، فقال: ان أمير المؤمنين كتب يأمرنا ان لم تبايع ضربنا عنقک، قال نهى رسول الله ﷺ عن بينعتين، فلما رآه لم يجب أخرج إلى السُّدَّة فمدت عنقه وسلت السيوف، فلما رآه قد مضى أمر به فجرد، فاذا عليه ثياب شعر، فقال لو علمت

ذلک ما اشتهرت بهذا الشأن، فضربه خمسين سوطاً، ثم طاف به أسواق المدينة، فلما ردوه والناس منصرفون من صلاة العصر قال: ان هذه لوجوه ما نظرت اليها منذ أربعين سنة، ومنعوا الناس أن يجالسوه، فكان من ورعه إذا جاء اليه أحد يقول له: قم من عندی، كراهية أن يضرب بسببه.

قال مالک رضی الله عنه: بلغنی ان سعيد بن المسيب كان يلزم مكاناً من المسجد لا يصلی من المسجد فی غيره، وانه ليالی صنع به عبدالملک ما صنع، قيل له ان يترک الصلاة فيه، فأبی الا أن يصلی فيه.

وكان يقول: لا تملؤوا أعينكم من أعوان الظلمة الا بانكار من قلوبكم، لكی لا تحبط أعمالكم، وقيل له - وقد نزل الماء فی عينه - الا تقدح عينک؟ قال: لا حتی علی من أفتحها.

وكانت ولادته لسنتين مضتا من خلافة عمر رضی الله عنه، وكان فی خلافة عثمان رضی الله عنه رجلاً.

وتوفی بالمدينة سنة احدی - وقيل: اثنتين، وقيل: ثلاث، وقيل: أربع، وقيل: خمس - وتسعين للهجرة وقيل: انه توفی سنة خمس ومائة والله أعلم.

ترجمہ: میں ایک بالشت نہ آگے ہوسکتا ہوں اور نہ پیچھے ہوسکتا ہوں۔ پس وہ حضرات بھی اور یہ بھی نماز ظہر کی طرف نکلے تو یہ اپنی اسی مجلس میں بیٹھے جس میں ہمیشہ بیٹھا کرتے تھے۔ جب والی نے نماز پڑھ لی تو ان کی طرف آدمی بھیجے تو ان کو والی کے سامنے پیش کیا گیا تو والی نے کہا امیر المؤمنین نے خط لکھا ہے کہ اگر تو بیعت نہ کرے تو ہم تیری گردن اڑادیں سعید بن میسبؒ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے دو بیعتوں سے منع فرمایا ہے جب والی نے دیکھا کہ آپؒ اس کی بات قبول نہیں کرتے تو اس نے ان کو دروازہ کی طرف نکالا پھر ان کی گردن جھکادی گئی اور تلوار سونت لی گئی۔ جب والی نے دیکھا کہ آپؒ اپنی بات پر پکے ہیں تو اس نے حکم دیا اور ان کے کپڑے اتار دیئے گئے اس وقت آپ پر بالوں کے کپڑے تھے تو والی کہنے لگا اگر میں یہ بات جانتا ہوتا تو اس شان سے اعلان نہ کرتا مشہور نہ کرتا۔ پھر آپ کو پچاس کوڑے مارے گئے اور مدینہ کی بازاروں

میں چکر لگوایا گیا۔ جب ان کو واپس لائے تو لوگ نماز عصر پڑھ کر واپس جا رہے تھے تو انہوں نے فرمایا یہ تو وہ چہرے ہیں جن کو میں نے چالیس سال سے نہیں دیکھا ہے اور انہوں نے لوگوں کو ان کے پاس بیٹھنے سے منع کر دیا۔

اور آپؒ کی پرہیز گاری میں سے یہ بات ہے کہ جب ان کے پاس کوئی آتا تو آپ اس کو فرماتے میرے پاس سے کھڑے ہو جاؤ اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ آپ کی وجہ سے اس کو کوڑے مارے جائیں۔

امام مالکؒ فرماتے ہیں مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ سعید بن میتب مسجد کی ایک جگہ کو لازم پکڑے ہوئے تھے اس کے علاوہ مسجد کی دوسری جگہ میں نماز نہ پڑھتے تھے اور بیشک جن راتوں میں عبدالملک نے آپ کے ساتھ کیا جو سلوک کیا ان میں لوگوں نے کہا کہ آپؒ اس جگہ نماز پڑھنا چھوڑ دیں تو وہ اس جگہ کے علاوہ دوسری جگہ نماز پڑھنے کو نہ مانے۔ اور فرماتے تھے ظالموں کے مددگاروں سے اپنی آنکھوں کو نہ بھرو مگر اپنے دلوں کے انکار کے ساتھ تاکہ تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں۔ اور ان کی آنکھ میں پانی اتر آیا تھا تو ان کو کہا گیا کیا تم آنکھ کا علاج نہیں کرواتے تو فرمایا نہیں علاج کرا کے کس پر آنکھ کھولوں گا ہر طرف ظلم کی تاریکی ہے۔ اور آپ کی ولادت اس وقت ہوئی جب خلافت عمرؓ کے دو سال ہو چکے تھے اور خلافت عثمانؓ میں پورے مرد اور جوان تھے۔ اور مدینہ میں ۹۱ھ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ میں آپ کی وفات ہوئی اور یہ بھی کہا گیا کہ ۱۰۵ھ میں آپکا انتقال ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

ادبی تحقیق: شبر۔ بمعنی بالشت۔ جمع اشبار. سدة۔ بمعنی برآمدہ۔ دروازہ بیٹھنے کی جگہ جمع سُدَدٌ. سلت۔ ماضی مجہول ہے از (ن) تلوار سونتنا۔ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالنا۔ جرد۔ از تفعیل بمعنی ننگا کرنا۔ از (ن) ننگا کرنا۔ از تفعل بمعنی ننگا ہونا۔ لاتحبط مادہ ح۔ ب۔ ط۔ از تفعیل بمعنی باطل اور بے کار کرنا۔ از (س) باطل ہونا۔ خراب ہونا۔

ترکیب نحوی: ان هذه لوجوه ما نظرت اليها منذ اربعين سنة. هذه. اِنَّ کا اسم ہے۔ وجوہ۔ موصوف۔ ما۔ نافیہ غیر عامل ہے۔ نظرت۔ فعل با فاعل۔ الیها۔ نظرت کے متعلق ہے منذ۔ حرف جار ہے اربعین ممیّز۔ سنة تمیز ممیّز تمیز مجرور۔ جار و مجرور نظرت کے متعلق

ہے پھر جملہ فعلیہ وجوہ۔ کی صفت۔ موصوف مع صفت اِنّ۔ کی خبر ہے۔ کراھیۃ ان۔ مضاف مع مضاف الیہ قم۔ کا مفعول لہ ہے۔

النُبوّة المحمَّدية وَآياتهَا

نبوت محمدیہ اور اس کی نشانیاں

للحافظ ابن تيمية

وسيرة الرسول ﷺ من آياته، وأخلاقُه وأقواله وأفعاله وشريعته من آياته، وامته من آياته و علم امته ودينهم من آياته و كرامات صالح أمته من آياته، وذلک يظهر بتدبر سيرته من حين ولد إلى أنْ بعث، ومن حين بعث إلى أن مات، وتدبر نسبه وبلده وأصله وفصله فانه كان من أشرف أهل الأرض نسباً من صميم سلالة ابراهيم الذى جعل اللّٰه فى ذريته النبوة والكتاب فلم يأت نبى من بعد ابراهيم الا من ذريته، وجعل له ابنين اسماعيل واسحاق، وذكر فى التوراة هذا وهذا، وبشر فى التوراة بما يكون من ولد اسماعيل ولم يكن فى ولد اسماعيل من ظهر فيما بشَّرت به النبوء ات غيره، ودعا ابراهيم لذرية اسماعيل بأن يبعث فيهم رسولاً منهم، ثم من قريش صفوة بنى ابراهيم، ثم من بنى هاشم صفوة قريش ومن مكة أمِ القرى، وبلد البيت الذى بناه ابراهيم ودعا الناس إلى حجّه ولم يزل محجوجاً من عهد ابراهيم. مذكورًا فى كتب الأنبياء بأحسن وصف.

تعارف صاحب مضمون:

ابن تیمیہؒ کا نام احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام تھا اور لقب شیخ الاسلام ہے۔ ان کی ولادت حران شہر میں ۶۶۱ھ دس ربیع الاول کو ہوئی پھر ان کے والد صاحب ۶۶۷ھ میں حران سے منتقل ہو گئے دمشق کی طرف اپنے وقت کے نامور اساتذہ سے تحصیل علم کیا اور انہوں نے تمام

علوم وفنون میں مہارت حاصل کی اور اپنے ہم زمانہ لوگوں سے سبقت لے گئے اور ان کی قوت استحضار اور معقولات اور منقولات میں ان کے تبحر اور آئمہ کے مذاہب سے واقفیت پر لوگ تعجب کرتے تھے ۷۲۸ھ میں بائیس ذوالقعدہ کی رات کو حالت قید میں ان کا انتقال ہوا۔

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت آپ کے معجزات میں سے ہے اور آپ کے اخلاق اور آپکے اقوال اور آپ کے افعال اور آپ کی شریعت آپ کے معجزات میں سے ہیں اور آپ کی امت آپ کے معجزات میں سے ہے اور آپ کی امت کا علم اور ان کا دین آپ کے معجزات میں سے ہیں اور آپ کی امت کے نیک لوگوں کی کرامات آپکے معجزات میں سے ہیں۔ اور یہ بات آپکی سیرت میں تدبر کرنے سے ظاہر ہوگی آپ کی ولادت سے لے کر مبعوث ہونے تک اور مبعوث ہونے سے لیکر وفات اور آپکے نسب اور آپ کے شہر اور آپ کی اصل اور فرع میں تدبر کرنے سے ظاہر ہوگی۔ اس لئے کہ آپؐ روئے زمین کے باشندوں میں نسب کے لحاظ سے زیادہ عزت والے ہیں یعنی اس ابراہیم کی خالص نسل میں سے ہیں جن کی اولاد میں اللہ تعالیٰ نے کتاب اور نبوت رکھی ہے ابراہیمؑ کے بعد ہر نبی ان کی اولاد میں سے آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو دو بیٹے اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے اور تورات میں دونوں کا ذکر کیا ہے اور تورات میں اس نبی کی بشارت دی گئی ہے جو اولاد اسماعیل میں سے ہوگا اور اولاد اسماعیل میں آپ کے علاوہ کوئی ایسا ظاہر نہیں ہوا جس پر انبیاء کی بشارات سچی آتی ہوں اور ابراہیمؑ نے اولاد اسماعیل کے لئے یہ دعا فرمائی تھی کہ ان میں ان ہی میں سے رسول بھیجا جائے۔ پھر آپؐ قریش میں سے ہیں جو اولاد ابراہیم میں سے خالص ہیں پھر آپؐ بنی ہاشم میں سے ہیں جو قریش میں سے خالص ہیں اور آپ مکہ میں رہنے والے ہیں جو تمام شہروں کی اصل ہے اور اس گھر کا شہر ہے جس کو ابراہیم نے بنایا اور لوگوں کو اس کے حج کی دعوت دی اور ابراہیمؑ کے زمانہ سے ہمیشہ اس گھر کا حج کیا جا رہا ہے اور آپ کی اس سیرت کو بہتر طریقہ سے انبیاء کی کتابوں میں ذکر کیا گیا ہے۔

ادبی تحقیق: شریعت بمعنی طریقہ اللہ کے مقرر کردہ احکام۔ چوکھٹ۔ جمع شرائع. صمیم بمعنی خالص چیز۔ وہ ہڈی جس پر عضو کا مدار ہو۔ سلالة۔ کسی چیز سے نکالا ہوا خلاصہ۔ نسل۔ اولاد۔ صفوة۔ خالص دوست۔ طرز صفائی۔

ترکیب نحوی: سیرۃ الرسول۔مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے۔من آیاتہ۔ظرف مستقر خبر ہے وجعل له ابنین اسماعیل و اسحاق. جعل۔کا فاعل اس میں ضمیر فاعل ہے ابنین ۔یہ مبدل منہ ہے۔اسماعیل واسحاق۔معطوف علیہ مع معطوف بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر جعل کا مفعول بہ ہے۔مذکورًا لم یزل کی خبر ثانی ہے۔

وكان من أكمل الناس تربية ونشأة، ولم يزل معروفاً بالصدق والبر والعدل ومكارم الاخلاق وترك الفواحش والظلم وكل صنف مذموم، مشهوداً له بذلك عند جميع من يعرفه قبل النبوة وممن آمن به وكفر بعد النبوة. لا يعرف له شئ يعاب به لا في أقواله ولا في أفعاله ولا في أخلاقه ولا جرت عليه كذبة قط ولا ظلم ولا فاحشة.

وكان خلقه وصورته من أكمل الصور وأتمها وأجمعها للمحاسن الدالة على كماله، وكان أمّياً من قوم أمّيين لا يعرف لا هو ولاهم ما يعرفه أهل الكتاب التوراة والانجيل، ولم يقرأ شيئاً من علوم الناس ولا جالس أهلها ولم يدّع نبوة إلى أن أكمل الله له اربعين سنة، فأتى بأمر هو أعجب الأمور وأعظمها وبكلام لم يسمع الأولون والآخرون بنظيره، وأخبرنا بأمر لم يكن في بلده وقومه من يعرف مثله، ولم يُعرَف قبله ولا بعده لا في مصر من الأمصار ولا في عصر من الأعصار من أتى بمثل ما أتى.

ترجمہ: اور آپ کی تربیت اور نشاء سب لوگوں سے کامل تھی اور آپؐ ہمیشہ سچ بولنے اور نیکی کرنے اور عدل اور اچھے اخلاق میں اور فواحش اور ظلم اور ہر برے قسم کے کاموں کے چھوڑنے میں مشہور رہے۔اور اس کی گواہی تمام وہ لوگ دیتے ہیں جو نبوت سے پہلے آپ کو جانتے تھے اور وہ بھی جو اعلان نبوت کے بعد آپؐ پر ایمان لے آئے اور وہ بھی جو نبوت کے بعد آپ کے منکر رہے اور آپ کے اقوال اور افعال اور آپ کے اخلاق میں ایسی کوئی چیز نہیں پہچانی گئی جس کی وجہ سے آپ پر کوئی عیب لگایا جائے۔اور نہ ہی آپؐ سے کبھی کوئی جھوٹ اور ظلم اور بے حیائی والا کام صادر ہوا اور آپ کے اخلاق اور آپ کی صورت کامل ترین اور مکمل ترین تھی اور آپؐ میں تمام وہ خوبیاں جمع تھیں جو آپ کے کمال پر دلالت کرنے والی ہیں اور آپؐ امی تھے اور امی قوم میں سے

تھے اور جس چیز کو اہل کتاب یعنی تورات وانجیل والے پہچانتے تھے اس کو نہ آپؐ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم جانتی تھی اور آپ نے لوگوں کے علوم میں سے کچھ نہیں پڑھا اور نہ ہی اہل علم کے پاس بیٹھے اور آپ نے دعوی نبوت نہیں فرمایا حتی کہ اللہ نے آپ کے لئے عمر کے چالیس سال مکمل کر دیئے پھر آپ نے وہ کام پیش کیا جو تمام کاموں سے زیادہ عجیب اور زیادہ بڑا تھا اور آپؐ ایسا کلام لائے جس کی مثل پہلے لوگوں نے سنا ہے اور نہ بعد والے لوگوں نے سنا ہے اور آپ نے ہمیں اس کام کی خبر دی کہ آپ کے شہر میں اور آپ کی قوم میں ایسا شخص نہیں تھا جو اس کی مثل کو پہچانتا ہو۔ اور آپ سے پہلے اور آپ کے بعد شہروں میں سے کسی شہر میں اور زمانوں میں سے کسی زمانہ میں ایسا شخص نہیں پہچانا گیا جو اس چیز کی مثل لایا ہو جو آپؐ لائے ہیں۔

ادبی تحقیق: مکارم. مکرم کی جمع بمعنی شریف۔ عمدہ۔ صنف بمعنی نوع۔ قسم جمع اصناف. صنوف۔ نظیر بمعنی مثل جمع نظراء. عصر بمعنی زمانہ جمع عصور. قبائل قبیلہ کی جمع۔ ایک باپ کے بیٹے۔ کنویں کے من کا پتھر۔ چمڑے کا ہر ایک ٹکڑا۔

ترکیب نحوی: کان من اکمل الناس تربیةً . کان۔ کا اسم اس میں ضمیر ہے۔ من اکمل الناس ظرف مستقر کان کی خبر ہے۔ تربیةً اکمل الناس کی تمیز ہے۔ مَنْ یعرف۔ موصول مع صلہ لم یکن کا اسم مؤخر ہے۔ مَنْ اَتی۔ موصول مع صلہ لَمْ یُعْرَفْ۔ کا نائب فاعل ہے۔

به ولا من ظهر كظهوره ولا من أتى من العجائب والآيات بمثل ما أتى به ولا من دعا إلى شريعة أكمل من شريعته ولا من ظهر دينه على الأديان كلها بالعلم والحجة وباليد والقوة كظهوره، ثم انه اتبعه أتباع الأنبياء وهم ضعفاء الناس، وكذَّبه أهل الرئاسة وعادوه وسعوا فى هلاكه وهلاك من اتبعه بكل طريق كما كان الكفار يفعلون بالأنبياء واتباعهم والذين اتبعوه لم يتبعوه لرغبة ولا لرهبة فانه لم يكن عنده مال يعطيهم ولا جهات يوليهم اياها، ولا كان له سيف بل كان السيف والمال والجاه مع أعدائه وقد آذوا أتباعه بأنواع الأذى وهم صابرون محتسبون لا يرتدُّون عن دينهم لما خالط قلوبهم من حلاوة الإيمان والمعرفة.

وكانت مكة يحجّها العرب من عهد ابراهيم فتجتمع فى الموسم

قبائل العرب فيخرج اليهم يبلّغهم الرسالة ويدعوهم إلى الله صابراً على ما يلقاه من تكذيب المكذب وجفاء الجافي واعراض المعرض إلى أن اجتمع بأهل يثرب وكانوا جيران ان اليهود، قد سمعوا أخباره منهم وعرفوه فلما دعاهم علموا انه النبی المنتظر الذی تخبرهم به اليهود.

ترجمہ: اور نہ آپ کے غالب ہونے کی مثل کوئی غالب ہوا ہے اور نہ ایسا شخص پہچانا گیا جو عجائب اور معجزات میں آپؐ جیسی چیز لایا ہو۔ اور نہ ایسا شخص پہچانا گیا ہے جس نے آپ کی شریعت سے زیادہ کامل شریعت کی طرف بلایا ہو۔ اور نہ ایسا شخص پہچانا گیا ہے جس کا دین۔ علم اور دلیل اور ہاتھ اور قوت کے ذریعہ تمام ادیان پر ایسا غالب ہو جیسے آپ کا دین غالب ہوا ہے۔ پھر بیشک آپ کی اتباع ان لوگوں نے کی ہے جو انبیاء کی اتباع کرتے ہیں یعنی کمزور لوگوں نے۔ اور امیر لوگوں نے آپ کی تکذیب اور آپ کی دشمنی کی ہے اور ہر طریقہ سے آپ کو اور آپ کے پیروں کاروں کو ہلاک کرنے میں کوشش کی جیسے کہ کفار ہمیشہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے متبعین کے ساتھ کرتے رہے ہیں اور جن لوگوں نے آپ کی اتباع کی ہے انہوں نے کسی لالچ یا خوف کی وجہ سے آپ کی اتباع نہیں کی اس لئے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا مال نہیں تھا جو آپ ان کو دیتے اور نہ ہی ایسی سرحدیں اور زمینیں تھیں جن کا آپ ان کو حاکم بناتے اور نہ ہی آپ کے پاس تلوار کا زور تھا بلکہ تلوار اور مال اور مرتبہ آپ کے دشمنوں کے پاس تھا اور کفار نے آپ کے تابعداروں کو مختلف قسم کی تکلیفیں دیں اور وہ اللہ کی رضاء کے لئے صبر کرتے رہے اور اپنے دین سے مرتد نہ ہوئے اس لئے کہ ان کے دلوں میں ایمان کی مٹھاس اور معرفت رچ بس گئی تھی اور ابراہیمؑ کے زمانہ سے عرب مکہ میں حج کرتے تھے اور حج کے موسم میں عرب کے قبائل جمع ہوتے اور آپ ان کی طرف نکلتے ان کو رسالت کی تبلیغ کرتے اور اللہ تعالیٰ کی طرف ان کو دعوت دیتے اس تکلیف پر صبر کرتے ہوئے جو انکی طرف سے آپ کو پہنچتی تھی یعنی مکذب کی تکذیب اور ظالم کا ظلم اور اعراض کرنے والے کا اعراض کرنا بھی معاملہ چلتا رہا یہاں تک آپؐ ایک بار اہل یثرب کے ساتھ جمع ہوئے اور وہ یہودیوں کے پڑوسی تھے انہوں نے یہودیوں سے آپ کی خبریں سن اور پہچان رکھی تھیں جب آپ نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو انہوں نے جان لیا کہ آپؐ وہی نبی ہیں جن کی انتظار کی

جاری ہے اور جن کی یہودی ہمیں خبر دیتے تھے۔

ترکیب نحوی: اتباع الانبیاء۔اتبع کا فاعل ہے۔ ضعفاء الناس۔مضاف مع مضاف الیہ۔ ھم کی خبر ہے۔الذین اتبعوہ۔موصول مع صلہ مبتدا ہے۔لم یتبعوہ جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔

وكانوا قد سمعوا من أخباره ما عرفوا به مكانته فانَّ أمره كان قد انتشر وظهر في بضع عشرة سنة فآمنوا به وتابعوه على هجرته وهجرة أصحابه إلى بلدهم وعلى الجهاد معه، فهاجر هو ومن اتبعه إلى المدينة وبها المهاجرون والأنصار ليس فيهم من آمن برغبة دنيوية ولا برهبة الا قليلاً من الأنصار اسلموا في الظاهر ثم حسن اسلام بعضهم، ثم أذن له في الجهاد ثم أمر به ولم يزل قائماً بأمر الله على أكمل طريقة وأتمها من الصدق والعدل والوفاء، لا يحفظ له كذبة واحدة ولا ظلم لأحد، ولا غدر بأحد بل كان أصدق الناس، وأعدلهم وأوفاهم بالعهد مع اختلاف الأحوال عليه من حرب وسلم، وأمن وخوف، وغنى وفقرٍ، وقلة وكثرة، وظهوره على العدو تارة، وظهور العدو عليه تارة، وهو على ذلک كله ملازم لأكمل الطرق وأتمها، حتى ظهرت الدعوة في جميع أرض العرب التي كانت مملوء ة من عبادة الأوثان ومن أخبار الكهان، وطاعة المخلوق في الكفر بالخالق ، وسفک الدماء المحرمة، وقطيعة الأرحام، لا يعرفون آخرة ولا معاداً، فصاروا أعلم أهل الأرض، وأدينهم وأعدلهم، وأفضلهم حتى أن النصارى لما رأوهم حين قدموا الشام قالوا ما كان الذين صحبوا المسيح بأفضل من هؤلاء.

وهذه آثار علمهم وعملهم في الأرض وآثار غيرهم، يعرف العقلاء فرق ما بين أمرين، وهو ﷺ مع ظهور أمره وطاعة الخلق له وتقديمهم له على الأنفس والأموال مات ﷺ ولم يخلّف درهماً ولا ديناراً، ولا شاة ولا بعيراً، إلا بغلته وسلاحه ودرعه مرهونة عند يهودى على ثلاثين وسقا من شعير ابتاعها لأهله، وكان بيده عقار ، ينفق منه على أهله والباقي يصرفه في مصالح المسلمين فحكم بأنه لا يورث ولا يأخذ ورثته شيئاً من ذلک وهو في كل

وقت يظهر على يديه من عجائب الآيات وفنون الكرامات ما يطول وصفه.

ويخبرهم يخبر ما كان وما يكون، ويأمرهم بالمعروف وينهاهم عن المنكر.

ترجمہ: اورانہوں نے آپ کی خبروں میں سے وہ باتیں سن رکھی تھیں جن کی وجہ سے انہوں نے آپ کے مرتبہ کو پہچان لیا۔اس لئے کہ آپ کا کام دس سال سے کچھ زیادہ عرصہ میں پھیل اور ظاہر ہو چکا تھا تو وہ آپ پر ایمان لے آئے اور اپنے شہر کی طرف آپ کی اور آپ کے صحابہ کی ہجرت اور آپ کے ساتھ جہاد کرنے پر آپ کی موافقت کی تو اپنے اور آپ کے صحابہ نے مدینہ کی طرف اس حال میں ہجرت کی اس میں مہاجرین اور انصار موجود تھے ان میں کوئی ایسا نہیں تھا جو دنیوی لالچ یا خوف سے ایمان لایا ہو مگر انصار میں سے چند لوگ وہ اولاً ظاہر میں مسلمان ہوئے پھر ان میں سے بعض کا اسلام عمدہ ہو گیا۔ پھر آپ کو جہاد کی اجازت اور حکم دیا گیا اور آپؐ ہمیشہ سچ اور انصاف وعدہ وفا کے کامل ترین طریقہ پر اللہ کے حکم پر قائم رہے اور آپ کی طرف سے ایک جھوٹ بھی ذکر نہیں کیا جا سکتا اور آپ نے نہ کسی پر ظلم کیا اور نہ کسی سے وعدہ خلافی کی۔ بلکہ آپؐ سب لوگوں سے زیادہ سچ بولنے والے اور انصاف کرنے والے اور وعدہ کو پورا کرنے والے تھے آپؐ پر احوال مختلف ہونے کے باوجود جنگ۔صلح۔امن۔خوف۔مالداری۔فقیری۔قلت۔کثرت۔کبھی آپ کا دشمن پر غالب ہونا۔اور کبھی دشمن کا آپ پر غالب ہونا۔آپؐ ان تمام احوال میں کامل ترین طریقہ پر کاربند تھے حتی کہ دعوت اسلام ظاہر ہوگئی عرب کی تمام اس زمین میں جو جرائم سے بھری ہوئی تھی یعنی بتوں کی عبادت کرنا اور کاہنوں کی باتیں۔خالق کا کفر کر کے مخلوق کی اطاعت۔حرام کے لئے خون بہانا۔قطع رحمی کرنا۔تو وہ آخرت اور دوبارہ زندہ ہونے کو نہیں پہچانتے تھے۔یہی لوگ اہل ارض میں سے بڑے عالم اور بڑے دین دار اور بڑے عادل اور سب سے زیادہ احسان کرنے والے بن گئے یہاں تک کہ جب یہ لوگ شام گئے اور نصاری نے ان کو دیکھا تو کہنے لگے جو لوگ سیدنا عیسی علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ ان سے زیادہ فضیلت والے نہ تھے اور یہ زمین میں ان کے علم وعمل کے اور ان کے غیر کے آثار ہیں اور عقل مند لوگ ان دونوں چیزوں میں فرق پہچانتے ہیں۔باوجودیکہ آپ کا معاملہ غالب آ چکا تھا اور مخلوق آپ کے تابع ہوگئی تھی اور اپنی جانوں اور مالوں پر آپ کو مقدم رکھتے تھے اس کے باوجود آپ کا انتقال اس حال میں ہوا کہ آپ نے اپنے پیچھے نہ کوئی درہم چھوڑا اور نہ دینار اور نہ اونٹ اور نہ بکری۔مگر آپ کا خچر اور آپ کے

ہتھیار تھے اور آپ کی زرہ تیس وسق جَو کے بدلے ایک یہودی کے پاس رہن تھی جن کو اپنے گھر والوں کے لئے اس سے آپ نے خریدا تھا۔ اور آپ کے قبضہ میں زمین بھی تھی جس میں سے آپ اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے اور جو بچ جاتا اس کو مصالح مسلمین میں خرچ کرتے تو آپ نے فیصلہ فرمایا کہ آپ کی میراث تقسیم نہ ہوگی اور نہ ہی آپ کے ورثاء اس میں سے کچھ لیں گے۔ اور آپ کے ہاتھوں پر ہر وقت اتنی عجائبات اور معجزات و کرامات ظاہر ہوتیں کہ ان کا بیان کرنا بات کو لمبا کردے گا اور آپ اُن کو ان کاموں کی خبر دیتے جو پہلے ہو چکے ہیں اور جو آئندہ ہونگے اور ان کو بھلی بات کا حکم کرتے اور بری بات سے روکتے تھے۔

ادبی تحقیق: بضع۔ تین سے نو تک کی تعداد۔ رات کا کچھ حصہ۔ سِلْم بمعنی صلح۔ سلامتی۔ اسلام۔ کهان کاهن کی جمع بمعنی غیب دانی کا مدعی۔ از ن۔ ف۔ بمعنی غیب کی باتیں بتانا از (ک) کاہن ہونا۔ سفک از (ض) بہانا۔ از انفعال بمعنی بہنا۔ ارحام رحم کی جمع بمعنی قرابت، رشتہ داری۔ بچہ دانی۔ بغلة۔ بمعنی خچری جمع بغلات. وسقا۔ ساٹھ صاع کا ایک وسق ہوتا ہے جمع اوساق. وسوق. عقار بمعنی گھر کا سامان۔ غیر منقولی چیز۔ جائداد۔ جمع عقارات. عجائب. عجيبة کی جمع بمعنی وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے۔

ترکیب نحوی: كانوا قد سمعوا من اخباره ما عرفوا به مكانته. كانوا کا اسم اس میں ضمیر مستتر ہے سمعوا۔ کا فاعل بھی اس میں ضمیر مستتر ہے۔ من اخباره۔ جار و مجرور سمعوا۔ کے متعلق ہے ما عرفوا به۔ موصول مع صلہ سمعوا کا مفعول بہ ہے پھر جملہ فعلیہ كانوا۔ کی خبر ہے۔ وهذه آثار علمهم وعملهم فى الارض و آثار غيرهم. هذه۔ مبتدا ہے۔ آثار علمهم۔ مضاف مع مضاف الیہ معطوف علیہ ہے و آثار غيرهم۔ مضاف مع مضاف الیہ معطوف ہے معطوف علیہ و معطوف ذوالحال ہے۔ فى الارض۔ ظرف مستقر حال ہے ذوالحال مع حال مبتداء کی خبر ہے۔ وهو على ذلك كله ملازم لاكمل الطرق۔ هو۔ مبتدا ہے على ذلك۔ ظرف لغو ملازم کا متعلق مقدم ہے لاكمل الطرق۔ مضاف مع مضاف الیہ لام کا مجرور ہے اور جار و مجرور ملازم کا متعلق ثانی ہے۔ پھر اسم فاعل اپنے دونوں متعلق سے مل کر خبر ہے۔

ويحل لهم الطيبات، ويحرم عليهم الخبائث، ويشرع الشريعة شيئاً بعد شئ حتى اكمل الله دينه الذى بعث به، وجاء ت شريعته أكمل شريعة، لم

يبق معروف تعرف العقول أنه معروف الا أمر به، ولا منكر تعرف العقول أنه منكر الا نهي عنه، لم يأمر بشئ فقيل ليته لم يأمر به، ولا نهي عن شئ فقيل ليته لم ينه عنه، وأحل الطيبات لم يحرم شيئاً منها كما حرم فی شرع غيره، وحرّم الخبائث لم يحل منها شيئاً كما استحله غيره.

وجمع محاسن ما عليه الأمم فلا يذكر فی التوراة والانجيل والزبور نوع من الخبر عن الله وعن ملائكته وعن اليوم الآخر الا وقد جاء به على أكمل وجه، وأخبر بأشياء ليست فی هذه الكتب فليس فی تلک الكتب ايجاب لعدل، وقضاء بفضل، وندب إلى الفضائل، وترغيب فی الحسنات الا وقد جاء به وبما هو أحسن منه.

ترجمہ: اوران کے لئے پاک چیزیں حلال بتاتے اور گندی چیزیں ان پرحرام کرتے تھے اور وقفہ وقفہ سے احکام شرع مقرر کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ نے وہ دین مکمل کردیا جس کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا ہے اور آپ کی شریعت مکمل شریعت بن گئی۔ کوئی اچھا کام ایسا نہیں جس کو عقلیں اچھا کہتی ہوں مگر اس کا آپ نے حکم فرمایا ہے اور کوئی ایسا برا کام نہیں رہا جس کو عقلیں برا کہتی ہوں مگر اس سے آپ نے منع فرمایا ہے۔ اپنے کسی ایسے کا حکم نہیں فرمایا جس کے بارے میں کہا جائے کاش آپؐ اس کا حکم نہ فرماتے اور کسی ایسی چیز سے منع نہیں کیا جس کے بارے میں کہا جائے کاش آپؐ اس سے منع نہ فرماتے پاک چیزوں کو حلال کیا ہے ان میں سے کسی کو بھی حرام نہیں کیا جیسے دوسری شریعتوں میں حرام کی گئی تھیں۔ اور ناپاک چیزوں کو حرام کیا ہے ان میں سے کسی چیز کو بھی حلال نہیں کیا جیسے کہ دوسروں نے اس کو حلال کیا ہے۔ اور تمام ان خوبیوں کو جمع فرمایا ہے جو دوسری امتوں میں موجود تھیں۔ لہٰذا تورات اور انجیل اور زبور میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور یوم آخرت کے متعلق کسی قسم کی خبر ذکر نہیں کی گئی مگر آپؐ اس کو علی وجہ الاکمل لائے ہیں اور آپ نے ایسی چیزوں کی خبر دی ہے جو ان کتابوں میں نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کتابوں میں جو عدل کا واجب ہونا۔ فضل کو پورا کرنا۔ اور فضائل پر ابھارنا اور نیکیوں کی ترغیب دینا مذکور ہے آپؐ اس کو بھی لائے ہیں اور اس سے زیادہ اچھا بھی لائے ہیں۔

ادبی تحقیق: خبائث خبيثة کی جمع بمعنی ناپاک۔گھٹیااورخراب چیز۔حرام چیز مادہ خ۔ب۔ث۔از (ن) بمعنی پلید ہونا از (ک) مکار ہونا از تفعیل بمعنی خبیث بنانا۔ ملائکة ملک کی جمع فرشتہ۔

ترکیب نحوی: جاءت شريعته اكمل شريعة. شريعته مضاف مع مضاف الیہ جاءت کا فاعل ہے اور اکمل شريعةِ مضاف مع مضاف الیہ جاءت کے فاعل کا حال ہے جمع محاسن ما عليه الامم۔جمع فعل۔محاسن۔مضاف ما۔موصول۔علیہ۔جار ومجرور ظرف مستقر کائن کے متعلق ہے۔الامم کائن کا فاعل ہے کائن شبہ جملہ ہوکر موصول کا صلہ ہے اور موصول مع صلہ محاسن کا مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ جمع کا مفعول بہ ہے۔

وإذا نظر اللبيب في العبادات التي شرعها وعبادات غيره من الأمم ظهر فضلها ورجحانها، وكذلك في الحدود والأحكام وسائر الشرائع وأمته أكمل الأمم في كل فضيلة فاذا قيس علمهم بعلم سائر الأمم ظهر فضل علمهم، وان قيس دينهم وعبادتهم وطاعتهم لله بغيرهم ظهر أنهم أدين من غيرهم، وإذا قيس شجاعتهم وجهادهم في سبيل الله وصبرهم على المكاره في ذات الله ظهر أنهم أعظم جهاداً وأشجع قلوبا. وإذا قيس سخاؤهم وبذلهم وسماحة أنفسهم بغيرهم تبين أنهم أسخى وأكرم من غيرهم، وهذه الفضائل به نالوها ومنه تعلموها، وهو الذي أمرهم بها لم يكونوا قبله متبعين لكتاب جاء هو بتكميله كما جاء المسيح بتكميل شريعة التوراة وكانت فضائل أتباع المسيح وعلومهم بعضها من التوراة وبعضها من الزبور وبعضها من النبوات وبعضها من المسيح وبعضها ممن بعده كالحوارين ومن بعد الحواريين وقد استعانوا بكلام الفلاسفة وغيرهم حتى أدخلوا لما غيّروا دين المسيح في دين المسيح أموراً من أمور الكفار المناقضة لدين المسيح.

وأما أمة محمد ﷺ فلم يكونوا قبله يقرأون كتاباً بل عامتهم ما آمنوا بموسى.

ترجمہ: اور جب کوئی عقل مند ان عبادات میں غور کرتا ہے جو آپ نے مقرر فرمائی ہیں اور ان کے غیر کی عبادت میں غور کرتا ہے تو آپ کی عبادات کی فضیلت اور ترجیح ظاہر ہوتی ہے اور یہی

صورت حال ہے حدود۔ اور احکام اور شریعتوں میں۔ اور آپ کی امت ہر شان میں تمام امتوں سے اکمل ہے تو جب اس امت کے علم کا دوسری امتوں کے علم کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو اس کے علم کی فضیلت ظاہر ہوگی اور اگر ان کے دین اور اللہ کے لئے ان کی اطاعت اور ان کی عبادت کا دوسروں کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو یہ بات ظاہر ہوگی کہ یہ اپنے غیر سے زیادہ دین دار ہے۔ اور اگر ان کی بہادری اور اللہ کے راستہ میں ان کے جہاد کرنے اور اللہ کی ذات کے بارے میں مشکلات پر ان کے صبر کرنے کا موازنہ کیا جائے تو یہ بات ظاہر ہوگی کہ یہ جہاد کے لحاظ سے بڑے ہیں اور ان کے دل زیادہ بہادر ہیں۔ اور جب انکی سخاوت۔ اور ان کے مال خرچ کرنے اور ان کے دل کی فراخی کا دوسروں کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو یہ بات ظاہر ہوگی یہ زیادہ سخی ہیں اور دوسروں سے زیادہ کرم کرنے والے ہیں۔ اور یہ فضائل اس امت کو آپ کی برکت سے حاصل ہوئے ہیں اور انہوں نے آپؐ سے سیکھے ہیں اور ان کو ان فضائل کا حکم آپ نے دیا ہے اور یہ آپؐ سے پہلے کسی ایسی کتاب کے پیروکار نہیں تھے جس کی تکمیل کے لئے آپ آئے ہیں جیسے عیسی علیہ السلام تورات کی شریعت کی تکمیل کے لئے آئے تھے اور جناب عیسیٰؑ کے پیروکاروں کے فضائل اور علوم کچھ تورات سے اور کچھ زبور سے اور کچھ دوسری نبوتوں سے اور کچھ عیسی علیہ السلام سے اور کچھ عیسیٰؑ کے بعد حواریوں سے اور کچھ حواریوں کے بعد کے لوگوں سے حاصل کئے ہیں۔ اور انہوں نے فلاسفہ اور دوسرے لوگوں کی کلام سے مدد حاصل کی حتی کہ جب انہوں نے دین مسیحؑ کو بدلا تو دین مسیح میں کفار کے کاموں میں سے وہ کام داخل کر دیئے جو دین مسیح کے خلاف تھے اور لیکن امۃ محمد علی صاحبھا الصلوۃ والسلام وہ آپؐ سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ جناب موسیٰ، عیسیٰ، داؤدؑ اور تورات اور انجیل اور زبور پر ایمان نہیں لائے مگر آپ کی وجہ سے۔

ادبی تحقیق: لبیب بمعنی عقل مند۔ جمع الباب. اَلِبّاء . قیس۔ ماضی مجہول ہے مادہ ق۔ ی۔ س۔ از (ض) بمعنی نمونہ پر اندازہ کرنا۔ ناز سے چلنا۔ از مفاعلہ بمعنی اندازہ کرنا۔ سخاء از س۔ (ن) بمعنی فیاض ہونا۔ سخی ہونا۔ از تفاعل بتکلف فیاض بننا۔ سماحۃ از (ف) بخشش کرنا۔ دینا از (ک) فیاض و سخی ہونا۔ حوارین حواری کی جمع بمعنی نصیحت کرنے والے۔ خیر خواہ۔ دھوبی۔ رشتہ دار۔ مددگار۔ سفید کپڑے والے۔

ترکیب نحوی: اذا۔ظرف زمان برائے شرط نظر کا مفعول فیہ مقدم اللبیب۔نظر کا فاعل ہے فی ۔حرف جار العبادات موصوف۔ التی شرعها۔موصول مع صلۃ۔صفت موصوف مع صفت۔ معطوف علیہ عبادات غیرہ مضاف مع مضاف الیہ معطوف۔معطوف علیہ مع معطوف۔فی۔کا مجرور جار و مجرور نظر۔کے متعلق ہے نظر۔اپنے فاعل و مفعول فیہ و متعلق سے مل کر شرط۔ظهر۔جملہ فعلیہ اس کی جزاء ہے۔

وعيسى وداود والتوراة والانجيل والزبور لا من جهته فهو الذى أمرهم أن يؤمنوا بجميع الأنبياء ويُقِرُّوا بجميع الكتب المنزلة من عند الله ونهاهم أن يفرقوا بين أحد من الرسل فقال تعالى فى الكتاب الذى جاء به (قولوا آمنا بالله وما أنزل الينا وما أنزل إلى ابراهيم واسماعيل واسحاق ويعقوب والأسباط وما أوتى موسى وعيسى وما أوتى النبيُّون من ربّهم لا نفرق بين أحد منهم ونحن له مسلمون. فان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدوا وان تولّوا فانما هم فى شقاق فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم) وقال تعالى (آمن الرسول بما أنزل اليه من ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله لا نفرق بين أحد من رسله وقالوا سمعنا وأطعنا غفرانك ربنا واليك المصير. لا يكلف الله نفساً الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا أو أخطأنا ربنا ولا تحمل علينا اصراً كما حملته على الذين من قبلنا ربنا ولا تحمّلنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفرلنا وارحمنا أنت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين).

ترجمہ: اور آپؐ نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ تمام انبیاء پر ایمان لے آئیں اور اللہ کی طرف سے نازل شدہ تمام کتابوں کی تصدیق کریں اور رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق کرنے سے روکا ہے تو جو کتاب آپؐ لے کر آئے ہیں اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تم کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس چیز پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولادوں پر اتاری گئی ہے اور اس پر جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئی اور اس پر جو

دیگر انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ تعالیٰ کے تابعدار ہیں۔ پھر اگر یہ اس چیز کی مثل کے ساتھ ایمان لے آئیں جس کے ساتھ تم ایمان لے آئے ہو تو یہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر یہ منہ پھیریں تو یہ صرف ضد میں ہیں تو عنقریب ان سے اللہ تعالیٰ آپ کی کفایت کرے گا اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے اور اللہ نے فرمایا ہے رسول اس چیز پر ایمان لے آیا ہے جو اس کی طرف اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور مؤمنین بھی۔ ہر ایک اللہ پر اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں پر ایمان لایا ہے (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے رب آپ کی بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں تکلیف دیتا کسی نفس کو مگر اس کی طاقت کے موافق۔ اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کمایا اس کے خلاف وہ جو اس نے کیا ہے کیا۔ اے ہمارے رب اگر بھول جائیں یا ہم سے چوک ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب ہمارے اوپر بوجھ نہ ڈال جیسے کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر بوجھ لادا ہے اے ہمارے رب ہمیں وہ چیز نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا آقا ہے تو کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔

ادبی تحقیق: سمعنا از (س) بمعنی سننا۔ از افعال بمعنی سنوانا۔ اطعنا۔ مادہ ط۔ و۔ ع۔ از افعال اطاعت کرنا۔ از تفعل بتکلف اطاعت کرنا۔ از (ن) بمعنی فرماں بردار ہونا۔

ترکیب نحوی: لا نفرق بين احد منهم ونحن له مسلمون. لا نفرق۔ فعل با فاعل۔ بین مضاف۔ احد۔ موصوف۔ منھم۔ ظرف مستقر صفت موصوف مع صفت۔ مضاف الیہ۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ لا نفرق کا مفعول فیہ ہے۔ نحن۔ مبتدا ہے مسلمون خبر ہے اور لہ۔ مسلمون کا متعلق مقدم ہے۔ غفرانک۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ اَطْلُبُ فعل محذوف کا مفعول بہ ہے۔ اوریا اِغْفِرْ۔ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے لها ما كسبت. لها۔ خبر مقدم ہے ما کسبت۔ موصول مع صلہ مبتدا مؤخر ہے۔ کما حملته۔ مؤسول مع صلہ کاف کا مجرور ہے اور جار و مجرور حملاً مصدر محذوف کے متعلق ہو کر لاتحمل کا مفعول مطلق ہے۔

الظلم مؤذن بخراب العمران

ظلم آبادی کی بربادی کا اعلان کرنے والا ہے

لابن خلدون

اعلم ان العدوان على الناس فى أموالهم ذاهب بآمالهم فى تحصيلها واكتسابها لما يرونه حينئذ من أن غايتها ومصيرها انتهابها من أيديهم، وإذا ذهبت آمالهم فى اكتسابها وتحصيلها انقبضت أيديهم عن السعى فى ذلك، وعلى قدر الاعتداء ونسبته يكون انقباض الرّعايا عن السعى فى الاكتساب. فاذا كان الاعتداء كثيراً عاما فى جميع أبواالمعاش كان القعود عن الكسب كذلك لذهابه بالا مال جملة بدخوله من جميع ابوابها. وان كان الاعتداء يسيراُ كان الانقباض عن الكسب على نسبته. والعمران ووفوره ونفاق أسواقه انما هو بالأعمال وسعى الناس فى المصالح والمكاسب ذاهبين وجائين. فاذا قعد الناس عن المعاش وانقبضت ايديهم عن المكاسب كسرت أسواق العمران وانتفضت الأحوال وابذعرَّ الناس فى الآفاق من غير.

تعارف صاحب مضمون:

ابن خلدونؒ تیونس میں ۷۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ علمی اور آسائش میں پرورش پائی۔ تمام علوم میں گہری دسترس حاصل تھی۔ اور تاریخ کے متجر عالم تھے جب ۷۶۴ھ میں یہ اندلس آئے تو ان کو امراء اور بادشاہوں نے گھیر لیا تو غرناطہ کے بادشاہ کے ان سے تعلقات ہوگئے اور اس کا وزیر ان کے ہاں اپنا مقام نہ بنا سکا۔ تو لوگوں نے ان سے حسد اور کینہ کیا تو پھر یہ اپنے وطن واپس لوٹ آئے پھر زمین کے اطراف میں سیاحت شروع کی حتی کہ ۷۸۴ھ میں مصر پہنچے اور جامعہ ازھر میں مدرس ہوگئے اور قاضی بنائے گئے پھر وہاں سے علیحدہ ہوگئے پھر دوبارہ جامعہ ازہر کے ساتھ منسلک ہوگئے پھر علیحدہ ہوگئے اور ۸۰۸ھ میں انتقال فرمایا۔ اس پر اتفاق ہے کہ ابن خلدون فلسفہ تاریخ کے موحد قسم کے امام ہیں اور تاریخ کے متعلق جو ان کا مقدمہ ابن خلدون ہے

اس جیسی کتاب تاریخ میں نہیں لکھی گئی۔ اور ابن خلدون کتابت کے ایک طریقہ کے بھی امام ہیں جو سنجیدہ علمی کتابۃ کے لئے خوبصورت نمونہ کے طور پر ہمیشہ یادگار رہے گی۔ اور ان کی کتابت کا اسلوب محکم اور مضبوط اور معانی سے بھرپور اور طبعی طریقہ ہے۔

ترجمہ: اس بات کو جان لو کہ لوگوں پر ان کے مالوں کے بارے میں ظلم کرنا۔ ان کو حاصل کرنے اور کمانے میں ان کی امیدوں کو ختم کر دیتا ہے اس لئے کہ وہ اس وقت دیکھتے ہیں کہ اس کی انتہاء اور اس کا انجام ان کے ہاتھوں سے اس کا لوٹا جانا اور چھینا جانا ہے۔ اور جب مالوں کو کمانے اور حاصل کرنے میں ان کی امیدیں ختم ہو جاتی ہیں تو اس میں کوشش کرنے سے ان کے ہاتھ پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اور عوام کا کمانے میں کوشش کرنے سے پیچھے ہٹنا ظلم کی نسبت اور مقدار سے ہوتا ہے۔ تو جب ظلم ایسا زیادہ ہو جو روزی کمانے کے تمام دروازوں میں عام ہو جائے تو کمانے سے رک جانا بھی اسی طرح ہوتا ہے اس لئے کہ ظلم معاش کے تمام وسائل میں داخل ہونے کی وجہ سے تمام امیدوں کو ختم کر دیتا ہے اور اگر ظلم تھوڑا ہو تو کمانے سے رکنا اس کی نسبت سے ہوتا ہے اور آبادی اور اس کی زیادتی اور اس کی گرم بازاری کا دارومدار صرف لوگوں کے کام کرنے پر ہوتا ہے اور آتے اور جاتے مصالح اور کمائیوں میں لوگوں کی کوشش پر ہوتا ہے تو جب لوگ معاش سے رک جائیں اور ان کے ہاتھ کمانے سے پیچھے ہٹ جائیں تو آبادی کے بازار مندا کا شکار ہو جاتے ہیں اور احوال بگڑ جاتے ہیں اور لوگ رزق کی تلاش میں اس ملک کے علاوہ دوسرے علاقوں میں پھیل جاتے ہیں جو اس ملک کی سرحد سے خارج ہیں۔

ادبی تحقیق: قدر بمعنی اندازہ از (ن) بمعنی توانا ہونا از (ض) اندازہ کرنا از افعال و تفعیل بمعنی قادر بنانا۔ کسدت از (ن) بازار کا مندا ہونا۔ رائج نہ ہونا۔ عُمْران بمعنی آبادی۔ مادہ ع۔م۔ر۔ از (ن) آباد ہونا از (ض) زندگی بھر کیلئے کوئی چیز دینا۔ از افتعال بمعنی ارادہ کرنا۔ زیارت کرنا۔ از استفعال آباد کرنا۔ انتقضت۔ مادہ ن۔ق۔ض۔ از افتعال بمعنی جھڑنا۔ از تفعیل جھاڑنا۔ توڑنا۔ از (ن) توڑنا۔ جھاڑنا۔ اِبْذَعَرَّ مادہ ب۔ ذ۔ ع۔ ر۔ از افعلال بمعنی متفرق ہونا۔ دوڑنا۔ آفاق افق کی جمع بمعنی کنارہ۔ آسمان کا کنارہ۔ ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔

ترکیب نحوی: الظلم مؤذن. بخراب العمران. الظلم مبتدا ہے مؤذن اسم فاعل ضمیر

هو فاعل ہے خراب العمران مضاف مع مضاف الیہ حرف جار کا مجرور ہے جار و مجرور موذن کے متعلق ہے پھر وہ مبتدا کی خبر ہے۔

تلک الابالة فی طلب الرزق فیما خرج عن نِطاقه فخف ساکن القطر وخلت دیاره وخربت امصاره واختل باختلاله حال الدولة والسلطان لماانها صورة للعمران تفسد بفساد مادتها ضرورة وانظرفی ذلک ما حکاه المسعودی فی اخبار الفرس فخفٌ عن الموبَذان صاحب الدین عندهم أیام بهرام بن بهرام وما عرَّض به للملک فی انکار ما کان علیه من الظلم والغفلة عن عائدته علی الدولة بضرب المثال فی ذلک علی لسان البُوم خین سمع الملک. أصواتها وسأله عن فهم کلامها فقال له: ان بوماً ذکراً یروم نکاح بوم انثی وانها شرطت علیه عشرین قریة من الخراب فی أیام بهرام فقبِل شرطها وقال لها: ان دامت ایام الملک اقطعتک الف قریة وهذا أسهل مرام. فتنبَه الملک من غفلته وخلا بالموبذان وسأله عن مراده فقال له: أیها الملک إن الملک لا یتم عزه إلا بالشریعة والقیام لله بطاعته والتصرف تحت أمره ونهیه، ولا قوام للشریعة الا بالملک. ولا.

ترجمہ: پھر شہر کے باشندے کم ہوجاتے ہیں اور اس کے گھر خالی ہوجاتے اور شہر ویران ہوجاتے ہیں اور لوگوں کے رزق میں کمی اور فساد کی وجہ سے حکومت اور بادشاہ کا حال بھی خراب ہوجاتا ہے اس لئے کہ شہر آباد ہونے کی صورت ہیں تو لازماً اپنے مادہ کے بگاڑ کی وجہ سے اس میں بگاڑ آجاتا ہے۔ اور اس بارے میں تم وہ دیکھو جس کو مسعودی نے فارسی لوگوں کی خبروں میں موبذان سے نقل کیا ہے جو بہرام بن بہرام کی حکومت کے زمانہ میں ان کا فقیہ اور دین کا افسر تھا اور اس نے جو بادشاہ کے لئے اس کے ظلم اور حکومت پر مہربانی سے غفلت کو ناپسند کرنے کے بارے میں الو کے زبان پر اس بارے میں ایک مثال کے ذریعہ اس وقت اشارۃً ظاہر کیا جب بادشاہ نے الو کی آواز سنی اور موبذان سے اس کی کلام کو سمجھنے کے بارے میں سوال کیا تو موبذان نے کہا ایک نر الو ایک مادہ الو کے ساتھ نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور مادہ نے یہ شرط لگائی ہے کہ نر الو اس کو بہرام کی حکومت کے درمیان بیس ویران بستیاں دے گا اور نر الو نے یہ شرط قبول

کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ اگر اس بادشاہ کی حکومت کا زمانہ لمبا ہوا تو میں تجھ کو ہزار بستیوں کی جاگیردوں گا اور یہ آسان مطالبہ ہے۔تو بادشاہ اپنی غفلت سے بیدار ہوا اور موبذان کو تنہائی میں بلایا اور اس سے اس کی مراد کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا اے بادشاہ ملک ترقی اور عزت حاصل نہیں کرسکتا مگر شریعت اور اللہ کی اطاعت اور اس کے امر اور نہی کے تحت تصرف کے ساتھ اور شریعت کا قیام بادشاہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

ادبی تحقیق: ابالة بمعنی ضلع یا صوبہ۔ خربت مادہ خ۔ر۔ب۔ از (س) بمعنی اجاڑنا۔ از (ض) بمعنی ڈھانا۔ سوراخ کرنا۔ امصار. مصر کی جمع بمعنی شہر۔ گوشہ۔ دو چیزوں کے درمیان روک۔ از تفعل بمعنی شہر ہونا۔ از تفعیل شہر بنانا۔ عائدة عائد کی مؤنث۔ بمعنی بھلائی۔ صلہ۔ مہربانی۔ منفعت۔ جمع عائدات. عوائد. بوم بمعنی الو جمع ابوام. قرية جائداد۔ گاؤں۔ لوگوں کی جماعت۔ جمع قُرًی. تنبه مادہ ن۔ب۔ہ۔ از تفعل بمعنی بیدار ہونا۔ واقف ہونا۔ از (س) نیند سے بیدار ہونا۔ از ن۔ک۔ شریف ہونا۔ مشہور کرنا از تفعیل بیدار کرنا۔

ترکیب نحوی: ماحکاه موصول مع صلہ انظر۔ کا مفعول بہ فی اخبار۔ ظرف لغو حکی۔ کے متعلق ہے۔ صاحب الدين. الموبذان کی صفت ہے۔ ایام بهرام۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ صاحب۔ کا مفعول فیہ ہے ماعرض۔ موصول مع صلہ۔ بواسطہ عطف انظر۔ کا مفعول بہ ہے۔ بضرب المثال جار و مجرور عرض کے متعلق ہے، في ذلک. ضرب کے متعلق ہے حين۔ مضاف مع مضاف الیہ ضرب کا مفعول فیہ ہے۔

عزَّ للملک الا بالرجال، ولا قوام للرجال الا بالمال، ولا سبيل إلى المال الا بالعمارة. ولا سبيل إلى العمارة الا بالعدل، والعدل الميزان المنصوب بين الخليقة نصبه الرب وجعل له قيّماً وهو المِلک. وأنت أيُّها الملک عمدت إلى الضِّياع فانتزعتها من أربابها وعُمّارها وهم أرباب الخراج ومن تؤخذ منهم الأموال واقطعتها الحاشية والخدم وأهل البطالة، فتركوا العمارة والنظر في العواقب وما يصلح الضياع وسومحوا في الخراج لقربهم من الملک ووقع الحيف على من بقي من أرباب الخراج وعُمّار الضياع فانجلوا عن ضياعهم وخلّوا ديارهم وآووا إلى ما تعذر من الضياع

فسكنوها فقلّت العمارة وخربت الضياع وقلّت الأموال وهلكت الجنود والرعيّة من الضياع وطمع فى ملك فارس من جاورهم من الملوك لعلمهم بانقطاع المواد التى لا تستقيم دعائم الملك الا بها، فلما سمع الملك ذلك أقبل على النظر فى ملكه وانتُزعت الضياع من أيدى الخاصة ورُدّت إلى اربابها وحُملوا على رسومهم السالفة وأخذوا فى العمارة وقوى من ضعف منهم فعمرت الأرض وأخصبت البلاد وكثرت الأموال عند.

ترجمہ: اور بادشاہ کی عزت فوج کے ساتھ ہوتی ہے اور فوج مال کے ساتھ قائم رہتی ہے اور مال حاصل کرنے کا راستہ آبادی ہے اور آبادی زیادہ ہونے کا راستہ انصاف ہے اور انصاف ایسا ترازو ہے جو مخلوق کے درمیان رکھا ہوا ہے جس کو اللہ نے رکھا ہے اور اس کا نگران بادشاہ کو بنایا ہے اور اے بادشاہ تو نے لوگوں کی جائیدادوں کی طرف ارادہ کیا ہے اور ان کو ان کے اصل مالک اور آبادکاروں سے چھین لیا ہے حالانکہ یہی لوگ ٹیکس دینے والے ہیں اور ان ہی سے مال لئے جاتے ہیں اور تو نے لوگوں کی جائیداد خاص لوگوں اور خدام اور بہادروں کو جاگیر میں دیدی ہے تو انہوں نے آبادی اور انجام میں غور کرنے اور اس چیز کو چھوڑ دیا جو جائیداد کو فائدہ دیتی ہے اور بادشاہ کے قریب ہونے کی وجہ سے ٹیکس کے معاملہ میں ان سے نرمی کی گئی۔ اور جو ٹیکس دینے والے اور زمین کو آباد کرنے والے باقی رہ گئے ان پر ظلم واقع ہوا تو وہ اپنی جائیداد سے دور ہو گئے اور اپنے گھروں کو خالی کر دیا اور اس جائیداد میں پناہ لی جو دشوار تھی اور اس میں رہائش اختیار کی تو آبادی کم ہوگئی اور زمین ویران ہوگئی۔ اور مال کم ہو گئے اور فوج اور عوام ہلاک ہو گئے اور ملک فارس میں ان بادشاہوں نے طمع کی جو ان کے پڑوسی تھے اس لئے کہ ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ مواد ختم ہو گئے ہیں جن کے بغیر حکومت کے ستون قائم نہیں رہ سکتے۔ جب بادشاہ نے یہ بات سنی تو اپنے ملک میں دیکھ بھال کرنے پر متوجہ ہوا اور خاص لوگوں سے جائیدادیں چھین کر ان کے اصل مالکوں کو واپس کر دی گئیں اور ان کو پرانی اور گزشتہ رسوم و رواج پر آمادہ کیا گیا تو وہ آباد کرنے میں شروع ہو گئے اور ان میں سے جو کمزور تھے وہ طاقتور ہو گئے تو زمین آباد ہو گئی اور شہر سرسبز ہو گئے اور ٹیکس جمع کرنے والوں کے پاس مال زیادہ ہو گئے۔

ادبی تحقیق: الرب بمعنی مالک۔ سردار۔ درست کرنے والا۔ پرورش کرنے والا۔ اللہ کے اسماء

حسنی میں سے ہے جمع ارباب. قیماً۔ بمعنی متولی۔ منتظم۔ عمارا عامر کی جمع بمعنی گھر کار ہنے والا۔ خراج بمعنی ٹیکس۔ جزیہ۔ زمین کا محصول جمع اَخراج. اخرجة. دعائم دعامة کی جمع بمعنی ستون۔ کھمبا۔ رسوم رسم کی جمع بمعنی علامت۔ کسی چیز کا خاکہ۔ اخصبت مادہ خ۔ ص۔ ب۔ از افعال بمعنی سرسبز ہونا۔ سرسبز کرنا۔ ازض۔ س۔ زرخیز ہونا۔

ترکیب نحوی: من جاور موصول مع صلہ طمع کا فاعل ہے۔ السالفة. رسومهم۔ کی صفت ہے۔ من ضعف۔ موصول مع صلہ قوی۔ کا فاعل ہے۔

جباة الخراج وقويت الجنود وقطعت مواد الأعداء وشحنت الثغور، وأقبل الملك على مباشرة اموره بنفسه فحسنت أيامه وانتظم ملكه.

فتفهم من هذه الحكاية ان الظلم مخرّب للعمران وان عائدة الخراب في العمران على الدولة بالفساد والانتقاض، ولا تنظر في ذلك إلى أن الاعتداء قد يوجد في الامصار العظيمة من الدول التي بها ولم يقع فيها خراب. واعلم أن ذلك انما جاء من قبل المناسبة بين الاعتداء وأحوال أهل المصر فلما كان المصر كبيراً وعمرانه كثيراً وأحواله متسعة بما لا ينحصر كان وقوع النقص فيه بالاعتداء والظلم ليسيراً لأن النقص إنما يقع بالتدريج فاذا خفي بكثرة الأحوال واتساع الأعمال في المصر لم يظهر اثره الا بعد حين وقد تذهب تلك الدولة المعتدية من أصلها قبل خراب المصر وتجئ الدولة الأخرى فترفعه بجدتها وتجبر النقص الذي كان خفياً فيه فلا يشعر الا أن ذلك في الأقل النادر.

ترجمہ: اور فوج طاقتور ہوگئی اور دشمن کی طاقت کو ختم کر دیا گیا اور سرحدیں فوج سے بھر دی گئیں اور بادشاہ نے اپنے کام خود کرنے پر توجہ دی۔ تو اس کی حکومت کا زمانہ اچھا ہوگیا اور اس کی حکومت منظم ہوگئی۔ اور اس حکایت سے آپ یہ بات سمجھ گئے ہوں گے کہ ظلم آبادی کو برباد کرنے والا ہے اور آپ اس بارے میں اس طرف نہ دیکھیں کہ حکومتوں کے بڑے شہروں میں کبھی ظلم پایا جاتا ہے اور ان میں ویرانی اور بربادی نہیں ہوتی۔ اور آپ یہ بات جان لیں کہ یہ صورت حال ظلم اور اہل مصر کے درمیان مناسبت کی وجہ سے پیش آتی ہے تو جب شہر بڑا ہوا اور اس کی آبادی زیادہ ہوا اور

اس کے احوال اتنے زیادہ ہوں کہ جو شمار نہیں ہو سکتے ہوں تو اس میں زیادتی اور ظلم کی وجہ سے جو نقصان واقع ہوگا وہ تھوڑا ہوگا اس لئے کہ نقصان آہستہ آہستہ واقع ہوتا ہے۔ تو جب شہر میں کثرت احوال اور زیادتی اعمال کی وجہ سے نقصان پوشیدہ ہوگا۔ تو اس کا اثر ایک عرصہ اور ایک زمانہ بعد ظاہر ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زیادتی کرنے والی حکومت شہر کی بربادی سے پہلے اپنی جڑ سے ختم ہو جاتی ہے اور دوسری حکومت آجاتی ہے وہ نئے سرے سے اس کو پیوند لگاتی ہے جو اس نقصان کی اصلاح کرتی ہے جو اس میں پوشیدہ ہوتا ہے جو محسوس بھی نہیں ہوتا مگر یہ بہت کم واقع ہوتا ہے۔

ادبی تحقیق: ثغور ثغر کی جمع بمعنی سرحد۔ اگلے دانت۔ منہ۔ پہاڑ یا وادی کی کشادگی۔ دول دولة کی جمع بمعنی حکومت۔ ملک۔ ترقع مادہ ر۔ ق۔ ع۔ از تفعیل بمعنی پیوند لگانا۔ اصلاح کرنا۔ نادر بمعنی کمیاب۔ شاذ۔ خلاف قیاس جمع نوادر۔

ترکیب نحوی: الملک. اقبل۔ کا فاعل ہے۔ علی مباشرة۔ ظرف لغو اقبل کے متعلق ہے بنفسه۔ ظرف لغو مباشرة کے متعلق ہے۔

والمراد من هذا أن حصول النقص فی العمران عن الظلم والعدوان أمر واقع لا بدمنه لما قدمناه ووَباله عائد علی الدول. ولا تحسبن الظلم انما هو أخذ المال أو الملک من ید مالکه من غیر عوض ولا سبب کما هو المشهور. بل الظلم أعمُّ من ذلک وکل من أخذ ملک أحد أو غصبه فی عمله أو طالبه بغیر حق أو فرض علیه حقاً لم یفرضه الشرع فقد ظلمه. فجباة الأموال بغیر حقها ظَلَمة. والمعتدون علیها ظلمة. والمنتهبون لها ظلمة. والمانعون لحقوق الناس ظلمة وغُصّاب الأملاک علی العموم ظلمة. ووبال ذلک کله عائد علی الدولة بخراب العمران الذی هو مادّتها لاذهابه الآمال من أهله. واعلم ان هذه هی الحکمة المقصودة للشارع فی تحریم الظلم وهو ماینشأ عنه من فساد العمران وخرابه وذلک مؤذن بانقطاع النوع البشری وهی الحکمة العامة المراعاة للشرع فی جمیع مقاصده الضروریة الخمسة من حفظ الدین والنفس والعقل والنسل والمال، فلما کان الظلم کما رأیت مؤذناً بانقطاع النوع لما أدی الیه من تخریب العمران کانت حکمة الحظر فیه

موجودة فكان تحريمه مهمّاً وأدلته من القرآن والسنّة كثيرة أكثر من أن يأخذها قانون الضبط والحصر.

ترجمہ: اور اس تفصیل سے مقصود یہ ہے کہ زیادتی کی وجہ سے آبادی میں نقصان کا ہونا لازمی چیز ہے اور نقصان ان اسباب کی وجہ سے ضروری ہے جن کو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اور ظلم کا وبال حکومت پر لوٹتا ہے اور یہ گمان نہ کرو کہ ظلم صرف یہ ہے کہ بغیر عوض اور سبب کے مال یا حکومت اس کے مالک کے ہاتھ سے لے لینا جیسے کہ مشہور یہی ہے بلکہ ظلم اس سے بہت وسیع مفہوم رکھتا ہے اور ہر وہ شخص جو کسی کا ملک لے لے یا اس کے کام میں اس کو غصب کر لے یا ناحق اس سے کوئی مطالبہ کرے یا اس پر ایسا حق لازم کر دے جو شرع نے لازم نہیں کیا تو اس نے اس پر ظلم کیا لہٰذا مال کا ناحق ٹیکس لینے والے بھی ظالم ہیں اور مالوں پر زیادتی کرنے والے بھی ظالم ہیں اور ان کو لوٹنے والے بھی ظالم ہیں اور لوگوں کے حقوق روکنے والے بھی ظالم ہیں اور علی العموم املاک کو چھیننے والے بھی ظالم ہیں اور ان سب کا وبال اس آبادی کی ویرانی کی صورت میں حکومت پر آتا ہے جو آبادی حکومت کا مادہ ہے اس لئے کہ یہ امید والوں کی امیدوں کو ختم کر دیتا ہے۔ اور اس بات کو جان لو کہ ظلم کو حرام کرنے میں شارع (اللہ تعالیٰ اور نبی کریم) کے پیش نظر یہی حکمت ہے اور اسی ظلم کی وجہ سے آبادی میں فساد اور آبادی کی بربادی ہوتی ہے اور یہ چیز نوع بشر کے خاتمہ کا اعلان کرتی ہے اور وہی حکمت عامہ ہے۔ جس کی شرع کیلئے اس کے مقاصد خمسہ میں رعایت رکھی گئی ہے اور مقاصد خمسہ یہ ہیں دین۔ جان۔ عقل۔ مال۔ نسل۔ تو جیسے آپ نے دیکھ لیا ہے کہ ظلم نوع انسانی کے خاتمہ کا اعلان کرتا ہے اس لئے کہ یہ آبادی کی بربادی کی طرف پہنچاتا ہے تو اس کے اندر روکنے کی حکمت موجود ہے۔ اور اس کو حرام کرنا بہت اہم ہے اور اس کی حرمت کے دلائل قرآن اور سنت سے بہت زیادہ ہیں ان کو کوئی حساب و کتاب کا قانون ضبط نہیں کر سکتا۔

ادبی تحقیق: غصب مادہ غ۔ص۔ب۔ از (ض) زبردستی لے لینا۔ مجبور ہونا۔ مانعون مادہ م۔ن۔ع۔ از (ف) روکنا۔ از (ک) قوی ہونا۔ از مفاعلہ بمعنی حمایت کرنا۔ از افتعال بمعنی رکنا۔ نسل بمعنی اولاد۔ خلق جمع انسال۔ عقل۔ روحانی نور جس سے غیر محسوس چیزوں کا ادراک ہوتا ہے۔ دل۔ دیت جمع عقول۔ قانون بمعنی قاعدہ۔ اصل۔ ہر چیز کا پیمانہ۔ مِسْطَرِ کُتَّاب۔

ترکیب نحوی: من هذا۔ جار و مجرور المراد کے متعلق ہے۔ امر واقع۔ موصوف مع صفت ان کی

خبر ہے اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر المراد کی خبر ہے۔ کما۔ جارو مجرور موذنا۔ کا متعلق مقدم ہے ، کثیرة. ادلته۔ مبتدا کی خبر ہے۔

المدنية العجمية عند بعثة الرسول صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عجمی شہریت

للشيخ ولى الله الدهاوى

اعلم ! ان العجم والروم لما توارثوا الخلافة قروناً كثيرة وخاضوا فى لذة الدنيا. ونسوا الدار الآخرة، واستحوذ عليهم الشيطان، تعمّقوا فى مرافق المعيشة، وتباهوا بها. وورد عليهم حكماء الآفاق يستنبطون لهم دقائق المعاش ومرافقه، فما زالوا يعملون بها، ويزيد بعضهم على بعض ويتباهون بها، حتى قيل: انهم كانوا يعيِّرون من كان يلبس من صناديدهم منطقة أو تاجاً قيمتها دون مائة الف درهم.

تعارف صاحب مضمون:

حکیم الاسلام۔ فیلسوف اسلام اور دین اور علم کے مجدد کبیر قطب الدین احمد ولی اللہ بن عبدالرحیم بن وجیہ الدین العمری الدھلوی کی ولادت ۱۱۱۴ھ میں ہوئی۔ اور علم اپنے والد صاحب سے پڑھا۔ اور پندرہ سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہو کر تدریس اور افادۂ خلق اور تالیف کتب میں شروع ہو گئے تھے یہاں تک کہ ۱۱۴۳ھ میں حجاز کا سفر کیا اور وہاں کے علماء سے استفادہ وافادہ کیا اور شیخ ابو طاہر مدنی سے سند حدیث لی پھر ہندوستان کی طرف واپس آ گئے اور پھر وفات تک تدریس اور افادۂ خلق اور تالیف کتب اور تجدید دین وعلم میں مشغول رہے۔ شیخ دھلویؒ اللہ کی آیات میں سے ایک آیت تھے اسلام کے نابغۂ روزگار اور سردار تھے۔ سید صدیق حسن قنوجی بھوپالی اپنی کتاب اتحاف النبلاء میں لکھتے ہیں کہ اگر شیخ دھلویؒ پہلے زمانہ میں ہوتے تو اسلام کے بڑے ائمہ مجتہدین میں سے ہوتے۔ شیخ دھلویؒ بیک وقت محدث۔ مفسر۔ فقیہ۔

اصولی۔ متکلم فیلسوف۔ سیاسی جیسے فضائل وکمالات کے ساتھ متصف تھے۔ شیخ دھلویؒ بہت عمدہ مؤلف اور سیال قلم کے مالک اور عربی میں قادر لکھاری تھے متعدد عمدہ کتب کے مؤلف ہیں ان کی کتاب شہیر حجۃ اللہ البالغۃ اپنے موضوع میں لاجواب اور منفرد کتاب ہے جس میں دین کے حقائق کو بیان کیا گیا ہے اور نقل اور عقل میں تطبیق اور مناسبت ذکر کی گئی ہے۔ اور نظام دینی اور سیاسی کی شرح کی ہے۔ شیخ دھلویؒ نے ۱۱۷۶ھ میں انتقال فرمایا۔

ترجمہ: اس بات کو جان لو کہ عجمی اور رومی لوگ جب بہت زمانہ حکومت کے وارث اور دنیا کی لذت میں مشغول رہے اور آخرت کے گھر کو بھول گئے اور ان پر شیطان غالب ہوا تو انہوں نے زندگی کے منافع میں تہ تک پہنچنے میں کوشش کی اور اس پر باہم فخر کرنے لگے اور ان پر مختلف اطراف سے حکماء آئے جوان کے لئے معاش کی باریکیاں اور اس کے منافع کا استنباط کرتے تھے تو وہ ہمیشہ ان پر عمل کرتے رہے اور ایک دوسرے پر بڑھتے رہے اور ان کے ذریعہ باہم فخر کرتے رہے حتی کہ ان کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ ان کا جو سردار ایسا پٹکا یا تاج پہنتا جس کی قیمت ایک لاکھ درہم سے کم ہوتی تو اس کو عار دلاتے تھے۔

ادبی تحقیق: خاضوا از (ن) بمعنی مشغول ہونا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ از افعال بمعنی داخل کرنا۔ لذت بمعنی خوشی۔ مزہ۔ حصول مرغوبات جمع لذات از (س) بمعنی لذیذ ہونا۔ خوش مزہ ہونا از استفعال بمعنی لذیذ پانا۔ استحوذ مادہ ح۔و۔ذ۔ از استفعال بمعنی غالب ہونا از (ن) حفاظت کرنا۔ تعمقوا مادہ ع۔م۔ق۔ از تفعیل بمعنی معاملہ کی تہ تک پہنچنے کی کوشش کرنا از (ک) بمعنی گہرا ہونا۔ از افعال بمعنی گہرا کرنا۔ مرافق مرفق کی جمع بمعنی ہر وہ چیز جس سے نفع اٹھایا جائے۔ تباھوا مادہ ب۔ ہ۔ و۔ از تفاعل بمعنی باہم فخر کرنا از استفعال فخر کرنا۔ منطقۃ بمعنی پٹکا۔ علاقہ۔ جمع مناطق۔ تاج جمع تیجان از (ن) بمعنی تاج پہننا از تفعیل بمعنی تاج پہنانا۔ یعیرون مادہ ع۔ی۔ر۔ از تفعیل بمعنی فعل کی برائی کرنا۔ عار کی طرف نسبت کرنا۔

ترکیب نحوی: قرونا کثیرۃ۔ موصوف مع صفت توارثوا کا مفعول ہے۔ توارثوا۔ خاضوا۔ نسوا۔ استحوذ۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات کے ساتھ شرط ہے اور تعمقوا۔ جملہ فعلیہ جزاء ہے شرط وجزاء مل کر اَنَّ کی خبر ہے اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر اعلم کا مفعول بہ ہے۔

اولا يكون له قصر شامخ وآبزن وحمام وبساتين، ولا يكون له دواب فارهة وغلمان حسان، ولا يكون له توسُّع في المطاعم، وتجمّل في الملابس وذكر ذلك يطول وما تراه من ملوك بلادك يغنيك عن حكاياتهم.

فدخل كل ذلك في أصول معاشهم وصار لا يخرج من قلوبهم الا أن تمزَّع وتولد من ذلك داء عضال دخل في جميع أعضاء المدينة، وآفة عظيمة لم يبق منهم أحد من اَسواقهم ورستاقهم وغنيهم وفقيرهم الا قد استولت عليه وأخذت بتلابيبه وأعجزته في نفسه وأهاجت عليه غموماً وهموماً لا أرجاء لها.

وذلك ان تلك الأشياء لم تكن لتحصل الابذل أموال خطيرة ولا تحصل تلك الأموال الا بتضعيف الضرائب على الفلاحين والتّجار وأشباههم، والتضيِيق عليهم فان امتنعوا قاتلوهم وعذبوهم وان أطاعوا جعلوهم بمنزلة الخمير والبقر يستعمل في النضح والدياس والحصاد، ولا تقتنى الا ليستعان بها في الحاجات. ثم لا تترک ساعة من الغناء حتى صاروا لا يرفعون رؤوسهم إلى السعادة الاخروية أصلاً ولا يستطيعون ذلک.

وربما كان اقليم واسع ليس فيهم احد يَهمه دينه، ولم يكن ليحصل أيضاً الا بقوم يتكسَّبون بتهيئة تلک المطاعم والملابس والأبنية وغيرها ويتركون أصول المكاسب التي عليها بناء نظام العالم وصار عامة من يطوف عليهم يتكلفون محاكاة.

ترجمہ: یا اس کے لئے اونچا اونچا محل اور فوارہ اور تالاب اور باغات نہ ہوتے اور اس کے لئے چست اور طاقتور جانور اور خوبصورت جوان نہ ہوتے اور اس کے لئے کھانوں میں وسعت اور کپڑوں میں خوبصورتی نہ ہوتی اور اس کا ذکر لمبا ہے اور اپنے شہروں کے بادشاہوں سے جو حالات آپ دیکھ رہے ہیں یہ ان کی حکایات بیان کرنے سے آپ کے لئے کافی ہیں۔ تو یہ سب چیزیں ان کے معاش کی جڑوں میں داخل ہوگئیں اور یہ سب کچھ ایسا ہوگیا کہ دلوں کے ٹکڑے کرنے کے بغیر ان کے دلوں سے نہیں نکل سکتا اور اس کی وجہ سے ایسی لاعلاج مرض پیدا ہوگئی جو

شہر کے تمام حصوں میں داخل ہوگئی اور ایسی بڑی آفت آئی کہ ان کے بازاروں اوران کے دیہاتوں اوران کے مالداراورغریبوں میں سے کوئی باقی نہ رہا مگر وہ اس پر غالب آگئی اوراس کے گریبان کو پکڑلیا۔ اوراس کواس کے اندر عاجز کردیا اوراس پر غموں اور پریشانیوں کی ایسی آگ بھڑکائی کہ جس کا کوئی کنارہ نہیں اوراس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مذکورہ چیزیں بہت زیادہ مال خرچ کرنے کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتیں اور یہ مال حاصل نہیں ہوسکتے مگر کسانوں اور تاجروں اور دوسرے لوگوں پر ٹیکس دوگنا کرنے سے اوران پر تنگی ڈالنے کے ساتھ۔ اگر یہ لوگ ٹیکس دینے سے رکتے ہیں اور ٹیکس نہیں دیتے تو ان سے لڑائی کرتے اور ان کو تکلیف دیتے اور اگر یہ ان کی تابعداری کرتے تو ان کو گدھے اور گائے کا درجہ دیتے جن کو کھیت کی سیرابی اور کھیت کی کٹائی اور گھائی میں استعمال کیا جاتا ہے اوران کو جمع نہیں کیا جاتا مگر ضرورتوں میں ان سے مدد لینے کے لئے اوران کو مشقت کے باوجود ایک گھڑی کیلئے نہیں چھوڑا جاتا ہے اوران کا یہ حال ہوگا کہ سعادت اخرویہ کی طرف وہ اپنے سروں کو بالکل نہیں اٹھاتے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے تھے اور بعض اوقات ایک وسیع مملکت ہوتی جس میں ایک آدمی بھی ایسا نہ ہوتا جس کا مقصد دین ہو اور یہ چیز حاصل نہیں ہوتی مگر ایسی قوم کے ساتھ جوان کھانوں اور لباسوں اور عمارتوں کی تیاری کی خاطر کمائی کرتے ہیں اور کمائی کے ان اصولوں کو چھوڑ دیتے ہیں جن پر نظام عالم کی بنیاد ہے اور عام وہ لوگ جوان کے پاس آتے وہ بھی ان چیزوں میں سرداروں کی نقل کرنے میں تکلف کرتے تھے۔

ادبی تحقیق: شامخ مادہ ش۔م۔خ۔ از (ف) بمعنی بلند ہونا۔ تکبر کرنا۔ از تفاعل بمعنی باہم بلند ہونا۔ تکبر کرنا۔ قصر بمعنی محل۔ لکڑی۔ بندگی کی کان جمع قصور۔ فارھۃ بمعنی چالاک۔ خوبصورت جوان لڑکی جمع فوارہ از (س) بمعنی خوش ہونا۔ اکڑنا از (ک) ماہر ہونا۔ خوش ہونا۔ سبک ہونا۔ تمزع مادہ م۔ز۔ع۔ از تفعل بمعنی جدا جدا ہونا۔ تقسیم کرنا۔ از (ف) بمعنی چھلانگ مارنا۔ از تفعیل بمعنی متفرق کرنا۔ عضال بمعنی سخت اور عاجز کرنے والی بیماری۔ رستاق بمعنی دیہات جمع رساتیق۔ تلابیب تلبیب کی جمع گریبان۔ اھاجت مادہ ھ۔ی۔ج از افعال و تفعیل بمعنی ابھارنا۔ برانگیختہ کرنا از تفعل بمعنی بھڑکنا از (ض) بمعنی بھڑکنا برانگیختہ ہونا۔ ارجاء رجاء کی جمع بمعنی طرف۔ کنارہ۔ خطیرۃ بمعنی کثیر۔ زیادہ عالی مرتبہ۔ ضرائب ضریبۃ کی

جمع بمعنی وہ مال وغیرہ جو کسی پر مقرر کیا جائے فلاحین فلاح کی جمع بمعنی کسان۔ کاشتکار۔ ملاح۔ کرایہ پر جانور دینے والا۔ حمیر حمار کی جمع بمعنی گدھا۔ بقر بمعنی گائے یہ اسم جنس ہے جو واحد بقرۃ کی جمع ہے اور جمع بقرات اور اَبْقار اور بقَرٌ۔ نضح از (ف) (ض) بمعنی پانی لانا۔ دیاس مادہ د۔و۔س از (ن) بمعنی کھیتی گھانا۔ ذلیل کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ الحصاد از ض۔ن۔ کاٹنا از (س) بمعنی مضبوط بناوٹ کا ہونا از افعال بمعنی کھتی کا کٹنے کے قریب ہونا۔ لاتُقْتَنٰی مادہ ق۔ن۔و۔ از افتعال بمعنی جمع کرنا۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔

الصناديد في هذه الأشياء والا لم يجدوا عندهم حظوة ولا كانوا عندهم على بال.

وصار جمهور الناس عيالاً على الخليفة يتكففون منه تارة على أنهم من الغزاة والمدبرين للمدينة يترسمون برسومهم ولا يكون المقصود دفع الحاجة ولكن القيام بسيرة سلفهم. وتارة على أنهم شعراء جرت عادة الملوك بصلتهم، وتارة على أنهم زهاد وفقراء يقبح من الخليفة أن لا يتفقد حالهم فيضيق بعضهم بعضاً وتتوقف مكاسبهم على صحبة الملوك والرفق بهم وحسن المحاورة معهم والتملق منهم وكان ذلك هو الفن الذى تتعمق أفكارهم فيه وتضيع أوقاتهم معه.

فلما كثرت هذه الأشغال تشبَّح فى نفوس الناس هيآت خسيسة وأعرضوا عن الأخلاق الصالحة، وان شئت أن تعرف حقيقة هذا المرض فانظر إلى قوم ليست فيهم الخلافة ولاهم متعمقون فى لذائذ الاطعمة والألبسة تجد كل واحد منهم بيده أمره وليس عليه من الضراب الثقيلة ما يثقل ظهره فهم يستطيعون التفرغ لأمر الدين والملة ثم تصور حالهم لو كان فيهم الخلافة وملأها وسخروا الرعية وتسلطوا عليهم.

فلما عظمت هذه المصيبة واشتدَّ هذا المرض سخط عليهم الله والملائكة المقربون وكان رضاه تعالى فى معالجة هذا المرض بقطع مادته فبعث نبياً أمياً ﷺ لم يخالط العجم والروم ولم يترسم برسومهم وجعله ميزاناً

يعرف به الهدى الصالح المرضى عندالله من غير المرضىّ وانطقه بذم عادات الأعاجم وقبح الاستغراق فى الحياة الدنيا والاطمئنان بها، ونفث فى قلبه ان يحرم عليهم رؤوس ما اعتاده الأعاجم وتباهوا بها كلبس الحرير والقسى والأرجوان، واستعمال أواني الذهب والفضة وحلى الذهب غير المقطع، والثياب المصنوعة فيها الصور وتزويق البيوت وغير ذلك. وقضى بزوال دولتهم بدولته ورياستهم برياسته وبأنّه إذا هلك كسرى فلا كسرى بعده وإذا هلك قيصر فلا قيصر بعده.

ترجمہ: ورنہ ان کے پاس کوئی مرتبہ نہ پاتے اور نہ ان کے پاس ان کا کوئی مقام ہوتا اور اکثر لوگ بادشاہ پر نان ونفقہ کے اعتبار سے اس کے عیال ہو گئے تھے کبھی اس کے سامنے اس بناء پر ہاتھ پھیلاتے کہ وہ جنگ جو ہیں اور شہر کو چلانے والے ہیں اور ان جیسی علامات لگا لیتے اور ان کا مقصود ضرورت دور کرنا نہیں ہوتا تھا بلکہ اپنے اسلاف کی عادت کو قائم کرنا ہوتا تھا اور کبھی اس بناء پر مانگتے کہ وہ شعراء ہیں جن کو انعام دینے کی بادشاہوں کی عادت جاری ہو چکی ہے۔

اور کبھی اس بناء آتے کہ وہ زاہد اور فقراء ہیں بادشاہ سے یہ بات بری جانی جاتی تھی کہ وہ ان کے حال کی خبر گیری نہ کرے تو ان کا بعض دوسرے بعض پر زندگی تنگ کر دیتا اور ان کی کمائی بادشاہ کی دوستی اور مہربانی اور ان کے ساتھ اچھی گفتگو اور ان کی طرف سے چاپلوسی کرنے پر موقوف تھی اور اسی فن میں ان کی فکریں گہرائی حاصل کرنے کی کوشش کرتیں اور اسی کے ساتھ ان کے اوقات ضائع ہوتے تھے پھر جب یہ کام زیادہ ہو گئے تو لوگوں کے دلوں میں گھٹیا قسم کی کیفیات پیدا ہو گئیں اور انہوں نے اچھے اخلاق سے منہ پھیر لیا اگر آپ اس مرض کی حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں تو پھر ایسی قوم کو دیکھو جن میں نہ حکومت ہو اور نہ ہی وہ کھانے اور لباس کی لذتوں میں گھرے ہوئے ہوں ان میں سے ہر ایک کو آپ اس حال میں پاؤ گے کہ وہ اپنے کام میں خود مختار ہوگا اور اس پر بھاری ٹیکس بھی نہیں ہوں گے جو اس کی پشت کو بوجھل کر دیں تو یہ لوگ دین اور شریعت کیلئے فارغ ہونے کی طاقت رکھتے ہیں پھر ان کے حال کا تصور کرو اگر ان میں خلافت اور اس کی فوج ہوتی اور وہ عوام کو تابع کر لیتے اور ان پر مسلط ہو جاتے۔ تو جب مصیبت بڑھ گئی اور یہ

مرض سخت ہوگئی تو ان پر اللہ تعالیٰ اور مقرب فرشتے ناراض ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس مرض کے علاج میں اس کے مادہ کو ختم کرنے کے ساتھ ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس مقصد کے لئے ایک ایسے امی نبی کو مبعوث فرمایا جس نے عجم اور اہل روم سے میل جول نہیں کیا اور ان کی رسوم کو نہیں اپنایا تھا اور اس کو میزان مقرر فرمایا جس کے ذریعہ اس طریقہ کو پہچانا جائے گا جو درست ہے اور اللہ کو پسند ہے غیر پسند جدا کر کے اور ان عجمیوں کی عادات کی مذمت اور دنیا کی زندگی میں متفرق ہونے اور اس پر مطمئن ہونے کی قباحت بیان کرنے کے ساتھ بلوایا اور ان کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ وہ ان پر ان چیزوں کی بنیادوں کو حرام قرار دے جو عجمیوں کی عادات ہیں اور جن کے ذریعہ وہ باہم فخر کرتے ہیں جیسے ریشم اور سرخ کپڑے پہننا اور سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال کرنا اور غیر مقطع سونے کے زیورات کا استعمال کرنا اور ایسے کپڑے جن میں تصویریں بنائی گئی ہوں اور گھروں کا نقش ونگار اور اس کے علاوہ دوسرے رواج کو بھی حرام قرار دیا اور اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کی حکومت کے ذریعہ ان کی حکومت اور آپ کی سرداری کے ذریعہ ان کی سرداری کو ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا اور اس بات کا فیصلہ فرمایا کہ جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

ادبی تحقیق: **ضادید** **ضدید** کی جمع بمعنی سردار۔ بہادر۔ **حظوۃ** بمعنی مرتبہ۔ مقام۔ حصہ۔ **جمهور** قوم کی جماعت۔ ہر چیز کا بڑا حصہ۔ قوم کے بڑے اور اشراف لوگ جمع **جماهير**۔ **یتکففون** مادہ ک۔ف۔ف۔ از تفعل بمعنی لوگوں سے مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا از (ن) رکنا۔ باز رکھنا۔ **صلة** بمعنی عطیہ۔ احسان۔ جمع **صلات**۔ **تملق** مادہ م۔ل۔ق از تفعل بمعنی چاپلوسی کرنا از (س) بمعنی خوشامد کرنا از (ن) بمعنی نرم کرنا۔ مٹانا از افعال بمعنی محتاج ہونا۔ **سخط** بمعنی ناراضگی۔ بقول بعض بڑے لوگوں کی ناراضگی۔ **میزان** بمعنی ترازو۔ جمع **موازين**۔ مادہ و۔ز۔ن۔ از (ض) بمعنی تولنا از (ک) بمعنی بوجھل ہونا۔ عقل مند ہونا۔ **قبیح**۔ قول یا فعل کی برائی از (ک) بمعنی برا ہونا۔ بدصورت ہونا از (ف) و تفعیل بمعنی کسی کے عمل کے خلاف اظہار۔ ناراضگی کرنا۔ افعال خیر سے محروم کرنا۔ **نفث** از ن۔ض۔ بمعنی دل میں بات ڈالنا از مفاعلہ بمعنی چپکے چپکے بات کرنا۔ **حریر** بمعنی ریشم۔ ریشم کا بنا ہوا۔ ریشم کا کپڑا۔ **قَسِّیّ** بمعنی مقام قس کے

بنے ہوئے کپڑے جن کے کناروں پر ریشم لگا ہوتا تھا۔ ارجوان بمعنی سرخ رنگ کے کپڑے۔ ذَهَبٌ بمعنی سونا جمع اذھاب. ذھوب. ذُھبان. فضة بمعنی چاندی اوانی آنية کی جمع بمعنی برتن۔ حُلِیّ حِلْيَة کی بمعنی زیور۔ صُوَرٌ صورت کی جمع بمعنی شکل۔ تزویق از تفعیل بمعنی آراستہ کرنا۔ مزین کرنا۔ نقش و نگار کرنا۔ کِسْریٰ شاھان فارس کا لقب جمع اکاسرة. کساسرة. قیصر شاہان روم کا لقب جمع قیاصرة۔

ترکیب نحوی: جمھور الناس مضاف مع مضاف الیہ۔ صار کا اسم ہے عیالاً. صار کی خبر ہے۔ ھیئات خسیة۔ موصوف مع صفت تشح کا فاعل ہے۔ میزانا۔ موصوف۔ یصرف فعل مجہول ہے۔ اس کے متعلق الھدی۔ موصوف ۔ الصالح۔ صفت اول۔ المرضی۔ صفت ثانی۔ موصوف مع اپنی دونوں صفت یصرف۔ کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ میزاناً کی صفت۔ موصوف مع صفت جَعَلَ کا مفعول ثانی ہے۔

اهلُ الطبقَة العُليَا مِن الامّة

امت کے اونچے طبقہ والے

للسيد عبدالرحمن الكواكبى

الفتور بالغ فى غالب أهل الطبقة العليا من الأمة ولا سيما فى الشيوخ، مرتبة (الخوّر فى الطبيعة) لأننا نجدهم ينتقصون أنفسهم فى كل شيء، ويتقاصرون عن كل عمل ويحجمون عن كل اقدام، ويتوقعون الخيبة فى كل أمل، ومن أقبح آثار هذا الخور نظرهم الكمال فى الأجانب كما ينظر الصبيان الكمال فى آبائهم ومعلّميهم، فيندفعون لتقليد الأجانب وأتباعهم، فيما يظنونه رقة وظرافة وتمدناً، وينخدعون لهم فيما يغشونهم به كاستحسان ترک التصلب فى الدين والافتخار به، فمنهم من يستحى من الصلاة فى غير الخلوات، وكاهمال التمسک بالعادات القومية، فمنهم من يستحى من عمامته، وكالعبد عن الاعتزاز بالعشيرة كأن قومهم من سقط البشر، وكنبذ

التحزب للرأی کأنهم خلقوا قاصرین، و کالغفلة عن ایثار الأقربین فی المنافع، و کالقعود عن التناصر و التراحم بینهم کی لا یشم من ذلک.

تعارف صاحب مضمون:

سید عبدالرحمٰن کواکبیؒ حلب کے ایک معزز گھرانہ میں ۱۲۶۵ھ کو پیدا ہوئے تو اس میں اشراف لوگوں کی بلندی اور شرافت تھی اور ایسے ماحول میں نشوونما پائی جو اپنی عمدہ روایتوں مثلاً عزت نفس اور خودداری اور اچھی عادات میں ممتاز ہے انہوں نے اپنے معزز خاندان کے لڑکوں کی طرح علوم اسلامیہ اور لغت عربیہ کی تعلیم حاصل کی اور اسی پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ علوم ریاضیۃ اور علوم طبیعیۃ کی گھاٹوں سے بھی خوب سیر ہوئے ہیں اور ترکی اور فارسی زبانیں بھی سیکھیں اور خاص شوق اور محنت سے کتب تاریخ اور قوانین دولت عثمانیۃ کو بھی پڑھا۔ اور کچھ حکومتی عہدوں میں بھی کام کیا اور الشہباء نامی ایک آزاد جریدۃ بھی منصۂ شھود پر لے آئے اور حلب کے والیوں کے پیچھے لگ گئے ان کے خلاف لکھتے تھے اور اہل اسلام کے حال کے خراب ہونے کو اچھی طرح جانتے تھے اور انہوں نے تمام اطراف عالم میں مسلمانوں کے احوال کو جاننے میں اور ان کی امراض کی تشخیص اور ان کے لئے علاج کی تلاش میں اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ خرچ اور اس مقصد کے لئے خاص کیا اور وہ اسی غرض کے لئے مشرق سے لیکر مغرب تک مسلمانوں کے علاقوں میں گئے حتی کہ مصر میں چھ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو انتقال فرمایا۔

ترجمہ: اس امت کے طبقہ اشرافیہ اکثریت میں اور خصوصاً بوڑھوں میں اور شیوخ میں سستی اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ کمزوری ان کی طبیعت میں سرایت کر چکی ہے اس لئے کہ ہم ان کو اس حال میں پاتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو ہر چیز میں کم سمجھتے ہیں اور ہر عمل سے چھوٹا بنتے ہیں اور ہر آگے بڑھنے سے پیچھے ہٹتے ہیں اور ہر امید میں ناکامی کی توقع رکھتے ہیں اور اس کمزوری کی علامات میں سے سب سے بری علامت یہ ہے کہ وہ غیروں میں کمال دیکھتے ہیں جیسے بچے اپنے والدین اور استادوں میں کمال دیکھتے ہیں۔ پھر وہ اس چیز میں جس کو وہ آسودگی اور عقل مندی اور تمدن گمان کرتے ہیں غیروں کی تقلید اور اتباع میں مشغول ہو جاتے ہیں اور جس چیز کے ذریعہ ان کو دھوکا دیتے ہیں اس چیز میں ان سے دھوکا کھاتے ہیں جیسے دین میں مضبوطی اور اس کے ذریعہ

فخر کرنے کے چھوڑنے کو اچھا سمجھنا تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو تنہائی کے علاوہ میں یعنی جلوت میں نماز پڑھنے سے شرم کرتے ہیں اور جیسے قومی عادات کو مضبوطی سے پکڑنے کو چھوڑ دینا تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو پگڑی باندھنے سے شرم کرتے ہیں اور جیسے ان کی رائی کی وجہ سے اپنی جماعت بندی کو چھوڑ دینا گویا کہ وہ ناقص پیدا کیے گئے ہیں اور جیسے منافع میں رشتہ داروں کے لئے ایثار اور قربانی دینے سے غافل ہونا اور جیسے آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنے اور ایک دوسرے سے رحم دلی کرنے سے پیچھے ہٹنا تا کہ اس سے دینی غیرت کی بو نہ آئے۔

ادبی تحقیق: الخور بمعنی سستی از (ن) بمعنی سست ہونا۔ کمزور ہونا از تفعیل بمعنی کمزور کرنا۔ یحجمون مادہ ح۔ج۔م۔ از ض۔ن۔ بمعنی نگاہ پھیرنا۔ منع کرنا۔ پیچھے ہٹنا۔ خیبة از (ض) بمعنی محروم ہونا۔ ناامید ہونا۔ از افعال و تفعیل بمعنی محروم کرنا۔ تمدن مادہ م۔د۔ن۔ از تفعل بمعنی شائستہ ہونا۔ از تفعیل بمعنی شہر آباد کرنا از (ن) بمعنی شہر میں آنا۔ تصلب مادہ ص۔ل۔ب۔ از تفعل بمعنی سخت ہونا از تفعیل بمعنی سخت کرنا۔ عشیرة بمعنی قبیلہ۔ خاندان۔ جمع عشائر. عشیرات. التحذب مادہ ح۔ز۔ب۔ از تفعل بمعنی پارٹی پارٹی ہونا۔ اکٹھا ہوا از تفعیل بمعنی پارٹی پارٹ کر کے جمع کرنا از مفاعلہ بمعنی کسی پارٹی میں داخل ہونا۔ مدد کرنا۔ تراحم مادہ ر۔ح۔م۔ از تفاعل ایک دوسرے پر رحم کرنا۔ لایشم مادہ ش۔م۔م۔ از س۔ن۔ بمعنی سونگھنا از مفاعلہ ایک دوسرے کو سونگھنا۔ از استفعال بمعنی سونگھنے کی درخواست کرنا۔

ترکیب نحوی: مِنْ اقبح آثار۔ ظرف مستقر خبر مقدم ہے نظرهم۔ مضاف مع مضاف الیہ مبتدا مؤخر ہے۔ الکمال۔ نظر۔ مصدر کا مفعول بہ ہے۔ فی الاجانب اس کے متعلق ہے۔ من یستحی۔ موصول مع صلہ مبتدا مؤخر ہے۔ منهم۔ ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ کاهمال التمسک. بالعادات القومیة. العادات القومیة موصوف مع صفت مجرور جار مع مجرور التمسک مصدر کے متعلق ہے اهمال مضاف مع مضاف الیہ کاف کا مجرور جار و مجرور ظرف مستقر مبتدا محذوف مثالہ کی خبر ہے۔

رائحة التعصب الدینی. وان کان علی الحق إلی نحو ذلک من الخصال الذمیمة فی أهل الخوّر من المسلمین الحمیدة فی الأجانب. لأن

الأجانب يموهون عليهم بأنهم يحسنون التحلي بها دونهم.

وهؤلاء الواهنة يحق لهم أن تشق عليهم مفارقة حالات ألفوها عمرهم، كما قد يألف الجسم السقم فلا تلذ له العافية فانهم منذ نعومة أظفارهم تعلموا الأدب مع الكبير يقبلون يده أو ذيله أو رجله، وألفوا الاحترام فلا يدوسون الكبير ولو داس رقابهم، وألفوا الثبات ثبات الأوتاد تحت المطارق. وألفوا الانقياد ولو إلى المهالك، وألفوا أن تكون وظيفتهم في الحياة دون النبات، ذاك يتطاول وهم يتقاصرون. ذاك يطلب السماء وهم يطلبون الأرض. كأنهم للموت مشتاقون

ترجمہ: اگر چہ یہ حق پر ہو اور اس کے علاوہ وہ عادات جو کمزور مسلمانوں میں بری ہیں اور غیروں میں اچھی ہیں اس لئے کہ غیر ان کی جھوٹی تعریف کرتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے لوگوں کو چھوڑ کر ان صفات کو اپنانے میں اچھا کرتے ہیں اور اس کمزور جماعت کے لئے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ان پر ایسے حالات چھوڑنا گراں ہے جن سے عمر بھر یہ مانوس ہو چکے ہیں اور جن حالات سے عمر بھر محبت کی ہے جیسے کہ کبھی جسم بیماری سے الفت کرتا ہے تو اس کو عافیت میں مزہ نہیں آتا اس لئے کہ انہوں نے اپنے ناخنوں کی نزاکت کے زمانہ (بچپن) سے بڑوں کے ساتھ ادب کرنا سیکھا ہے کہ وہ ان کے ہاتھ یا دامن یا پاؤں کو بوسہ دیتے ہیں اور ان کے احترام سے مانوس ہو گئے ہیں لہٰذا وہ بڑے کو ذلیل نہیں کرتے اگر چہ وہ ان کی گردنوں کو روند ڈالے اور ثابت قدمی اور صبر سے اس طرح محبت کی ہے جیسے میخیں ہتھوڑے کے نیچے صبر کرتی ہیں اور ان کو فرماں برداری کرنے سے محبت ہے اگر چہ وہ ہلاکت تک پہنچائے۔ اور ان کو اس سے محبت ہے کہ زندگی میں ان کا وظیفہ اور کام بڑھنا۔ ابھرنا۔ اور ترقی کرنا نہیں ہے۔ وہ (غیر) فخر کرتا ہے اور یہ چھوٹے بنتے ہیں وہ بلندی کو طلب کرتا ہے اور یہ پستی کو تلاش کرتے ہیں گویا کہ یہ موت کا شوق رکھنے والے ہیں۔

ادبی تحقیق: رائحة۔ بمعنی بو جمع رائحات. يموهون۔ مادہ م۔و۔ہ۔ از تفعیل جھوٹی بات سنانا۔ خلاف واقعہ سنانا۔ سونے یا چاندی کا پانی چڑھانا۔ تحلی۔ مادہ ح۔ل۔ی۔ از تفعل آراستہ ہونا۔ از (ض) آراستہ کرنا از (س) زیور پہننا۔ از تفعیل بمعنی آراستہ کرنا۔ زیور بنانا۔

زیور پہنانا۔ الواهنة مادہ و۔ہ۔ن۔ ازض۔ک۔س۔ سست ہونا۔ کمزور ہونا۔ از (ض) مصدر وهناً ازافعال بمعنی کمزور کرنا۔ السقم بمعنی بیاری جمع اسقام۔ از (س) بیمار ہونا۔ ازافعال و تفعیل بیمار کرنا۔ اظفار ظفر کی جمع بمعنی ناخن۔ ذیل بمعنی کپڑے کا دامن۔ چیز کا آخری حصہ جمع اذیال ۔ ذیول اَذْیُل۔ از (ض) کپڑے کا لمبا ہونا۔ دامن دار ہونا از تفعیل کپڑے کا لمبا کرنا۔ ازافعال۔ دامن والا ہونا۔ رقاب رقبة کی جمع بمعنی گردنیں۔ غلام اوتاد وتد کی جمع بمعنی میخ۔ کھونٹی۔ مطارق مطرقة کی جمع بمعنی ہتھوڑا۔ روئی دھننے کا ڈنڈا۔ وظیفة بمعنی عمل معین۔ روزینہ۔ رزق۔ شرط جمع وظائف. وُظُفُ از (ض) پیروی کرنا۔ لازم کرنا۔ مقرر کرنا از تفعیل بمعنی روزینہ مقرر کرنا۔ وظیفہ مقرر کرنا۔

وهكذا طول الالفة على هذه الخصال قلب في فكرهم الحقائق وجعل عندهم المخازى مفاخر، فصاروا يسمون التصاغر أدباً، والتذلل لطفاً، والتملق فصاحة، واللكنة رزانة، وترك الحقوق سماحة، وقبول الاهانة تواضعاً. والرضاء بالظلم طاعة. كما يسمون دعوى الاستحقاق غروراً، والخروج عن الشأن الذاتي فضولاً، ومد النظر إلى الغد أملاً، والاقدام تهوراً. والحمية حماقة. والشهامة شراسة. وحرية القول وقاحة، وحب الوطن جنوناً.

وليعلم ان الناشئة الذين تعقد الأمة آمالها بأحلامهم عسى يصدق منها شي، وتتعلق الأوطال بحبال همتهم عساهم يأتون فعلاً، هم أولئك الشباب ومن في حكمهم المحمديون المهذبون الذين يقال فيهم ان شباب رأى القوم عند شبابهم، الذين يفتخرون بدينهم فيحرصون على القيام بمبانيه الأساسية نحو الصلاة والصوم. ويتجنّبون مناهيه الأصلية نحو الميسر والمسكرات، الذين لا يقصرون بناء قصور الفخر عَلى عظام نخرها الدهر، ولا يرضون أن يكونوا حلقة ساقطة بين الأسلاف.

ترجمہ: اسی طرح ان عادات سے طویل عرصہ محبت نے ان کی فکر میں حقائق کو الٹ پلٹ دیا ہے اور ان کے نزدیک رسوائیوں کو فخر کی چیز بنا دیا ہے۔ تو ان کا یہ حال ہو گیا ہے کہ یہ لوگ چھوٹے ہونے کا ادب۔ اور ذلیل ہونے کا لطف اور خوشامد کا فصاحت اور تتلاہٹ کا سنجیدگی اور حقوق

چھوڑنے کا سخاوت اور اہانت قبول کرنے کا عاجزی اور ظلم پر راضی ہونے کا اطاعت نام رکھتے ہیں۔ جیسے کہ یہ لوگ استحقاق کے دعویٰ کا تکبر اور ذاتی حال سے نکلنے کا حد سے بڑھنا اور مستقبل کی طرف نگاہ اٹھانے کا امید اور آگے بڑھنا کا لاپرواہی اور غیرت کا حماقت اور ذکی ہونے کا بداخلاقی اور آزادی کی بات کا بے شرمی اور وطن کی محبت کا جنون نام رکھتے ہیں۔ اور معلوم ہونا چاہیے کہ وہ نئی نسل جن کی عقلوں کے ساتھ امت نے امیدیں باندھ رکھی ہیں امید ہے کہ ان میں سے کوئی امید سچی ہوجائے اور وطن ان کی ہمت کی رسیوں کے ساتھ متعلق ہیں شاید کہ وہ کوئی کام کر گزریں۔ وہ یہ مہذب محمدی نوجوان ہیں اور جوان کے حکم میں ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ قوم کی رائے کی جوانی اس کے جوانوں کے پاس ہوتی ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے دین پر فخر کرتے ہیں اور یہ دین کی اساسی بنیادوں مثلاً نماز۔ روزہ کے قائم کرنے پر حرص کرتے ہیں اور دین کی بنیادی ممنوعات مثلاً جوا اور نشہ والی چیزوں سے دور ہوتے ہیں اور یہ فخر کی بنیاد ان کھوکھلی ہڈیوں پر نہیں کرتے جن کو زمانہ نے بوسیدہ کردیا ہے اور وہ یہ پسند نہیں کرتے کہ وہ ایسی جماعت ہوں جو اسلاف اور اخلاق کے درمیان گری ہوئی ہوں۔

ادبی تحقیق: قلب۔ مادہ ق۔ ل۔ ب۔ از تفعیل بمعنی پلٹ دینا۔ اوپر کا نیچے کردینا از ن۔ ض۔ بمعنی دل پر مارنا از (س) الٹا ہونا۔ از تفعل بمعنی پلٹنا۔ مخازی. مخذاۃ کی جمع ہے بمعنی باعث رسوائی۔ شرمندگی۔ مادہ خ۔ ز۔ ی۔ از (س) ذلیل ہونا۔ شرم کرنا۔ از (ض) بمعنی رسوا کرنا۔ شرمندگی میں ڈالنا۔ تصاغر مادہ ص۔ غ۔ ر۔ از تفاعل بمعنی چھوٹا ہونا از س۔ ک۔ بمعنی چھوٹا ہونا از (ک) مصدر صغارۃ ہو بمعنی ذلیل ہونا از افعال و تفعیل چھوٹا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ لکنۃ بمعنی ہکلاپن۔ تتلاہٹ۔ از (س) اٹکنا۔ رزانۃ مصدر ہے بمعنی باوقار ہونا۔ مادہ ر۔ ز۔ ن۔ از (ک) بمعنی سنجیدہ ہونا۔ باوقار ہونا۔ شھامۃ بمعنی بلندی از (ک) بمعنی تیز فہم ہونا، ذکی ہونا از ف۔ ن۔ بمعنی خوف زدہ کرنا شراسۃ بمعنی بدخُلق ہونا۔ وقاحۃ۔ از ض۔ س۔ بمعنی بے شرم ہونا۔ بے حیاء ہونا از تفاعل بمعنی بے حیائی ظاہر کرنا۔ ناشئۃ بمعنی نئی پود۔ جوان لڑکی۔ جمع نواشی مادہ ن۔ ش۔ ء۔ از (ف) بمعنی نو پید ہونا۔ زندہ ہونا۔ از افعال بمعنی پرورش کرنا۔ پیدا کرنا۔ ابتداء کرنا۔ اساسیۃ مادہ ا۔ س۔ س۔ بمعنی بنیادی یاء برائے نسبت ہے۔ جمع آساس. اُسُسّ از (ن) بمعنی

بنیاد رکھنا۔ از تفعل بمعنی بنیاد پڑ جانا۔ المیسر بمعنی جوا۔ تیروں کا جوا۔ ذبح شدہ جانور جس پر جوا کھیلا جائے۔ مادہ ی۔س۔ر۔ از (ض) بمعنی نرم ہونا۔ جوا کھیلنا۔ از (ک) بمعنی آسان کرنا۔ توفیق دینا از افعال دولت مند ہونا از تفعل بمعنی آسان ہونا۔ المسکرات مادہ س۔ک۔ر۔ از افعال بمعنی مست کرنا از (س) بمعنی مست ہونا۔ نخر از (س) بمعنی بوسیدہ ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا از تفعیل بمعنی بوسیدہ کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ اخلاف بمعنی جانشین جمع خلف۔

والإخلاف، الذين يعلمون انهم خلقوا أحراراً، فيأبون الذل والاسار. الذين يودون أن يموتوا كراماً، ولا يحيون لئاماً، الذين يجهدون أن ينالوا حياة رضية. حياة قوم كل فرد منهم سلطان مستقل فی شؤونه لا يحكمه غير الدين، وشريک أمين لقومه يقاسمهم ويقاسمونه الشقاء والهناء، وولد بار لوطنه لا يبخل عليه بجزء طفيف من فكره ووقته وماله، الذين يحبون وطنهم حب من يعلم أنه خلق من تراب، الذين يعشقون الانسانية ويعلمون ان البشرية هي العلم، والبهيمية هي الجهالة، الذين يعتبرون أن خير الناس أنفعهم للناس، الذين يعرفون أن القنوط وباء الآمال، الذين يوقنون ان كل ما على الأرض من أثر هو من عمل أمثالهم البشر فلا يتخيلون الا المقدرة ولا يتوقعون من الأقدار الا خيراً.

وأما الناشئة المتفرنجة فلا خير فيهم لأنفسهم فضلاً عن أن ينفعوا أقوامهم اوطانهم شيئاً، وذلک لأنهم لا خلاق لهم تتجاذبهم الأهواء كيف شاء ت لا يتبعون مسلكاً، ولا يسيرون على ناموس مطّرد لأنهم يحكمون الحكمة فيفتخرون بدينهم ولكن لا يعملون به تهاوناً وكسلاً، ويرون غيرهم من الأمم يتباهون بأقوامهم ويستحسنون عاداتهم ومميّزاتهم فيميلون لمناظرتهم ولكن لا يقوون على ترک التفرنج كأنهم خلقوا اتباعاً، ويجدون الناس يعشقون أوطانهم فيندفعون للتشبه بهم فی التشبيب والاحساس فقط دون التهبّث بالاعمال التي يستوجبها الحب الصادق والحاصل ان شؤون الناشئة أيضاً لا تخرج عن تذبذب وتلون ونفاق يجمعها وصف ((لا خلاق)) والواهنة خير منهم متمسكون بالدين ولو رياء، وبالطاعة ولو عمياء، على أنه يوجد في

المتفرنجة أفراد غيورون كالراسخين من أحرار الاتراک الملتهبين غيرة تقتضي احترام مزيتهم.

ترجمہ: اور یہ وہ ہیں جو جانتے ہیں کہ وہ آزاد پیدا کیے گئے ہیں لہٰذا وہ ذلت اور قید ہونے کا انکار کرتے ہیں اور وہ عزت کی موت پسند کرتے ہیں اور ذلت کی زندگی نہیں چاہتے اور وہ پسند کی زندگی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یعنی ایسی قوم کی زندگی کہ ان کا ہر فرد ایسا بادشاہ ہو جو کاموں میں خود مختار ہو۔ دین کے علاوہ اس کا فیصلہ کوئی نہ کرے اور وہ اپنی قوم کا ساتھی اور امانت دار ہو۔ اور وہ قوم سے اور قوم اس سے خوشی بانٹیں اور تقسیم کریں۔ اور اپنے وطن کیلئے نیکی کرنے والی ہو کہ اپنی فکر اور وقت اور مال میں معمولی حصہ کے ساتھ بھی وقت پر کنجوسی نہ کرے۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے وطن سے اس شخص کی طرح محبت کرتے ہیں جو جانتا ہے کہ وہ مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور یہ لوگ انسانیت سے محبت کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انسانیت ہی علم ہے اور بہیمیت جہالت ہے۔ اور وہ یہ اعتبار کرتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ دے۔ اور اس بات کو پہچانتے ہیں کہ ناامیدی امیدوں کی بیماری ہے اور تردد اعمال کی بیماری ہے۔ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ فیصلہ اور تقدیر یہ دونوں عمل اور کوشش کا نام ہیں۔ اور وہ یقین کرتے ہیں کہ زمین کے اوپر جو کچھ اثرات ہیں وہ سب ان جیسے انسانوں کے اعمال کی وجہ سے ہیں۔ تو وہ خیال نہیں کرتے مگر تقدیر کا۔ اور تقدیر سے بھلائی کے علاوہ کوئی توقع نہیں رکھتے۔ اور لیکن وہ نسل نو جو اخلاق میں افرنگیوں سے مشابہت کرنے والی ہے۔ ان میں تو اپنی ذات کیلئے بھی کوئی بھلائی نہیں ہے چہ جائیکہ وہ اپنی قوموں اور وطنوں کو کچھ نفع پہنچائیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں بھلائی نہیں ہے۔ ان کو ان کی خواہشات جس طرح چاہتی ہیں کھینچ لیتی ہیں۔ یہ کسی مسلک کی اتباع نہیں کرتے اور نہ عام راستہ پر چلتے ہیں اس لئے کہ یہ قدر و منزلت کو حاکم بناتے ہیں اور اپنے دین پر فخر کرتے ہیں مگر حقیر سمجھ کر اور سستی کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کرتے اور یہ دوسری جماعتوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ اپنی قوموں پر فخر کرتے ہیں اور یہ ان کی عادات اور خصوصیات کو نظر استحسان سے دیکھتے ہیں تو یہ بھی ان کی مشابہت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ اور لیکن یہ افرنگیت کو چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتے گویا کہ یہ ان کے پیروکار پیدا کئے گئے ہیں۔ اور یہ

دوسرے لوگوں کو پاتے ہیں کہ وہ اپنے وطنوں سے عشق کی حد تک محبت کرتے ہیں تو یہ بھی صرف احساس اور محاسن کی تعریف کرنے کی حد تک ان کی مشابہت کرنے میں مشغول ہوتے ہیں جن اعمال کا سچی محبت تقاضہ کرتی ہے وہ نہیں اپناتے۔ اور خلاصہ کلام یہ ہے کہ انگریز کے اخلاق اپنانے والی نئی نسل کے حالات بھی تذبذب اور رنگ برنگی اور منافقت سے خارج نہیں ہیں۔ ان حالات کو ایک وصف جمع کرتی ہے وہ یہ کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور کمزور اور سست جماعت ان لوگوں سے بہتر ہے اس لئے کہ وہ دین کو اپنائے ہوئے ہیں اگر چہ دکھلاوے کے طور پر اور اطاعت کو اپنائے ہیں اگر چہ جہالت کے طور پر ہے۔ باوجود اس کے افرنگی لوگوں سے مشابہت کرنے والی جماعت میں بھی غیرت مند افراد موجود ہیں جیسے آزاد تر کی لوگوں میں سے وہ مضبوط لوگ جن میں غیرت کی ایسی آگ بھڑک رہی ہے جو ان کی خصوصیات کے احترام کا تقاضا کرتی ہے۔

ادبی تحقیق: لئاما لئیم کی جمع۔ کمینے لوگ۔ بخیل لوگ۔ زیادہ حریص۔ ذلیل از (ک) بمعنی کمینہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔ بخیل ہونا۔ ناموس جمع نوامیس بمعنی بمعنی رازدان۔ وحی۔ حاذق۔ چغل خور۔ جال۔ مکر و فریب۔ شیر کی جھاڑی۔ غیورون۔ غیور کی جمع بمعنی بہت غیرت مند۔ المتفرنجة۔ اسم فاعل از تفعلل بمعنی افرنگ کی مشابہت کرنے والے۔

ترکیب نحوی: احراراً. خلقوا کے نائب فاعل سے حال ہے۔ حياة قوم. حياة رضية کا بدل ہے۔ ان القضاء والقدرهما السعي والعمل. القضاء والقدر معطوف علیہ مع معطوف أنّ۔ کا اسم ہے۔ هما۔ مبتدا ہے السعي والعمل۔ معطوف علیہ مع معطوف خبر۔ جملہ اسمیہ أنّ کی خبر ہے۔

رسالة محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام

للشيخ محمد عبده

كانت دولتا العالم - دولة الفرس في الشرق ودولة الرومان في الغرب - في تنازع وتجالد مستمر: دماء بين العالمين مسفوكة، وقوى منهوكة، وأموال هالكة، وظلم من الاحن حالكة، ومع ذلک فقد كان الزهو والترف والاسراف.

تعارف صاحب مضمون:

شیخ محمد عبدہ ۱۲۲۶ھ میں کسان گھرانہ میں پیدا ہوئے اور جامعہ ازہر میں تعلیم حاصل کی جبکہ جامعہ ازہر قدیم طرز پر تھا اور وہاں تقریباً بارہ سال گزار کر الشهادة العالمية کی سند حاصل کی۔ اور سید جمال الدین افغانیؒ سے ملے اور ان کے افکار کو اپنایا اور تدریس اور صحافت کے شعبہ کے ساتھ منسلک ہو گئے پھر تین سے کے لئے آپ کو مصر سے جلاوطن کیا گیا اور اس دوران آپ بیروت میں مقیم رہے اور ان کو ان کے استاذ سید جمال الدین نے باریس کی طرف بلایا تو یہ استاد کی دعوت پر وہاں چلے گئے اور ان کے ساتھ مل کر ایک مجلة (العروة الوثقى) نکالا جس نے انگریزوں اور فرنسیوں کو پریشان کر دیا اور انہوں نے اس پر پابندی لگا دی تو ابھی اس کے اٹھارہ شمارے نکلے تھے کہ وہ بند کر دیا گیا۔ اور شیخ محمد عبدہ بیروت واپس آ گئے اور تدریس شروع کر دی۔ اور انہوں نے نہج البلاغۃ اور مقامات بدیع الزمان کی شرح لکھی۔ اور حکومت مصر کی طرف سے معافی ملنے کے بعد دوبارہ مصر آ گئے قضاء کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کے بعد ان کو مفتی اور قوانین کی مجلس شوریٰ کا مستقل رکن نامزد کیا گیا اور انہوں نے جامعہ ازہر کی اصلاح کی کوشش کی اور عملی سیاست سے الگ ہو کر تعلیمی شعبوں کی اصلاح پر توجہ دی اور لغت عربیہ کے انداز بیان اور اسالیب کی اصلاح کا اہتمام کیا اور متقدمین اصحاب ذوق کی کتب کی تدریس کی طرف دعوت دی۔ اور شیخ مصر کے اندر لغوی ادبی تحریک کا سبب بنے پہلے جو کتابت سجع بندی کے ساتھ جکڑی

ہوئی تھی اور کمزور تھی ان کی محنت سے وہ کتابت خوبصورت اور جاری ہونے والی کتابت بن گئی ان کی وفات ۱۹۰۵ء میں ہوئی۔

ترکیب نحوی: دولتا العالم۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ کانت کا اسم ہے۔ فی تنازع۔ ظرف مستقر خبر۔ فی الشرق۔ ظرف مستقر دولة الفرس۔ کا حال ہے۔ اور فی الغرب۔ ظرف مستقر دولة الرومان۔ کا حال ہے۔ پھر دولة الفرس و دولة الرومان معطوف علیہ مع معطوف دولتا العالم۔ کا بدل ہے۔

ترجمہ: جہان کی دو حکومتیں مشرق میں فارس کی حکومت اور مغرب میں روم کی حکومت مسلسل لڑائی اور جھگڑے میں رہیں کہ دنیا میں خون بہائے جاتے اور طاقتیں کمزور کی جاتیں اور مال ہلاک ہوتے اور کینہ کی وجہ سے سخت سیاہ تاریکیاں چھائی ہوئی تھیں اور اس کے ساتھ فخر اور آسائش اور فضول خرچی اور باطل پر فخر کرنا اور مختلف قلعوں میں مختلف ڈیزائن اس حد تک پہنچے ہوئے تھے جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا اور یہ چیزیں ہرامت کے بادشاہوں اور امراء اور قائدین اور دین کے وڈیروں کے محلوں میں عام تھیں۔

ادبی تحقیق: شرق بمعنی مشرق طلوع آفتاب کی جگہ جمع اشراق۔ از (ن) مصدر شروقا بمعنی سورج کا طلوع ہونا اور اگر مصدر شرقا ہو بمعنی چیرنا از تفعیل مشرق کی طرف توجہ کرنا از افعال سورج کا طلوع ہونا، چمکنا، روشن ہونا۔ غرب بمعنی پچھم۔ ہر چیز کا اول نشاط۔ تیزی۔ جمع غروب از (ن) مصدر غربا بمعنی جدا ہونا۔ ڈوبنا۔ غروب ہونا۔ اگر مصدر غرابۃ ہو بمعنی پردیسی ہونا۔ از ک پوشیدہ ہونا از تفعیل دور کرنا۔ علیحدہ کرنا از افعال بمعنی مغرب میں جانا۔ منھوکة مادہ ن۔ ھ۔ ک۔ از (ف) بمعنی غالب ہونا۔ بوسیدہ کرنا۔ دبلا کرنا۔ از (س) سخت سزا دینا۔ لاغر کرنا۔ ختم کرنا۔ از (ک) بمعنی دلیر ہونا۔ اَلْاَحِنّ اِحْنَةٌ کی جمع بمعنی کینہ۔ حالكة از س۔ استفعال بمعنی سخت سیاہ ہونا۔ فخفخة مادہ ف۔ خ۔ ف۔ خ۔ از فعللہ بمعنی لغو بات کرنا۔ کاغذ یا نئے کپڑے کی کھڑ کھڑاہٹ۔

الفخفخة والتفنن فی الملاذ بالغة حد ما لا یوصف فی قصور السلاطین والأمراء والقواد ورؤساء الأدیان من کل أمة. وکان شره هذه الطبقة من الأمم لا یقف عند حد، فزادو فی الضرائب وبالغوا فی فرض الاتاوات حتی

أثقلوا ظهور الرعية بمطالبهم، وأتوا على ما في أيديها من ثمرات أعمالها. وانحصر سلطان القوى في اختطاف ما بيد الضعيف، وفكر العاقل، في الاحتيال لسلب العاقل، وتبع ذلك ان استولى على تلك الشعوب من ضروب الفقر والذل والاستكانة والخوف والاضطراب لفقد الأمن على الأرواح والأموال.

غمرت مشيئة الرؤساء ارادة من دونهم فعاد هؤلاء كأشباح اللاعب يديرها من وراء حجاب، ويظنها الناظر اليها من ذوى الألباب، ففقد بذلك الاستقلال الشخصى، وظن أفراد الرعايا أنهم لم يخلقوا إلا لخدمة ساداتهم، وتوفير لذاتهم، كما هو الشأن في العجماوات مع من يقتنيها، ضلت السادات في عقائدها وأهوائها، وغلبتها على الحق والعدل شهواتها، ولكن بقى لها من قوة التفكر أردا بقاياها، فلم يفارقها الحذر من أن بصيص النور الالهى الذى يخالط الفطر الإنسانية قد يفتق الغلف التى أحاطت بالقلوب، ويمزق الحجب التى أسدلت على العقول، فتهتدى العامة إلى السبيل، وبثور الجم الغفير على العدد القليل، ولذلك لم يغفل الملوك والرؤساء أن ينشئوا سحباً من الأوهام، ويهيئوا كسفاً من الأباطيل والخرافات، ليقذفوا في عقول العامة، فيغلظ الحجاب ويعظم الرين، ويختنق بذلك نور الفطرة، ويتم لهم ما يريدون من المغلوبين لهم، وصرح الدين بلسان رؤسائه أنه عدو العقل. وعدو كل ما يثمره النظر، الا ما كان تفسيراً لكتاب مقدس، وكان لهم في المشارب الوثنية ينابيع لا تنضب، ومدد لا ينفد.

هذه حالة الأقوام كانت في معارفهم، وذلك كان شأنهم في معايشهم، عبيد.

ترجمہ: اورامتوں کے اس طبقہ کی حرص کسی حد تک نہیں ٹھہرتی تھی تو انہوں نے ٹیکسوں میں اضافہ کردیا اور ٹیکسوں کے مقرر کرنے میں مبالغہ کیا۔ حتی کہ عوام کی پشتوں کو اپنے مطالبات سے بوجھل کردیا اور ان کے ہاتھوں کے ثمرات پر قبضہ کرلیا تھا۔ اور طاقتور کی بادشاہی اس چیز کے

چھیننے میں تھی جو کمزور کے ہاتھ میں ہے اور عقل مند کی فکر دوسرے عقل مند کے مال کو چھیننے میں محصور ہو کر رہ گئی تھی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں کی اس جماعت پر فقر اور ذلت اور عاجزی اور خوف اور پریشانی غالب ہوگئی اس لئے کہ جانوں اور مالوں پر امن ختم ہوگیا تھا سرداروں کی چاہت ان سے کم درجہ کے لوگوں پر غالب آئی تو یہ لوگ کھلاڑی کی کھونٹی کی طرح ہو گئے جس کو وہ پردہ کے پیچھے گھماتا ہے اور اس کی طرف دیکھنے والا اس کو عقل مندوں میں سے شمار کرتا ہے تو اس کی وجہ سے استقلال شخصی ختم ہوگیا اور رعایا کے افراد نے یہ خیال کیا کہ وہ صرف اپنے سرداروں کی خدمت اور ان کی لذتوں کو زیادہ کرنے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں جیسے جانوروں کا یہی حال اس شخص کے ساتھ ہوتا ہے جو ان کو پالتا ہے اور سردار اپنے عقائد اور اپنی خواہشات میں گمراہ ہو گئے اور ان کی خواہشات حق اور انصاف پر غالب آگئیں لیکن قوت فکر میں سے معمولی اور تھوڑی سے باقی رہ گئی تھی لہٰذا ان سے اس بات کا خوف دور نہ ہوا کہ اس نور الٰہی کی چمک جو فطرت انسانی کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے کبھی ان غلافوں کو پھاڑ دیتی ہے جو دلوں کو گھیرے ہوئے ہوتے ہیں اور ان پردوں کو چیر دیتی ہے جو عقلوں پر پڑے ہوئے ہوتے ہیں تو پھر عوام صراط مستقیم کی طرف راہ پالیتے ہیں اور عدد قلیل بڑی جماعت پر حملہ کر دیتی ہے اور اسی وجہ سے بادشاہ اور سردار اس سے غافل نہیں ہوتے کہ وہموں کے بادل بنائیں اور خرافات کے ٹکڑے تیار کریں تا کہ عوام کی عقلوں میں ڈالیں اور پردہ موٹا ہو جائے اور زنگ زیادہ ہو جائے اور اس کی وجہ سے فطرت کے نور کا گلا گھٹ جائے اور مغلوب لوگوں سے وہ جو کچھ چاہتے ہیں وہ ان کے لئے پورا ہو جائے۔ اور دین نے اپنے سرداروں کی زبان سے یہ تصریح کر دی ہے کہ وہ عقل کا دشمن ہے اور ہر اس چیز کا دشمن ہے جس کو نگاہ پیدا کرتی ہے مگر وہ چیز جو مقدس کتاب کی تفسیر ہو۔ اور ان کے لئے بت پرستی کے راستوں میں ایسے چشمے تھے جو خشک نہیں ہوتے اور ایسی مدد ہے جو ختم نہیں ہوتی ہے۔ ان اقوام کی یہ حالت ان کے علوم اور معارف میں تھی اور ان کے معاش میں ان کا حال تھا۔

ادبی تحقیق: **اتاوات.** اتاوة کی جمع بمعنی خراج۔ ٹیکس۔ **غمرت** از (ن) بمعنی ڈھانپنا از (س) سینہ کا کینہ سے بھر جانا۔ از (ک) بمعنی بہت ہونا۔ جاہل ہونا از افتعال بمعنی ڈوبنا۔ **عجماوات** عجماء کی جمع بمعنی چوپایہ۔ ریت کا ٹیلہ جس میں درخت نہ ہو۔ **بصیص** مادہ

ب ـ ص ـ ص ـ از (ض) بمعنی چمکنا ـ روشن ہونا ـ یفتق مادہ ف ـ ت ـ ق ـ از ض ـ ن ـ تفعیل بمعنی پھاڑنا ـ از (س) سرسبز ہونا ـ از تفعل وانفعال بمعنی پھٹنا ـ جم بمعنی بڑی تعداد جمع جموم. جمام ـ از ض ـ ن ـ بمعنی جمع ہونا ـ قریب ہونا ـ از تفعیل بمعنی بکثرت بڑھنا ـ چوٹی تک بھرنا ـ سُحُباً سحاب کی جمع بمعنی بادل مادہ س ـ ح ـ ب ـ از (ف) بمعنی گھسیٹنا ـ از تفعل بمعنی ناز کرنا ـ از انفعال بمعنی گھسٹنا ـ کِسَفًا کسفة کی جمع بمعنی ٹکڑے ـ الرین بمعنی زنگ ـ میل کچیل ـ یختنق ـ مادہ خ ـ ن ـ ق ـ از افتعال بمعنی گلا گھٹنا ـ از تفعیل بمعنی گلا گھونٹنا ـ مقدس مادہ ق ـ د ـ س ـ از تفعیل بمعنی پاک کرنا ـ بابرکت کرنا ـ پاک ہونے کی صفت بیان کرنا از تفعل بمعنی پاک ہونا از (ن) پاک ہونا ـ بابرکت ہونا ـ ینابیع ینبوع کی جمع بمعنی چشمہ لا تنضب مادہ ن ـ ض ـ ب ـ از (ض) و (ن) اگر مصدر نضوباً ہو بمعنی خشک ہونا ـ کم ہونا ـ اتارنا ـ از (ن) مصدر نضباً بمعنی جاری ہونا ـ بہنا ـ

ترکیب نحوی: شره هذه الطبقة مضاف مع مضاف الیہ کان کا اسم ہے ـ لایقف ـ جملہ فعلیہ کان کی خبر ہے ـ الاستقلال الشخصی موصوف مع صفت فقد ـ کا فاعل ہے افراد الرعایا ـ مضاف مع مضاف الیہ ظَنَّ کا فاعل ہے ـ انهم. اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر ظن کا مفعول بہ ہے ـ

هذه حالة الاقوام كانت فى معارفهم. هذه ـ مبتدا ہے ـ حالة الاقوام ـ مرکب اضافی خبر اول ہے ـ کانت ـ جملہ فعلیہ دوسری خبر ہے ـ

أذلاء، حيارى فى جهالة عمياء، اللهم إلا بعض شوارد من بقايا الحكمة الماضية، والشرائع السابقة، أوت إلى بعض الأذهان، ومعها مقت الحاضر، ونقص العلم بالغابر.

ثارت الشبهات على أصول العقائد وفروعها بما انقلب من الوضع وانعكس من الطبع، فكان يرى الدنس فى مظنة الطهارة، والشره حيث تنتظر القناعة، والدعارة حيث ترجى السلامة والسلام، مع قصور النظر عن معرفة السبب، وانصرافه لأول وهلة إلى أن مصدر كل ذلك هو الدين، فاستولى الاضطراب على المدارك، وذهب بالناس مذهب الفوضى فى العقل

والشريعة معاً، وظهرت مذاهب الاباحيين والدهريين فى شعوب متعددة، وكان ذلك ويلاً عليها فوق ما رزئت به من سائر الخطوب.

وكانت الأمة العربية قبائل متخالفة فى النزعات، خاضعة للشهوات، فخر كل قبيلة فى قتال أختها، وسفك دماء أبطالها، وسبى نسائها، وسلب أموالها، تسوقها المطامع. إلى المعامع، ويزين لها السيئات، فساد الاعتقادات، وقد بلغ العرب من سخافة العقل حداً صنعوا فيه أصنامهم من الحلوى ثم عبدوها، فلما جاعوا أكلوها. وبلغوا من تضعضع الأخلاق وهنا قتلوا فيه بناتهم تخلصاً من عار حياتهن أو نصلاً من نفقات معيشتهن، وبلغ الفحش منهم مبلغاً لم يعدمعه للعفاف قيمة، وبالجملة فكانت ربط النظام الاجتماعى قد تراخت عقدها فى كل أمة، وانفصمت عراها عند كل طائفة.

أفلم يكن من رحمة الله بأولئك الأقوام أن يؤدبهم برجل منهم يوحى اليه رسالته، ويمنحه عنايته، ويمده من القوة بما يتمكن معه من كشف تلك الغمم، التى أظلت رؤوس جميع الأمم؟ نعم كان ذلك وله الأمر من قبل ومن بعد.

ترجمہ: تابعدار غلام تھے اور اندھی جہالت میں حیران تھے مگر حکمت ماضیہ اور سابقہ شریعتوں کے بقایا میں سے بعض شاذ لوگوں کی حکمت ماضیہ نے بعض ذہنوں کی طرف ٹھکانہ پکڑا اور اس کے ساتھ زمانہ حال کی ناراضگی اور مستقبل کے متعلق علم کی کمی تھی اور وضع اصلی کے الٹ جانے کی وجہ سے اور پیدائشی عادت کے پلٹ جانے کی وجہ سے شبہات نے عقائد کے اصول اور فروع پر حملہ کیا لہٰذا طہارت کے محل میں میل اور جہاں قناعت کا انتظار ہوتا ہے وہاں حرص۔ اور جہاں سلامتی کی امید ہوتی ہے وہاں جنگ دیکھی جاتی تھی اور اس کے ساتھ یہ بھی تھا کہ سبب کے پہچاننے سے نگاہ قاصر تھی اور اول خیال میں اس طرف پھرتی کہ ان سب کا مرکز دین ہے تو حواس پر اضطراب غالب ہو گیا اور اشتراکی مذہب لوگوں کو عقل اور شریعت دونوں میں لے گیا اور مختلف جماعتوں میں اباحی اور دھری مذہب ظاہر ہو گئے اور ان پر ہلاکت ایسی تھی جو تمام مصائب سے زیادہ ہے۔

اور عرب امت قبائل میں تقسیم تھی اور جھگڑوں میں اختلاف کرنے والے اور خواہشات کے تابع

تھے اور ہر قبیلہ کا فخر اپنے جیسے قبیلہ کے ساتھ لڑائی کرنے اور ان کے بہادروں کے خون بہانے اور ان کی عورتوں کو قیدی بنانے اور ان کے مالوں کو چھیننے میں تھا۔ اور لالچ ان کو جنگوں کی طرف چلاتی۔ اور برائیاں ان کے لئے برے عقیدے مزین کرتیں تھیں۔

اور عرب اپنی کم عقلی میں اس حد کو پہنچ گئے کہ حلوی سے اپنے بت تیار کرتے پھر ان کی عبادت کرتے اور جب بھوک لگتی تو ان کو کھا لیتے۔ اور اخلاقی کمزوری میں یہاں تک پہنچے کے بیٹیوں کی زندگی کی عار سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے یا ان کی زندگی کے خرچوں سے چھٹکارا پانے کیلئے ان کو قتل کر دیتے تھے اور ان کی بے حیائی اس حد کو پہنچی ہوئی تھی کہ اس کے ہوتے ہوئے پاکدامنی کی کوئی قیمت نہیں تھی۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اجتماعی نظام کی رسیوں کی گرہیں ہر امت میں ڈھیلی ہو گئی تھیں اور ہر جماعت اور امت کے پاس ان کے گوے ٹوٹ چکے تھے تو کیا ان اقوام کے ساتھ یہ بات اللہ کی رحمت میں سے نہیں ہے کہ وہ ان کو ان ہی میں سے ایک ایسے شخص کے ذریعہ تعلم دے جس کی طرف اپنا پیغام بھیجے اور اس کو اپنی عنایت عطا کرے اور اس کی ایسی قوت کے ذریعہ امداد کرے کہ وہ اس کے ذریعہ ان بادلوں کو کھولنے پر قادر ہو جنہوں نے تمام امتوں کے سر پر سایہ کر رکھا تھا جی ہاں یہ اللہ کی رحمت ہے۔ اور اسی کا حکم ہے ہر چیز سے پہلے اور ہر چیز کے بعد۔

ادبی تحقیق: شوارد. شريدة کی جمع بمعنی چیز کا بقیہ۔ شاذ اور بہت کم مقت از (ن) بمعنی بہت بغض رکھنا۔ از (ک) ناپسند ہونا۔ از تفعیل بمعنی مبغوض کر دینا۔ غابر بمعنی گزرا ہوا۔ باقی جمع غابرون. غُبّرٌ. دعارة بمعنی بدکاری۔ بدخلقی مادہ د۔ ع۔ ر۔ از (ف) بمعنی بدکار ہونا۔ از (س) بوسیدہ ہونا۔ دھواں دینا۔ وهلة بمعنی خوف۔ گھبراہٹ از (س) بمعنی گھبرانا۔ کمزور ہونا۔ از تفعیل بمعنی خوف دلانا۔ گھبرا دینا۔ اباحيين اِبَاحِيٌّ کی جمع بمعنی ممنوعات کو کرنے اور مامورات کو چھوڑنے کا حکم دینے والے لوگ۔ مادہ ب۔ و۔ ح۔ از استفعال بمعنی جائز ٹھہرانا۔ از (ن) بمعنی ظاہر ہونا۔ مشہور ہونا۔ از افعال بمعنی ظاہر کرنا۔ جائز کرنا۔ ویل بمعنی ہلاکت۔ برائی کا نزول۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ سائر بمعنی چیز کا بقیہ حصہ مادہ س۔ ء۔ ر۔ از (س) بمعنی باقی رہنا۔ از (ف) بمعنی پانی وغیرہ پینے کے بعد کچھ باقی چھوڑنا۔ الخطوب خَطْبٌ کی جمع بمعنی حالت۔ ناپسند معاملہ معامع معمع کی جمع بمعنی فتنہ اور جنگ۔ سخافة بمعنی کمزوری۔ مادہ

س۔خ۔ف۔از (ک) بمعنی کمزور عقل والا ہونا۔ازتفعیل بمعنی کم عقل قرار دینا از مفاعلہ بے وقوفی میں مدد دینا۔اصنام صنم کی جمع بمعنی بت از (س) بمعنی قوی ہونا ازتفعیل تصویر بنانا۔ آواز دینا۔ تضعضع مادہ ض۔ع۔ض۔ع۔ از فعللہ بمعنی زمین تک ڈھا دینا ازتفعلل بمعنی ذلیل ہونا۔ضعیف ہونا۔ تنصلا مادہ ن۔ص۔ل۔ازتفعل بمعنی ناپسند کرنا۔نکالنا۔زائل ہونا۔ از (ن) بمعنی نکلنا۔تراخت مادہ ر۔خ۔و۔از تفاعل بمعنی دیر کرنا۔دور ہونا از استفعال نرم ہونا۔ڈھیلا ہونا۔از افعال بمعنی نرم کرنا۔از ک۔ف۔ن۔زندگی کا آسودہ ہونا۔از مفاعلہ بمعنی دور کرنا۔رُبُط رباط کی جمع بمعنی وہ چیز جس سے باندھا جائے۔انفصمت مادہ ف۔ص۔م۔ ازانفعال وتفعل بمعنی ٹوٹنا۔منقطع ہونا۔از (ض) بمعنی توڑنا۔کاٹنا۔ازتفعیل بمعنی جدا کرنا۔

ترکیب نحوی: عبید. اذلاء. حیاری مبتدا محذوف هم۔کی اخبار ہیں۔الامة العربية۔ موصوف مع صفت۔کانت کا اسم ہے۔متخالفة. خاضعة. قبائل کی صفات ہیں موصوف مع اپنی دونوں صفات کے کانت کی خبر ہے۔فخر کل قبیلة۔مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے قتال اختها. سفک دماء ابطالها. سبی نسائها. سلب. اموالها۔تمام مرکبات اضافیہ معطوف علیہ معطوف ہیں۔معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات کے ساتھ فیٔ۔کا مجرور ہے جارو مجرور ظرف مستقر، خبر ہے۔

في الليلة الثانية عشرة من ربيع الأول عام الفيل ((۲۰ ابریل سنة ۵۷۰ من میلاد المسيح عليه السلام)) ولد محمد بن عبدالله بن عبدالمطلب بن هاشم القرشي بمكة. ولد يتيماً، توفي والده قبل أن يولد، ولم يترك له من المال الا خمسة جمال و بعض نعاج وجارية ويروى أقل من ذلك.

وفي السنة السادسة من عمره فقد والدته أيضاً فاحتضنه جده عبدالمطلب وبعد سنتين من كفالته توفي جده فكفله من بعده عمه أبو طالب وكان شهماً كريماً غير أنه كان من الفقرا بحيث لا يملك كفاف أهله. وكان ﷺ من بني عمه وصبية قومه كأحدهم على ما به من يتم فقد فيه الأبوين معاً، وفقر لم يسلم منه الكافل والمكفول، ولم يقم على تربيته مهذب، ولم يعن

بتثقيفه مؤدب. بين أتراب من نبت الجاهلية، وعشراء من حلفاء الوثنية، وأولياء من عبدة الأوهاء. وأقرباء من حفدة الأصنام، غير أنه مع ذلک كان ينمو ويتكامل بدناً وعقلاً. وفضيلة وأدباً، حتى عرف بين أهل مكة وهو في ريعان شبابه بالأمين. أدب الهي لم تجر العادة بأن تزين به نفوس الأيتام من الفقراء. خصوصاً مع فقر القوّام. فاكتهل ﷺ كاملاً والقوم ناقصون، رفيعاً والقوم منحطون، موحداً وهم وثنيون، سلماً وهم شاغبون، صحيح الاعتقاد وهم واهمون، مطبوعًا على الخير وهم به جاهلون، وعن سبيله عادلون.

ترجمہ: عام الفیل بیس اپریل ۵۷۱ء بارہ ربیع الاول کی رات میں مکہ میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم قرشی یتیمی کی حالت میں پیدا ہوئے ان کے والدان کی ولادت سے پہلے فوت ہو گئے تھے اور اس کے لئے پانچ اونٹ اور کچھ دنبیاں اور ایک باندی کے سوا کوئی مال نہ چھوڑا اور اس سے کم مال بھی روایت کیا جاتا ہے اور اپنی عمر کے چھٹے سال اپنی والدہ سے بھی محروم ہو گئے تو ان کو ان کے دادا عبدالمطلب نے اپنی پرورش میں لے لیا اور اپنی پرورش کے دو سال بعد دادا بھی فوت ہو گیا تو اس کے بعد اس کے چچا ابوطالب نے اس کی پرورش کی جو کہ شریف اور سخی سردار تھے مگر غریبی میں وہ اس حد کو پہنچے ہوئے تھے کہ اپنے گھر کے لوگوں کے لئے بھی گزارہ کے لائق روزی کے مالک نہ تھے اور آپؐ اپنے چچا کے بیٹوں اور اپنی قوم کے بچوں میں سے ایک کی مثل تھے اور آپ کو ایسی یتیمی شامل تھی کہ آپؐ ماں اور باپ دونوں سے محروم تھے اور ایسی غریبی تھی کہ جس سے کفیل اور مکفول دونوں محفوظ نہ تھے۔ اور آپ کی تربیت کی نگرانی کسی مہذب نے نہیں کی اور نہ آپ کو مہذب بنانے میں کسی مؤدب نے مدد کی، جاہلیت کی پیداوار ہم عمروں اور بت پرستی کے حلیف ساتھیوں اور وہموں کے پجاری دوستوں اور بتوں کے خدام رشتہ داروں کے درمیان رہے۔

مگر اس کے باوجود آپؐ بدن اور عقل اور فضیلت اور ادب کے لحاظ سے بڑھتے رہے اور کامل ہوتے رہے حتیٰ کہ آپؐ اپنی جوانی کی ابتداء میں اہل مکہ کے درمیان امین کے لقب سے پہچانے گئے تھے عادت الٰہی یہ جاری نہیں ہے کہ فقیر یتیموں کے نفوس ادب الٰہی کے ساتھ آراستہ ہوں۔ خصوصاً نگران کے فقیر ہونے کے ساتھ تو آپؐ پورے جوان ہوئے تو کامل تھے اور قوم

ناقص تھی اور آپؐ بلند تھے اور قوم پست تھی۔ آپؐ موحد تھے اور قوم بت پرست تھی آپؐ صحیح سالم تھے اور وہ تباہ تھے اور آپؐ کا اعتقاد درست تھا اور وہ وہمی تھے اور آپؐ خیر پر ڈھالے گئے تھے اور وہ اس سے ناواقف تھے اور خیر کے راستہ سے ہٹے ہوئے تھے۔

ادبی تحقیق: نعاج نعجة کی جمع بمعنی دنبی۔ بھیڑ۔ گائے۔ احتضن مادہ ح۔ض۔ن۔ از افتعال۔ن۔ بمعنی بچہ گود لینا۔ پرورش کرنا۔ جد بمعنی دادا۔ نانا جمع اجداد۔ جدود۔ جدودۃ۔ شھما بمعنی ذکی آدمی۔ تیز خاطر۔ چالاک گھوڑا۔ وہ سردار جس کا حکم جاری ہو جمع شھوم ۔ تثقیف مادہ ث۔ق۔ف۔ از تفعیل بمعنی سیدھا کرنا۔ تعلیم دینا۔ مہذب بنانا از (ن) دانائی میں غالب آنا۔ نیزہ مارنا۔ از (س) کامیاب ہونا از (ک) بمعنی زیرک و چالاک ہونا اتراب ترب کی جمع بمعنی ہم عمر اس کا اکثر استعمال عورتوں کے لئے ہوتا ہے حفدۃ حافد کی جمع بمعنی خادم۔ تابع دار۔ مددگار اگر حفید کی جمع ہو بمعنی پوتے ینمو مادہ ن۔م۔و۔ از (ن) بمعنی زیادہ ہونا بڑھنا۔ نسبت کرنا از تفعیل بمعنی بڑھانا۔ نسبت کرنا۔ اکتھل مادہ ک۔ہ۔ل۔ از افتعال بمعنی ادھیڑ عمر ہونا از مفاعلہ بمعنی ادھیڑ عمر ہونا۔ شادی کرنا۔ شاغبون مادہ ش۔غ۔ب۔ از ف۔س۔ بمعنی فساد کرنا۔ تباہی ڈالنا۔ از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا۔

ترکیب نحوی: فی اللیلة الثانیة عشرہ من ربیع الاول عام الفیل ولد محمد بن عبداللہ بمکة. محمد بن عبداللہ۔ موصوف مع صفت وُلِدَ کا نائب فاعل۔ بمکة ظرف لغو ولد۔ کا متعلق اول اللیلة۔ موصوف الثانیة عشرۃ ممیز مع تمیز صفت موصوف مع صفت ذوالحال۔ من ربیع الاول۔ ظرف مستقر حال۔ ذوالحال مع حال فی۔ کا مجرور جار و مجرور ظرف لغو وُلِدَ کا متعلق ثانی مقدم۔ عام الفیل۔ مضاف مع مضاف الیہ ولد۔ کا مفعول فیہ ہے۔ فاکتھل کاملاً. اکتھل۔ فعل ہے۔ اس میں ضمیر مستتر فاعل ہے اور آگے کیلئے ذوالحال۔ کاملاً۔ رفیعًا. موحدا. سلمًا۔ صحیح الاعتقاد۔ مطبوعًا یہ تمام ضمیر فاعل کے احوال ہیں۔

من السنن المعروفة أن یتیماً فقیراً أمیاً مثله تنطبع نفسه بما تراہ من أول نشأته إلی زمن کھولته. ویتأثر عقله بما یسمعه ممن یخالطه ولا سیما ان کان من ذوی قرابته، وأھل عصبته، ولا کتاب یرشدہ ولا أستاذ ینبھه. ولا عضد إذا عزم یؤیدہ. فلو جری الأمر فیه علی جاری السنن لنشأ علی

عقائدهم. وأخذ بمذاهبهم. إلى أن يبلغ مبلغ الرجال، ويكون للفكر والنظر مجال، فيرجع إلى مخالفتهم، إذا قام له الدليل على خلاف ضلالاتهم، كما فعل القليل ممن كانوا على عهده، ولكن الأمر لم يجر على سننه، بل بغضت اليه الوثنية من مبدأ عمره، فعاجلته طهارة العقيدة، كما بادره حسن الخليقة، وما جاء في الكتاب من قوله: (وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى) لا يفهم منه أنه كان على وثنية قبل الاهتداء إلى التوحيد، أو على غير السبيل القويم.

ترجمہ: سنن مشہورہ میں سے ہے کہ یتیم فقیرامی کا نفس شروع سے لے کر مکمل جوان ہونے کے زمانہ تک اس چیز میں ڈھل جاتا ہے جس کو وہ دیکھتا ہے اور اس کی عقل اس چیز سے متاثر ہوتی ہے جس کو وہ اپنے ملنے والوں سے سنتا ہے خصوصاً جبکہ وہ اس کے رشتہ دار اور خاندان میں سے ہوں اور نہ ایسی کتاب ہو جو اس کی راہنمائی کرے اور نہ ایسا استاد ہو جو اس کو تنبیہ کرے اور نہ ایسا مددگار ہو جب وہ کوئی ارادہ کرے تو وہ اسکی تائید کرے۔ تو اگر آپؐ کے ساتھ معاملہ عام طریقوں کے مطابق جاری ہوتا تو آپؐ ان کے عقائد پر بڑے ہوتے اور ان کے مذاہب کو اپناتے یہاں تک کہ جوانی کی عمر کو پہنچ جاتے اور فکر اور سوچ کے لئے میدان ہوتا تو پھر جب ان کی گمراہیوں کے خلاف دلیل قائم ہوتی خلاف دلیل قائم ہوتی تو آپؐ ان کی مخالفت کی طرف کھڑے ہوتے اور لوٹتے۔ جیسے کہ آپ کے زمانہ کے چند لوگوں نے ایسا کیا تھا لیکن آپ کا معاملہ اپنے طریقہ پر جاری نہیں ہوا بلکہ ابتدا عمر سے ہی آپ کو بت پرستی ناپسند تھی تو جیسے آپ کی طرف اچھے اخلاق نے جلدی کی اسی طرح عقیدہ کی پاکی نے آپ کی طرف سبقت کی۔ اور جو قرآن میں یہ آیت ہے ووجدک ضالا فهدى۔ اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ توحید کی طرف ہدایت پانے سے پہلے آپؐ بت پرستی پر تھے یا خلق عظیم سے پہلے آپ سیدھی راہ پر نہیں تھے۔

ترکیب نحوی: من السنن المعروفة ان يتيما فقيرًا مثله تنطبع نفسه بما تراه. يتيما موصوف فقيرًا صیغہ صفت۔ مثلہ اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر یتیماً کی صفت موصوف مع صفت اَنَّ کا اسم ہے تنطبع الخ جملہ فعلیہ اَنَّ کی خبر ہے۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد مبتدا مؤخر ہے۔ السنن المعروفة۔ موصوف مع صفت مجرور جار مع مجرور ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ يكون للفكر والنظر مجال. مجالٌ. یکون۔ کا اسم مؤخر

ہے۔ للفکر ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔ ماجاء فی الکتاب من قوله لا یفهم منه. ماجاء۔ موصول مع صلہ مبتدا ہے۔ لا یفهم منه۔ جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔

قبل الخلق العظیم، حاش لله، ان ذلک هو الافک المبین، وإنما هی الحیرة تلم بقلوب أهل الاخلاص، فیما یرجون للناس من الخلاص، وطلب السبیل إلی ما هدوا الیه مَن انقاذِ الهالکین، وارشاد الضالین. وقد هدی الله نبیه إلی ما کانت تتلمسه بصیرته باصطفائه لرسالته، واختیاره من بین خلقه لتقریر شریعته.

وجد شیئاً من المال یسد حاجته ((وقد کان له فی الاستزادة منه ما یرفه معیشته)) بما عمل لخدیجة رضی الله عنها فی تجارتها، وبما اختارته بعد ذلک زوجاً لها، وکان فیما یجتنیه من ثمرة عمله غناء له، وعون علی بلوغه ما کان علیه أعاظم قومه، لکنه لم ترقه الدنیا. ولم تغره زخارفها، ولم یسلک ما کان یسلکه مثله فی الوصول إلی ما ترغبه الأنفس من نَعیمها، بل کلما تقدمت به السن زادت فیه الرغبة عما کان علیه الکافة، وانما فیه حب الانفراد والانقطاع إلی الفکر والمراقبة، والتحنث بمناجاة الله تعالی، والتوسل الیه فی طلب المخرج من همه الأعظم فی تخلیص قومه ونجاة العالم من الشر الذی تولاه -إلی أن انفتق له الحجاب عن عالم کان یحثه الیه الالهام الالٰهی وتجلی علیه النور القدسی، وهبط علیه الوحی من المقام العلی. فی تفصیل لیس هذا موضعه.

ولم یکن من آبائه ملک فیطالب بما سلب من ملکه. وکانت نفوس قومه فی انصرف تام عَن طلب مناصب السلطان، وفی قناعة بما وجدوه من شرف النسبة إلی المکان، دل علیهما ما فعله جده عبد المطلب عند زحف أبرهة الحبشی علی دیارهم. جاء الحبشی لینتقم من العرب بهدم معبدهم العام، وبیتهم الحرام، ومنتجع حجیجهم ومستوی العلیة من آلهتهم، ومنتهی حجة القرشیین فی مفاخرتهم لبنی قومهم. وتقدم بعض جنده فاستاق عدداً من الابل فیها لعبد المطلب مائتا بعیر، وخرج عبدالمطلب فی بعض قریش لمقابلة

الملک فاستدناه وسأله حاجته، فقال هي أن ترد إليَّ مائتي بغير أصبتها لي، فلامه الملک علی المطلب الحقير، وقت الخطب الخطير، فأجابه: أنا رب الإبل وأما البيت فله رب يحمه.

ترجمہ: حاشا وکلا یہ تو صریح اور واضح جھوٹ ہے یہ تو صرف وہ حیرانگی ہے جو اہل اخلاص کے دلوں پر اس چیز کے بارے میں اترتی ہے جو وہ لوگوں کیلئے چھٹکارے کی اور اس چیز کی طرف راستہ کے طلب کرنے کی امید کرتے ہیں جس کی طرف ان کو ہدایت کی گئی ہے یعنی ہلاک ہونے والوں کو بچانا اور گمراہوں کی راہنمائی کرنا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی اس چیز کی طرف راہنمائی کی ہے جس کو اس کی بصیرت بار بار تلاش کرتی تھی اس کو اپنے پیغام کے لئے چننے کے ساتھ اور اپنی شریعت کو پکا کرنے کے لئے اپنی مخلوق کے درمیان میں سے اس کو چننے کے ساتھ۔ اور آپ نے اتنا مال پایا جو آپ کی ضرورت کو پورا کردے اور آپ کے پاس اتنا مال زیادہ تھا جو آپ کے گزارہ کو اچھا کردے ایک تو اس سبب سے کہ جو آپ نے خدیجہؓ کیلئے ان کی تجارت میں کام کیا اور دوسرا اس وجہ سے کہ خدیجہؓ نے آپ کو اپنا خاوند پسند کیا اور آپؐ جو اپنے عمل کے پھل سے چنتے تھے اس میں آپ کے لئے کفایت تھی اور اس چیز پر پہنچنے کیلئے مددگار تھا جس پر آپ کی قوم کے بڑے لوگ تھے لیکن دنیا آپ کو اپنا غلام نہیں بنا سکی اور نہ ہی دنیا کی زینت نے آپ کو دھوکا دیا ہے۔ اور آپؐ اس راستہ پر نہیں چلے جس پر آپؐ جیسے یتیم فقیر چلتے ہیں ان نعمتوں تک پہنچنے کیلئے جن کی نفس رغبت کرتے ہیں بلکہ جیسے آپ کی عمر بڑھتی گئی آپؐ میں اس چیز سے اعراض بھی بڑھتا گیا جس پر سب لوگ ہیں اور آپؐ میں فکر اور مراقبۂ رب اور اللہ تعالیٰ کی مناجات کے ساتھ عبادت کرنے کی طرف تنہائی اور یکسوئی کی محبت بھی بڑھ گئی اور اس چیز کی تلاش میں اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ پکڑنے میں جو آپ کو اس بڑے غم سے نکالے جو اپنی قوم کو چھڑانے اور عالم کی اس شر سے نجات کے بارے میں ہے جس کے آپؐ ذمہ دار ہیں حتی کہ جس جہان کی طرف آپ کو وحی الٰہی ابھارتی تھی اس سے پردہ پھٹ گیا اور نور قدسی آپؐ پر روشن ہوا اور بلند مقام سے آپ وحی اتری اس کی بہت تفصیل ہے جس کی یہاں جگہ نہیں ہے۔ اور آپ کے آباء میں سے کوئی بادشاہ نہیں تھا کہ آپؐ اس ملک کا مطالبہ کرتے جو چھین لیا گیا ہے اور بادشاہ کے عہدوں کو طلب کرنے سے آپ کی قوم کے نفوس کو بالکل دور تھے۔ اور بیت اللہ کے مکان کی طرف نسبت کی جو بزرگی انہوں نے پائی تھی اس

کی وجہ سے قناعت میں تھے ان دونوں چیزوں پر اس کام نے دلالت کی ہے جو آپ کے دادا عبدالمطلب نے کیا تھا جبکہ ابرھہ حبشی نے ان کے علاقہ کی طرف لشکر کشی کی تھی۔ حبشی ابرھہ آیا تاکہ عرب سے ان کے عام عبادت خانہ اور ان کے محترم گھر اور ان کے حاجیوں کے ارادہ کی جگہ اور ان کے معبود کی طرف سے اونچے مقام اور قریش کے اپنی قوم کیلئے فخر کرنے کے ارادہ کی انتہاء کو گرا کر انتقام لے۔ اور اس کے لشکر کے کچھ لوگ آگے بڑھے اور وہ اونٹ ہانک کر لے گئے جن میں عبدالمطلب کے بھی دوسو اونٹ تھے۔ اور عبدالمطلب کچھ قریشیوں کے ساتھ بادشاہ کے مقابلہ کے لئے نکلے تو اس نے ان کو قریب طلب کیا اور ان سے ان کی حاجت پوچھی تو انہوں نے کہا میری حاجت یہ ہے کہ میرے دوسو اونٹ جو تو نے پکڑے ہیں وہ مجھے واپس کئے جائیں تو ابرھہ بادشاہ نے عبدالمطلب کو بڑے خطرہ کے وقت حقیر چیز مانگنے پر ملامت کی تو عبدالمطلب نے کہا اونٹوں کا مالک میں ہوں اور اس گھر کا بھی رب ہے جو اس کی حفاظت کرے گا۔

ادبی تحقیق: زخارف. زُخرف کی جمع بمعنی سونا۔ چیز کی خوبصورتی۔ از فعلله بمعنی خوبصورت بنانا از تفعلل بمعنی خوبصورت ہونا۔ تحنث مادہ ح۔ن۔ث۔ از تفعل عبادت کرنا۔ گناہ سے نفرت کرنا۔ توبہ کرنا۔ از (س) بمعنی مائل ہونا۔ منتجع مادہ ن۔ج۔ع۔ از افتعال و تفعل واستفعال بمعنی آنا۔ چراگاہ کی تلاش میں جانا۔

ترکیب نحوی: وجد شيئا من المال ليسد حاجته. وجد۔ فعل۔ اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل۔ شيئا۔ موصوف۔ من المال۔ ظرف مستقر اس کی صفت اول۔ يَسُدُّ جملہ فعلیہ صفت ثانی۔ موصوف مع اپنی دونوں صفت وَجَدَ کا مفعول بہ ہے۔ فی تفصیل لیس هذا موضعه۔ هذا۔ لیس کا اسم ہے۔ موضعه۔ لیس کی خبر ہے لیس اپنے اسم وخبر سے مل کر تفعیل۔ کی صفت۔ موصوف۔ مع صفت مجرور۔ جار ومجرور خبر ہے مبتدا محذوف هذا الامر کی۔

هذا غاية ما ينتهي اليه الاستسلام -وعبد المطلب في مكانته من الرئاسة على قريش. فأين من تلك المكانة محمد ﷺ في حاله من الفقر، ومقامه في الوسط من طبقات أهله، حتى ينتجع ملكاً أو يطلب سلطاناً؟ لا مال لا جاه، لا جند لا اعوان، لا سليقة في الشعر، لا براعة في الكتاب، لا شهرة في الخطاب، لا شئ كان عنده يكسب المكانة في نفوس العامة أو يرقى به إلى

مقام ما بين الخاصة.

ما هذا الذی رفع نفسه فوق النفوس ؟ ما الذی أعلی رأسه علی الرؤوس ؟ ما الذی سما بهمته علی الهمم، حتی انتدب لإرشاد الأمم وكفالته لهم كشف الغمم. بل واحياء الرمم.

ترجمہ: اور یہ اس چیز کی انتہاء ہے جس پر تابعداری ختم ہو جاتی ہے۔ اور عبدالمطلب قریش میں سرداری کے مرتبہ پر تھے تو فقیری کی حالت میں محمدؐ اس مرتبہ سے کہاں ہیں اور آپ کا مقام اپنے خاندان کے متوسط طبقہ میں ہے حتی کہ آپؐ ملک یا بادشاہت کو طلب کرتے حالانکہ نہ آپ کے پاس مال ہے اور نہ مرتبہ اور نہ فوج اور نہ مددگار اور نہ شعروں کے طبیعت ہے اور نہ کتابت میں کمال ہے نہ خطاب میں شہرت ہے۔ آپ کے پاس ان چیزوں میں سے کوئی چیز نہیں ہے جن کے ذریعہ عوام کے نفوس میں مرتبہ حاصل کیا جاتا ہے یا خواص کے مقام تک رسائی حاصل کی جاتی ہے تو وہ کیا چیز ہے جس نے آپ کے نفس کو سب سے نفوس کے اوپر کر دیا ہے تو وہ کیا چیز ہے جس نے آپ کے سر کو تمام سروں سے بلند کر دیا ہے۔ وہ کیا چیز ہے جس نے آپ کی ہمت کو تمام ہمتوں سے اونچا کر دیا ہے حتی کہ آپؐ امتوں کی راہنمائی کے لئے اور غموں کو دور کرنے کی کفالت کے لئے کھڑے ہو گئے بلکہ بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرنے کیلئے۔

ادبی تحقیق: سليقة بمعنی اندازہ اور طریقہ براعة از ن۔س۔ک۔ بمعنی علم یا فضل میں کامل ہونا از (ف) علم یا فضل میں غالب آنا۔ از تفعل بمعنی صدقہ کرنا۔ نفلی کام کرنا۔ یرقی مادہ ر۔ق۔ی۔ از (س) بمعنی چڑھنا از (ض) بمعنی منتر پڑھنا۔ از تفعیل بمعنی چڑھانا از افتعال بمعنی چڑھنا۔ انتدب مادہ ن۔د۔ب۔ از افتعال جواب دینا۔ تردید کرنا۔ از (ک) زیرک ہونا۔ رِمَمٌ رِمَّةٌ کی جمع بمعنی بوسیدہ ہڈی از ن۔ض۔ بمعنی مرمت کرنا۔ درست کرنا از (ض) مصدر رِمَّة بمعنی بوسیدہ ہونا از تفعیل درست کرنا۔

ترکیب نحوی: فاين من تلك للكانة محمدٌ. من تلك المكانة جار و مجرور فعل محذوف وَجَدَ کے متعلق ہے محمد۔ اس کا فاعل ہے۔ اَیْنَ ۔ اس کا مفعول فیہ ہے۔ ما الذی اعلی رأسه علی الرؤس ۔ ما۔ استفہامیہ مبتدا۔ الذی اسم موصول ۔ اعلی۔ فعل ضمیر مستتر

فاعل۔ رأسه۔ مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ علی الرؤس۔ ظرف لغو فعل کے متعلق۔ جملہ فعلیہ۔ موصول کا صلہ۔ موصول مع صلہ مبتدا کی خبر۔

ما كان ذلك إلا ما ألقى الله فى رُوعه من حاجة العالم إلى مقوم لما زاغ عن عقائدهم، ومصلح لما فسد من أخلاقهم وعوائدهم، ما كان ذلك إلا وجدانه ريح العناية الالهية تنصره فى عمله ، وتمده فى الإنتهاء إلى أمله، قبل بلوغ أجله. ماهو الا الوحى الالهى ليسعى نوره بين يديه يضيئى له السبيل ويكفيه مؤنة الدليل. ما هو إلا الوحى السماوى، قام لديه مقام القائد والجندى. أرأيت كيف نهض وجداً فريدًا يدعو الناس كافة إلى التوحيد، والاعتقاد بالعلى المجيد، والكل ما بين وثنية مغرقة، ودهرية وزندقة؟

نادى فى الوثنيين بترك أوثانهم ونبذ معبوداتهم وفى المشبهين المنغمسين فى الخلط بين اللاهوت الاقدس وبين الجسمانيات بالتطهر من تشبيهم وفى الثانوية بافراد اله واحد بالتصرف فى الاكوان ورد كل شئ فى الوجود اليه -أهاب بالطبيعين ليعمدوا بصائرهم إلى ما وراء حجاب الطبيعة فيتنوروا سر الوجود الذى قامت به. صاح بذوى الزعامة ليهبطوا إلى مصاف العامة، فى الاستكانة إلى سلطان معبود واحد. هو فاطر السموٰت والأرض، والقابض على أرواحهم فى هيا كل أجسادهم. تناول المنتحلين منهم لمرتبة التوسط بين العباد وبين ربهم الأعلى. فبين لهم بالدليل.

ترجمہ: یہ نہیں تھا مگر وہ جو اللہ نے آپ کے دل میں ڈال دیا کہ عالَم ایک سیدھا کرنے والے کا محتاج ہے جبکہ عالم اپنے عقائد سے دور ہو گیا ہے اور عالم اپنے اخلاق اور منافع کے خراب ہونے کی وجہ سے ایک مصلح کا محتاج ہے۔ یہ نہیں تھا مگر آپ نے اس عنایت الٰہیہ کی ہوا پالی تھی جو آپ کی موت سے پہلے آپ کی امداد کرے گی اور آپ کی امید تک پہنچنے میں آپکا تعاون کرے گی یہ نہیں تھی مگر وحی الٰہی جس کا نور آپ کے سامنے دوڑتا ہوا آپ کے راستہ کو روشن کرتا ہے۔ اور راستہ بتانے والے کی مشقت سے کفایت کرتا ہے۔ یہ نہیں ہے مگر آسمانی وحی جو آپ کے آگے قائد اور فوجی کی جگہ کھڑی ہوگئی ہے۔ دیکھو آپ کیسے اکیلے کھڑے ہوئے سب لوگوں کو دعوت توحید

دیتے ہیں اور بلند و بزرگ ذات کے اعتقاد کی طرف بلاتے ہیں جبکہ سب لوگ مختلف راستوں والی بت پرستی اور دہریت اور بے دینی کے درمیان جکڑے ہوئے تھے۔ اور آپ نے بت پرستوں میں اپنے بتوں کو چھوڑنے اور اپنے معبودوں کو پھینکنے کا اعلان فرمایا اور جو اللہ تعالیٰ کو جسم کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور دوسرے جسموں کے درمیان خلط کرنے میں ڈوبے ہوئے ہیں انہوں نے اعلان فرمایا کہ وہ اپنی تشبیہ سے پاک ہو جائیں اور دو خداؤں کے قائلین میں آواز لگائی کہ جہان میں تصرف کرنے میں ایک معبود متفرد ہے اور ہر چیز وجود میں اس کی طرف لوٹتی ہے۔ اور جو لوگ ہر کام طبیعت کی طرف منسوب کرتے ہیں ان کو دعوت دی کہ وہ اپنی نگاہوں کو طبیعت کے پردہ کے پیچھے کی طرف اٹھائیں اور اس سر وجود کو دیکھیں جس کی وجہ سے طبیعت قائم ہے اور لیڈروں کو آواز دی۔ تا کہ وہ ایک معبود بادشاہ کی طرف عاجزی کرنے میں عوام کی صفوں میں اتریں اور وہی معبود آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور ان کے جسموں کی صورتوں میں ان کی روحوں پر اسی کا قبضہ ہے اور ان لوگوں کو پکڑا جو بندوں اور ان کے رب اعلیٰ کے درمیان واسطہ کے مرتبہ کی طرف منسوب ہوتے ہیں تو ان کے لئے دلیل سے واضح کیا ہے۔

ادبی تحقیق: روع بمعنی ذھن۔ عقل۔ دل کا سیادہ نقطہ زاغ مادہ ز۔ی۔غ از (ض) بمعنی ٹیڑھا ہونا از تفعیل بمعنی ٹیڑھا کرنا از افعال بمعنی بدراہ کرنا۔ زعامة بمعنی سرداری۔ لیڈری۔ از ف۔ن۔ مصدر زعامة بمعنی سردار ہونا اگر مصدر زعماً ہو بمعنی گمان کرنا۔

ترکیب نحوی: فی الوثنیین . فی المشبهین. فی الثانویة۔ معطوف علیہ مع اپنے دونوں معطوفات کے نادیٰ کے متعلق ہے۔ کیف نهض وحیدا فریدا یدعو الناس کافةً الی التوحید۔ کیف۔ نهض۔ کا مفعول فیہ مقدم ہے وحیدا موصوف۔ فریدا صفت اول۔ یدعو۔ جملہ فعلیہ صفت ثانی موصوف مع اپنی دونوں صفت۔ نهض۔ کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ کافةً. الناس۔ کا حال ہے۔ الی التوحید. یدعو کا ظرف لغو ہے۔

وكشف لهم بنور الوحي، أن نسبة أكبرهم إلى الله كنسبة أصغر المعتقدين بهم، وطالبهم بالنزول عما انتحلوه لأنفسهم من المكانات الربانية، إلى أدنى سلم من العبودية، والاشتراک مع كل ذی نفس إنسانية، فی الاستعانة برب واحد يستوی جميع الخلق فی النسبة اليه. لا يتفاوتون إلا فيما

فضل به بعضهم على بعض من علم أو فضيلة.

وخزا بوعظه عبيد العادات وأسراء التقليد، ليعتقوا أرواحهم مما استعبدوا له ويحلوا أغلالهم التى أخذت بأيديهم عن العمل، واقتطعتهم دون الأمل -مال على قراء الكتب السماوية، والقائمين على ما أودعته من الشرائع الالهية، فبكّت الواقفين عند حروفها بغباوتهم، وشدد التنكير على المحرفين لها، الصارفين لألفاظها إلى غير ما قصد من وحيها، اتباعاً لشهواتهم، ودعاهم إلى فهمها، والتحقق بسر علمها، حتى يكونوا على نور من ربهم.

ترجمہ: اور وحی کے نور سے ان کے لئے یہ بات کھولی کہ اللہ کی طرف ان میں سے بڑے کی نسبت ایسی ہے جیسے ان کے معتقدین میں سے چھوٹے کی نسبت ہے اور ان سے بندگی کی ادنی سیڑھی اور اس میں اس ایک رب سے مدد طلب کرنے میں ہر انسانی نفس کے ساتھ شریک کرنیکی کی طرف ان خدائی مراتب سے نیچے اترنے کا مطالبہ کیا جس رب کی طرف منسوب ہونے میں تمام مخلوق برابر ہے ان میں کوئی تفاوت نہیں مگر اس علم یا عمل میں جس کے ذریعہ بعض دوسرے بعض پر شان حاصل کر لے اور عادات کے غلاموں اور اندھی تقلید کے قیدیوں کو اپنے وعظ سے طعنہ دیا تاکہ وہ اپنی روحوں کو اس چیز سے آزاد کریں جس کے وہ غلام ہیں اور اپنے وہ طوق اتاریں جنہوں نے ان کے ہاتھوں کو عمل سے روکا ہے اور امید کے آگے ان کو اپنے لئے خاص کر لیا ہے۔ اور آپ کتب سماویہ کے قاریوں اور ان لوگوں پر متوجہ ہوئے جو شرائع الٰہیہ کے نگران ہیں پھر ان کو زجر کیا جو اپنی غباوت کی وجہ سے ان کے حروف کے پاس ٹھہر جاتے ہیں۔ اور ان میں تحریف کرنے والوں پر سخت نکیر فرمائی جو ان کے الفاظ کو اپنی شہوت کے اتباع کرتے ہوئے وحی کے مقصود کے غیر کی طرف پھیرتے ہیں اور ان کو شرائع الٰہیہ کے سمجھنے اور ان کے علم کے راز کو جاننے کی طرف بلایا حتی کہ وہ اپنے رب کی طرف سے عطا کردہ روشنی پر ہو جائیں۔

ادبی تحقیق: اغلال غُلّ کی جمع بمعنی طوق۔ ہتھکڑیاں بکّت از تفعیل بمعنی سرزنش کرنا جھڑکنا از (ن) کسی چیز سے مارنا۔ حروف حرف کی جمع بمعنی کنارہ۔ غباوت بمعنی جہالت۔ غفلت۔ ناسمجھی۔ مادہ غ۔ ب۔ و۔ از (س) بمعنی کند ذہن ہونا، غافل ہونا۔ از تفاعل بمعنی غفلت

برتان۔ شدد از تفعیل بمعنی مضبوط کرنا۔ سختی کرنا۔ حرف پر شد لگانا۔ فهم بمعنی سمجھ جمع افهام از (س) بمعنی سمجھنا از تفعیل بمعنی سمجھانا۔

ترکیب نحوی: خذا۔ فعل ہے ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے بوعظه۔ جار ومجرور خذا کے متعلق ہے۔ عبيد العادات۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ معطوف علیہ۔ اسراء التقليد۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ معطوف۔ معطوف علیہ مع معطوف خذا۔ کا مفعول بہ ہے۔ اتباعًا۔ الصارفین کا مفعول لہٗ ہے۔

ولفت كل انسان إلى ما أودع فيه من المواهب الالهية، ودعا الناس أجمعين ذكوراً واناثاً عامة وسادات إلى عرفان أنفسهم، وأنهم من نوع خصه الله بالعقل، وميزه بالفكر، وشرفه بهما وبحرية الارادة فيما يرشده اليه عقله وفكره، وأن الله عرض عليهم جميع ما بين أيديهم من الأكوان وسلطهم على فهمها والانتفاع بها بدون شرط ولا قيد الا الاعتدال والوقوف عند حدود الشريعة العادلة، والفضيلة الكاملة. وأقدرهم بذلك على أن يصلوا إلى معرفة خالقهم بعقولهم وأفكارهم بدون واسطة أحد، إلا من خصهم الله بوحيه، وقد وكل اليهم معرفتهم بالدليل، كما كان الشأن في معرفتهم لمبدع الكائنات أجمع. والحاجة إلى أولئك المصطفين إنما هي في معرفة الصفات التي أذن الله أن تعلم منه، وليست في الاعتقاد بوجوده -وقرر أن لا سلطان لأحد من البشر على آخر منه إلا ما رسمته الشريعة وفرضه العدل. ثم الانسان بعد ذلك يذهب بارادته إلى ما سخرت له بمقتضى الفطرة.

دعا الانسان إلى معرفة أنه جسم وروح، وأنه بذلك من عالمين متخالفين، وان.

ترجمہ: اور ہر انسان کو ان مواہب الہیہ کی طرف موڑا جو اس میں امانت رکھے گئے ہیں اور سب لوگوں کو مرد ہوں۔ عورتیں ہوں، عوام ہوں۔ سردار ہوں اپنے نفوس کے پہچاننے کی طرف دعوت دی ہے اور یہ کہ وہ ایسی نوع میں سے ہیں جس کو اللہ نے عقل کے ساتھ خاص کیا ہے اور اس کو فکر کے ساتھ ممتاز کیا ہے اور ان دو کے ذریعہ اور جس چیز کی طرف اس کی عقل اور فکر راہنمائی

کرے اس میں ارادہ کی آزادی کے ساتھ اس کو عزت دی ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے ان کے سامنے کی تمام دنیا ان پر پیش کر دی ہے۔ اور بغیر کسی شرط اور قید کے اس کو سمجھنے اور اس سے نفع اٹھانے پر ان کو مسلط کر دیا ہے مگر اعتدال اور اس شریعت کی حدود کے پاس ٹھہرنے کی شرط ہے جو شریعت انصاف کرنے والی اور کامل فضیلت والی ہے اور اس کے ذریعہ ان کو اس بات پر قدرت دی کہ وہ کسی واسطہ کے بغیر اپنی عقلوں اور اپنی فکروں کے ساتھ اپنے خالق کی طرف پہنچیں۔ مگر وہ جن کو اللہ نے اپنی وحی کے ساتھ خاص کیا ہے اور ان کی طرف دلیل کے ذریعہ ان کا پہچاننا سپرد کیا گیا ہے جیسے کہ تمام کائنات کے موجد کیلئے ان کی معرفت کا یہی حال ہے اور اللہ تعالیٰ کی ان صفات کے پہچاننے میں جن کے جاننے کی اللہ نے اجازت دی ہے اور اس کے وجود کی تصدیق کرنے میں ان چنیدہ ذوات کی ضرورت نہیں ہے یعنی اللہ کے وجود کا اقرار ہر حال میں ضروری ہے چاہے کوئی نبی آئے یا نہ آئے) اور آپؐ نے یہ بات ثابت کی کہ کسی انسان کی دوسرے انسان پر حکومت نہیں ہے مگر وہ جس کا شریعت نے حکم دیا ہے اور اس کو انصاف نے مقرر کیا ہے پھر انسان اس کے بعد فطرت کے مقتضی کے ساتھ اپنے ارادہ کے ساتھ اس چیز کی طرف جاتا ہے جو اس کیلئے مسخر کی گئی ہے آپؐ نے انسان کو اس بات کی معرفت کی دعوت دی ہے کہ وہ جسم اور روح کا مجموعہ ہے اور بیشک وہ اس کے ساتھ دو مختلف جہانوں سے مرکب ہے۔

ادبی تحقیق: لفت مادہ ل۔ف۔ت۔ از تفعیل بمعنی موڑنا۔ از (ض) بمعنی دائیں بائیں موڑنا۔ پھیرنا۔ مبدع مادہ ب۔د۔ع۔ از انفعال بمعنی ایجاد کرنا۔ بدعت نکالنا۔ از تفعیل بمعنی بدعت کی طرف منسوب کرنا۔ از (ف) بمعنی گھڑنا۔ ایجاد کرنا۔ بغیر نمونہ کے کوئی چیز بنانا۔

ترکیب نحوی: لفت کل انسان الی ما اودع فیه من المواهب۔ لفت۔ کا فاعل اس میں ضمیر مستتر ہے کل انسان مضاف مع مضاف الیہ۔ مفعول بہ الی۔ حرف جار۔ ما۔ موصول ذو الحال۔ من المواهب ظرف مستقر حال ہے۔

کانا ممتذجین، وأنه مطالب بخدمتهما جميعاً وايفاء كل منهما ما قررت له الحكمة الالهية من الحق.

دعا الناس كافة إلى الاستعداد في هذه الحياة لما سيلاقونه في الحياة الأخرى، وبين لهم أن خير زاد يتزوده العامل هو الاخلاص لله في العبادة،

والاخلاص للعباد في العدل والنصيحة والارشاد.

قام بهذه الدعوة العظمى وحده، ولا حول ولا قوة، كل هذا كان منه والناس احباء ما ألفوا وان كان خسران الدنيا وحرمان الآخرة، اعداء ما جهلوا وان كان رغد العيش وعزة السيادة ومنتهى السعادة، كل هذا والقوم حواليه أعداء أنفسهم. وعبيد شهواتهم، لا يفقهون دعوته، ولا يعقلون رسالته، عقدت أهداب بصَر العامة منهم بأهواء الخاصة، وحجبت عقول الخاصة بغرور العزة عن النظر في دعوى فقير أمي مثله، لا يرؤن فيه ما يرفعه إلى نصيحتهم والتطاول إلى مقاماتهم الرفيعة باللوم والتعنيف.

ترجمہ: اگرچہ وہ آپس میں ملے ہوئے ہیں اوراس سے ان دونوں کی خدمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور جو حق حکمت الٰہیہ نے اس کے لئے مقرر کیا ان دونوں کے اس کو پورا کرنے کا بھی مطالبہ ہوگا۔ اور آپؐ نے سب لوگوں کو دعوت دی کہ اس زندگی میں اس چیز کی تیاری کریں جس کو وہ آخرت کی زندگی میں پائیں گے۔ اوران کے لئے یہ بات واضح کی کہ بہترین توشہ جس کو عمل کرنے والا لے وہ اللہ کے لئے عبادت کرنے میں اخلاص پیدا کرنا۔ اور بندوں کے لئے انصاف اور خیر خواہی اور راہنمائی میں اخلاص پیدا کرنا ہے اور آپؐ اس بڑے دعوت کے ساتھ اکیلے کھڑے ہوئے۔ اور گناہوں سے پھرنا اور نیکی پر طاقت نہیں ہے مگر اللہ کے ساتھ یہ سب اسی کی طرف سے ہے۔ لوگ جس سے محبت کرتے ہیں اس کو پسند کرتے ہیں اگرچہ اس میں دنیا کا خسارہ اور آخرت کی محرومی ہو اور جس سے ناواقف ہوتے ہیں اس کے دشمن ہوتے ہیں اگرچہ وہ آسودہ زندگی اور سرداری کی عزت اور نیک بختی کا سبب ہو۔ آپؐ یہ سارے کام کرتے رہے اور قوم آپ کے اردگرد اپنی جانوں کے دشمن اور اپنی شہوات کے غلام تھے وہ آپ کی دعوت اور رسالت کو نہیں سمجھتے تھے۔ ان میں سے عوام کی آنکھوں کی پلکیں خواص کی خواہشات کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ اور خواص کی عقلوں پر آپؐ جیسے امی اور فقیر کے دعویٰ میں غور کرنے سے تکبر کے دھوکے کا پردہ پڑا ہوا تھا۔ وہ آپؐ میں وہ چیز نہیں دیکھتے تھے جو آپ کو ان کی خیر خواہی کی طرف اور ان کے اونچے مقامات کی طرف بڑھنے کی طرف آپ کو بلند کرتی اور آگے بڑھاتی ملامت اور سختی کے ساتھ۔

ادبی تحقیق: رغد۔از (س) بمعنی خوش حال ہونا از استفعال آسودہ زندگی پانا از افعال بمعنی آسودہ بنانا۔ تعنیف۔مادہ ع۔ن۔ف۔از تفعیل بمعنی سختی سے معاملہ کرنا۔عتاب کرنا از افتعال سختی سے لینا از (ک) بمعنی سختی کرنا۔

لكنه في فقره وضعفه كان يقارعهم بالحجة. ويتاضلهم بالدليل. ويأخذهم بالنصيحة، ويزعجهم بالزجر، وينبههم للعبر. ويحوطهم مع ذلك بالموعظة الحسنة، كأنما هو سلطان قاهر في حكمه. عادل في أمره ونهيه، أو أب حكيم في تربية أبنائه، شديد الحرص على مصالحهم، رؤوف بهم في شدته، رحيم في سلطنه.

ما هذه القوة في ذلك الضعف ؟ ما هذا السلطان في مظنة العجز ؟ ما هذا العلم في تلك الأمية ؟ ما هذا الرشاد في غمرا الجاهلية؟ ان هو الا خطاب الله القادر على كل شئ الذى وسع كل شئ رحمة وعلماً، ذلك أمر الله الصادع، يقرع الآذان، ويشق الحجب، ويمزق الغلف، وينفذ إلى القلوب ، على لسان من اختاره لينطق به، واختصه بذلك وهو أضعف قومه، ليقيم من هذا الاختصاص برهانا عليه بعيداً عن الظنة، بريئاً من التهمة، لإتيانه على غير المعتاد بين خلقه.

أى برهان على النبوة أعظم من هذا ؟ أمي قام يدعو الكاتبين إلى فهم ما يكتبون وما يقرء ون، بعيد عن مدارس العلم صاح بالعلماء ليمحصوا ما كانوا يعلمون، في ناحية عن ينابيع العرفان جاء يرشد العرفاء ، ناشي بين الواهمين لتقويم، عوج.

ترجمہ: لیکن آپ اپنے فقر اور کمزوری کے باوجود دلیل کے ذریعہ ان پر غالب آتے اور دلیل کے ذریعہ ان کا مقابلہ کرتے اور خیر خواہی سے ان کو پکڑتے اور ان کو زجر کے ساتھ ابھارتے اور عبرتوں کے لئے ان کو بیدار کرتے اور اچھی نصیحت کے ساتھ ان کو گھیر لیتے گویا کہ آپ ایسے بادشاہ ہیں جو اپنے حکم میں غالب ہے اور اپنے امر اور نہی میں انصاف کرنے والا ہے یا اپنے بیٹوں کی تربیت میں دانا باپ ہے ان کی بھلائیوں پر شدید حریص تھے اپنی سختی میں ان سے شفیق اور

اپنی قدرت میں ان پر مہربان تھے یہ کیا قوت ہے اس کمزوری میں اور عجز کے محل میں کیا غلبہ ہے اور اس امی ہونے میں کیا علم ہے اور جاہلیت کی سختیوں میں کیا راہنمائی ہے یہ نہیں ہے مگر اس اللہ کا حکم جو ہر چیز پر قادر ہے جس کی رحمت اور جس کا علم ہر چیز کو شامل ہے یہ اس اللہ کا حکم ہے جو حق کو ظاہر کرنے والا ہے جو کانوں کو کھٹکھٹاتا ہے اور پردوں کو چیرتا ہے اور غلافوں کے ٹکڑے کرتا ہے اور بات دلوں تک پہنچاتا ہے اس کی زبان پر جس کو پسند کرتا ہے تاکہ وہ اس کے ساتھ بولے اور اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے آپ کو خاص کیا ہے حالانکہ آپؐ قوم میں کمزور ترین تھے تاکہ اس اختصاص کی وجہ سے آپؐ پر دلیل ہو جائے اور تہمت سے دور اور بری ہو جائیں اس لئے کہ مخلوق کے درمیان رائج دستور کے خلاف آپؐ یہ دین لے آئے آپ کی نبوت پر اس سے بڑی دلیل کیا ہوگی کہ ایک امی کھڑا ہوا اور وہ لکھنے والوں کو اس چیز کے سمجھنے کی طرف بلائے جس کو وہ لکھتے اور پڑھتے ہیں اور وہ علم کے مدارس سے دور ہو مگر علماء کو بلائے تاکہ وہ معرفت کے چشموں کے کنارہ میں اس کو خالص کریں اور صاف کریں جس کو وہ جانتے ہیں آپؐ تشریف لائے اور اہل معرفت کی راہنمائی کی حکام کی جروی کو سیدھا کرنے کیلئے وہمی لوگوں کے درمیان پرورش پائی۔

ادبی تحقیق: يناضل مادہ ن۔ض۔ل۔ از مفاعلہ بمعنی تیر اندازی میں غالب ہونا از (س) بمعنی تھکنا۔ يزعج مادہ ز۔ع۔ج۔ از افعال۔ف۔ بمعنی بے قرار کرنا، دھتکارنا از انفعال بمعنی بے قرار ہونا۔ ہٹنا۔ غمرات غمرة کی جمع بمعنی سختی يشق مادہ ش۔ق۔ق۔ از (ن) بمعنی پھاڑنا، جدا جدا کرنا۔ غلف غلاف کی جمع وہ چیز جس میں کوئی چیز داخل کی جائے از (ن) بمعنی ڈھانکنا۔ غلاف میں ڈالنا از افعال بمعنی غلاف بنانا۔ غلاف میں داخل کرنا از تفعل بمعنی غلاف میں ہونا برهان بمعنی دلیل جمع براهين از فعللہ بمعنی دلیل قائم کرنا از تفعلل بمعنی دلیل سے ثابت ہونا۔

ترکیب نحوی: ما هذا العلم فی تلک الامية۔ ما۔ استفہامیہ مبتدا هذا العلم۔ موصوف مع صفت ذوالحال فی تلک الامية ظرف مستقر حال ہے اور ذوالحال مع حال خبر۔ مبتدا و خبر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

الحمد ، غريب فی اقرب الشعوب إلى سذاجة الطبيعة، وأبعدها عن فهم نظام الحنيفه، والنظر فی سننه البديعة، أخذ يقرر للعالم أجمع أصول

الشريعة، ويخط للسعادة طرفاً لن يهلك سالكها. ولن يخلف تاركها.

ما هذا الخطاب المفحم ؟ ما ذلك الدليل الملجم ؟ أأقول ما هذا بشراً ان هذا الا ملك كريم ؟ لا. لا أقول ذلك، ولكن أقول كما أمره الله أن يصف نفسه: ان هو الا بشر مثلكم يوحى اليه، نبي صدق الأنبياء ولكن لم يأت في الاقناع برسالته بما يلهي لأبصار. أو يحير الحواس، أو يدهش المشاعر. ولكن طالب كل قوة بالعمل فيما أعدت له. واختص العقل بالخطاب، وحاكم اليه الخطأ والصواب وجعل في قوة الكلام وسلطان البلاغة وصحة الدليل مبلغ الحجة، وآية الحق الذى (لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد)

ترجمہ: یہ عجیب ہے کہ ایک شخص نے ان جماعتوں میں پرورش پائی جو طبیعت کی سادگی کے زیادہ قریب ہیں اور مخلوق کے اجتماعی نظام کو سمجھنے اور اس کے عجیب طریقوں میں غور کرنے سے دور ہیں وہ شروع ہوا کہ پورے عالم کے لئے شریعت کے اصول مقرر کرتا ہے اور سعادت کے لئے وہ راستہ بتاتا ہے کہ جن پر چلنے والا ہرگز ہلاک نہیں ہوتا اور ان کو چھوڑنے والا ہرگز نہیں چھوٹ سکتا۔ یہ لاجواب کر دینے والا کیا خطاب ہے یہ مخالف کو لگام ڈالنے والی کیا دلیل ہے۔ کیا میں یہ کہوں کہ یہ ذات انسان نہیں ہے بیشک یہ کوئی معزز فرشتہ ہے میں یہ بات نہیں کہتا ہوں۔ لیکن میں ایسے کہتا ہوں جیسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم فرمایا ہے کہ آپؐ اپنی تعریف کریں۔ نہیں وہ مگر ایک انسان تمہاری طرح جس کی طرف وحی کی جاتی ہے۔ آپؐ ایسے نبی ہیں جنہوں نے دوسرے انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی ہے اور آپؐ اپنی رسالت کی تبلیغ کرنے میں ایسی چیز نہیں لائے جو آنکھوں کو غافل کر دے یا حواس کو حیران کر دے یا حواس کو مدہوش کر دے لیکن آپؐ نے ہر قوت سے اس چیز پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا ہے جس کے لئے وہ تیار کی گئی ہے اور خطاب کے ساتھ عقل کو خاص کیا ہے اور غلطی اور درستگی کا فیصلہ اس کے سپرد کیا ہے اور قوت کلام اور بلاغت کی سلطنت اور دلیل کی صحت میں عقل کو حجت اور دلیل کا درجہ دیا ہے اور اس حق کی نشانی ہے جس کے متعلق اللہ کا فرمان ہے کہ باطل اس کے پاس نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے آسکتا ہے اور یہ اتارا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جو بڑی صاحب حکمت ہے اور ستودہ

صفات ہے۔

ادبی تحقیق: سزاجة۔ بمعنی سادگی۔ مفحم مادہ ف۔ح۔م۔ از افعال بمعنی دلیل دے کر خاموش کر دینا از (ف) بمعنی جواب سے خاموش ہونا ملجم مادہ ل۔ج۔م از افعال بمعنی لگام لگانا۔ روکنا۔ از افتعال بمعنی لگام لگنا از استفعال بمعنی لگام لگانے کو کہنا۔

ما هذا الخطاب المفحم. ما۔ استفہامیہ مبتدا ہے۔ هذا ۔ اسم اشارہ موصوف مع صفت۔ هذا کی صفت موصوف مع صفت مبتدا کی خبر ہے۔ لا ياتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد. لا ياتي۔ فعل۔ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ الباطل۔ فاعل۔ من بين يديه معطوف علیہ۔ ولا من خلفه معطوف۔ معطوف علیہ مع معطوف۔ ظرف لغو متعلق ہے۔ تنزيل۔ خبر ہے مبتدا محذوف هذا۔ کی۔ حکیم۔ حکیم۔ موصوف مع صفت۔ مجرور۔ جار و مجرور ظرف لغو تنزیل مصدر کے متعلق ہے۔

الكوخ وَالقصرُ

جھونپڑی اور محل

للسيد مصطفى لطفي المنفلوطي

انا ان كنت حاسداً أحداً على نعمة فإني أحسد صاحب الكوخ على كوخه. قبل أن أحسد صاحب القصر على قصره، ولولا ان للأوهام سلطاناً على النفوس لما تضاءل الفقراء بين أيدي الأغنياء، ولا ورم أنف الأغنياء أن يتخذهم الفقراء أرباباً من دون الله.

أنا لا أغبط الغنى الّا فى موطن واحد من مواطنه. إن رأيته يشبع الجائع. ويواسى الفقير. ويعود بالفضل من ماله على اليتيم الذى سلبه الدهر أباه. والأرملة التى فجعها القدر فى عائلها. ويمسح بيده دمعة البائس والمحزون. ثم أرثى له بعد ذلک فى جميع مواطنه الأخرى.

أرثی له إن رأيته يتربص وقوع الضائقة بالفقير ليَدخل عليه مدخل الشيطان من قلب الانسان فيمتص الثمالة. الباقية له من ماله ليسد فی وجهه باب الأمل. وأرثی له إن رأيته يعتقد ان المال هو منتهی الكمال الإنسانی. فلا يطمع فی فضيلة، ولا يحاسب نفسه علی رزيلة، وأرثی له وأبكی علی عقله إن مشی الخيلاء. وطاولَ.

تعارف صاحب مضمون:

سید مصطفیٰ لطفی مصر کے ضلع اسیاط کے علاقہ منفلوط میں پیدا ہوئے۔ اولاً قرآن کریم حفظ کیا اس کے بعد جامعہ ازھر میں تعلیم حاصل کی۔ اور شیخ محمد عبدہ کے دروس پر مواظبت اور پابندی کی اور اہل بلاغت کی کتب اور شعراء کے دیوانوں کو چھانٹا ان میں محنت کی ان کو پڑھ کر زبانی یاد کرتے اور یہ تکلف سے دور طبعی ادیب تھے جب نثر کو پھیلاتے ہیں تو کلام میں تسلسل اور حلاوت ہوتی ہے اور لذیذ عبارت اور آسان بیان۔ عمدہ قلم۔ نرم جذبہ اور باریک حس والے ادیب تھے۔ اور صحیفہ المؤید) میں نظرات کے عنوان سے مضامین لکھتے تھے جن کو ادباء اور نوجوان بڑی رغبت سے پڑھتے تھے اور وہ مضامین جمع کئے گئے تو ان کو النظرات کے نام سے معنون کیا گیا اور ان کی ایک کتاب (العبرات) ہے اور ایک کتاب مختارات المنفلوطی ہے ان کی وفات ۱۹۲۴ء میں ہوئی۔

ترجمہ: اگر میں کسی نعمت پر کسی سے حسد کروں تو صاحب محل کے محل پر حسد کرنے سے پہلے جھونپڑی والے کی جھونپڑی پر حسد کروں گا اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اوہام کا نفوس پر غلبہ ہے تو فقراء مالداروں کے سامنے حقیر نہ ہوتے اور مالدار اس سے تکبر نہ کرتے کہ فقراء ان کو اللہ تعالیٰ کے ماسواء خدا بنا لیتے ہیں۔ میں مالدار سے کسی موقع پر رشک نہیں کرتا مگر اس کے ایک موقعہ میں اگر میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ بھوکے کو سیر کرتا ہے اور فقیر کی غمخواری کرتا ہے اور اپنے مال سے اس یتیم پر احسان کرتا ہے۔ جس سے زمانہ نے اس کے باپ کو چھین لیا ہے اور وہ اس بیوہ پر احسان کرتا ہے۔ جس کو تقدیر نے اپنے خاندان کے بارے میں دردمند کیا ہے اور اپنے ہاتھ سے تنگ دست اور پریشان کے آنسو پونچھتا اور صاف کرتا ہے پھر اس کے بعد میں اس کی تمام جگہوں میں اس کے

لئے اظہار رحمت کرتا ہوں میں اس کے لئے رحمت کرتا ہوں اگر میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ فقیر کے ساتھ تنگی واقع ہونے کی انتظار کرتا ہے تا کہ اس پر ایسے داخل ہو جیسے انسان کے دل میں شیطان داخل ہوتا ہے تا کہ اس کے مال کے بقیہ حصہ کو بھی چوس لے تا کہ اس کے سامنے امید کا دروازہ بند کردے اور میں اس کے لئے رحم کرتا ہوں جب میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ یہ خیال کرتا ہے کہ مال ہی انسانی کمال کی انتہاء ہے پھر نہ تو وہ کسی فضیلت میں طمع کرتا ہے اور نہ ہی کسی برائی پر اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے اور میں اس کے لئے رحم کرتا ہوں اور اس کی عقل پر روتا ہوں اگر وہ تکبر کی چال چلتا ہے اور اپنی گردن کے ساتھ آسمان کی طرف بڑھتا ہے۔

ادبی تحقیق: کوخ بمعنی جھونپڑی جمع اکواخ. کوخان. کوخة کیخان. حاسدًا۔ مادہ ح۔س۔د۔از (ن) (ض) بمعنی کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا از افعال بمعنی حاسد پانا از تفاعل ایک دوسرے کے بارے میں زوال کی نعمت کی تمنا کرنا۔تضاء ل مادہ ض۔ء۔ل۔از تفاعل بمعنی حقیر ہونا۔کمزور ہونا۔سکڑنا۔از مفاعلہ اپنے آپ کو حقیر کرنا۔از (ک) حقیر ہونا۔لاغر ہونا۔ ورم از (س) بمعنی غضبناک ہونا۔سوجنا از تفعیل بمعنی سوجن پیدا کرنا۔غضبناک کرنا۔تکبر کرنا۔ ارباب رب کی جمع بمعنی مالک۔سردار۔اغبط واحد متکلم کا صیغہ ہے مادہ غ۔ب۔ط۔از ض۔ ف۔بمعنی کسی کی نعمت دیکھو کر ویسا اپنے لئے بھی تمنا کرنا۔از تفعیل بمعنی رشک دلانا۔یواسی مادہ و۔س۔ی از مفاعلہ بمعنی مدد دینا۔غمخواری کرنا۔ارملة۔وہ عورت جس کا شوہر نہ ہو۔ارثی مادہ ر۔ث۔ی۔از ن۔ض۔بمعنی میت پر رونا۔میت کے محاسن شمار کرنا۔اگر سلہ لام ہوتو بمعنی رحم کرنا۔یتربص مادہ ر۔ب۔ص۔از تفعل بمعنی انتظار کرنا از (ن) کسی کے لئے خیر یا شر کی انتظار کرنا۔یمتص مادہ م۔ص۔ص۔از افتعال س۔ن۔بمعنی چوسنا از افعال بمعنی چوسانا۔الثمالة بمعنی برتن میں باقی ماندہ چیز۔جھاگ جمع ثمالی۔رذیلة بمعنی نالائقی۔بدی عادت جمع رذائل از (ک) س۔قابل حقارت ہونا از (ن) حقیر کرنا۔خیلاء بمعنی تکبر اور غرور۔

ترکیب نحوی: انا لا اغبط الغنی الا فی موطن من مواطنه. انا۔ضمیر مبتدا ہے لا اغبط فعل با فاعل الغنی مفعول بہ ہے۔موطن واحد موصوف مع صفت پھر موصوف من مواطنہ۔ ظرف مستقر صت ہے۔موصوف مع صفت فی۔کا مجرور۔جار و مجرور ظرف لغو لا اغبط۔کے متعلق

فعل بافاعل ومتعلق ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر مبتدا کی خبر۔

بعنقه السماء . وسلم بايماء الطرف. وإشارة الكف. ومشى فى طريقه يخزر بعينه خزراً ليرى هل سجد الناس لمشيته. أو صعقوا من هيبته. وأرحمه الرحمة كلها ان عاش شحيحاً جعداً مقتراً على نفسه وعياله، بغيضاً إلى قومه وأهله، ينقمون على حياته. ويستبطئون ساعة حتفه.

أما الفقير فهو أسعد الناس عيشاً. واروحهم بالاً إلا إذا كان جاهلاً مخدوعا. يظن ان الغنى أسعد منه حظاً. وأرغد عيشاً، وأثلج صدراً. فيحسده على النعمة التى أسبغها الله عليه. ويجلس فى كسر بيته جلسة الكئيب المحزون، يصعد الزفرة فالزفرة. ويرسل العبرة فالعبرة. ولولا جهله وبلاهة عقله لعلم أن رب صاحب قصر يتمنى كوخ الفقير وعيشه. ويرى ان ذلك السراج الضعيف الذى لا يكاد ينير نفسه أسطع ذبالا. وأكثر لألأ من تلك الشموع لباهرات التى تأتلق يديه. وان تلك الحشيَّة من الشعر أو الوبر أنعم ملمساً. والبن مضجعاً. من وسائد الحرير ونضائد الديباج.

ترجمہ: اور آنکھ اور ہتھیلی کے اشارہ سے سلام کرتا ہے اور اپنے راستہ میں اس حال میں چلتا ہے کہ کنکھیوں سے دیکھتا ہے کہ کیا لوگ اس کی چال کے لئے جھکے ہیں یا اس کی ہیبت سے خوف زدہ ہوئے ہیں۔ اور میں اس پر پوری رحمت کرتا ہوں اگر وہ ایسا بخیل ہوکر زندگی گزارتا ہے کہ اپنی ذات اور عیال پر تنگی کرتا ہے اور اپنی قوم اور اپنے اہل میں مبغوض ہوتا ہے۔ اور وہ اس پر اس کی زندگی کو مکروہ جانتے ہیں اور اس کی موت کی ایک گھڑی کو بھی تاخیر خیال کرتے ہیں۔ لیکن فقیر تو وہ سب سے زیادہ زندگی کے لحاظ سے نیک بخت ہے اور حال کے لحاظ سے سب سے زیادہ راحت والا ہے مگر جبکہ وہ جاہل اور دھوکا دیا ہوا ہو اور گمان کرتا ہو کہ مالدار اس سے زیادہ نیک بخت ہے اور زیادہ آسودہ زندگی والا ہے اور زیادہ ٹھنڈے سینہ والا ہے تو وہ اس پر حسد کرتا ہے۔ اس نعمت پر جو اللہ تعالی نے اس پر مکمل کی ہے اور یہ فقیر اپنے کے کونہ میں پریشان غمگین آدمی کی طرح بیٹھتا ہے اور لمبے سانس نکالتا ہے اور آہیں بھرتا ہے اور بہت آنسو بہاتا ہے۔ اگر اس کی جہالت اور کم عقلی نہ ہوتی تو اس کو معلوم ہوتا کہ بہت سے محل والے فقیر کی جھونپڑی اور اس کی زندگی کی تمنا کرتے ہیں اور وہ محل والا یہ دیکھتا ہے کہ وہ کمزور چراغ جو قریب نہیں کہ اپنے آپ کو روشن کرے اس کی بتی

زیادہ بلند ہے اور اس کی چمک زیادہ ہے ان بڑے قمقموں سے جو اس کے پاس چمکتے ہیں اور بیشک کھال یا اون کے یہ بستر ریشم کے تکیوں اور دیباج کے گدوں سے چھونے کے لحاظ سے زیادہ ملائم اور نازک اور لیٹنے کے لحاظ سے زیادہ نرم ہیں۔

ادبی تحقیق: ایماء مادہ و۔م۔ء۔ از افعال وتفعیل و ف۔ بمعنی اشارہ کرنا **یخذر** مادہ خ۔ز۔ر۔از (ن) کنکھیوں سے دیکھنا۔ چالاک ہونا۔ از (س) تنگ آنکھ والا ہونا **صعقوا** مادہ ص۔ع۔ق۔ بمعنی گرج سے بے ہوشی طاری ہونا از (ف) بمعنی بجلی گرانا **جعدا** بمعنی بخیل جمع جعاد۔ **ینقمون** مادہ ن۔ق۔م۔ از س۔ض۔ بمعنی مکروہ جاننا عیب لگانا۔ سزا دینا۔ **اثلج** اسم تفضیل بمعنی زیادہ برف والا۔ زیادہ ٹھنڈا از (ن) بمعنی برف گرانا۔ از (ن) اگر مصدر ثلوجًا ہو بمعنی خوش ہونا۔ مطمئن ہونا۔ **کئیب** بمعنی غمگین از (س) بمعنی غمگین ہونا۔ شکستہ دل ہونا **زفرة** بمعنی گرم سانس۔ لمبا سانس جمع زفرات. **عَبْرة** بمعنی آنسو جمع عبرات . **عِبْرٌ**۔ از (ن) آنسو بہانا۔ غمگین ہونا از (س) بمعنی آنسو بہانا۔ عبرت حاصل کرنا از افتعال بمعنی آزمانا۔ غور کرنا۔ **بلاهت** از (س) بمعنی ضعیف العقل ہونا کمزور رای والا ہونا از افعال بمعنی بے وقوف پانا۔ **سراج** بمعنی چراغ جمع سُرُج **اسطع** اسم تفضیل بمعنی زیادہ روشن **ذبال** ذبالة کی جمع بمعنی بتی۔ **لألأ** از فعللہ بمعنی چمکنا۔ روشن ہونا از تفاعل بمعنی چہرہ کا دمک اٹھنا **شموع** شمع کی جمع بمعنی موم۔ موم بتی **الحشیة** بمعنی گدی جمع حشایا. **شعر** بال جمع اشعار۔ شعار. شعور. **وبر** اونٹ وغیرہ کے بال جمع اوبار۔ **نضائد** نضیدة کی جمع بمعنی تکیہ اور کسی چیز سے بھری ہوئی چیز۔ **یحفلون** مادہ ح۔ف۔ل۔ از (ض) جمع ہونا از تفعیل بمعنی جمع کرنا۔ از افتعال جمع ہونا **غصة** بفتح الغین بمعنی غم اور وہ چیز جس کا پھندا لگے جمع غُصَصٌ **صیارفة** صیرفی کی جمع روپے پیسے کی تجارت کرنے والا۔

ترکیب نحوی: الکئیب المحذون۔ موصوف مع صفت۔ جلسة کا مضاف الیہ۔ مضاف مع مضاف الیہ یجلس کا مفعول مطلق ہے۔

ولقد بلغ الضعف وصغر النفس بكثير من الناس أنهم يحفلون بالأغنياء لأنهم أغنياء. وان كانوا لا ينالون منهم ما يبلُّ غُلَّة. أو يسيغ غصة، وليت شعرى ان كان لا بدلهم من اجلال المال واعظامه حيث وجد فلم لا

يقبلون أيدى الصيارفة ولا ينهضون اجلالاً للكلاب المطوقة بالذهب. وهم يعلمون ان لا فرق بين هؤلاء وهؤلاء.

لو عامل الفقراء بخلاء الأغنياء بما يجب أن يعاملوا به لوجدوا أنفسهم في وحشة أنفسهم. ولشعروا ان بذرات الذهب التي يكنزونها انما هي أساود ملتفة على أقدامهم، وأغلال آخذة باعناقهم. ولعلموا ان الشرف في كمال الأدب، لا في رنين الذهب، وفي جلائل الأعمال لا في أحمال المال.

فليعظم الناس الكرماء وليحتقروا الأغنياء، وليعلموا أنَّ الشرف شئ وراء الغنى والفقر، وأنَّ السعادة أمر وراء الكوخ والقصر.

ترجمہ: بیشک کمزوری اور عزت نفس کی پائمالی بہت سارے لوگوں میں اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ وہ مالداروں کی محفل میں اس لئے بیٹھتے ہیں کہ وہ مالدار ہیں اگر چہ ان کو ان سے وہ چیز بھی حاصل نہیں ہوتی جو سخت پیاس کو تر کر دے یا کڑوا گھونٹ نیچے اتار دے کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ اگر ان کے لئے مال کی تعظیم جہاں بھی وہ پایا جائے ضروری ہے تو پھر یہ روپے پیسوں کی تجارت کرنے والوں کے ہاتھ پاؤں کیوں نہیں چومتے اور ان کتوں کی تعظیم کیلئے کیوں کھڑے نہیں ہوتے جن کو سونے کے طوق پہنائے گئے ہوں حالانکہ یہ جانتے ہیں کہ ان کے درمیان اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اگر بخیل مالداروں کے ساتھ فقیر وہ معاملہ کرتے جو ان کے ساتھ کرنا ضروری ہے تو اپنے آپ کو وحشت میں پاتے اور یہ جان لیتے کہ سونے کی تھیلیاں جن کو وہ جمع کرتے ہیں یہ تو سانپ ہیں جو ان کے قدموں پر لپٹے ہوئے ہیں اور ایسے طوق ہیں جنہوں نے ان کی گردنوں کو پکڑ رکھا ہے اور ان کو یہ معلوم ہو جاتا کہ بزرگی اور عزت کمال ادب میں ہے نہ کہ سونے کی آواز میں اور بڑے اعمال میں ہیں نہ کہ مال کے بوجھوں میں۔ تو چاہیے کہ لوگ شریف لوگوں کی تعظیم کریں اور مالداروں کو حقیر جانیں اور یہ بات جان لیں کہ عزت مالداری اور فقیری کے علاوہ کوئی اور چیز ہے اور بیشک نیک بختی محل اور جھونپڑی کے علاوہ کوئی اور شئی ہے۔

ادبی تحقیق: بدرات بدرة کی جمع بمعنی تھیلیاں۔ اساود اَسْوِدَة کی جمع اور اسودة سواد کی جمع بمعنی سیاہی۔ وجود۔ رنین بمعنی آواز یا غمگین آواز۔

سیدی احمد الشریف السنوسی

میرے سردار احمد شریف سنوسی

للأمیر شکیب ارسلان

عندما قدمت إلى الآستانة فی أواخر سنة ۱۹۲۳، وهی أول مرة دخلتها بعد الحرب قررت لاجل الاستجمام من عناء الأشغال وترويح النفس بعد طول النضال. أن أسكن ببلد صغير تتهيَّا لی فیه العزلة وتسهل الرياضة، ويكون دانياً عن وطنی سورية لملاحظة شغلی الخاص. وتعهد أملاکی فيها، فاخترت مرسين.

تعارف صاحب مضمون:

مشرق کے بہت بڑے کاتب اور بیان کے امیر۔ امیر شکیب ارسلان شام کے ایک امیر عرب گھرانہ میں ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے ان کا نسب ملک منذر بن نعمان کے ساتھ ملتا ہے جو کہ ابو قابوس کی کنیت سے مشہور تھا اور یہ شام کے علاقہ شویفات میں پیدا ہوئے اور ابتداء عمر سے ہی ادب اور انشاء اور سیاست میں مشغول ہو گئے تھے اور سید جمال الدین افغانیؒ اور اس کے شاگرد شیخ محمد عبدہ کی صحبت سے فیض یاب ہوئے اور ان ہی کے خیالات اور اسلامی عقیدہ کی محبت پر نشو و نما پائی اور ترکی فوج میں شامل ہو کر جنگ طرابلس میں بھی شریک ہوئے پھر جنیف منتقل ہو گئے جہان مسلمانوں اور عرب سے دفاع کرتے ہوئے اپنی عمر کا بڑا حصہ پورا کیا اور انہوں نے قلمی جہاد کیا اور اسی وجہ سے اکثر بلاد اسلامیہ میں جانے کا ان کو موقعہ نہیں ملا ہے اور اپنی اخیر عمر میں اپنے وطن کی طرف منتقل ہو گئے اور بیروت کے اندر دسمبر ۱۹۴۶ء میں انتقال ہوا اور شویفات میں ان کو دفن کیا گیا اور انہوں نے وصیت کی تھی کہ ان کا غسل اور تکفین اور نماز جنازہ طریقہ اہل سنت پر سرانجام دیئے جائیں امیر شکیب ارسلان زمانہ حاضر کے لکھاریوں کے درمیان اس حیثیت سے ممتاز تھے کہ ان کو لغت عربیہ میں رسوخ حاصل تھا۔ اور امثال عرب اور قدیم اسلوبوں سے دلیل لاتا ہے۔ کلام میں کبھی سجع پر مائل ہو جاتے تھے اور کلام مرسل میں اچھا اور عمدہ اور انوکھا لکھتے ہیں۔ انہوں نے دسیوں مؤلفات تالیف کی ہیں اور سب سے زیادہ مشہور آپ کی تالیف حاضر العالم

الاسلامی نامی کتاب پر آپ کے حواشے ہیں۔اور سید السنوسیؒ کے حالات اسی سے منقول ہیں۔

ترجمہ: ۱۹۲۳ء کے آخر میں جب میں قسطنطنیہ کی طرف آیا اور جنگ کے بعد یہ پہلی بار میں اس میں داخل ہوا۔ کاموں کی مشقت سے راحت حاصل کرنے کی وجہ سے اور لمبی جنگ کے بعد نفس کو راحت دینے کی وجہ سے میں نے یہ طے کرلیا کہ میں ایسے چھوٹے شہر میں رہوں جس میں میرے لئے تنہائی میسر ہو اور اخلاق کو سنوارنا آسان ہو۔ اور وہ شہر میرے وطن سوریہ سے قریب ہو میرے خاص شغل کی انتظار اور اس میں اپنی املاک کی حفاظت کیلئے تو میں نے مرسین شہر کو پسند کیا۔

ادبی تحقیق: استجمام۔ مادہ ج۔م۔م۔ از استفعال بمعنی دل کو بہلانا۔ بکثرت جمع ہونا۔ نضال بمعنی امور جنگ۔ بلد۔ جمع بلاد بمعنی شہر۔ علاقہ۔ ملک۔ صغیر بمعنی چھوٹا جمع صغار۔

ترکیب نحوی: عناء الاشغال۔ مضاف مع مضاف الیہ معطوف علیہ۔ ترویح النفس مع مضاف الیہ معطوف معطوف علیہ مع معطوف مِنْ۔ کا مجرور یہ ظرف لغو الاستجمام کے متعلق ہے بَعْدَ۔ ترویح کا مفعول فیہ ہے۔ اَنْ اسکن۔ جملہ فعلیہ بتاویل مصدر ہو کر قررت۔ کا مفعول بہ ہے۔

وألقيت مرساة غربتي فيها

وكان السيد السنوسي بلغه قدومي إلى دار السعادة، فكتب لي يرغب الي في سرعة المجي، ويرحب بي فلما جئت إلى مرسين، ذهبت تواً لزيارته فأبى إلا أن أنزل عنده. ريثما أكون استأجرت منزلاً في البلدة. وقد رأيت في هذا السيد السند بالعيان ما كنت أتخيله عنه بالسماع وحق لي والله أن أنشد:

كانت محادثة الركبان تخبرنا. عن جعفر بن فلاح أطيب الخبر حتى التقينا فلا والله ما سمعت. أذني بأحسن مما قد رأى بصري رأيت في السيد حبراً جليلاً، وسيداً غطريفاً. واستاذاً كبيراً، من أنبل من وقع نظري عليهم مدة حياتي، جلالة قدر، وسراوة حال ورجاحة عقل، وسجاحة خلق. وكرم مهزة وسرعة فهم، وسداد رأى، وقوة حافظه. مع الوقار الذى لا تغض من جانبه الوداعة، والورع الشديد في غير رئاء ولا سمعة.

سمعت انه لا يرقد في الليل أكثر من ثلاث ساعات، ويقضي سائر ليله في العبادة والتلاوة. والتهجد. ورأيته تنفج بين يديه السفر الفاخرة اللائقة بالملوك فيأكل الضيوف والحاشية ويجتزئ هو بطعام واحد لا يسيب منه الا قليلاً وهكذا هي عادته.

وله مجلس كل يوم بين صلاتي الظهر والعصر لتناول الشاى الأخضر الذي يؤثره المغاربة. فيأمر بحضور من هناك من الأضياف ورجال المعية، ويتناول كل.

ترجمہ: تو میں نے اپنے سفر کی کشتی کا لنگر اس میں ڈال دیا یعنی میں نے اس میں اقامت اختیار کر لی اور سید سنوسیؒ کو دارالسعادۃ میں میرے آنے کی خبر پہنچ گئی تو انہوں نے مجھے خط لکھا مجھے جلدی آنے کی ترغیب دے رہے تھے اور مجھے خوش آمدید کر رہے تھے تو جب میں مرسین آیا تو ان کی زیارت کے ارادہ سے آیا تو وہ کسی اور جگہ میرے رہنے کو نہ مانے مگر یہ کہ میں ان کے پاس رہوں میں جہاں بھی ہوں شہر میں مکان کرایہ پر لے لوں۔ اور بیشک میں نے اس معتمد سردار میں آنکھوں سے وہ کچھ دیکھ لیا جو سن کر میں ان کے متعلق خیال کرتا تھا اور اللہ کی قسم میرے لئے حق ہے کہ میں یہ اشعار پڑھوں۔

اشعار: سواروں کی باہم گفتگو نے جعفر بن فلاح کے بارے میں ہمیں اچھی خبر دے رہی تھی حتی کہ ہم اس سے ملے تو اللہ کی قسم جو میری آنکھ نے دیکھا میرے کانوں نے اس سے زیادہ اچھا نہیں سنا تھا۔ اور میری رائی اس سید کے متعلق یہ ہے کہ وہ عالم جلیل۔ اور اچھے سردار۔ اور استاذ کبیر ہیں ان لوگوں میں سے زیادہ فضل والے ہیں جن پر میری زندگی بھر میں میری نگاہ پڑی ہے۔ بڑی قدر والے۔ سخی حال والے۔ غالب عقل والے۔ نرم اخلاق والے۔ اور بہت سخاوت والے۔ تیز فہم والے۔ درست رائے والے۔ قوت حافظہ والے اس وقار کے ساتھ جس کی جانب سے سکون کم نہیں کیا جاتا اور سخت پرہیز گاری کے ساتھ بغیر دکھلاوے اور شہرت کے۔

میں نے سنا ہے کہ وہ تین گھنٹوں سے زیادہ نہیں سوتے اور رات کا باقی حصہ عبادت اور تلاوت اور تہجد میں پورا کرتے ہیں اور میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ ان کے سامنے وہ عالی شان

دستر خوان بچھائے جاتے ہیں جو بادشاہوں کے لائق ہیں تو مہمان اور خدام اور خاص لوگ کھاتے ہیں اور وہ حضرتؒ ایک قسم کے کھانے پر اکتفاء کرتے ہیں اس میں سے بھی تھوڑا کھاتے ہیں اور اسی طرح یہی آپ کی عادت ہے اور ہر دن ظہر اور عصر کی نمازوں کے درمیان آپ کی مجلس ہوتی ہے سبز چائے پینے کیلئے جس کو مغربی لوگ ترجیح دیتے ہیں تو ان لوگوں کے حاضر ہونے کا حکم دیتے ہیں جو وہاں مہمان اور ساتھ رہنے والے لوگ ہوتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک عنبر ملی ہوئی چائے کے تین کپ نوش کرتا ہے۔

ادبی تحقیق: موساة جمع مَرَاسٍ بمعنی کشتی کا لنگر۔ بندر گاہ۔ تَوًّا بمعنی اکیلا جمع اتواء۔ استأجرت مادہ ا۔ ج۔ ر۔ از استفعال بمعنی اجرت پر رکھنا۔ مزدور رکھنا۔ حِبْرًا بمعنی نیک عالم۔ خوشی۔ نعمت۔ روشنائی۔ جمع احبار۔ استاذ بمعنی معلم۔ مربی۔ مدبر جمع اساتذہ اور اساتیذ۔ انبل اسم تفضیل ہے بمعنی زیادہ بزرگ اور زیادہ نجابت والا۔ رجاحة مصدر ہے از ف۔ ن۔ ض۔ بمعنی حلم والا اور بردبار ہونا۔ اگر مصدر رجاناً ہو تو بمعنی غالب ہونا۔ سجاحة بمعنی نرمی اور پختگی تهجد مادہ ہ۔ ج۔ د۔ بمعنی رات کی نماز از تفعل بمعنی رات میں سونا اور بیدار رہنا۔ از ن۔ رات کو سونا۔ بیدار رہنا۔ من الاضداد۔ از تفعیل بمعنی سلانا۔ جگانا من الاضداد۔ تنفج مادہ ن۔ ف۔ ج از (ض) بمعنی بچھانا۔ يجتذئ مادہ ج۔ ز۔ ی۔ از افتعال بمعنی کافی ہونا الشای بمعنی چائے۔

ترکیب نحوی: ترکیب شعر اول۔ کانت فعل ناقص۔ محادثة الركبان۔ مضاف مع مضاف الیہ کانت کا اسم ہے۔ تخبر۔ فعل بافاعل۔ نا۔ ضمیر منصوب مفعول بہ ہے عن جعفر۔ ظرف لغو تخبر کے متعلق ہے۔ اِبْنِ فلاح۔ مضاف مع مضاف الیہ جعفر کی صفت ہے اطیبَ الخبر۔ مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ۔ جملہ فعلیہ خبریہ کانت۔ کی خبر ہے۔

ترکیب شعر ثانی: حَتّٰی۔ عاطفہ ہے التقیناء۔ فعل بافاعل جملہ فعلیہ معطوف ہے۔ واللّٰہ۔ جار و مجرور فعل محذوف اقسم۔ کے متعلق ہے پھر جملہ فعلیہ قسم ہے۔ سمعت۔ فعل ہے۔ اذنی۔ مضاف مع مضاف الیہ فاعل۔ با۔ حرف جار ہے احسن۔ صیغہ اسم تفضیل۔ اس میں ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے۔ من حرف جار۔ ما۔ موصول رَاٰی فعل بصری مضاف مع مضاف الیہ فاعل۔ جملہ

فعلیہ خبریہ صلہ۔ موصول مع صلہ مِنْ۔ کا مجرور۔ جار و مجرور احسن کے متعلق ہے۔ اسم تفضیل اپنے متعلق سے مل کر بِا۔ کا مجرور ہے جار و مجرور ظرف لغو۔ سمعت کے متعلق ہے پھر یہ جملہ فعلیہ جواب قسم ہے۔

منهم ثلاثة أقداح شاى ممزوجاً بالعنبر. فأما هو فيتحامى شرب الشاى لعدم ملاء مته لصحته. وقد يتناول قدحاً من النعناع.

ومن عادته انه يوقد فى مجالسه غالباً الطيب، وينبسط السيد إلى الحديث، واكثر أحاديثه فى قصص رجال الله وأحوالهم ورقائقهم وسير سلفه السيد محمد بن على بن السنوسى، والسيد المهدى، وغيرهما من الأولياء والصالحين وإذا تكلم فى العلوم قال قولاً سديداً، سواء فى علم الظاهر والباطن،

وقد لحظت منه صبراً قل أن يوجد فى غيره من الرجال وعزماً شديداً تلوح سيماء ه على وجهه، فبينا هو فى تقواه من الأبدال إذا هو فى شجاعته من الأبطال. وقد بلغنى انه كان فى حرب طرابلس يشهد كثيراً من الوقائع بنفسه، ويمتطى جواده بضع عشرة ساعة على التوالى بدون كلال وكثيراً ما كان يُغامر بنفسه ولا يقتدى بالأمراء وقوّاد الجيوش الذين يتأخرون عن مُيدان الحربِ مسافة كافية، ان لا تصل اليهم يد العدو فيما لو وقعت هزيمة. وفى إحدى المرار أوشك ان يقع فى أيدى الطليان. وشاع انهم أخذوه اسيراً. وقد سألته عن تلك الواقعة فحكى لى خبرها بتفاصيله وهو أنه كان ببرقة فبلغ الطليان بواسطة الجواسيس أن السيد فى قلة من المجاهدين. وغير بعيد عن جيش الطليان. سرحوا اليه قوة عدة آلاف ومعها كهرباة خاصه لركوبه. إذ كان اعتقادهم انه لا يفلت من ايديهم تلك المرة، فبلغه خبر زحفهم وكان يمكنه أن يخيم عن اللقاء أو أن يتحرف بنفسه إلى جهة يكون فيها بمنجاة من الخطر، أو يترك الحربَ للعرب.

ترجمہ: لیکن یہ سید چائے پینے سے اجتناب کرتا ہے آپ کی صحت کے موافق نہ ہونے کی وجہ سے اور کبھی پودینہ کی ایک پیالی نوش فرما لیتے ہیں۔ اور اس کی عادات میں سے ہے کہ وہ اکثر اپنی مجالس میں خوشبو جلاتے ہیں اور سید" بلا تکلف باتیں کرتے ہیں اور ان کی اکثر باتیں اللہ والوں

کے واقعات اوران کے احوال اوران کی باریکیوں اوراپنے اسلاف کی سیرتوں کے بارے میں ہوتی ہیں جیسے شیخ محمد بن علیؒ بن السنوسی۔ اور سید مہدیؒ اوران کے علاوہ دوسرے اولیاء اور صلحاء ہوگئے۔ اور جب آپؒ علوم میں گفتگو فرماتے ہیں تو درست بات فرماتے ہیں برابر ہے کہ وہ علم ظاہر میں ہو یا علم باطن کے متعلق ہو۔ اور میں نے آپؒ سے ایسا صبر دیکھا ہے جو آپ کے علاوہ دوسرے لوگوں میں بہت کم پایا جاتا ہے اور ایسا سخت عزم وارادہ دیکھا ہے جس کی علامت آپ کے چہرہ پر ظاہر ہوتی ہے تو اس وقت اپنے تقوی میں وہ ابدال میں سے ہیں اوراس وقت وہ اپنی بہادری میں بہادروں میں سے ہیں اور مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ وہ طرابلس کی بہت ساری جنگوں میں خود حاضر ہوتے تھے اور دس گھنٹوں سے زیادہ بغیر تھکاوٹ کے اپنے عمدہ گھوڑے پر سوار ہوتے تھے اور بہت دفعہ موت کے پرواہ کئے بغیر خود قتال کرتے تھے اور امراء اور لشکروں کے ان قائدین کی اقتداء نہیں کرتے تھے جو میدان جنگ سے کافی مسافت پیچھے رہتے ہیں کہ ان کی طرف دشمن کا ہاتھ نہ پہنچ جائے اس صورت میں کہ اگر شکست واقع ہو جائے۔ اور ایک بار قریب تھا کہ آپؒ اٹلی والوں کے ہاتھوں میں گرفتار ہو جاتے اور یہ بات پھیل گئی کہ انہوں نے آپ کو قید کرلیا ہے اور میں نے ان سے اس واقعہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے میرے لئے واقعہ کی خبر تفصیل کے ساتھ نقل کی اور بیان کی۔ اور وہ یہ ہے کہ سیدؒ (برقۃ) شہر میں تھے اور جاسوسوں کے ذریعہ اٹلی والوں کو یہ بات پہنچی کہ سیدؒ قلیل مجاہدین میں ہیں اور اٹلی والوں کے لشکر سے دور نہیں ہیں تو انہوں نے ان کی طرف کئی ہزار کی قوت روانہ کی اوراس کے ساتھ آپ کے سوار ہونے کے لئے ایک خاص سواری بھیجی اس لئے کہ ان کا خیال تھا کہ اس دفعہ وہ ان کے ہاتھ سے نہیں چھوٹ سکتے تو آپ کو ان کے لشکر آنے کی خبر پہنچ گئی اور آپ کو یہ ممکن تھا کہ ملنے سے مڑ جاتے یا خود اس طرف پھر جاتے جس میں خطرہ سے نجات ہوتی۔ یا جنگ عرب کے لئے چھوڑ دیتے۔

ادبی تحقیق: **عنبر** ایک قسم کی خوشبو۔ عنبر مچھلی۔ جمع عنابر۔ **نعناع** بمعنی پودینہ۔ **لحظت** مادہ ل۔ح۔ظ از (ف) بمعنی گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ انتظار کرنا از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو دیکھنا **ابدال** صالحین کی وہ جماعت جن سے دنیا کبھی خالی نہیں ہوتی ان میں سے جب کوئی مرتا ہے تو فوراً دوسرا اس کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ **یمتطی** مادہ م۔ط۔ی۔ از افتعال بمعنی سوار ہونا از

افعال بمعنی سواری بنانا از (س). بمعنی لمبا ہونا۔ جواد بمعنی تیز رفتار گھوڑا۔ سخی مرد جمع اجواد. اجاود. اجاوید . کلال مصدر ہے بمعنی تھکنا۔ میدان جمع میادین۔ ھذیمة بمعنی شکست جمع ھزائم مادہ ہ۔ز۔م۔ از (ض) بمعنی شکست دینا، قتل کرنا۔ از انفعال بمعنی شکست کھانا۔ الطلیان اہل اٹلی شاع مادہ ش۔ی۔ع۔ از (ض) مصدر شَیْعًا بمعنی خبر کو پھیلانا اور اگر مصدر شُیُوْعًا ہو بمعنی خبر پھیلنا اگر مصدر شیاعًا ہو بمعنی ہمراہ جانا از افعال بمعنی خبر پھیلانا۔ جواسیس جاسوس کی جمع بمعنی برائی کی نیت سے خبر کی تفتیش کرنے والا سرحوا از تفعیل بمعنی بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ اور متوجہ کرنا آلاف اَلْف کی جمع کئی ہزار۔ لایفلت مادہ ف۔ل۔ت از انفعال و تفاعل وض۔ بمعنی چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ از (ض) اگر مصدر فَلْتاً ہو از افعال بمعنی چھوڑنا۔ یخیم مادہ خ۔ی۔م۔ از (ض) بمعنی پھرنا۔ اقامت کرنا۔ بزدل ہونا۔

ترکیب نحوی: من عادته۔ ظرف مستقر خبر مقدم ہے انّه۔ جملہ اسمیہ بتاویل مفرد مبتدأ مؤخر ہے غالباً. ایقادًا مصدر محذوف کی صفت ہو کر یوقد کا مفعول مطلق ہے۔

تصادمهم فلم يفعل وقال لى: ((خفت اننى ان طلبت النجاة بنفسى اصاب المجاهدين الوهل. فدارت عليهم الدائرة، فثبتُّ للطليان وهم بضعة آلاف بثلثمائة مقاتل لا غير، واستمات العرب وصدموا العدو، فلما رأى وفرة من وقع من القتلى والجرحى ارتدوا على أعقابهم، وخلصنا نحن إلى جهة وافتنا فيها جموع المجاهدين)).

قال لى: وفى هذه الوقعة جرح الضابط نجيب الحورانى، الذى كان من أشجع أبطال الحرب الطرابلسية، كان قائداً ولكنه كان يغامس بنفسه فى كل واقعة، فجرح مرتين واستشهد فى الثالثة رحمه الله، ولم يحزن السيد على أحد حزنه عليه لباهر شجاعته وشديد اخلاصه، وكان السيد يكتب لى من الجبل الأخضر وافر الثناء عليه، وهو اليوم دائم الترحم عليه، والشهيد المذكور هو نجيب بک بن الشيخ سعد العلى، من مشائخ بلاد عجلون، ترک فى بلاد الغرب ذكراً خالداً.

والسيد احمد الشريف سريع الخاطر، سيال القلم لا يملُّ الكتابة

أصلاً. وله عدة كتب منها كتاب كبير اطلعني عليه في تاريخ السادة السنوسية، وأخيار الأعيان من مريديهم والمتصلبين بهم، ينوى طبعه ونشره فيكون أحسن كتاب لمعرفة أخبار السنوسيين.

وإنما يفهم الانسان من مطالعة أخبار سيدى محمد السنوسي، وولده سيدى المهدى، ومحادثة سيدى احمد الشريف، ان طريقهم طريقة عملية، تعمل بالكتاب والسنة، ولا تكتفي بالاذكار والأوراد، دون القيام بعزائم الاسلام، كما كان عليه الصدر الأول ولذلک وفقوا للجهاد ووقفوا في وجه دولة عظيمة كدولة إيطالية، منذ ثلاث عشرة وسنة، لولاهم كانت سيدة لطرابلس وبرقة منذ أول شهر من غاراتها عليهما، ويذكر الناس ان الطلبان قدروا لتدويخ طرابلس وبرقه كليهما.

ترجمہ: جوان سے ٹکراتے مگر آپ نے ایسا نہ کیا اور مجھ سے کہا کہ میں نے اس بات کا خوف کیا کہ اگر میں اپنی ذات کی نجات طلب کرتا ہوں تو مجاہدین کو گھبراہٹ پہنچے گی۔ تو ان پر مصیبت آپڑے گی۔ تو میں تین سو مجاہدین کے ساتھ اہل اٹلی کے سامنے ڈٹا اور ثابت قدم رہا حالانکہ وہ کئی ہزار تھے۔ اور عرب نے موت طلب کی یعنی ثابت قدم رہے) اور دشمن کو دور کر دیا تو جب ان لوگوں کی کثرت دیکھی گئی جو مقتول ہو کر یا زخمی ہو کر گرے تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹ گئے۔ اور ہم ایک طرف نجات پا گئے اور مجاہدین کی جماعتیں اس جگہ ہمارے پاس آ گئیں۔ اور مجھ سے فرمایا کہ اس واقعہ میں ضابط نجیب حورانی بھی تھا جو جنگ کے طرابلسی بہادروں میں سے سب سے زیادہ بہادر تھا۔ وہ سالار لشکر تھا لیکن ہر جنگ میں اپنے آپ کو ڈالتا وہ دوبارہ زخمی ہوا اور تیسری بار شہید ہو گیا (اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے۔ اور سیدؒ ان کی بہادری کے زیادہ ہونے کی وجہ سے اور ان کے شدید اخلاص کی وجہ سے جتنا اس پر غمگین ہوئے اتنا کسی پر غمگین نہیں ہوئے۔ اور سید عجبل اخضر سے مجھے ان کی بہت تعریف لکھتے تھے اور وہ آج اس حال میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے) اور مذکور شہید کا نسب اور تعارف یہ ہے۔ نجیب بک بن شیخ سعد دلی۔ بلاد عجلون کے مشائخ میں سے ہیں۔ انہوں نے مغرب کے علاقوں میں دائمی ذکر چھوڑا ہے۔ اور سید احمد شریف تیز دل اور جاری قلم والے تھے لکھنے سے بالکل نہیں اکتاتے تھے اور ان کی کئی کتب ہیں۔ ان میں

سے ایک سنوسی سرداروں کی تاریخ میں ہے۔ اس پر مجھے مطلع کیا تھا اور ان کے اچھے اور پکے مریدین کی خبروں میں ہے۔ اور اگر اس کی طباعت اور نشر و اشاعت کی نیت کی جائے تو وہ سنوسیوں کی خبروں کی معرفت کے لئے بہت عمدہ ہوگی اور سیدی محمد سنوسی اور اس کے بیٹے سیدی مھدی کی خبروں کے مطالعہ سے اور سیدی احمد شریف کی باتوں سے انسان یہ بات سمجھ لیتا ہے کہ ان کا طریقہ عملی طریقہ ہے جس میں کتاب وسنت پر عمل کیا جاتا ہے عزائم اسلام کو قائم کرنے کے بغیر از کار و اوراد پر اکتفاء نہیں کیا جاتا جیسے کہ اسی طریقہ پر پہلے لوگ تھے۔ اسی لئے ان کو جہاد کی توفیق دی گئی ہے اور یہ تیرہ سال سے اٹلی جیسی بڑی حکومت کے سامنے ڈٹے کھڑے ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو اٹلی حکومت طرابلس اور برقہ پر حملہ کرنے کے پہلے مہینہ سے ان کی مالک اور سردار ہوتی۔ اور لوگ یہ بات ذکر کرتے ہیں کہ اٹلی حکومت نے طرابلس اور برقہ دونوں پر غلبہ پانے کیلئے ان کے آنے کی ابتداء سے پندرہ دن کی مدت کا اندازہ لگایا تھا۔

ادبی تحقیق: تصادمهم مادہ ص۔ د۔ م۔ از تفاعل ایک دوسرے کو مارنا اور ہٹانا از (ض) بمعنی مارنا۔ ہٹانا۔ دائرة بمعنی مصیبت۔ آفت جمع دوائر۔ استمات ماضی معلوم واحد غائب ہے مادہ م۔ و۔ ت۔ از استفعال بمعنی موت چاہنا۔ جرحی جریح کی جمع بمعنی زخمی۔ الضابط بمعنی فوج کا جنرل۔ حاکم۔ قوی۔ ہوشیار جمع ضُبَّاطٌ۔ سیال صیغہ مبالغہ بہت بہنے والا۔ بہت جاری۔ لا یمل مادہ م۔ ل۔ ل۔ از (س) بمعنی تنگ دل ہونا۔ زچ ہونا۔ وفقوا مادہ و۔ ف۔ ق۔ از تفعیل بمعنی موافق کرنا۔ درست کرنا۔ کسی کام کے اسباب اس کے مطابق کرنا۔ اصلاح کرنا از (س) بمعنی موافق ہونا۔ تدویخ مادہ د۔ و۔ خ۔ از تفعیل بمعنی غالب آنا۔ از (ن) غالب ہونا۔ ذلیل ہونا (مِنَ الْاَضْدَادِ) از افعال بمعنی ذلیل کرنا۔

ترکیب نحوی: الوهل۔ اصاب کا فاعل ہے۔ جموع المجاهدین۔ وافت کا فاعل ہے الحوراني۔ نجیب۔ کی صفت اول ہے۔ الذی کان۔ موصول مع صلہ نجیب کی صفت ثانی ہے موصوف مع صفت الضابط کی صفت موصوف مع صفت جُرِحَ کا نائب فاعل۔ فی هذه الواقعة ظرف لغو۔ جرح کا متعلق مقدم ہے۔

مدة خمسة عشر يوماً من أول نزولهم. وان قواد من الانكليز

المحنكين فی حروب المستعمرات والبوادی قالوا ان الطليان أفرطوا فی التفاؤل بظنهم الاستيلاء علی بر طرابلس فی ۱۵ يوماً. والحقيقة انه قد تأخذ هذه المسألة معهم ثلاثة أشهر ...... فلينظر الانسان كيف ان المدة التی قدرها اركان الحرب فی ايطالية ۱۵ يوماً، وقدَّرها أركان الحرب فی انكلتره ثلاثه أشهر تطاولت ثلاث عشرة سنة كاملة. والحرب اليوم هی كما كانت فی بدايتها، وكل هذا بفضل السادة السنوسية، ولا سيما هذا السيد العظيم سيدی احمد الشريف.

وكان الأوربيون فی عهد السلطان عبد الحميد يشكون إلی السلطان حركة السنوسی ، ويتوجَّسون خيفة من تشكيلاته وحركاته ويرون فيه أعظم خصم لدعوة الأوربية فی افريقية. وطالما ضغطت دول أوربا علی السلطان لأجل ان يستدعی السيد المهدی إلی الآستانة ويأمره بالاقامة بها، ولا يأذن له بالعودة إلی وطنه، ليخلو للأوربين الجو فی تقسيم أواسط افريقية، وخضد الشوكة الإسلامية فی تلک الديار فكان السلطان يماطل هاتيک الدول، ويعتذر لهم بصنوف الاعذار. بل كان فارسل رجلاً اسمه عصمت بک إلی بنغازی ومنها، الی جغبوب بمأمورية سرية. فبلغ المهدی ما هو عليه السلطان من الارتباک من جهة ضغط الدول عليه. فی أمر الدعاية السنوسية، فأجابه السيد مهدی بحسب ما قرات فی التاريخ الذی تقدم ذكره، بكلام لا يتضمن نفياً ولا ايجاباً، وإنما تلا له.

ترجمہ: اور بیشک دیہاتوں اور نئے مفتوحہ علاقوں کی جنگوں کے ماہر انگریزی جرنیلوں نے کہا بیشک اٹلی والوں نے پندرہ دن کے اندر طرابلس کے علاقہ پر غالب ہونے کے گمان کے ساتھ شگون پکڑنے میں افراط سے کام لیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ مسئلہ ان کے ساتھ تین ماہ طول پکڑ سکتا ہے۔ تو اب انسان کو دیکھنا چاہیے کہ یہ کیسے ہوا کہ وہ مدت کہ اٹلی میں ماہرین حرب نے اس کا اندازہ پندرہ دن لگایا اور انگلینڈ میں ماہرین جنگ نے اس کا اندازہ تین ماہ لگایا وہ پورے تیرہ سال لمبی ہوگئی اور جنگ آج بھی ایسے ہے جیسے ابتداء میں تھی۔ اور یہ سب سنوسی سرداروں کی مہربانی

سے ہے خصوصاً اس بڑے سردار سیدی احمد شریف کی مہربانی ہے۔ اور سلطان عبدالحمید کے زمانہ میں یورپی لوگ سلطان کی طرف سنوسی تحریک کی شکایت کرتے تھے اور ان کی تشکیلات اور حرکات سے خوف محسوس کرتے تھے اور اس تحریک میں افریقہ کے اندر یورپی دعوت کے سبب سے بڑے مخالف کو دیکھتے تھے اور بہت دفعہ یورپی حکومتوں نے سلطان پر اس بات کے لئے دباؤ بھی ڈالا کہ وہ سید مھدی کو قسطنطنیہ کی طرف بلالے اور اس کو اس جگہ رہنے کا حکم کرے اور اپنے وطن کی طرف واپس آنے کی اجازت نہ دے تاکہ اہل یورپ کے لئے افریقہ کے درمیانی علاقوں کی تقسیم میں میدان اور فضاء خالی ہو۔ اور ان علاقوں اسلامی قوت کمزور کرنے کے لئے ان کے واسطے فضاء خالی ہو۔ تو سلطان ان حکومتوں سے ٹال مٹول کرتا رہا اور ان کے سامنے مختلف قسم کے عذر پیش کرتا رہا بلکہ سید سنوسی کو ہدایا اور خطوط کے ذریعہ بہت نرم کرتا رہا یہاں تک کہ سلطان پر سنوسی کے معاملہ میں دباؤں سخت ہو گیا تو اس نے خفیہ مہم پر ایک شخص عصمت بک کو بنغازی کی طرف بھیجا تھا پھر وہاں سے جغبوب کی طرف تو سید مھدی کو وہ بات پہنچ گئی جو سنوسی دعوت کے بارے میں سلطان کو تردد تھا اس پر حکومتوں کے دباؤ کی طرف سے تو اس کو سید مھدی نے اس کے مطابق جواب دیا جو آپ نے اس تاریخ میں پڑھ لیا ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے ایسی کلام سے جواب دیا جو نہ تو نفی کو شامل تھی اور نہ ایجاب کو آپ نے اس کے لئے صرف وہ آیات تلاوت کیں جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کے معنی میں اتری ہیں۔

ادبی تحقیق: قواد قائد کی جمع بمعنی فوجی جرنیل۔ کمانڈر۔ محنکین مادہ ح۔ن۔ک۔ اسم فاعل ہے از افتعال وافعال وتفعیل بمعنی تجربہ کار بنانا المستعمرات نوآبادیات البوادی بادیة کی جمع بمعنی دیہات۔ افرطوا مادہ ف۔ر۔ط۔ از افعال بمعنی حد سے بڑھ جانا۔ از تفعیل بمعنی کوتاہی کرنا۔ ضائع کرنا۔ از (ن) آگے بڑھنا۔ یتوجسون مادہ و۔ج۔س۔ از تفعل بمعنی خوف محسوس کرنا از افعال خوف کرنا۔ دل میں چھپانا از (س) بمعنی گھبرانا۔ ضغطت از (ن) تنگی کرنا۔ بھیڑ کرنا از مفاعلہ تنگی کرنا۔ ایک دوسرے کو بھیجنا۔ الجو بمعنی فضاء ماحول جمع اجواء۔ یماطل مادہ م۔ط۔ل۔ از مفاعلہ ٹال مٹول کرنا۔

ترکیب نحوی: الاوربیون. کان۔ کا اسم ہے في عهد۔ ظرف لغو یشکون کا متعلق مقدم

ہے حترکۃ السنوسی مرکب اضافی۔ یشکون کا مفعول بہ ہے۔ پھر جملہ فعلیہ کان۔ کی خبر ہے۔ ذکرہ۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ تقدم۔ کا فاعل ہے بکلام۔ ظرف لغو بحسب ما۔ کا بدل ہے۔

آيات كريمة في معني الاتكال على الله. ولكن السيد المهدى لم يعتَم بعدها أن فارق الجغبوب إلى واحة الكفرة وبنى فيها زاوية التاج، وعمر الكفّرة عمارة جعلتها جنة في وسط الصحراء، والأغلب ان سبب تحوله من واحة الجغبوب القريبة. من مصر وبرقة إلى واحة الكفرة التى هى فى أواسط الصحراء الكبرى ثم توغله من الكفرة إلى ناحية قرو التى اختاره الله فيها، وهى على أبواب السودان هما من ارتياحه إلى العزلة. وميله إلى التنائى عن مراكز السلطة الرسمية. والخروج عن مناطق تأثير الدول الاستعمارية بحيث انتبذ مراكز محاطة بالفيافى والقفار، مأهولة بأقوام لا يزالون على الفطرة، فأصبح حرّاً فى بث دعوته لا تصل اليه يد بضغط. ولا تعلو فوق كلمته كلمة وعكف على تهذيب تلك الأقوام، ونشّاهم فى طاعة الله بعد أن كانوا يتسكّعون فى مهامه الجهل فبدّلت به الأرض غير الأرض. وانقلبت به أخلاق هاتيك الامم انقلاباً حيّر العقول، ولم يقف فى الدعاية الروحية على واحات الصحراء واطراف السوادين، بل بث دعاته فى أواسط إفريقية فكان منهم مثل الشيخ محمد بن عبدالله السنى، والشيخ حمودة المقعاوى، والسيد طاهر الدغمارى، ورجالات آخرون جالوا السوادين مبشرين وهادين، فكان السيد المهدى هو المزاحم الاكبر لجمعيات المبشرين الاوربية، المنبثة فى قارة افريقيه كلها. وعلى يده وبسبب دعايته الحثيثة اهتدى للإسلام ملايين من الزنوج، فلهذا جمعيات المبشرين بأسرها تشكو حزنها، وبثها من نجاح الاسلام فى أواسط افريقية، مثل بلاد النيجر، والكونغو والكامرون، وديار بحيرة تشاد، وتُوجه أكثر شكواها إلى الطريقة السنوسية. كما طالعنا ذلك فى مؤلفات أوربية عديدة.

ترجمہ: لیکن اس کے بعد سید مھدی نے بہت جلد جغبوب کو چھوڑ دیا اور کفرۃ کی سرسبز زمین میں اقامت اختیار کی اور اس میں تاج کا زاویہ بنایا اور کفرۃ میں ایسی عمارت تعمیر کی کہ اس کو جنگل کے درمیان جنت بنادیا زیادہ غالب یہ ہے کہ جغبوب کی سرسبز زمین سے جو کہ مصر اور برقہ کے درمیان واقع ہے سے پھرنے کا سبب کفرۃ کی سرسبز زمین کی طرف جو کہ بڑے صحراء کے درمیان واقع ہے اور پھر کفرۃ سے قرو کی طرف دور چلے جانا جس میں اللہ نے آپ کو پسند کیا ہے حالانکہ وہ سوڈان کے دروازوں پر ہے یہ دونوں کام تنہائی کی طرف آپ کے خوش ہونے کی وجہ سے ہے اور سرکاری قدرت کے مراکز سے آپ کے دور ہونے کے میلان کی وجہ سے ہے اور استعماری حکومتوں کے تاثیر کے علاقوں سے آپ کے نکلنے کے میلان کی وجہ سے ہے اس طور پر کہ آپ نے ایسے مراکز میں جگہ بنائی جو جنگلوں اور بیابانوں کے ساتھ گھرے ہوئے ہیں اور ایسی قوموں کے ساتھ آباد ہیں جو ہمیشہ فطرت پر رہتی ہیں تو آپؒ اپنی دعوت پھیلانے میں ایسے آزاد ہو گئے کہ آپ کی طرف کوئی ہاتھ دباؤ ڈالنے کے ساتھ نہیں پہنچ سکتا اور کوئی بات آپ کی بات سے اونچی نہیں ہوسکتی۔ اور آپ ان اقوام کی تہذیب پر پابند رہے اور ان کی پرورش اللہ کی اطاعت میں کی بعد اس کے کہ وہ جہالت کے بیابانوں میں ٹاپک ٹوئیاں مارتے رہے یعنی حیران رہے۔ تو زمین پہلی زمین کے سوا بدل گئی اور اس سے ان اقوام کے احوال ایسے بدلے کہ عقلوں کو حیران کر دیا اور آپؒ روحی دعوت میں صحراء کی سرسبز زمینوں اور دیہاتوں کے اطراف پر رک نہیں گئے بلکہ اپنے داعیوں اور کارکنوں کو افریقہ کے وسطانی علاقوں میں بھیج دیا۔ جن میں شیخ محمد بن عبداللہ السنی اور شیخ حمودہ مقعاوی اور سید طاہر دغماری۔ جیسی شخصیات شامل تھیں اور دوسرے پیدل چلنے والے دیہاتوں مین گھومے خوشخبری دینے کیلئے اور راہنمائی کرنے کیلئے تو سید مھدی یورپی خوشخبری دینے والی ان جماعتوں کا بڑا مخالف تھا۔ جو پورے افریقہ میں پھیلی ہوئی تھیں۔ اور ان کی تیز دعوت کی وجہ سے ان کے ہاتھ پر لاکھوں حبشیوں کو اسلام کی طرف راہنمائی ملی لہٰذا اسی لئے تمام خوشخبری دینے والی جماعتیں وسط افریقہ میں اسلام کی کامیابی کی وجہ سے اپنی پریشانی اور غم کی شکایت کرتی ہیں جیسے نیجر۔ کونغو۔ کامرون کے شہر اور بحیرہ تشاد کے علاقے اور اپنی زیادہ شکایت طریقہ سنوسیہ کرتے ہیں جیسے کہ ہم نے متعدد یورپی مؤلفات میں اس کا مطالعہ کیا ہے۔

ادبی تحقیق: لم یعتم مادہ ع۔م۔م۔از افتعال بمعنی تاخیر کرنا۔عمامہ باندھنا۔توغل مادہ و۔غ۔ل۔از تفعل بمعنی دورتک جانا۔از (ض) داخل ہوکر چھپنا۔دورتک جانا از افعال داخل کرنا۔پوری طرح کوشش کرنا۔ارتیاح مادہ ر۔و۔ح۔از افتعال بمعنی راحت حاصل کرنا۔واحة بمعنی سرسبز زمین جمع واحات. التنائی مادہ ن۔ء۔ی۔از تفاعل بمعنی دور ہونا از افعال دور کرنا۔از (ف) صلہ عن۔ہوتو بمعنی دور ہونا۔ فیافی فیفاء کی جمع بمعنی وہ جنگل جس میں پانی نہ ہو۔ قِفارٌ قضر کی جمع بمعنی خالی زمین۔ماھولة بمعنی آباد مکان۔عکف۔از ض۔ن۔بمعنی منع کرنا۔کسی کام پر روکے رکھنا۔چکر لگانا۔از افتعال بمعنی بند رہنا۔ یتسکعون مادہ س۔ک۔ع۔از تفعل بمعنی حیران پھرنا۔اندھیرے میں ٹاپک ٹوئیاں مارنا۔از ف۔س۔لاعلمی میں پھرنا۔مھامه مھمة کی جمع بمعنی دور جنگل۔قارة بمعنی براعظم الحثیثة بمعنی تیز۔

ترکیب نحوی: السید المهدی۔موصوف مع صفت لکن کا اسم ہے لم یعتم کا فاعل اس میں ضمیر مستتر ہے۔بعدھا۔مفعول فیہ ہے اَنْ فارق دراصل انه فارق۔جملہ بتاویل مفرد ہوکر لَمْ یعتم کا مفعول بہ ہے۔

هذا من جهة القوة الروحية واما من جهة القوة المادية. فقد كان السيد المهدى يهدى هدى الصحابة والتابعين، لا يقتنع بالعبادة دون العمل. ويعلم أن أحكام القرآن محتاجة إلى السلطان، فكان يحث اخوانه ومريديه دائماً على الفروسية والرماية ويبث فيهم روح الأنفه والنشاط. ويحملهم على المطراد والجلاد ويفطم فى أعينهم فضيلة الجهاد. وقد أثمر غراس وعظه فى مواقع كثيرة لاسيما فى الحرب الطرابليسة التى أثبت به السنوسية أن لديهم قوة مادية تضارع قوة الدول الكبرى وتضارع أعظمها جبروتاً وكبراً، وليست الحرب الطرابلسية وحدها هى التى كانت مظهر بطش السنوسيين بل سبقت لهم حروب مع الفرنسيس فى مملكة كانم ومملكة واداى مِنْ السودان استمرت من سنة ۱۳۱۹ إلى سنة ۱۳۳۲ هجرية وحدثنى السّيد احمد الشريف ان عمه المهدى كان عنده خمسون بندقية خاصه به وكان يتعاهدها بالمسح والتنظيف بيده لا يرضى أن يمسحها له أحد من أتباعه المعدودين

بالمئات قصداً وعمداً ليقتدى به الناس ويحتفلوا بأمر الجهاد، وعدته وعتاده، وكان نهار الجمعة يوماً خاصاً بالتمرينات الحربية، من طراد ورماية. وما أشبه ذلك، فكان يجلس السيد في مرقب عال. والفرسان تنقسم صفين. ويبدأ الطراد. فلا ينتهي الا في آخر النهار، وأحياناً يضعون هدفاً. ويأخذون بالرماية حتى كنت ترى طلبة العلم والمريدين أكثرهم فرساناً ورماة، لكثرة ما كان يأخذهم بهذا المران، وكان يجيز الذين يسبقون في الطراد و يقرطسون في الرمي بجوائز ذات قيمة ترغيباً لهم في فضائل الحرب كما انه كان يوم الخميس من كل اسبوع مخصّصاً عندهم للشغل بالأيدى فيتركون في ذلك اليوم الدروس كلها. ويشتغلون بأنواع.

ترجمہ: یہ روحی قوت کی جہت سے ہے اور لیکن مادی قوت کے لحاظ سے تو بیشک سید مھدیؒ صحابہ اور تابعین کی سیرت پر چلتے تھے عمل کے بغیر عبادت پر اکتفاء نہیں کرتے تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ قرآن کے احکام حکومت کے محتاج ہیں تو وہ ہمیشہ اپنے بھائیوں اور مریدوں کو شہسواری اور تیر اندازی پر ابھارتے تھے اور ان میں غیرت اور چستی کی روح پھیلاتے تھے اور ان کو ایک دوسرے پر حملہ کرنے اور تلوار چلانے پر برانگیختہ کرتے تھے اور ان کے سامنے ان کاموں کی عظمت بیان کرتے بہت مواقع میں ان کے وعظ کے درخت پھل آور ہوئے خصوصاً طرابلیسہ کی جنگ میں جس میں سنوسیہ نے ثابت کیا کہ ان کے پاس ایسی مادی قوت ہے جو بڑی حکومتوں کے قوت کے مشابہ ہے اور اس کے مشابہ ہے جو ان میں تکبر اور جبر میں سب سے بڑی ہے۔ اور اکیلی جنگ طرابلسیہ ہی سنوسیوں کے حملہ کو ظاہر کرنے والی نہیں ہے بلکہ ان کے لئے اہل فرانس کے ساتھ سوڈان میں سے مملکت کانم اور مملکت وادای میں ایسی جنگیں ہو چکی ہیں جو ۱۳۱۹ھ سے لیکر ۱۳۳۲ھ تک جاری رہیں۔ اور مجھے سید احمد شریف نے بیان کیا ہے کہ اس کے چچا مھدی کے پاس پچاس بندوقیں تھیں جو ان کے ساتھ خاص تھیں اور وہ ان کو اپنے ہاتھ سے صاف کر کے ان کا خیال کرتے تھے اور اس پر راضی نہیں ہوتے تھے کہ عملاً وقصداً ان کو آپ کے متبعین میں سے کوئی صاف کرے جو سینکڑوں کی گنتی میں تھے تاکہ لوگ اس کی اتباع کریں اور جہاد کے معاملہ اور اس کی تیاری کو اچھی طرح انجام دیں اور جمعہ کا دن جنگی مشقوں کے ساتھ خاص تھا یعنی ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

تیراندازی کرنا اور جوانوں کے مشابہ ہیں تو سید نگرانی کی بلند جگہ میں بیٹھتے تھے اور شاہ سوار دو صفوں میں تقسیم ہو جاتے اور ایک دوسرے پر حملہ کرنا شروع ہو جاتا تو وہ دن کے آخر میں ہوتا تھا اور بعض اوقات نشانہ کے لئے کوئی چیز رکھتے اور تیراندازی شروع کر دیتے حتی کہ طلباء اور مریدوں میں سے اکثر کو تو شہسوار اور تیرانداز دیکھے گا اس لئے کہ وہ کثرت سے اس کی مشق کرتے تھے اور ان لوگوں کو قیمتی انعام دیتے تھے جو ایک دوسرے پر حملہ کرنے میں سبقت لے جاتے اور نشانہ پر تیر مارتے ان کو فضائل جنگ میں ترغیب دینے کیلئے جیسے کہ ہر ہفتہ میں میں جمعرات کا دن ہاتھوں کے کام کیلئے مخصوص تھا تو وہ اس دن سب سبق چھوڑ دیتے اور مختلف کاموں میں مشغول ہوتے۔ تعمیر کرنا اور لکڑی اور لوہے کا کام اور کپڑے بننے کا کام اور تحریر وغیرہ کرنا۔

ادبی تحقیق: فروسیة مادہ ف۔ر۔س۔از (ک) بمعنی شہسواری میں ماہر ہونا از تفعل بتکلف شہسوار ظاہر کرنا رمایة بمعنی تیراندازی۔ طراد مصدر مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ جلاد مصدر مفاعلہ بمعنی تلوار سے مارنا تضارع از مفاعلہ بمعنی مشابہ ہونا تمرینات تمرین کی جمع بمعنی مشق۔ کسی کام کا عادی ہونا۔ فرسان فارس کی جمع بمعنی شہسوار۔ هدفا بمعنی نشانہ جمع اهداف. يقرطسون مادہ ق۔ر۔ط۔س۔از فعللہ بمعنی نشانہ لگانا۔ اسبوع بمعنی ہفتہ جمع اسابیع۔

انمهن من بناء. ونجارة وحدادة، ونساجة، وصحافة وغير ذلك.

لا تجد منهم ذلك اليوم إلا عاملاً بيده، والسيد المهدى نفسه يعمل بيده لايفتر. حتى ينبه فيهم روح النشاط للعمل، وكان السيد المهدى وأبوه من قبله يهتمان جد الاهتمام بالزراعة والغرس تستدل على ذلك من الزوايا التى شادوها، والجنان التى نسّقوها بجوارها. فلا تجد زاوية إلا لها بستان أو بساتين، وكانوا يستجلبون أصناف الاشجار الغربية إلى بلادهم من أقاصى البلدان، وقد أدخلوا فى الكفرة وجغبوب زراعات وأغراسا لم يكن لأحد هناك عهد بها، وكان بعض الطلبة يلتمسون من السيد محمد السنوسى أن يعلمهم الكيمياء علم فيقول لهم: ((الكيمياء تحت سكة المحراث وأحياناً يقول لهم: ((الكيمياء هى كد اليمين وعرق الجبين وكان يشوق الطلبة

والمريدين إلى القيام على الحرَف والصناعات، ويقول لهم جُمَلا تطيب خواطرهم، وتزيد رغبتهم فى حرفهم ، حتى لا يزدروا بها أو يظنُّوا ان طبقتهم هى أدنى من طبقة العلماء، فكان يقول لهم: ((يكفيكم من الدين حسن النيّة والقيام بالفرائض الشرعيّة، وليس غيركم بأفضل منكم)) وأحياناً يدمج نفسه بين أهل الحرف، ويقول لهم وهو يشتغل معهم: ((يظن أهل آلاوريقات السبيحات انهم يسبقوننا عند الله لا والله ما يسبقوننا)). يريد بأهل الاوريقات العلماء وبأهل السبيحات العابدين والقانتين فكأنه يريد أن بقول للمحترفين والصنّاع لا تظنُّوا أنكم دون العلماء والزهّاد مقاماً. بمجرد كونكم صنّاعاً وعملة، وكونهم علماء وقراء، هذا ليزيدهم رغبة وشوقاً، ويعلّم الناس حرمة الصناعة التى لا مدنية إلا بها.

هذه الفرقة عملية لا تعتمد على مجرد التلاوة والذكر دون العمل والسير، فهي.

ترجمہ: تواس دن ان میں سے کسی کو نہیں پائے گا مگر وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے والا ہوگا اور سید مہدی خود بھی اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے تھکتے نہیں تھے اور ان میں کام کرنے کیلئے چستی کی روح کو بیدار کرتے سید مہدی اور اس سے پہلے اس کا باپ یہ دونوں زراعت اور درخت لگانے کا بہت اہتمام کرتے تھے۔ اور اس پر ان زاویوں سے استدلال کیا جا سکتا ہے جن کو انہوں نے بلند کیا۔ اور ان باغوں کو جن کو ہم ان کے پڑوس میں پانی پلاتے ہیں تو کوئی زاویہ نہیں پائے گا مگر اس میں ایک باغ یا کئی باغ ہونگے اور یہ دور کے شہروں سے اپنے شہروں کی طرف درختوں کی عجیب اقسام درآمد کرتے تھے اور بیشک انہوں نے کفرۃ اور جغبوب میں ایسی زراعات اور درخت داخل کئے کہ وہاں کسی کو ان کا علم نہیں تھا اور بعض طلباء سید محمد سنوسی سے اس بات کا التماس کرتے کہ وہ ان کو کیمیا کی تعلیم دیں تو وہ ان سے فرماتے کہ کیمیا ہل کے پھار کے نیچے ہے۔ اور کبھی ان سے فرماتے کہ کیمیا دائیں ہاتھ کی محنت اور پیشانی کا پسینہ ہے۔ اور طلباء اور ارادت مندوں کو پیشوں اور کاریگریوں پر کھڑا ہونے کا شوق دلاتے تاکہ وہ ان کو حقیر نہ جانیں یا وہ گمان کریں کہ ان کا طبقہ

علماء کے طبقہ سے کم درجہ والا ہے پھر ان سے فرماتے کہ تمہارے لئے دین میں سے اچھی نیت اور فرائض شرعیہ کے ساتھ کھڑا ہونا کافی ہے۔ اور یہ کہ تمہارا غیر تم سے افضل نہیں ہے۔ اور کبھی اہل حرفت کے درمیان داخل ہوتے اور ان سے فرماتے اس حال میں کہ خود بھی ان کے ساتھ مشغول ہوتے کہ علماء اور عابد یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اللہ کے نزدیک ہم سے آگے بڑھ جائیں گے اللہ کی قسم یہ ہم سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ تو گویا کہ وہ ارادہ کرتے کہ حرفت اور صنعت والوں کو کہیں کہ تم یہ گمان نہ کرو کہ تم علماء اور صوفیاء سے کم درجہ والے ہو۔ محض اس وجہ سے کہ تم کاریگر اور کام کرنے والے ہو اور وہ عالم اور قاری ہیں یہ ان کے شوق اور رغبت کو بڑھانے کیلئے کرتے اور لوگوں کو کاریگری کا مقام سکھائیں جس کے بغیر شہری زندگی نہیں ہو سکتی۔ یہ جماعت ایسی عملی جماعت ہے جو عمل اور سیرت کے بغیر محض تلاوت اور ذکر پر اعتماد نہیں کرتے۔

ادبی تحقیق: المهن مهنة کی جمع بمعنی کام اور مشقت۔ حدادة لوہاری کا پیشہ نساجة کپڑا بنانے کا پیشہ۔ صحافة اڈیٹری کا پیشہ۔ زراعة کھیتی باڑی کا پیشہ۔ شادوا مادہ ش۔ی۔د۔ از (ض) بمعنی بلند کرنا۔ کیمیا وہ اکسیر جس کے متعلق خیال تھا کہ اس سے سونا و چاندی بن جاتا ہے سکة بمعنی ہل کا پھار جس سے زمین کو چیرا جاتا ہے۔ محراث بمعنی ہل جمع محاریث حِرَف حرفة کی جمع بمعنی پیشہ۔ کاریگری۔ یدمج مادہ د۔م۔ج۔ از (ض) بمعنی داخل ہونا۔

ترکیب نحوی: السید المهدی۔ موصوف مع صفت مؤکد ہے نفسه۔ مضاف مع مضاف الیہ تاکید مؤکد تاکید مبتدا یعمل بیده۔ جملہ فعلیہ مبتدا کی خبر ہے۔

هذه الغرفة۔ موصوف مع صفت مبتدا ہے۔ فرقة۔ موصوف۔ لا یعتمد۔ جملہ فعلیہ صفت ہے۔ موصوف مع صفت خبر ہے۔

تجمع بين العمل الشرعي بحذا فيره والتجرد الصوفي إلى أقصى درجاته، وتنظم بين الظاهر والباطن، نظماً لم يوفق اليه غيرها، ويظهر ان مؤسّى هذه الطريقة السيد محمد بن على بن السنوسي، وولديه السيد المهدى، والسيد الشريف، وكبار اعوانهم مثل سيدى أحمد الريفي، وسيدى عمران بن بركة، وسيدى أحمد التواتي، وسيدى عبدالرحيم بن أحمد،

وسيدى عبدالله السنى، وسيدى أبى القاسم العيساوى، وغيرهم كانوا على أخلاق عظيمة ومدارك سامية، تدل عليها أقوالهم وأفعالهم.

حدثني سيدى احمد الشريف ان عمه الاستاذ المهدى كان يقول له: ((لا تحقرن احداً، لا مسلماً ولا نصرانياً ولا يهودياً ولا كافراً، لعله يكون فى نفسه عند الله أفضل منک، إذ أنت لا تدرى ماذا تكون خاتمته)).

وبمثل هذهِ الآداب كانوا يأخذون أولادهم ومريديهم، فكان من هؤلاء اقطاب وأبطال، يتجمل التاريخ بذكرهم، وواسطة عِقدهم اليوم هو السيد احمد الشريف الذى نحن فى ترجمته.

وقد ذرف السيد المشار اليه على الخمسين ولكن هيئته لا تدل على وصوله إلى هذه السن، لندرة الشيب فى شعره، وهو رائع المنظر، بهيُّ الطلعة، عبل الجسم، قوى البنية، لا يمكن ان يراه احد بدون أن يجله ويحترمه.

ترجمہ: یہ ایسی جماعت ہے جو پورے عمل شرعی اور خالص صوفیت کو اس کے آخری درجہ تک جمع کرنے والی ہے اور ظاہر اور باطن کو ایسا پرویا ہے جس کی طرف ان کے علاوہ کسی کو توفیق نہیں دی گئی اور یہ بات ظاہر ہے کہ اس طریقہ کے بانی لوگ سید محمد بن علی بن سنوسی اور اس کے دو بیٹے سید مھدی اور سید شریف اور ان کے بڑے معاون جیسے سیدی احمد ریفی اور سیدی عمران بن برکت اور سیدی احمد التواتی اور سیدی عبدالرحیم بن احمد اور سیدی عبداللہ بن سنی اور سیدی ابوالقاسم عیساوی وغیرھم بڑے اخلاق اور اونچے حواس پر تھے جن پر ان کے اقوال اور ان کے افعال دلالت کرتے ہیں۔ مجھے سیدی احمد شریف نے بیان کیا ہے کہ اس کے چچا استاذ مھدی اس کو فرماتے تھے کہ کسی کو حقیر مت جانو نہ مسلمان کو اور نہ نصرانی کو اور نہ یہودی کو اور نہ کسی اور کافر کو۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی ذات میں عنداللہ تجھ سے افضل ہو اس لئے کہ تو نہیں جانتا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ ان جیسے آداب کے ساتھ اپنی اولاد اور مریدوں کی تربیت کرتے تھے لہٰذا ان میں قطب اور ایسے ابدال لوگ تھے جن کے ذکر سے تاریخ مزین اور روشن ہے اور آج ان کے ہار کا خلاصہ یعنی ان میں سے افضل وہ سید احمد شریف ہے جس کے حالات میں ہم مشغول ہیں اور جس سید کی

طرف اشارہ ہوا ہے ان کی عمر پچاس سال سے زیادہ تھی مگر ان کی حالت ان کے اس عمر تک پہنچنے پر دلالت نہیں کرتی اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے بہت کم بال سفید تھے۔ اور وہ خوبصورت شکل والے۔ چمکدار چہرہ والے۔ بھاری جسم والے۔ مضبوط بنیاد اور ڈھانچے والے تھے یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی ان کو دیکھے اور ان کی تعظیم اور ان کا احترام نہ کرے۔

ادبی تحقیق: حذافیر بمعنی تمام اقطاب قطب کی جمع بمعنی سردار۔ ابطال بطل کی جمع بمعنی بہادر۔ ترجمة بمعنی حالات۔ سوانح عمری جمع تراجم. ذرف از تفعیل بمعنی بہانا، زیادہ ہونا۔ از (ض) بمعنی بہنا۔ بَہِیٌّ بمعنی رونق والا۔ عبل بمعنی موٹا۔ البنية بمعنی ڈھانچہ۔ شکل۔ فطرت۔

ترکیب نحوی: اخلاق عظیمة۔ موصوف مع صفت معطوف علیہ ہے۔ مدارک سامية۔ موصوف مع صفت۔ معطوف علیہ مع معطوف موصوف ہے تدل۔ جملہ فعلیہ صفت ہے۔ رائع المنظر . بھی الطلعة. عبل الجسم. قوی البنية. لا یمکن الخ یہ تمام ھو۔ کی اخبار ہیں۔

الدِّیْنُ الصِّناعی

بناوٹی دین

للدکتور أحمد أمين

هل تعرف الفرق بين الحرير الطبيعي والحرير الصناعی ؟ وهل تعرف الفرق بين الأسد وصورة الأسد ؟ وهل تعرف الفرق بين الدنيا فی الخارج والدنيا على الخريطة ؟ وهل تعرف الفرق بين عملک فی اليقظة وعملک فی المنام؟ وهل تعرف الفرق بين إنسان يسعى فی الحياة، وبين انسان من جبص وضع فی متجر لتعرض عليه الملابس ؟ وهل تعرف الفرق بين النائحة الثكلى والنائحة المستأجرة، وبين التكحل فی العينين والكحل؟ وهل تعرف الفرق بين السيف يمسكه الجندی المحارب وبين السيف الخشبی يمسكه الخطيب يوم الجمعة ؟ وهل تعرف الفرق بين

تعارف صاحب مضمون:

دکتور احمد امین قاھرۃ میں ۱۸۸۶ء میں پیدا ہوئے جامعہ ازھر اور مدرسۃ القضاء الشرعی میں علم حاصل کیا اور قضاء میں ڈگری حاصل کی اور انگریزی زبان بھی سیکھی اور اپنی ادبی بحوث اور اپنے علمی مقالات کی وجہ سے انہوں نے شہرت حاصل کی ہے اور ۱۹۳۶ء میں جامعہ مصریۃ میں کلیۃ الاداب میں مدرس مقرر کئے گئے اور تھوڑے عرصہ بعد اسی کالج کے پرنسپل منتخب کئے گئے ہیں اور ۱۹۴۸ء میں ڈاکٹری کی سند اور لقب دیا گیا اور فؤاد الدول نامی انعام بھی دیا گیا اور جامعہ عربیۃ کے ثقافتی ادارہ کے مدیر منتخب کئے گئے اور تقریباً تیس سال تالیف وترجمۃ ونشر واشاعت کے شعبہ کے نگران رہے اور ان کی نگرانی میں بہت ساری کتب کی طباعت ہوئی اور متعدد کتب کی تالیف میں شریک اور سہیم رہے ۱۹۵۴ء میں انتقال فرمایا۔ ان کی مشہور ترین کتب میں سے یہ چند ہیں ۱۔ فجر الاسلام ۲۔ ضحی الاسلام ۳۔ فیض الخاطر یہ مقالات کا مجموعہ ہے اور سات جلدوں میں ہے اور یہ اس زمانہ کے بڑے مؤلفین اور انشاء پردازوں میں شمار ہوتے ہیں اور ان کی انشاء تکلف سے

دور ہے۔اور علمی بحاث میں ان کے کچھ تفردات بھی جن میں انہوں نے جمہور علماء کی مخالفت کی ہے۔

ترجمہ: کیا آپ اصلی ریشم اور بناوٹی ریشم میں فرق پہچانتے ہیں۔کیا آپ اصلی شیر اور شیر کی صورت کے درمیان فرق جانتے ہیں۔کیا اس دنیا کے درمیان جو خارج میں موجود ہے اور اس کے درمیان جو نقشہ پر ہے آپ فرق جانتے ہیں کیا آپ اپنے بیداری والے کام اور اپنے نیند کے اندر والے کام کے درمیان فرق پہچانتے ہیں۔کیا آپ اس انسان کے درمیان جو زندگی میں دوڑتا ہے اور اس انسان کے درمیان فرق جانتے ہیں جو جبس کا بنا ہوا بازار میں رکھا ہوا ہوتا کہ اس پر کپڑوں کے ڈیزائن ظاہر کئے جائیں۔کیا آپ فرق جانتے ہیں اس نوحہ کرنے والی کے درمیان جس کا بچہ گم ہو جائے اور اس نوحہ کرنے والی کے درمیان جو کرایہ پر رکھی گئی ہو اور آنکھوں میں سرمہ پہننے کے درمیان اور سرمئی آنکھوں کے درمیان۔کیا آپ فرق جانتے ہیں اس تلوار کے درمیان جو لڑنے والا فوجی پکڑتا ہے اور لکڑی کی اس تلوار کے درمیان جس کو خطیب جمعہ کے درمیان پکڑتا ہے۔کیا آپ فرق جانتے ہیں ان لوگوں کے درمیان جو زندگی میں ہیں اور ان لوگوں کے درمیان جو سفید سکرین پر نظر آتے ہیں۔

ادبی تحقیق: الخریطة بمعنی ملک کا نقشہ۔تھیلا۔ جبص وہ مادہ جس سے تصویر بنائی جائے۔ چونہ۔ متجر ظرف مکان ہے۔تجارت کی جگہ جمع متاجر. تکلی وہ عورت جس کا بچہ گم ہو جائے جمع ثواکل. ثکالی. النائحة بمعنی نوحہ کرنے والی عورت جمع نائحات. نوائح. انواح. نوح مادہ ن۔و۔ح از (ن) بمعنی مردہ پر واویلا کرنا از استفعال نوحہ کرنے کو کہنا۔واویلا کرنا۔ الخشبی خشب بمعنی لکڑی کی طرف منسوب۔

ترکیب نحوی: الحریر الطبیعی معطوف علیہ۔الحریر الصناعی۔معطوف۔معطوف علیہ مع معطوف بین۔کا مضاف الیہ۔مضاف مع مضاف الیہ الواقع کا مفعول فیہ ہو کر الفرق کی صفت ہے موصوف مع صفت تصرف کا مفعول بہ ہے۔

الناس فی الحیاۃ والناس علی الشاشة البیضاء ؟ وھل تعرف الفرق بین الصوت والصدی ؟ إن عرفت ذلک فھو بعینه الفرق بین الدین الحق والدین الصناعی ، یکد الباحثون أذھانھم، ویجھد المؤرخون أنفسھم فی

تقليب صحفهم ورثائقهم عن تعرف السبب فى أن المسلمين أول أمرهم أتوا بالعجائب، فغزوا وفتحوا وسادوا، والمسلمون فى آخر امرهم أتوا بالعجائب أيضاً فضعفوا وذلوا واستكانوا، والقرآن هو القرآن، وتعاليم الاسلام هى تعاليم الاسلام، ولا إله إلا اللّٰه هى لا إله إلا اللّٰه، وكل شئ هو كل شئ، ويذهبون فى تعليل ذلك مذاهب شتى، ويسلكون مسالك معددة. ولا أرى لذلك إلا سبباً واحداً وهو الفرق بين الدين الحق والدين الصناعى. الدينَ الصناعى حركات وسكنات وألفاظ، ولا شى وراء ذلك، والدين الحق دين روح وقلب وحرارة.

الصلاة فى الذين الصناعى العاب رياضية، والحج حركة آلية ورحلة بدنية، المظاهر الدينية أعمال مسرحية أو أشكال بهلوانية.

و ((لا اله الا اللّٰه)) فى الدين الصناعى قول جميل لا مدلول له. أما فى الدين الحق فهى كل شئ، هى ثورة على عبادة المال، وثورة على عبادة السلطان، وثورة على عبادة الجاه، وثورة على عبادة الشهوات، وثورة على كل معبود غير اللّٰه.

((لا اله إلا اللّٰه)) فى الدين الصناعى تتفق مع احناء الرأس والخضوع لشهوة البدن، وتتفق مع الذلة والمسكنة. و ((لا اله الا اللّٰه)) فى الدين الحق لا تتفق الا مع الحق. ((لا اله الا اللّٰه)) فى الدين الصناعى تذهب مع الريح وفى الدين الحق تزلزل الجبال.

الدين الصناعى صناعة كصناعة التجارة والحياكة، يمهر فيها الماهر بالحذق والمران اما الدين الحق فررح وقلب وعقيدة. ليس عملاً ولكن يبعث على كل عمل جليل وكل عمل نبيل.

ترجمہ: کیا آپ آواز اور بازگشت آواز اور گونج کے درمیان فرق جانتے ہیں اگر آپ نے یہ فرق جان لیا ہے تو بعینہ یہی فرق ہے دین حق اور بناوٹی دین کے درمیان۔ بحث کرنے والے اپنے ذہنوں کو تھکاتے ہیں اور مؤرخین اس کے سبب جاننے میں اپنی جانوں کو اپنے صحیفوں اور اپنی

معتمد اسانید کی ورق گردانی میں مشقت میں ڈالتے ہیں کہ مسلمان اپنے کام کی ابتداء میں عجائبات لائے تھے انہوں نے جہاد کئے اور فتوحات حاصل کیں اور سرداری کے مرتبہ پر فائز ہوئے اور مسلمان اپنی انتہاء میں بھی عجائب لائے ہیں کمزور اور عاجز اور ذلیل ہوگئے ہیں حالانکہ قرآن وھی قرآن ہے اور اسلامی تعلیمات وھی اسلامی تعلیمات ہیں اور لاالہ الا اللّٰہ وہی لا الہ الا اللّٰہ ہے بلکہ ہر چیز وہی ہر چیز ہے اور لوگ اس کی علت بیان کرنے میں مختلف راستوں پر جاتے ہیں اور متعدد طریقوں پر چلتے ہیں اور میں اس کا ایک سبب دیکھتا ہوں اور وہ یہ کہ دین حق اور بناوٹی دین کے درمیان فرق ہے بناوٹی دین حرکات وسکنات اور الفاظ کا نام ہے اس کے آگے کچھ نہیں اور دین حق روح اور دل اور ایمانی حرارت کا نام ہے اور بناوٹی دین میں نماز ورزش کے کھیل ہیں اور حج آلہ والی حرکت ہے اور بدنی سفر ہے اور مظاہر دینیہ ڈرامہ کے اعمال ہیں یا سرکس کی شکلیں ہیں۔اور بناوٹی دین میں لا الہ الا اللّٰہ ایک خوبصورت قول ہے جس کا مطلب اور مدلول کوئی نہیں لیکن دین حق میں لا الہ الا اللّٰہ سب کچھ ہے۔ مال کی عبادت اور بادشاہ کی عبادت اور مرتبہ کی عبادت اور شہوات کی عبادت اور ہر معبود باطل کی عبادت کے خلاف یہی کلمہ طیبہ حملہ کرتا ہے۔اور بناوٹی دین میں لا الہ الا اللّٰہ سر جھکانے اور بدن کی شہوت کے لئے تابع ہونے کے ساتھ متفق ہوجاتا ہے اور ذلت اور محتاجی کے ساتھ متفق ہوجاتا ہے اور دین حق میں لا الہ الا اللّٰہ حق کے ساتھ متفق ہوتا ہے فقط۔اور بناوٹی دین میں لا الہ الا اللّٰہ ہوا کے ساتھ ختم ہوجاتا ہے اور دین حق میں پہاڑوں کو ہلا دیتا ہے۔ بناوٹی دین تجارت اور کپڑا بنانے کی کاریگری کی طرح ایک کاریگری ہے۔جس میں ماہر آدمی مشق اور مہارت کے ساتھ مہارت حاصل کرلیتا ہے لیکن دین حق تو وہ روح اور دل اور عقیدہ کا مجموعہ ہے عمل نہیں ہے مگر ہر بڑے عمل پر اور ذی شان کام پر ابھارتا ہے۔

ادبی تحقیق: الشاشة بمعنی سکرین۔ پردہ جس پر تصاویر دکھائی جاتی ہیں۔ الصدیٰ بمعنی گونج۔آواز بازگشت۔جمع اصداء یَکُدُّ مادہ ک۔د۔داز (ن) بمعنی کام میں محنت کرنا۔روزی طلب کرنا۔مانگنے میں اصرار کرنا۔تھکانا۔ صحف صحیفة کی جمع بمعنی لکھا ہوا کاغذ۔ورق۔ تعلیل مادہ ع۔ل۔ل۔ از تفعیل بمعنی کسی کام کی علت اور وجہ بیان کرنا۔ الفاظ لفظ کی جمع بمعنی بمعنی وہ چیز جو انسان بولے وراء ظرف مکان بمعنی آگے۔اور پیچھے من الاضداد ہے۔

العاب لعب کی جمع بمعنی کھیل۔ مسرحیة ڈرامہ والے۔ بھلوانیة بمعنی سرکس۔ مداری۔ رسی پر چلنے والے۔ تتفق مادہ و۔ف۔ق۔ از افتعال بمعنی اتفاق کرنا۔ متحد ہونا۔ موافقت کرنا۔ انحناء مصدر ہے باب انفعال کا بمعنی مڑنا۔ جھکنا۔ تزلزل مادہ ز۔ل۔ل۔ از فعللہ بمعنی ہلانا۔ بھونچال لانا۔ از تفعلل بمعنی ہلنا۔ حیاکة بمعنی کپڑا بننے کا پیشہ۔ کھڈی۔ نبیل شریف جمع نبال۔ نبائل۔

ترکیب نحوی: الدین الصناعی۔ موصوف مع صفت مبتدا ہے۔ حرکات الخ معطوف علیہ مع معطوف خبر ہے۔ لا اله الا الله مراد لفظ ذوالحال ہے فی الدین الصناعی۔ ظرف مستقر حال ہے ذوالحال مع حال مبتدا ہے قول جمیل موصوف مع صفت پھر موصوف۔ لا مدلول علیہ جملہ اسمیہ صفت موصوف مع صفت خبر ہے۔

الدين الحق ((اكسير)) يحل في الميت فيحيا، وفي الضعيف فيقوى. هو حجر الفلاسفة تضعه على النحاس والفضة والرصاص فتكون ذهباً. هو العقيدة التي تأتي بالمعجزات فيقف العلم والتاريخ والفلسفة أمامها حائرة: بم تعلّل، وكيف تشرح؟

هو الترياق الذي تتعاطى منه قليلاً فيذهب بكل سموم الحياة. هو العنصر الكيمياوي الذي تمزج به الشعائر الدينية فتطير بك إلى الله، وتمزج به الأعمال الدنيوية فتذلل العقبات مهما صعبت، وتصل بك إلى الغرض مهما لآقت.

هو الذي وجده كل من نجح، وهو الذي فقده كل من خاب، هو الكهرباء الذي يتصل فيدور العجل، ويسير العمل، وينقطع فلا حركة ولا عمل. هو الذي يحل في الأوتار فتوقع، وكانت قبل حبالاً، وفي الصوت فيغنى وكان قبل هواء.

الدين الحق يحمل صاحبه على أن يحيا له ويحارب له، والدين الصناعي يحمل صاحبه على أن يحيا به، ويتاجر به ويحتال به.

الدين الحق صاحبه فوق كل سلطة وفوق كل سياسة . والدين

الصناعي يحمل صاحبه على أن يلوى الدين ليخدم السلطات ويخدم السياسة.

الدين الحق قلب وقوة، والدين الصناعي نحو وصرف وإعراب وكلام وتأويل الدين الحق امتزاج بالروح والدم وغضب للحق ونفور من الظلم وموت في تحقيق العدل. والدين الصناعي عمامة كبيرة وقباء يلمع وفرجية واسعة الاكمام.

((الشهادة)) في الدين الحق هي ماقال الله تعالى: ((إِنَّ اللّٰه اشْتَرى مِنَ المؤمنين اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الجنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فى سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُون)). والشهادة في الدين الصناعي اعراب جملة وتخريج متن وتفسير شرح وتوجيه حاشية وتصحيح قول مؤلف والاعتراض عليه.

الدين الحق تحسين علاقة الإنسان بالله. وتحسين علاقة الانسان بالانسان لتحسن علاقتهم جميعاً بالله. والدين الصناعي تحسين علاقة صاحبه بالانسان.

ترجمہ: دین حق ایسا اکسیر ہے میت میں اترے تو وہ زندہ ہو جائے اور کمزور میں آئے تو وہ طاقتور ہو جائے اور فلاسفہ کا ایسا پتھر ہے جس کو وہ پیتل اور چاندی اور تانبے پر رکھیں تو وہ سونا بن جائے وہ ایسا عقیدہ ہے جو معجزات لاتا ہے تو اس کے سامنے علم اور تاریخ اور فلسفہ حیران کھڑے رہتے ہیں آپ کس چیز کے ساتھ علت بیان کریں گے اور اس کی کیسے شرح کریں گے۔ یہ ایسا تریاق ہے کہ اس میں سے تھوڑا سا آپ کو حاصل ہو جائے تو زندگی کی سب زہروں کو ختم کر دے گا وہ ایسا کیمیاوی عنصر ہے کہ دینی شعائر اس سے مل جاتے ہیں تو گھاٹیاں تابع ہو جاتی ہیں اگر چہ وہ کتنی مشکل ہوں اور تیرے ساتھ مقصد تک پہنچے گا جتنا بھی نرم ہو۔ یہ وہ ہے اس کو ہر کامیاب شخص پالیتا ہے اور ہر محروم شخص اس سے دور ہوتا ہے۔ یہ وہ بجلی ہے جو جڑتی اور متصل ہوتی ہے تو پہیے گھما دیتی ہے اور کام چالو ہو جاتا ہے اور یہ ختم ہو جاتی ہے تو نہ کوئی حرکت ہوتی ہے اور نہ کام ہوتا ہے یہ وہ ہے جو تار میں اترتی ہے تو طرز ٹھیک ہوتی ہے اور آواز میں آتی ہے تو ساز بنتے ہیں اور اس سے پہلے ہوا تھی دین حق اپنے ساتھی کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ اس کے لئے زندہ رہے اور

اس کے لئے لڑے اور بناوٹی دین اپنے ساتھی کو اس پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ اس کے ذریعہ زندہ رہے اور اس کے ذریعہ کاروبار کرے اور اس کے ذریعہ حیلہ کرے۔ دین حق کا ساتھی ہر قدرت اور سیاست سے اوپر ہے اور بناوٹی دین اپنے ساتھی کو آمادہ کرتا ہے کہ وہ دین کو لپیٹ دے تاکہ طاقتوں اور سیاست کی خدمت کرے۔ دین حق دل اور طاقت کا نام ہے اور بناوٹی دین نحو۔ صرف۔ اور اعراب اور کلام اور تاویل کا نام ہے۔ دین حق روح اور خون سے ملنے اور حق کیلئے غصہ ہونے اور ظلم سے نفرت اور انصاف کرنے میں مرجانے کا نام ہے۔ اور بناوٹی دین بڑی پگڑی اور چمکدار کوٹ اور چوڑی آستینوں والی اچکن پہننے کا نام ہے اور دین حق میں شہادت وہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے مؤمنین سے ان کی جانیں اور ان کے اموال کو خرید لیا ہے اس بات کے بدلہ کے ان کے لئے جنت ہے اور بناوٹی دین میں شہادت جملہ کے اعراب اور متن کی تخریج اور شرح کی تفسیر اور حاشیہ کی توجیہ اور مؤلف کے قول کی تصحیح اور اس پر اعتراض کرنے کا نام ہے۔ دین حق اللہ کے ساتھ تعلق کو اچھا کرنے اور انسان کے ساتھ انسان کے تعلق کو اچھا بنانے کا نام ہے تاکہ اللہ کے ساتھ ان سب کا تعلق اچھا ہو جائے اور بناوٹی دین نام ہے انسان کے ساتھ اس کے ساتھی کے تعلق کو اچھا کرنا زیادتی رزق کے لئے یا حصول مرتبہ کے لئے یا فائدہ حاصل کرنے کیلئے یا جرمانہ دور کرنے کیلئے۔

ادبی تحقیق: اکسیر۔ وہ چیز جو چاندی وغیرہ کو سونا بنادے۔ یحل مادہ ح۔ل۔ل۔ از (ن) حلاً بمعنی کھلنا۔ مصدر حلول بمعنی واجب ہونا از ض۔ن۔ مصدر حلولاً بلا تعدیہ بمعنی اترنا اگر صلہ باء ہو بمعنی اترنا از (ض) مصدر حلاً بمعنی حلال ہونا۔ از تفعیل حلال ٹھہرانا۔ اتارنا۔ رصاص بمعنی قلعی۔ سیسہ۔ نحاس بمعنی تانبا۔ آگ۔ بغیر شعلہ کے دھواں تریاق وہ دواء جو زہر کے اثر کو ختم کرتی ہے۔ جو زندگی کا سہارا ہو۔ سموم سم کی جمع بمعنی زہر کھرباء بجلی جو مصنوعی تیار کی جائے۔ یدور مادہ د۔و۔ر۔ از تفعیل بمعنی گھمانا۔ از (ن) بمعنی گھومنا۔ العجل بمعنی رہٹ۔ پہیا۔ سامان لادنے کی گاڑی جمع اعجال۔ عجال۔ اوتار وتر کی جمع بمعنی تانت۔ دھاگا۔ تار۔ توقع مادہ و۔ق۔ع۔ از افعال بمعنی سر ٹھیک کرنا۔ واقع کرنا۔ عمامة بمعنی پگڑی جمع عمائم۔ عمام قباء بمعنی کوٹ۔ وہ کپڑا جو کپڑوں کے اوپر پہنا جائے جمع اقبیة۔

یلمع مادہ ل۔م۔ع۔از (ف) بمعنی چمکنا۔روشن ہونا۔

للاستدرار رزق أو كسب جاه أو تحصيل مغنم أو دفع مغرم.

لقد صدق من قال ((ان هذا الدين لا يصلح آخره إلا بما صلح به أوله)) وهل كان اوله إلا دين روح وهل كان آخره إلا دين صناعة؟

جناية أهل كل دين أن يبتعدوا-كلما تقدم بهم الزمان-عن روحه ويحتفظوا بشكله، وان يقلبوا الاوضاع، ويعكسوا التقديرفلا يكون للروح قيمة، ويكون للشكل كل القيمة.

شأن ((الإيمان)) شأن العشق، يحول البرودة حرارة. والخمول نباهة، والرذيلة فضيلة، والاثرة إيثاراً.

والإيمان الحق كالعصا السحرية، لا تمس شيئاً الا ألهبته، ولا جامداً إلا أذابته، ولا مواتاً الا أحيته.

من لي بمن يأخذ الدين الصناعي بكل ما فيه. ويبيعنى ذرة من الدين الحق في أسمى معانيه ؟

ولي كبد مقروحة من يبيعنى بها كبداً ليست بذات قُروح.

ترجمہ: بیشک جس نے کہا ہے سچ کہا ہے یقیناً اس دین کے آخر کی اصلاح اسی چیز سے ہوگی جس چیز سے اس کے اول کی اصلاح ہوئی ہے اور اس کی ابتداء نہیں تھی مگر روح کا دین اور اس کی انتہاء نہیں ہے مگر بناوٹ کا دین۔ ہر دین والوں کا جرم یہ ہے کہ جب بھی زمانہ آگے بڑھا تو یہ دین کی روح سے دور ہو گئے اور اس کی شکل وصورت کو محفوظ کرتے ہیں اور اوضاع اور بناوٹ کو پلٹ دیتے ہیں وراندازہ الٹ کر دیتے ہیں تو روح کی کوئی قیمت نہیں رہتی اور ساری قیمت صورت کی ہو جاتی ہے۔ایمان کا حاصل عشق کا حال ہے یہ سردی کو گرمی اور گمنامی کو شہرت اور کمینگی کو فضیلت اور اتباع و پیروی کو قربانی سے بدل دیتا ہے اور ایمان حق جادو والے عصا کی طرح ہے کسی چیز کو نہیں چھوتا مگر اس میں آگ بھر دیتا ہے اور نہ کسی جامد کو مگر اس کو پگھلا دیتا ہے اور نہ کسی بے آباد اور بنجر چیز کو چھوتا ہے مگر اس کو زندہ اور آباد کر دیتا ہے۔کیا کوئی ہے جو میری راہنمائی کرے اس شخص پر

جو بناوٹی دین اس کی تمام خامیوں کے ساتھ لے لے جو اس میں ہیں اور مجھے دین حق کا ایک ذرہ بیچ دے اس کی تمام خوبیوں اور اس کے تمام بلند اور اونچے معانی کے ساتھ۔

ادبی تحقیق: جناية مادہ ج۔ن۔ی۔از (ض) اگر مصدر جناية ہو بمعنی گناہ کرنا اگر مصدر جَنْيًا درخت سے پھل چننا یبتعدوا مادہ ب۔ع۔د۔از افتعال بمعنی دور ہونا یحول مادہ ح۔و۔ل۔از تفعیل بمعنی پھیرنا۔ نباهة از ن۔ب۔ہ۔ بمعنی شریف ہونا مشہور ہونا۔ ألهبتُ مادہ ل۔ہ۔ب۔از افعال بمعنی آگ بھڑکانا اذابت مادہ ذ۔و۔ب۔از افعال بمعنی پگھلانا از (ن) پگھلنا موا تا بے آباد زمین کبد بمعنی جگر جمع اکباد. کبود. قروح قرح کی جمع بمعنی زخم۔

ترکیب نحوی: شان الایمان۔مضاف مع مضاف الیہ مبتدا ہے۔شان العشق۔مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے۔البرودة یحول کا مفعول اول ہے حرارةً مفعول ثانی ہے۔ترکیب شعر: لِیْ۔ظرف مستقر خبر مقدم ہے۔کبد مقروحة۔موصوف مع صفت پھر موصوف مَنْ موصول۔یبیع فعل ہے کبدًا موصوف لیست فعل ناقص۔ضمیر مستتر اسم۔بذات قروح۔جار ومجرور ظرف مستقر خبر ہے۔لیست اپنے اسم وخبر سے مل کر کبدًا کی صفت۔موصوف مع صفت یبیع کا مفعول ثانی۔جملہ فعلیہ صلہ ہے۔موصوف مع صفت۔صفت۔موصوف مع صفت مبتدا مؤخر ہے۔

سَالم مَولی ابی حذیفہ رض

ابوحذیفہ رض کے غلام سالم رض

للدكتور طه حسين

أقبل سلّام بن جبير القرظي من الشام، كعهده في كل عام، بتجارة عظيمة فيها فنون من العروض وضروب من المتاع، بعضه مما تخرج الشام، وبعضه مما يصنع أهل الجزيرة، وبعضه مما تحمله الروم إلى دمشق وبُصرى وتبيعه من قوافل العرب واليهود ليحملوه إلى الأرض البعيدة التي لا تصل إليها يد قيصر ولا يبلغها سلطانه في نجد والحجاز وفي تهامة واليمن. ولم يَكَدْ

سلّام بن جبير يستقر في في بني قُريظة ويُريح نفسه من سفر شاق طويل، حتى عرض متاعه ذاک المختلف للناس، فأقبل عليه أهل يثرب من الأوس والخزرج، وأقبل عليه "مَنْ حول يثرب من يهود ينظرون ويشترون. ولم تمض أيام حتى كان سلّام بن جبير قد باع تجارته.

تعارف صاحب مضمون:

دکتور طہٰ حسین کی ولادت ۱۸۸۹ء کو مصر میں ہوئی اور بچپن میں ان کی نگاہ ختم ہوگئی تھی یہ ایک مکتبہ میں داخل ہوئے اور قرآن کریم حفظ کیا اور جامعہ ازھر میں داخل ہو گئے مگر وہاں تعلیم مکمل نہ کی اور عربی ادب کی تعلیم کے لئے بارلیس کا سفر کیا اور وہاں کے جامعہ سے ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کی اور جامعہ مصریۃ میں کلیۃ الاداب میں مدرس مقرر کئے گئے پھر اس سے علیحدہ ہو کر تالیف اور انشاء میں لگ گئے اور بعض آراء میں جمہور اور مشہور کی مخالفت کی اور ان کی کتاب (الشعر الجاھلی) جب منظر عام پر آئی تو مصر میں شور برپا ہو گیا اور اکثر اہل علم اور اہل دین نے اس کو ناپسند کیا اور ۱۹۴۹ء میں وزارۃ المعارف کے وزیر منتخب کئے گئے۔ دکتور طہٰ حسین عربی میں راسخ اور مضبوط تھے اور ادب کے قدیم مصادر کا بنظر غائر مطالعہ کیا اور ان کو حاصل کیا اور سیرت اور تاریخ کے اسلوب کو پسند کیا اور اسی کی تقلید کی۔ اور کتابت میں ان کا ایک اپنا انداز ہے کلمات کی صفائی اور موضوع کو پھیلانا اور مادۃ کا تکرار اس کی علامت ہے اور وہ مسائل اور خیالات جو ان کا عقیدہ نہیں ہوتے اور ان کے مسلک کے مطابق نہیں ہوتے تو یہ ان کی بھی بہت اچھی کتابت پر ماہر تھے حالانکہ یہ موضوع مشکل کام ہے۔

ترجمہ: شام سے سلام بن جبیر قرظی آیا جیسے کہ وہ ہر سال آتا تھا بڑی تجارت کے ساتھ جس میں مختلف مال اور قسم قسم کے سامان تھے بعض اس میں سے جس کو اہل شام برآمد کرتے تھے اور بعض اس میں سے جس کو اہل جزیرہ تیار کرتے تھے اور بعض اس میں سے جس کو اہل روم دمشق اور بصری کی طرف لے جاتے اور عرب اور یہود کے قافلوں کو فروخت کرتے تا کہ وہ اس کو ان دور علاقوں کی طرف لے جائیں جن تک قیصر کا ہاتھ اور اس کی حکومت نہیں پہنچ سکتی یعنی نجد اور حجاز اور تہامۃ اور یمن میں۔ نہیں قریب تھا کہ سلام بن جبیر بنو قریظہ میں آرام کرتا اور لمبے اور مشقت

والے سفر سے اپنے آپ کو راحت دیتا حتی کہ اس نے اپنا وہ مختلف سامان لوگوں کے سامنے پیش کر دیا تو اس کے پاس اوس اور خزرج میں سے اہل یثرب اور یثرب کے آس پاس کے یہودی آنا شروع ہو گئے یہ دیکھتے اور خریدتے رہے اور زیادہ دن نہیں گزرے تھے کہ سلام بن جبیر اپنے تجارتی سامان کو بیچ کر فارغ ہو گیا اور اس نے اس سے بہت مال کا فائدہ کمایا۔

ادبی تحقیق: عام بمعنی سال جمع اعوام العروض عرض کی جمع بمعنی اسباب۔ سامان چوڑائی۔ بادل۔ مادہ ع۔ ر۔ ض از (ک) بمعنی چوڑا ہونا از تفعیل بمعنی چوڑا کرنا۔ تعریض کرنا القوافل قافلة کی جمع بمعنی کاروان۔ سفر سے واپس ہونے والے رفقاء عرض ماضی ہے از (ض) بمعنی پیش کرنا۔

ترکیب نحوی: من الشام. اقبل کا متعلق اول ہے۔ کعهده۔ متعلق ثانی ہے۔ بتجارة الخ متعلق ثالث ہے۔

وافاد منها مالاً كثيراً. ولولا هذا الصبى الذى عرضه سلام على العرب فرغبوا عنه، وعلى اليهود فرهدوا فيه، لرضيت نفس سلام كل الرضا، ولأنفق الأشهر المقبلة مطمئنا مغتبطا مجوّلاً فى أحياء يثرب مرسلاً رفيقه وأحلافه فيما حول يثرب من أحياء العرب واليهود وفى أعماق البادية، يجلبون له من المتاع الذى يحمله إلى الشام متى اقبل فصل الرحله إلى الشام. ولكن هذا الصبى كان غُصَّة فى حلقه وحسرة فى قلبه قد اشتراه فى بُصْرَى من بعض الكلبيين بثمنٍ بخس زهيد وقدَّر فى نفسه أنه سيبيعه من بعض أهل يثرب فيربح فى ثمنه ذاك الذى أداه مثليه أو أمثاله. ولكن اهل يثرب من العرب واليهود لم يعهدوا سلاماً جالباً للرقيق أو مُتجراً فيه. فلما رأوه يعرض عليهم هذا الصبى ويلح فى عرضه ويرغب فى شرائه، أنكروا منه ذلك وظنوا به الظنون. وقال قائلهم: إنما اشترى سلَّام هذا الغلام لنفسه، فلا نأمن أن يكون قد رأى فيه العيب أو الآفة ما زهَّده فيه، فهو يبيعنا ما ليس له فيه أرب وكان الصبى بادى السقم ظاهر الضر، كأنه قد لقى من الذين اتَّجروا فيه شرأ ونكرا

ولم يكن يُحسن العربية، بل لم يكن يستطيع أن يُفصح عن ذات نفسه. ولم يكن يُحسن الرومية بل لم يكن ينطق منها حرفاً، وإنما كان إذا كلمه سيده او غير سيده من الناس التوى لسانه بألفاظ فارسية لا يفهمها عنه أحد. وكان سَلّام يزعم للناس أن هذا الصبى ذكى الفؤاد صَنا ع اليد موفور النشاط إذا صلحت حاله ووجد من الطعام ما يقيم أوده. وكان يزعم لهم أنه سليل اَسرة فارسية شريفة أقبلت من إصطَخر حتى استقرت فى الآبلة، فملكت أرضاً واسعة وزارعت فيها النبط، وملكت تجارة عريضة كانت تُصرِّفها فى أطراف العراق. فإذا سئل من انباء هذه الأسرة عن أكثر من ذلك لم يُحر جواباً. وإنما يقول: زعم لى من باعنى هذا الصبى أن العرب اختطفوه حين أغاروا مع الروم على الأبلة، فباعوہ

ترجمہ: اگر وہ بچہ ہوتا جس کو سلام نے عرب کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس سے اعراض کیا اور یہودیوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس سے بے رغبتی کی تو سلام کا نفس بالکل راضی اور خوش ہو جاتا اور وہ آنے والے مہینہ مطمئن اور قابل رشک ہو کر یثرب کے قبیلوں میں گھومتے ہوئے گزارتا اپنے غلاموں اور ساتھیوں کو یثرب کے آس پاس اور یہودیوں کے قبائل اور دیہاتوں کے اندر بھیجتا کہ وہ اس کے لئے وہ سامان جمع کریں جس کو وہ شام کی طرف سفر کے وقت شام کی طرف لے جائے اور لیکن یہ بچہ اس کے حلق میں پھندا تھا اس کے گلے میں اچھوتھا اور اسکے دل میں حسرت تھا جس کو اس نے بہت کم پیسوں سے بصریٰ میں بنی کلب کے بعض لوگوں سے خریدا تھا اور اس نے اپنے دل میں یہ اندازہ لگایا تھا وہ عنقریب اس کو اہل یثرب میں سے کسی کو فروخت کرے گا اس نے اس کے جو پیسے دیئے ہیں اس میں دگنا یا اس سے بھی زیادہ کئی گنا نفع کمائے گا لیکن عرب اور یہود میں سے اہل یثرب نے سلام کو غلام کو لانے والے اور اس میں تجارت کرنے والے کے طور پر نہ جانا جب انہوں نے اس کو دیکھا کہ وہ ان کے سامنے اس بچہ کو پیش کرتا ہے اور اس کو پیش کرنے میں مبالغہ کرتا ہے اور اس کے خریدنے کی ترغیب دیتا ہے تو انہوں نے اس سے اس بات کو ناپسند کیا اور اس کے بارے میں مختلف گمان کرنے لگے اور ان میں سے ایک کہنے

والے نے کہا سلام نے یہ غلام اپنے لئے خریدا ہے تو ہمیں اطمینان نہیں ہے کہ اس نے اس میں ایسا عیب یا مرض دیکھا ہو جس نے اس کی اس میں رغبت اور شوق ختم کر دیا تو اس لئے وہ ہمیں وہ چیز فروخت کرتا ہے جس کی اس کو ضرورت نہیں ہے اور اس بچے میں بیماری اور بدحالی ظاہر تھی اس کو برائی اور ناپسند بات پہنچی ہے ان لوگوں سے جنہوں نے اس میں تجارت کی ہے اور وہ اچھی طرح عربی نہیں جانتا تھا بلکہ وہ اپنی ذات کے متعلق بھی واضح بات کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا اور رومی زبان بھی اچھی طرح نہیں بول سکتا تھا بلکہ اس کا ایک حرف نہیں بول سکتا تھا جب اس سے اس کا مولی یا کوئی دوسرا شخص بات کرتا تو اس کی زبان ایسے فارسی الفاظ کی طرف مڑ جاتی جن کو کوئی نہیں سمجھتا تھا اور سلام لوگوں کے سامنے یہ دعویٰ کرتا تھا کہ یہ بچہ بڑا ذہین اور کاریگر اور بہت زیادہ چست ہے جب کہ اس کا حال درست ہو جائے اور اس کو اتنا کھانا مل جائے جو اس کے ٹیڑھے پن کو سیدھا کر دے۔ اور لوگوں سے کہتا تھا کہ یہ بچہ ایسے معزز فارسی خاندان کا فرد ہے جو اضطر سے آیا حتی کہ اُبلۃ میں ٹھہرا تو وسیع زمین کا مالک ہو گیا اور اس میں نبط کی زراعت کی اور ایسی وسیع تجارت کا مالک ہو گیا جس کو عراق کے علاقوں میں چلاتے تھے پھر جب سلام سے اس خاندان کے متعلق اس سے زیادہ خبروں کے متعلق پوچھا جاتا تو وہ کوئی جواب نہ دیتا صرف یہ کہتا کہ جس نے یہ بچہ مجھے فروخت کیا ہے اس نے مجھے کہا تھا کہ عرب نے اس کو اس وقت چھینا تھا جب انہوں نے روم کے ساتھ مل کر آبلۃ پر حملہ کیا تھا۔

ادبی تحقیق: الرحلة مادہ ر۔ ح۔ ل۔ بمعنی کوچ سفر نامہ از (ف) بمعنی ترک وطن کرنا۔ کجاوہ کسنا۔ سوار ہونا از تفعیل بمعنی کوچ کرانا از مفاعلہ بمعنی کوچ کرنے میں مدد دینا غصة بمعنی وہ چیز جو گلے میں پھنس جائے۔ غم مادہ غ۔ ص۔ ص۔ از (ن) مصدر غَصصًا ہو تو بمعنی اچھو لگنا۔ کھانے یا پینے سے پھندا لگنا اگر مصدر غصہ ہو بمعنی کاٹنا از افعال بمعنی اچھو لگوانا۔ بخس بمعنی ناقص از (ف) بمعنی گھٹانا۔ ظلم کرنا از تفاعل ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ اَرَبٌ بمعنی حاجت۔ ضرورت۔ انتہاء جمع آراب از (س) بمعنی ماہر ہونا۔ مشتاق ہونا اگر صلہ اِلٰی ہو تو معنی ہو گا محتاج ہونا۔ اِلتَوٰی مادہ ل۔ و۔ و۔ از افتعال بمعنی مڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ اَوَد بمعنی ٹیڑھا پن۔ مشقت از (ن) بمعنی تھکا دینا۔ بوجھل کرنا از تفعیل بمعنی ٹیڑھا کرنا از (س) ٹیڑھا ہونا انباء نَبَاٌ کی جمع

خبریں اسرة بمعنی خاندان۔مضبوط۔زرہ جمع اُسَرٌ۔

ترکیب نحوی: هذا الصبی. باع۔کا فاعل ہے جملہ فعلیہ مَنْ کا موصول ہے۔موصول مع صلہ زعم۔کا فاعل ہے۔ انَّ العرب۔ جملہ اسمیہ زعم۔کا مفعول بہ ہے۔ حین. اختطفوا۔کا مفعول فیہ ہے۔

من بنی كلب، وتعرَّض به بنو كلب في بصرَى يريدون أن يبيعوه لبعض تجار العرب أو اليهود. وقد رأيته فرقّ له قلبي ومالت اليه نفسي، وقدَّرت أن سيكون له شأن أى شأن، فاشتريته فيما اشتريت من المتاع والعروض.

هنالك كان الناس يقولون له: فلم لا تُمسكه عليك إذن؟ فيقول: ان ما أنفقت من المال فيه أحب إلِيَّ وآثر عندى منه. وماذا أصنع بصبى لا أحسن القيام عليه ولا يُحسن هو أن يقوم على نفسه، وليس لى أهل أكله اليهم؟ والصبى مع ذلك ذكى القلب صناع اليد موفور النشاط إن صلحت حاله وأصاب من الطعام ما يقيم أوده. أنظروا إلى عينيه كيف تدوران ولا تكادان تستقران على شئ. انه سريع الحس يخطف ما يرى دون أن يثبته وانظروا اليهما كيف تتوقدان كأنهما جذوتان ولكن الناس كانوا يسمعون ويضحكون وينصرفون ويتركون سَلَّاماً وفي قلبه حسرة على ما أنفق من مال وعلى ما كان يرجو من ربح. وتمر ثُبَيْتَة بنت يعار الأوسية بسلَّام ذات ضحى وهو يعرض صبيه هذا في أسواق يثرب، فلا تكاد تنظر إلى الصبى حتى ترحمه، ثم لا تكاد تُطيل النظر اليه حتى تقع في قلبها الرغبة في شرائه. قالت ثبيتة: ما اسم صبيك هذا يا ابن حبير؟ قال سلَّام: زعم من باعه لى من بنى كلب أن اسمه سالم. قالت: سالم ابن من؟ قال سلام: لا أدرى! ولكنى اشتريته من كلبى يسمى مَعْقِلاً، وزعم لى أن أسرته أسرة شريفة أقبلت...... قالت ثبيتة: أقبلت من إصطخر فنزلت الأبلة وزارعت النبط وصرَّفت تجارتها في أطراف

العراق، قد حفظنا ذلک عن ظهر قلب، فاني له مشترية، فبکم تبيعه مني؟ قال سلّام وقد ابتسم قلبه ورضيت نفسه، ولکنه استبقى في وجهه الجد والحزم: فاني لا أريد إلا ما أديت من ثمن وما أنفقت عليه منذ اشتريته. وتتصل المساومة بينها وبينه، وتعود إلى دارها بالصبي وقد ربح اليهودى فأحسن الربح، وربحت هي بشراء هذا الصبي ربحاً لا يقوم بالدراهم ولا بالدنانير.

ذلک أنها لم تشتره متجرة ولا مبتغية کسباً، وإنما آثرت بشرائه الخير والبر.

ترجمہ: تو انہوں نے اس کو بنوکلب کے پاس فروخت کردیا اور بنوکلب نے اس کو بصری میں ظاہر کیا اور اس کو عرب یا یہود کے کسی تاجر کو فروخت کرنا چاہتے تھے تو میں نے اس کو دیکھا تو میرا دل اس کے لئے نرم ہوا اور میرا دل اس کی طرف مائل ہوا اور میرے دل نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کے لئے بڑی شان ہوگی تو میں نے اس کو خرید لیا اس مال ومتاع میں جو میں نے خریدا۔ تو اس وقت لوگ اس کو کہتے کہ پھر تم اس وقت اس کو اپنے پاس کیوں نہیں روکتے تو وہ کہتا کہ اس کے لئے میں نے جو مال خرچ کیا ہے وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے اور میرے نزدیک اس سے زیادہ فضیلت والا ہے اور میں ایسے بچے کو کیا کروں گا میں جس کی اچھی طرح دیکھ بھال نہیں کرسکتا اور نہ وہ خود اچھی طرح اپنی دیکھ بھال کرسکتا ہے اور میرا اہل بھی نہیں ہیں جن کی طرف اس کو میں سپرد کردوں اور بچہ اس کے ساتھ بہت ذہین اور بڑا کاریگر اور بہت چست ہے۔ بشرطیکہ اس کا حال درست ہوجائے اور اس کو اتنا کھانا مل جائے جو اس کے ٹیڑے پن کو سیدھا کردے۔ اس کی آنکھوں کو دیکھو کیسے گھومتی ہیں اور کسی چیز پر ٹکتی نہیں ہیں بڑی تیز حس والا ہے جو کچھ دیکھتا ہے اس میں غور وفکر کرنے کے بغیر اس کو اچک لیتا ہے اور ان آنکھوں کو دیکھو وہ کیسے چمک رہی ہیں گویا کہ وہ دو انگارے ہیں لیکن لوگ سلام کی بات سنتے اور ہنستے اور واپس چلے جاتے اور سلام کو اس حال میں چھوڑتے کہ اس کے دل میں اس مال پر جو اس نے خرچ کیا اور اس نفع پر جس کی وہ امید کرتا تھا حسرت ہوتی تھی ایک دن سلام کے پاس ثبیتہ بنت یعار گزرتی ہے اور وہ اپنے اس بچے کو یثرب کے بازاروں میں پیش کررہا ہوتا ہے تو اس کو دیکھتے ہی اس کو اس پر ترس آجاتا ہے۔ پھر نہیں قریب

کہ وہ اس کی طرف نگاہ کو لمبا کرے حتی کہ اس کے دل میں اس کو خریدنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے تو ثبیۃ کہتی ہے اے ابن جبیر تیرے اس بچے کا کیا نام ہے۔ سلام نے کہا کہ بنی کلب میں سے جس نے مجھے یہ فروخت کیا ہے اس نے کہا ہے کہ اس کا نام سالم ہے تو اس نے کہا سالم کس کا بیٹا ہے سلام نے کہا مجھے معلوم نہیں لیکن بنی کلب کے جس شخص سے میں نے اس کو خریدا ہے اس کا نام معقل ہے اور اس نے مجھے کہا ہے کہ اس کا خاندان معزز خاندان ہے جو اصطخر سے آیا تھا الخ ثبیۃ کہتی ہے اصطخر سے آیا تھا پھر آبلۃ میں اترا تھا اور نبط میں زراعت کی اور اپنی تجارت عراق کے علاقوں میں جاری کی ان سب باتوں کو ہم نے زبانی یاد کرلیا ہے میں اس کو خریدنا چاہتی ہوں مجھے کتنے میں فروخت کرو گے تو سلام نے کہا حالانکہ اس کے دل میں خوشی آگئی اور اس کا نفس راضی ہو گیا لیکن اس کے چہرہ پر سنجیدگی اور احتیاط باقی رہی۔ بیشک میں نہیں چاہتا مگر وہ ثمن جو اس کے میں نے ادا کئے ہیں اور وہ جو اس پر میں نے خرچ کیا ہے جب سے میں نے اس کو خریدا ہے اور ان دونوں کے درمیان بھاؤ طے ہو جاتا ہے اور وہ بچے کو لیکر گھر کی طرف لوٹتی ہے اس حال میں کہ یہودی بہت اچھا نفع کما چکا ہوتا ہے اور یہ بھی اس بچے کو خرید کر اتنا کما چکی ہوتی ہے کہ دراہم اور دیناروں سے اس کی قیمت نہیں لگائی جاسکتی اس لئے کہ اس نے تجارت اور کمائی کی نیت سے نہیں خریدا تھا بلکہ اس نے اس کے خریدنے میں بھلائی اور نیکی اور احسان کو اختیار کیا تھا۔

ترکیب نحوی: ماانفقت۔ موصول مع صلہ اِنَّ کا اسم ہے اَحَبُّ اِلَیَّ اِنَّ کی خبر ہے۔ ذکی القلب. صناع الید. موفور النشاط. الصبی۔ مبتدا کی اخبار ہیں۔

والمعروف، لم تُرد إلى شی آخر وكانت تقول لنفسها فی نفسها وهی عائدة بالصبی الی دارها: بُعداً لهذه الحياة التی لا يرحم الإنسان فيها الإنسان، ولا يرأف القوی فيها بالضعيف، ولا تَرق فيها القلوب للأُم حين تفقد صبيها. وللصبی حين ينشأ لا يعرف لنفسه اما ولا أباً ولا فصيلة يأوی اليها. وكانت تقول لنفسها فی نفسها وهی عائدة بالصبی إلى دارها: لو أن لی صبیاً مثله فعدا عليه العادون وَمضوا به فی غير مذهب من الأرض كيف كنت ألقى ذلك! وكيف كنت أحتمله أو أصبر عليه! وهل كنت أسلو عن صبی آخر

الدهر! هيهات ! لو كان لي صبي مثله وعدا عليه العادون وذهبوا به في غير مذهب من الارض لذكرته مصبحة وممسية، ولذكرته يقظي ونائمة، ولتبعته نفسي وذهبت في تصوُّر حاله المذاهب، ولما اطمأننت للعيش ولا نِعمت بالحياة ولا استمتعت بطيبات هذه الدنيا. وكانت ترى أم الصبي وقد انتزع منها ابنها وهي تشهد انتزاعه، أو اختُطف ابنها وهي لا ترى اختطافه، وكانت ترى توله تلك الأم وتفجعها وحسرتها التي لا تخمد، ولوعتها التي لا تنطفي ودموعها التي لا تغيض. وكانت تقول لنفسها في نفسها وهي عائدة بالصبي إلى دارها: هذا غلام قد اختطف من ملك كسرى، لم يستطع جند كسرى أن يحموه ولا أن يَرُدُّوا عنه العاديات، فكيف بنا نحن في يثرب، هذه المدينة الخائفة التي يحيط بها اليهود والأعراب من جميع أقطارها، والتي يَسُلّ بعض أهلها السيف على بعض، والتي لا يأمن أهلها أن تدور عليهم دائرة، أو تنوبهم نائبة، أو يلم بهم خطب من الخطوب! فلما بلغت الدار واستقرت فيها، وعنت بالصبي حتى امن بعد خوف وأنس بعد وحشة وطعم بعد جوع، قالت لنفسها في نفسها: هيهات أن اتخذ الأزواج أو أن يكون لي من الولد من يصيبه مثل ما أصاب هذا الصبي، ومن أذوق فيه من الحزن والثكل مثل ما ذاقت في هذا الصبي أمّه تلك الفارسية ونساء.

ترجمہ: اس نے کسی دوسری چیز کا ارادہ نہیں کیا تھا اور وہ بچے کو لیکر گھر لوٹ رہی تھی اور دل ہی دل میں کہہ رہی تھی افسوس ہے اس زندگی پر جس میں انسان دوسرے انسان پر رحم نہ کرے اور جس میں طاقتور کمزور پر مہربانی نہ کرے اور جس میں دل ماں کے لئے نرم نہ ہو جب وہ اپنے بچے کو گم پاتی ہے اور بچے کے لئے نرم نہ ہو جس وقت وہ پرورش پا رہا ہو اور وہ اپنی ماں باپ اور اپنے خاندان کو نہ پہچانتا ہو جس کی طرف وہ پناہ پکڑے اور اپنے دل میں اپنے آپ سے کہتی اس حال میں کہ وہ بچے کے ساتھ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہی تھی کہ اگر میرا اس جیسا بچہ ہوتا پھر اس پر ظالم ظلم کرتے اور اس کو دوسرے علاقہ میں لے جاتے میں اس معاملہ کو کیسے لیتی اور اس کو کیسے

برداشت کرتی۔ یا اس پر کیسے صبر کرتی کیا دوسرے بچے کے ذریعہ میں زمانہ بھر تسلی پالیتی کبھی نہیں اور اگر میرا اس جیسا بچا ہوتا اور اس پر ظالم ظلم کرتے اور اس کو دوسرے علاقہ میں لے جاتے تو میں اس کو صبح وشام ذکر کرتی اور جاگتے اور سوتے ہوئے اس کو یاد کرتی اور میرا دل اس کے پیچھے رہتا اور اس کے حال کے تصور میں اس میں مختلف خیال آتے اور میری زندگی میں سکون واطمینان نہ رہتا اور میں زندگی میں آسودہ اور خوش نہ رہتی اور اس دنیا کی لذتوں سے فائدہ نہ اٹھاتی اور وہ خیال کرتی تھی بچے کی ماں کا اس حال میں کہ اس کا بیٹا چھین لیا گیا ہو اور وہ یہ چھینا جانا دیکھ رہی ہو یا اس کا بیٹا اچک لیا گیا ہو اور وہ اس کا اچک لیا جانا دیکھ رہی ہو اور شبیۃ خیال کرتی تھی کہ اس ماں کے غم اور اس کے درد اور اس کی پریشانی اور اس کی اس حسرت کا جو بجھ نہیں سکتی اور اس کے غم کی جلن کا خیال کرتی جو بجھ نہیں سکتی اور اس کے آنسو کا خیال کرتی جو خشک نہیں ہو سکتے اور دل میں اپنے آپ کو کہتی اس حال میں کہ وہ بچے کے ساتھ اپنے گھر کی طرف لوٹ رہی تھی کہ یہ ایسا بچہ ہے جو کسریٰ کے ملک سے چھینا گیا ہے اور کسریٰ کی فوجوں نے اس بات کی طاقت نہیں رکھی کہ اس کی امداد کرتیں اور نہ اس کی طاقت رکھی کہ اس کے مصائب کو دور کرتے تو یہ ہمارے پاس کیسے رہے گا حالانکہ ہم یثرب میں ہیں اور یہ ایسا خوف والا شہر ہے جس کو یہودی اور دیہاتیوں نے ہر طرف سے گھیر رکھا ہے اور یہ وہ شہر ہے کہ اس کے باشندے ایک دوسرے کے خلاف تلوار نیام سے نکال لیتے ہیں اور یہ وہ شہر ہے اس کے رہنے والے اس سے بے خوف نہیں ہوتے کہ ان پر کوئی آفت پڑے یا ان کو کوئی حادثہ پیش آجائے یا ان پر کوئی مصیبت اترے تو جب یہ گھر پہنچی اور اس میں ٹھہری اور بچے کے ساتھ مشغول ہوگئی حتی کہ اس کو خوف کے بعد امن ملا اور وحشت کے بعد انس ملا اور بھوک کے بعد کھانا کھایا تو اس نے دل میں اپنے آپ سے کہا کہ یہ بہت بعید ہے کہ میں خاوند بناؤں یعنی شادی کروں یا یہ کہ میری اولاد میں سے وہ ہو کہ اس کو وہ مصیبت پہنچے جو اس بچے کو پہنچی ہے اور میرا ایسا بچہ ہو کہ میں اس کی وجہ سے پریشانی اور اسکے گم ہونے سے وہ مصیبت اٹھاؤں جیسے کہ اس بچے کے بارے میں اس کی فارسی ماں نے اٹھائی ہے اور دوسری بہت ساری عورتوں نے اٹھائی ہے۔

أمثالها كثير. ولو استجابت الحياة لشبيتة لأنفقت أيامها معنية بهذا

الصبى الفارسى، ولا تخذته لنفسها ولداً أو شيئاً يشبه الولد. ولكن الناس يقدِّرون ويدبرون، والأيام تجرى على غير ما قدروا ودبَّروا.

فقد عنيت ثُبيتة سالم حتى ربا جسمه ونما عقله وأصبح غلاماً ذكى القلب سريع الحس حديد اللسان كما قدَّر اليهودى، أو أكثر مام قدَّر. وكانت ثُبيتة له محبة وبه مغتبطة وعنه راضية. وقد خطبها الرجال من الأوس والخزرج ومن أشراف البادية حول يثرب، فامتنعت عليهم، واعتلَّت على أهلها فى ذلك حتى أعيتهم. ولكن وفد قريش يمرون بيثرب مُنْصَرفهم من الشام ذات عام، فيمكثون فيها أياماً. ويسمع أبوحذيفة هُشيم بن عُتبة بن ربيعة بحديث ثبيتة هذه وقصة غلامها ذاك، فيعجبه ما يسمع، ثم يحب أن يتزيد من أخبارها فيلم بقومها ويقول لهم ويسمع منهم فتقع ثبيتة من نفسه موقعاً حسناً، مع أنه لم يرها ولم يسمع لها، وإنما سمع عنها فرضى. وإذا هو يخطب هذه الفتاة الأبية، فتمتنع عليه أول الأمر. حتى إذا علمت بمكانه من قريش وبأنه من أشرافها وذوى المنزلة الرفيعة فيها. وبأنه من أصحاب البيت وأهل الحرم الذى رُدَّ عنه أصحاب الفيل، والذى لا يعدو عليه الا الفجرةُ الآثمون، شكَّت يوماً ويوماً، ثم أصبحت مستجيبة لخِطبة هذا المكِّى. ويعود أبوحذيفة بأهله وبسالم إلى مكة فى وفد قريش، فلا يكاد يستقر حتى ينكر من أمرها بعض الشئ، لقد أصبح فغدا على أندية قريش، ثم أمسى فراح إلى أندية قريش. ولكنه يعرف من أمر هذه الأندية كثيراً، وينكر من أمرها كثيراً. تريد نفسه أن تطمئن وأن تامن وأن ترضى، كما تعودت من قبل، ولكنها لا تجد إلى الطمانينة ولا إلى الأمن ولا إلى الرضا سبيلاً. يُحس أبو حذيفة كأن شيئاً ينقص هذه الأندية، وكأن حدثاً قد حَدَث فى مكة لا يدرى أيسيّر هو أم خطير، ولكن شيئاً قد حدث فغيَّر من أمر قومه تغييراً يحسه ولا يحققه. ثم يلتمس بعض صديقه فى أندية قريش فلا يجدهم. يسأل: أين عثمان بن عفان الأموى ؟

ترجمہ: تو اگر زندگی نے ثبیتہ کو جواب دیا اور وہ زندہ رہی تو وہ اس فارسی بچے کے ساتھ مشغول ہوکر اپنے ایام زندگی گزارے گی اور اس کو اپنا بیٹا بنائے گی یا ایسی چیز جو بیٹے کے مشابہ ہو۔ لیکن لوگ اندازے لگاتے ہیں اور تدبیر کرتے ہیں اور زمانہ ان کے اندازوں اور تدبیروں کے خلاف چلتا ہے تو ثبیتہ سالم کے ساتھ مشغول ہوگئی حتی کہ سالم کا جسم بڑھ گیا اور عقل زیادہ ہوئی اور وہ ہوشیار۔ سمجھدار اور تیز طرار لڑکا ہوگیا جیسے کہ یہودی نے کہا تھا یا اس کے اندازہ سے بھی زیادہ اور ثبیتہ اس سے محبت کرتی اور اس سے رشک کرتی اور اس سے خوش ہوتی۔ اور اوس وخزرج کے مردوں اور یثرب کے آس پاس کے دیہاتوں کے سرداروں نے اس کو پیغام نکاح بھیجا تو وہ تیار نہ ہوئی اور اس بارے میں اپنے گھر والوں کا عذر اور بہانہ پیش کیا حتی کہ ان کو عاجز اور مایوس کردیا۔ لیکن قریش کا وفد ایک سال یثرب کے پاس سے گزرتا ہے جبکہ وہ شام سے واپس آرہے ہوتے ہیں تو وہ یثرب میں کچھ ایام قیام کرتے ہیں اور ابوحذیفہ ھیشم بن عتبۃ بن ربیعۃ کا قصہ اور اس کے غلام کا واقعہ سنتے ہیں تو اس کو اس سنے ہوئے قصہ سے تعجب ہوتا ہے پھر اس کو اس کی زیادہ خبروں کی چاہت ہوتی ہے تو اس کی قوم کے قریب ہوتے ہیں ان کو باتیں کہتے ہیں اور ان سے سنتے ہیں تو ثبیتہ ان کے دل میں اچھی طرح بیٹھ جاتی ہے حالانکہ نہ اس نے اس کو دیکھا ہوتا ہے اور نہ اس سے کوئی بات سنی ہوتی ہے فقط اس کے متعلق بات سنی ہوتی ہے اور اس پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس نہ ماننے والی لڑکی کو پیغام نکاح بھیجتے ہیں تو وہ اس کو پہلی بار رد کردیتی ہے حتی کہ جب قریش میں اس کا مرتبہ جانتی ہے اور یہ جانتی ہے کہ یہ قریش کے سرداروں اور اس میں بلند مرتبہ والے لوگوں میں سے ہے اور یہ کہ وہ اس بیت اللہ اور اس حرم کے رہنے والوں میں سے ہے جن سے اصحاب الفیل کو واپس کردیا گیا اور جس پر فاسق دفاجر لوگوں کے سوا کوئی زیادتی نہیں کرتا تو وہ دن بہ دن مائل ہوتی گئی پھر اس مکی شخص کے پیغام نکاح کو قبول کرلیا۔ اور ابوحذیفۃ قریش کے وفد میں اپنی بیوی اور سالم کے ساتھ مکہ کی طرف لوٹتے ہیں تو نہیں قریب ہوتا کہ وہ ٹھہریں حتی کہ اس (مکہ) کے معاملہ میں سے کچھ چیزوں کو ناپسند سمجھتے ہیں۔ صبح ہوئی تو صبح کو قریش کی مجلسوں میں گئے پھر شام ہوئی تو شام کو قریش کی مجلسوں میں گئے۔ لیکن مجلسوں کی بہت ساری باتوں کو پہچانتے اور ان کی بہت ساری باتوں سے ناواقف ہوتے ان کا دل چاہتا تھا کہ وہ مطمئن اور بے خوف اور

راضی ہو جائے جیسے کہ اس کی پہلے عادت تھی۔لیکن وہ اطمینان اور امن اور خوشی کی طرف کوئی راستہ نہیں پاتا تھا۔اور ابو حذیفہ محسوس کرتے تھے کہ گویا کہ کوئی ایسی چیز ہے جوان مجلسوں کی رونق کم کر رہی ہے اور گویا کہ مکہ میں کوئی واقعہ پیش آچکا ہے لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ معمولی ہے یا غیر معمولی (بڑا) ہے۔لیکن کوئی ایسا معاملہ پیش آچکا ہے جس نے قوم میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی ہے جس کو وہ محسوس کرتے تھے مگر یقین کے ساتھ نہ جانتے تھے۔پھر قریش کی مجلسوں میں اپنے بعض دوستوں کو تلاش کرتے تو ان کو نہ پاتے پوچھتے کہ عثمان بن عفان کہاں ہے۔

ادبی تحقیق: معنية مادہ ع۔ن۔ی۔ یہ اسم مفعول ہے از (س) بمعنی مشغول ہونا۔فکر مند ہونا از (ض) فکر مند کرنا۔مشغول کرنا از افتعال بمعنی اہتمام کرنا۔ پرواہ کرنا اعیت مادہ ع۔ی۔ی۔از افعال بمعنی عاجز کرنا۔تھکانا از تفاعل وتفعل بمعنی عاجز ہونا۔طاقت نہ رکھنا از (س) عاجز ہونا الفتاة بمعنی نوجوان عورت۔ باندی ۔جمع فتیات۔ فتوات. الفجرة فاجر کی بمعنی نافرمان۔گناہ گار۔اندية نادی کی جمع بمعنی مجلس۔

ترکیب نحوی: معنية. انفقت کی ضمیر فاعل سے حال ہے۔ وَلَداً. اتخذت۔کا مفعول ثانی ہے۔غلاماً۔موصوف۔ذکی القلب۔مرکب اضافی صفت اول۔سریع الحس۔صفت ثانی۔حدید اللسان۔صفت ثالث۔موصوف مع اپنی تینوں صفات کے اصبح ۔فعل ناقص کی خبر ہے۔ محبة. مغتبطة. راضية. کانت کی خبریں ہیں۔له محسبة کا متعلق مقدم ہے۔ به مغتبطة۔کا متعلق مقدم ہے۔عنه. راضية کے متعلق ہے۔هذه الفتاة موصوف مع صفت پھر موصوف۔ الآبية۔صفت۔موصوف مع صفت تخطب کا مفعول بہ ہے۔ کثیرا. یعرف۔کا مفعول ہے۔ سبیلا. لاتجد۔کا مفعول بہ ہے۔

واين طلحة بن عبيد الله التيمي ؟ وأين فلان وفلان من ذوى مودته؟ فلا يجيبه قومه بالتصريح، وإنما يؤثر بعضهم الصمت، ويذهب بعضهم مذهب التورية، ويلوى بعضهم ألسنتهم بأحاديث لا تُفصح ولا تُبين، ويرى أبو حذيفة ويسمع، فيبعد الأمد بينه وبين الطمأنينة والأمن والرضا. ثم يصبح ذات يوم وقد انجلت له بصيرته، ووضح له وجهُ الحزم من أمره، أن صديقه أولئك

بمكة لم يفارقوها ولم يبرحوا أرض الحرم، فما له يسأل عنهم ولا يُلِمُّ بهم! ولا يكاد هذا الخاطر يخطر له حتى يقصد قَصْد فلان أو فلان من أولئک الصديق.

وقد ألمَّ بعثمان بن عَفَّان وكان له خليلاً على ما كان بينهما من تفاوت في السن. كان عثمان قد تخطَّى الأربعين أو كاد، وكان أبو حذيفة لم يبلغ الثلاثين بعدُ، ولكن الود، كان بينهما قديماً متيناً، زادته الصحبة في الأسفار قوة وأيُداً. فلما بلغ أبو حذيفة دار عثمان ودخل عليه تلقَّاه صديقه بما تعوَّد أن يتلقاه به من البشر والبشاشة ومن الرفق واللين. ولكن أبا حذيفة آنس من صديقه على ذلک كله شيئاً من تحفظ واحتشام. قال أبو حذيفة: لقد التمستک أبا عمرو في أندية قريش منذ عاد الوفد إلى مكة فلم أجدک، فما عسى أن يكون قد حبسک عن قومک؟ قال عثمان: لم أنشَط لهذه الأندية ولا لما يدور فيها من حديث. قال أبو حذيفة: فهل أنكرت من قومک شيئاً؟ وهنا سكت عثمان ولم يُجب. فأعاد عليه أبوحذيفة مقالته، فأمض عثمان في الصمت. قال أبو حذيفة: ان لک أبا عمرو لشأناً ولا واللّات والعُزّى. ولكن عثمان لم يكد يسمع قَسَمه هذا حتى لوى وجهه. وينظر أبو حذيفة:فاذا وجه صاحبه قداء بدو ظهرفيه غضب لم يألفه منه قط قال ابوحذيفة وَيْحَک أبا عمرو! انک لتعرف ما بينک وبيني من الود، وانک لي لخليل وفي أمين، فاظهرني على ذات نفسک. قال عثمان في صوت وادع لين: فإن شئت أن.

ترجمہ: اور طلحہ بن عبیداللہ التیمی کہاں ہے اور اس کے دوستوں میں سے فلاں اور فلاں کہاں ہے تو اس کی قوم اس کو واضح جواب نہ دیتی ان میں سے بعض خاموشی کو ترجیح دیتے اور بعض توریہ کے راستہ پر چلتے اور بعض اپنی زبانوں پر ایسی باتیں لے آتے جو ان کے مقصد کھولتیں اور نہ ہی واضح کرتیں۔ اور ابوحذیفہ دیکھتے اور سنتے رہے تو ان کے اور اطمینان اور خوشی اور امن کے درمیان فاصلہ لمبا ہوتا جارہا تھا۔ پھر ایک دن اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کے لئے اس کی بصیرت ظاہر ہوتی ہے کہ اس کے دوست مکۃ میں ہیں وہ اس سے جدا نہیں ہوئے اور نہ ہی حرم کی

زمین کو چھوڑا ہے تو کیا وجہ ہے کہ ان کے متعلق پوچھتا رہے اور ان کے پاس نہ جائے۔ اور نہیں قریب تھا کہ یہ خیال ان کے دل میں آتا حتی کہ یہ ارادہ کرتے ہیں اپنے ان دوستوں میں سے فلاں اور فلاں کا تو یہ عثمان بن عفان کے پاس آیا اور ان کی عمر کے درمیان فرق کے باوجود یہ عثمان کا دوست تھا عثمان چالیس سال کی عمر سے تجاوز کر چکے تھے یا تجاوز کے قریب تھے اور ابو حذیفہ ابھی تیس سال کی عمر کو بھی نہیں پہنچتے تھے لیکن ان کی دوستی پرانی اور مضبوط تھی۔ سفروں میں ہم رکابی نے اس کو اور مضبوط کر دیا تھا تو جب ابو حذیفۃ عثمان کے گھر پہنچے اور اس پر داخل ہوئے تو اس کا دوست پہلے والی عادت کے مطابق خندہ پیشانی اور مسکراہٹ اور نرمی سے ملا۔ لیکن ابو حذیفہ نے اس سب کچھ کے باوجود اپنے دوست سے ایک گونہ شرم اور انقباض محسوس کیا۔ ابو حذیفہ نے کہا اے ابو عمرو جب سے وفد مکہ لوٹا ہے میں نے تجھے قریش کی مجلسوں میں تلاش کیا ہے اور تجھے نہیں پایا۔ تو تجھے اپنی قوم سے کس چیز نے روک دیا ہے۔ عثمان نے فرمایا میرا دل نہ تو ان مجلسوں کے لئے خوش ہوتا ہے اور نہ ہی ان باتوں کے لئے جو ان میں چلتی ہیں۔ ابو حذیفہ نے کہا کیا تو نے اپنی قوم سے کسی چیز کو ناپسند سمجھا ہے۔ اس موقعہ پر عثمان خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہ دیا تو ابو حذیفہ نے ان کے سامنے اپنی بات دہرائی تو عثمان کافی دیر تک خاموش رہے۔ تو ابو حذیفہ نے کہا لات اور عزیٰ کی قسم اے ابو عمرو۔ یقیناً تیرا کوئی مسئلہ ہے۔ لیکن عثمان نہیں قریب تھا کہ اس کی قسم سنتے حتی کہ اس سے اپنا منہ پھیر لیا اور ابو حذیفۃ دیکھ رہے تھے تو اچانک اس کے دوست کے چہرہ کا رنگ تبدیل ہو گیا اور اس پر ایسا غصہ ظاہر ہوا جو اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ابو حذیفہ نے کہا اے ابو عمرو افسوس تو اس دوستی کو پہچانتا ہے جو تیرے اور میرے درمیان ہے اور تو میرا وفادار اور امانت دار دوست ہے۔ لہٰذا اپنی ذات کے متعلق واضح بات بتا تو عثمان نے پرسکون نرم آواز میں کہا۔

ادبی تحقیق: الامد بمعنی آخری حد۔ غصہ۔ غایت جمع آماد از (س) بمعنی غضبناک ہونا از تفعیل بمعنی مدت بیان کرنا۔ تخطی از تفعل و افتعال بمعنی تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھنا از افعال و تفعیل بمعنی قدموں کو کشادہ کر کے چلنا۔ متین بمعنی مضبوط۔ قوی۔ جمع متان۔ مادہ م۔ ت۔ ن۔ از (ک) بمعنی مضبوط ہونا۔ از تفعیل بمعنی مضبوط کرنا۔ احتشام مادہ ح۔ ش۔ م۔ از افتعال

بمعنی غصہ ہونا از افعال وتفعیل بمعنی غضبناک کرنا۔ امعن مادہ م۔ع۔ن۔ از افعال بمعنی معاملہ کی گہرائی میں پہنچنا۔ تلاش کرنے میں مبالغہ کرنا۔ اربد مادہ ر۔ب۔د۔ از افعلال بمعنی خاکستری رنگ والا ہونا۔ الود مادہ و۔د۔د۔ بمعنی محبت اور دوستی۔ خلیل بمعنی دوست جمع خلیلون. اخلاء۔

تستبقي ما بيننا من الود فلا تذكر اللات والعزّى وهذه الآهلة التى لا تغنى عنكم شيئاً. هنالك وجم أبوحذيفة وجمة قصيرة، ثم قال: وَيحك أبا عمرو! فإنك اذن قد صبوت؟ قال عثمان فى صوت أشد دعة وأعظم ليناً: لم أصبُ أبا حذيفة، وإنما اهتديت. إنك فتى حازم رشيد لم تتقدم بك السنُّ بعد، ولكنك قد رأيت الدنيا وطوّفت فى أقطار الأرض وبلوت أخبار الناس وجرّبت الأحداث والخطوب، أفترى من الرشد أن يؤمن مثلك ومثلى لأنصاب من خشب وصخر صوّرها الناس بأيديهم، ويستطيع من شاء منهم أن يجعلها جُذ اذاً؟ قال أبو حذيفة: ما أراك أبا عمرو إلا رشيداً، ولكنى لم أفكر فى هذه الأشياء قط، وإنما وجدتُ قومنا يعبدون هذه الأنصاب فصنعت صنيعهم. قال عثمان: وإذا أسفر الهدى وحصحص الحق ؟ قال أبو حذيفة: فقد وجب علينا أن نهتدى ونتّبع الحق، متى تصتصحبنى إلى محمد؟ قال عثمان: الآن إن شئت. وأمسى أبو حذيفة مسلماً. ودخل بإسلامه على ثُبيتة، فلم تكد تسمع له حتى آمنت بمحمد وما جاء به وسمع الغلام سالم حديثهما فمالت اليه نفسه، وإذا هو يؤمن كما آمنا. ولم يتقدّم الليل حتى زادت بيوت الإسلام فى مكة بيتاً.

وتمضى أيام قليلة وإذا ثبيتة تعلم أن محمداً يدعو إلى إعتاق الرقيق، ويعد الذين يَفُكُّون الرقاب مغفرة من الله ورحمة ورضواناً: فتدعو اليها غلامها ذاك الفارسي وتقول له: إذهب سالم فانى قد سبيتك لله عزَّ وجلَّ، فوال من شئت. قال سالم لأبى حذيفة: فهل لك فى أن تكون لى وليّاً؟ قال أبو حذيفة:

هيهات ! لن أتخذك مولى. وإنما انت ابن لي منذ اليوم.

استوثق رسول الله ﷺ لدعوته ولأصحابه ولنفسه من حيّي يثرب: الأوس.

ترجمہ: اگر تو چاہتا ہے کہ ہماری دوستی باقی رہے تو پھر لات اور عزیٰ اور ان معبودوں کا ذکر نہ کیا کرو جو تم کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتے اس موقعہ پر ابو حذیفہ نے تھوڑی دیر سر جھکا لیا۔ پھر کہا اے ابو عمرو! افسوس ہے تو بے دین ہو گیا ہے تو عثمان نے پہلے سے زیادہ پرسکون اور نرم آواز میں کہا اے ابو حذیفہ میں بے دین نہیں ہوا بلکہ میں ہدایت پر ہو گیا ہوں۔ بے شک تو سنجیدہ اور سمجھدار جوان ہے اور ابھی تک تیری عمر بھی زیادہ نہیں ہوئی لیکن تو نے دنیا کو دیکھا ہے اور تو زمین کے اطراف میں گھوما ہے اور تو نے لوگوں کی خبروں کو جانچا ہے اور حوادث اور واقعات کو آزمایا ہے تو کیا تو اس کو عقل مندی دیکھتا ہے کہ تیرے اور میرے جیسا آدمی لکڑی اور پتھر کے ان بتوں پر ایمان لے آئے جن کی تصویریں لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہیں۔ اور جو چاہتا ہے کہ ان کو ٹکڑے کر دے تو اس کو اس کی قدرت ہے۔ ابو حذیفة نے کہا اے ابو عمرو میں تجھکو سمجھدار دیکھتا ہوں۔ لیکن ان چیزوں میں میں نے کبھی غور نہیں کیا۔ میں نے اپنی قوم کو بتوں کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے تو میں نے بھی ان کی طرح کیا ہے۔ عثمان نے فرمایا۔ جب ہدایت روشن ہو جائے اور حق ظاہر ہو جائے تو پھر کیا کرنا چاہیے تو ابو حذیفة نے کہا پھر ہم پر واجب ہے کہ ہم ہدایت پر چلیں اور حق کی اتباع کریں۔ مجھے کب محمد ﷺ کی طرف اپنے ساتھ لے جائے گا تو عثمان نے کہا اگر تو چاہتا ہے تو ابھی چلتے ہیں اور ابو حذیفہ مسلمان ہو گئے اور اپنے ایمان کے ساتھ ثبیة پر داخل ہوئے تو ان کی بات سنتے ہی ثبیة بھی ایمان لے آئی اور ان کے غلام سالم نے سنا تو اس کا دل مائل ہو گیا تو اچانک وہ بھی ایمان لے آتا ہے جیسے وہ دونوں ایمان لائے تھے اور رات ہونے سے پہلے مسلمانوں کے گھروں میں ایک گھر کا اضافہ ہو گیا۔ تھوڑے دن گزرتے ہیں کہ اچانک ثبیة کو معلوم ہوتا ہے کہ محمد ﷺ غلاموں کو آزاد کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور جو لوگ غلاموں کی گردنوں کو چھڑاتے ہیں ان کو اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت اور رضامندی کا وعدہ دیتے ہیں۔ تو وہ اپنے اس فارسی غلام کو اپنی طرف بلاتی ہے اور اس سے کہتی ہے اے سالم تم جاؤ میں نے اللہ کی

رضاء کیلئے تجھے آزاد کیا۔ جس سے چاہو دوستی کرلو تو سالم نے ابوحذیفہ سے کہا کہ کیا آپ کو اس بات میں رغبت ہے کہ آپ میرے مولی ہوں تو ابوحذیفہ نے کہا یہ مشکل ہے میں ہرگز تجھے غلام نہیں بناؤں گا۔ اور آج سے آپ میرے بیٹے ہیں۔ اور آپ نے یثرب کے دو قبیلوں اوس اور خزرج سے اپنی دعوت اور اپنی ذات اور اپنے صحابہ کے لئے حفاظت کا وعدہ لے لیا۔

ادبی تحقیق: وجم۔ از (ض) بمعنی ناپسند کرنا۔ غمگین ہونا۔ صَبُوْتَ مادہ ص۔و۔ب۔ از (ن) بمعنی مشتاق ہونا۔ دین بدلنا۔ انصاب نُصُب کی جمع بمعنی بت۔ کھڑی کی ہوئی چیز۔ خشب بمعنی لکڑی جمع خُشُبٌ . خشبان. جذاذا از (ن) بمعنی کاٹنا۔ توڑنا۔ حصحص از فعللہ بمعنی ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ اعناق عنق کی جمع بمعنی گردن۔ سیبت مادہ س۔ی۔ب۔ از تفعیل بمعنی چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔

والخزرج، وعاهدم أن يُؤووه وينصروه ويحموا ظهره وَيُقاتلوا من دونه من بغى عليه او اراده بسوء حتى يُبلغ رسالات ربه. وبايعه على هذا العهد نقباء هذين الحيين الأوس والخزرج. ثم أذِن الله بعد ذلك لرسوله وللمسلمين فى الهجرة إلى مستقرهم الجديد. وكان الاسلام قد سبقهم إلى يثرب، بشربه مَنْ أرسله رسول الله ليبشر به. فكانت الهجرة إلى دار استقر فيها الاسلام قبل أن يستقر فيها المهاجرون. وقد أذن رسول الله لأصحابه فى الهجرة إلى المدينة، فجعلوا يذهبون اليها أرسالاً، وهو ﷺ مقيم بمكة ينتظر أن يأذن الله له فى الخروج. واجتمعت جماعة المسلمين المهاجرين إلى إخوانهم من الأنصار فى قُبَاء، وجعلوا ينتظرون أن يقدَم عليهم رسول الله. وكانوا فى أثناء ذلك يقيمون الصلاة كما كانوا يقيمونها بمكة. وينظر المسلمون فاذا أقرؤهم للقرآن وأحفظهم عن النبى سالم بن أبى حذيفة، فَيقَدِّمونَهُ ليؤمهم فى الصلاة، وفيهم أعلامُ من المهاجرين، منهم عمر بن الخطاب الذى كان إسلامه فتحاً، وهجرته نصراً، وخلافته رحمة، كما قال فيما بعد عبدالله بن مسعود. وينظر المشركون والمنافقون من الأوس

والخزرج فيرون هٰذه الجماعة من المهاجرين والأنصار يقدمون سالماً ليؤمهم في الصلاة. فيُكبرون من أمر سالم هذا بادى الرأى، ثم لا يلبثون أن يذكروه ويعرفوه. يقول بعضهم لبعض: ألا ترون إلى هذا الرجل الذى يصلى بهذه الناجمة من أصحاب محمد مَنْ هاجَرَ منهم إلى المدينة ومَنْ كان من أهلها! انه سالم. الا تذكرون سالماً؟ فيجهد القوم أنفسهم ليذكروه، ولكن بعضهم يعيد عليهم قصة ذلك اليهودى الذى كان يعرض على العرب واليهود صبياً حَدَثاً لا يُحسن العربية ولا يفهمها. وما هى الا أن يسمعوا بدء هذه القصة حتى يستحضروا سائرها، وحتى يروا ذلك الصبى الذى مسه الضر وظهر عليه البؤس وزهد فيه العرب واليهود جميعاً، واشترته ثُبيتة بنت يعار، لا رغبة فيه بل عطفاً عليه. ثم يقول بعضهم لبعض: لو عاش سَلام بن حبير لرأى من صبيه ذاك عجباً. ثم يقول بعضهم لبعض: ألا ترون.

ترجمہ: اوران سے یہ وعدہ لیا کہ وہ آپ کوٹھکانہ دیں گے اور آپ کی مدد کریں گے اور آپ کی کمر کی حفاظت کریں گے اور آپؐ کے آگے ان لوگوں سے قتال کریں گے جو آپؐ پر زیادتی کریں گے یا آپ سے برا ارادہ کریں گے حتی کہ آپؐ اپنے رب کے پیغامات کو پہنچائیں اور اس وعدہ پر اوس اور خزرج قبیلوں کے سرداروں نے آپؐ سے بیعت کی۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور اہل اسلام کو ان کے نئے ٹھکانہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی۔اور سلام ان سے پہلے یثرب پہنچ چکا تھا۔ان لوگوں نے آپ کی بشارت دی تھی جن کو آپ نے بشارت کے لئے بھیجا تھا۔تو ہجرت اس علاقہ کی طرف تھی جس میں مہاجرین کے مضبوط ہونے سے پہلے اسلام مضبوط ہو چکا تھا۔اور آپؐ نے اپنے صحابہ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی۔تو وہ جماعتوں کی صورت میں مدینہ کی طرف جانا شروع ہوئے اور آپ مکہ میں مقیم تھے اور اس کے منتظر تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکہ سے نکلنے کی اجازت دیں۔اور مہاجر مسلمانوں کی جماعت اپنے انصار بھائیوں کے ساتھ مقام قباء میں جمع ہوئی اور آپؐ کی آمد کا انتظار کرنے لگے اور اس دوران وہ نماز اسی طرح قائم کرتے رہے جیسے مکہ میں قائم کرتے تھے۔اور مسلمان دیکھتے تو اس وقت ان میں

سے بڑا قاری اور نبیؐ سے قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا وہ سالم بن ابو حذیفہ تھا تو وہ امامت کرانے کیلئے اس کو آگے کرتے حالانکہ مہاجرین میں سے بڑے لوگ بھی تھے جن میں سے وہ عمر بن خطاب بھی تھے جن کا اسلام لانا فتح تھا اور ان کی ہجرت اسلام کی مدد تھی اور ان کی خلافت رحمت تھی جیسے کہ بعد میں عبداللہ بن مسعود نے فرمایا۔ اور اوس وخزرج کے مشرکین اور منافقین دیکھتے تو وہ مہاجرین اور انصار کی اس جماعت کو دیکھتے جو کہ سالم کو نماز میں امامت کرانے کیلئے آگے کرتے تو وہ سرسری نگاہ میں سالم کے اس معاملہ کو بڑا معاملہ خیال کرتے پھر فوراً اس کا تذکرہ کرتے اور اس کا نام لیتے اور ایک دوسرے سے کہتے کہ یہ تم نہیں دیکھتے ہو اس مرد کی طرف جو محمدﷺ کے صحابہ کی اس نئی جماعت کی امامت کرا رہا ہے ان کو بھی جنہوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی ہے اور ان کو بھی نماز پڑھا رہا ہے جو مدینہ میں رہنے والے ہیں یقیناً وہ مرد سالم ہے کیا تمہیں سالم یاد نہیں ہے تو قوم اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتی تاکہ اس کو یاد کریں۔ لیکن ان میں سے بعض ان کے سامنے اس یہودی کا قصہ بیان کرتا جو عرب اور یہود کے سامنے ایک ایسے جوان بچے کو پیش کرتا جو اچھی طرح عربی نہ بول سکتا تھا اور نہ سمجھ سکتا تھا جب وہ اس قصہ کی ابتداء کو سنتے تو ان کو سارا قصہ یاد آجاتا اور وہ اس بچے کو دیکھتے جس کو تنگی پہنچی اور اس پر تنگی غالب آگئی اور اس میں عرب اور یہود دونوں نے بے رغبتی کی۔ اور جس کو ثبیتہ بنت یعار نے اس میں رغبت کی وجہ سے نہیں خریدا تھا بلکہ اس پر مہربانی کرتے ہوئے خریدا تھا پھر ایک دوسرے سے کہتے اگر سلام بن جبیر زندہ رہتا تو اپنے بچے سے یہ کام عجیب دیکھتا پھر ایک دوسرے سے کہتے۔

ادبی تحقیق: بغی مادہ ب۔ غ۔ ی۔ از (ن) بمعنی زیادتی کرنا از (ض) بمعنی تلاش کرنا۔ طلب کرنا، نافرمانی کرنا از افتعال بمعنی طلب کرنا۔ یکبرون مادہ ک۔ ب۔ ر۔ افعال بمعنی بڑا سمجھنا۔ بڑا شمار کرنا۔ تعظیم کرنا۔ از (ک) مرتبہ میں بڑا ہونا۔ مشتاق ہونا۔ از (س) بمعنی عمر میں بڑا ہونا۔ النا جمۃ مادہ ن۔ ج۔ م۔ از (ن) بمعنی ظاہر ہونا۔ قسطوں میں ادا کرنا۔

ترکیب نحوی: نقباء ھذین۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ بالغ کا فاعل ہے۔ الاوس والخزرج۔ معطوف علیہ معطوف۔ الحیین۔ کا بدل ہے۔ اللہ۔ اذن۔ کا فاعل ہے۔ بعد ذلک مضاف مع مضاف الیہ۔ اذن کا مفعول فیہ ہے لرسولہ متعلق اول۔ فی الھجرۃ متعلق

ثانی ہے۔الی مستقرھم. الھجرۃ کے متعلق ہے۔ھذا الرجل۔کا بدل ہے۔

إلی هذه الناجمة من أصحاب محمد يؤمُّهم فارسي قد كان بالأمس عبداً؟ ثم يردُّ بعضهم على بعض رَجْع هذا الحديث فيقول: ان لهؤلاء الناس لشأناً. انهم يُسوِّدون العبيد، ويُلغُون ما بين الأحرار والرقيق من الفروق، وانا لنرحم قريشاً مما ألمَّ بها، وانَّا لنعذِر قريشاً مما فعلت بمحمد وأصحابه. ولو استطعنا لفتناهم كما فتنّهم قريش، ولنفيناهم عن أرضنا كما نفتهم قريش. ولكن هل إلى هذا من سبيل؟ فيقول قائلهم: هيهات! لقد آمن لهم أولو البأس والقوة من قومنا. ولكن فريقاً من هؤلاء المتحدَّثين يسمعون ثم يُنكرون ثم يُؤثرون الصمت، ثم يخلو بعضهم إلى بعض فيستأنفون بينهم حديثاً جديداً يَعْجَبون فيه من أمر هذا الذى كان عبداً بالأمس، ثم هو يَؤمُّ الأحرار فی صلاتهم اليوم. ثم يتتبعون المهاجرين فيرون فيهم نفراً غير قليل من الرقيق الذين أعتقوا، أعتقهم اسلامهم. ثم يتتبعون سيرة الأحرار الأشراف من المسلمين مع هؤلاء الذين رُدَّت عليهم الحرية بعد أن نشأوا فی الرق، فيرونها تقوم على الاخاء والعدل والنَّصَفة والمساواة. ثم يتحدَّثون فی ذلک إلى المسلمين من قومهم، فيقول لهم هؤلاء: انّ الاسلام لا يفرق بين الحر والرقيق، ولا بين الناس إلا بالتقوى وبما يُقدمونه بين أيديهم من البر والخير وعمل الصالحات. هنالک تطمح قلوبهم إلى هذه المساواة التى لم يسمعوا بها من قبل، والى هذا العدل الذى لم يألفوه، وإذا هم يميلون إلى الاسلام، ثم يسرعون اليه، ثم يحرصون على أن يَؤمَّهم سالم بن أبی حذيفة، ذلک الذى كان عبداً بالأمس فأصبح يؤمُّ الأشراف من قريش ومن الأوس والخزرج حين يقومون بصلاتهم بين يدى الله.

ترجمہ: پھر ایک دوسرے سے کہتے کیا تم اصحاب محمد کی اس نئی جماعت کو نہیں دیکھتے ہو جن کی امامت ایسا فارسی کرا رہا ہے جو کل تک غلام تھا تو ان کے بعض بعض پر اس بات کا جواب لوٹاتے کہ

ان لوگوں کا عجیب حال ہے یہ غلاموں کو سردار بنالیتے ہیں اور آزاد اور غلاموں کے درمیان فرق کو ختم کرتے ہیں۔ بیشک ہم قریش پر اس اترنے والی مصیبت کی وجہ سے رحم کرتے ہیں اور جو انہوں نے محمد و اصحاب محمد کے ساتھ کیا ہے اس میں ہم ان کو معزور قرار دیتے ہیں اگر ہم طاقت رکھتے تو ان کو یہاں آنے سے روک دیتے جیسے کہ قریش نے ان کو روکا ہے اور ہم ان کو اپنی زمین سے نکال دیتے جیسا قریش نے نکال دیا ہے۔ کیا اس کی طرف کوئی راستہ اور اس کا کوئی حل ہے۔ پھر ان میں سے ایک کہنے والا کہتا یہ بات دور ہے ہماری قوم میں سے جنگ اور قوت والے ان کے لئے ایمان لا چکے ہیں۔ لیکن بات کرنے والے ان لوگوں میں سے ایک گروہ سنتا پھر انکار کر دیتے پھر خاموشی کو ترجیح دیتے پھر جب آپس میں تنہا ہوتے تو پھر نئے سرے سے اس بات کو شروع کر دیتے۔ اس میں اس شخص کے معاملہ میں تعجب کرتے جو کل تک غلام تھا پھر وہ آج نماز میں آزاد لوگوں کی امامت کرا رہا ہے۔ پھر مہاجرین کی تلاش کرتے تو ان میں ایک بڑی جماعت ان غلاموں کی دیکھتے جن کو آزاد کیا گیا تھا۔ ان کو ان کے اسلام نے آزاد کیا۔ پھر غلامی میں پلنے کے بعد اس آزاد ہونے والی جماعت کے ساتھ سردار اور آزاد مسلمانوں کی حالت کی تلاش کرتے تو اس کو دیکھتے کہ وہ بھائی چارہ اور عدل وانصاف اور برابری پر قائم ہے۔ پھر وہ اس بارے میں اپنی قوم میں سے مسلمان ہونے والے لوگوں سے بات کرتے تو وہ ان سے کہتے کہ اسلام آزاد اور غلام اور دوسرے لوگوں کے درمیان فرق نہیں کرتا مگر تقویٰ اور اس نیکی اور بھلائی اور اچھے اعمال کے ذریعہ جن کو وہ آگے بھیجیں۔ تو اس وقت ان کے دل اس مساوات کی طرف اٹھتے اور متوجہ ہوتے جس کو انہوں نے اس سے پہلے نہیں سنا تھا اور اس انصاف کی طرف متوجہ ہوتے جس سے وہ مانوس نہیں تھے تو اس وقت اسلام کی طرف مائل ہوتے ہیں پھر اس کی طرف جلدی کرتے ہیں۔ پھر اس بات پر حرص کرتے ہیں کہ ان کی امامت وہی سالم کرائے جو کل تک غلام تھا پھر وہ قریش اور اوس وخزرج کے سرداروں کی امامت کراتا ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی نماز کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔

ادبی تحقیق: یلغون مادہ ل۔غ۔و۔ از افعال بمعنی محروم کرنا۔ باطل کرنا۔ یخلو مادہ خ۔ل۔و۔ از (ن) بمعنی خالی ہونا۔ گزرنا۔ از (ن) مصدر خلوۃً ہو بمعنی تنہائی میں ملنا۔ البر

مادہ ب ۔ ر ۔ ر ۔ بمعنی نیکی ۔ عطیہ ۔ اطاعت ۔ صلاحیت ۔ سچائی ۔ از (س) (ض) بمعنی نیکی کرنا ۔ سچ بولنا ۔ اطاعت کرنا ۔ از مفاعلہ بمعنی حسن سلوک کرنا ۔ تطمح مادہ ط ۔ م ۔ ح ۔ از (ف) بمعنی کوشش کرنا ۔ بلندی کی جانب دیکھنا ۔

ترکیب نحوی: ثم هو يؤم الاحرار فی صلوتهم اليوم هو ۔ مبتدا يؤم فعل ۔ ضمیر مستتر فاعل ۔ الاحرار ۔ مفعول بہ ۔ فی صلوتهم ۔ ظرف لغو متعلق ۔ اليوم مفعول فیہ ۔ پھر جملہ فعلیہ مبتدا کی خبر ہے ۔

الفِردَوس الاسلامی فی قارّة آسيَا

براعظم ایشیا میں اسلامی جنت

للاستاذ علی الطنطاوی

نحن الآن فی الهند، فی القارة التی حكمناها ألف سنة، فی الدنيا التی كانت لنا وحدنا، وكنا نحن سادتها، فی (الفردوس الإسلامی المفقود) حقاً، ولئن كانت لنا فی اسبانيا اندلس فيها عشرون مليوناً، فلقد كان لنا ههنا اندلس أكبر، فيها اليوم اربعمائة مليون - -خمس سكان الأرض، ولئن تركنا فی الاندلس من بقايا شهدائنا، ودماء ابطالنا، ولئن خلّفنا فيها مسجد قرطبة والحمراء، فان لنا فی كل شبر من هذه القارة دماً زكياً أرقناه، وحضارة خيّرة وشيت جنباتها.

تعارف صاحب مضمون:

استاذ علی بن مصطفی الطنطاویؒ دمشق میں ۱۳۲۷ھ میں پیدا ہوئے ۔ ان کے والد صاحب شعبہ افتاء کے ناظم تھے ۔ شیخ ابوالخیر میدانی اور شیخ صالح تونسی جیسے علماء دمشق سے تعلیم حاصل کی ہے اور مدرسہ نظامیہ میں داخل ہوئے اور جامعہ سوریہ سے حقوق اور وکالت کی ڈگری حاصل کی ۔ اور دار العلوم المصریۃ میں بھی ایک سال سے کم عرصہ رہے اور کچھ عرصہ صحافت کے

ساتھ بھی منسلک رہے اور عربی کے معلم کے طور پر عراق اور لبنان اور مصر میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ اور ۱۹۴۰ء میں کتابت کے ساتھ ساتھ شعبہ قضاء کے ساتھ بھی منسلک ہو گئے۔ پھر سوریا سے حجاز منتقل ہو گئے اور مکہ کے کالجوں میں سے ایک کالج میں استاذ مقرر کئے گئے۔ پھر ریڈیو اور ٹی وی کے ساتھ منسلک ہوئے اور ریڈیو پر خطاب کرتے اور لوگوں کے سوالوں کے جوابات دیتے۔ استاذ علیؒ کا اس زمانہ کے عمدہ اور بڑے کاتبوں میں شمار ہوتا ہے اور ان کی کتابت عمدگی اور فصاحت اور قدیم اور جدید محاسن کی جامع ہے۔ انہوں نے یہ مضمون ہند کے سفر سے واپس جانے کے بعد لکھا تھا جو عربی زبان پر ان کی قدرت اور بلاغت پر دلالت کرتا ہے ان کی چند تالیفات یہ ہیں ۱۔ ابوبکر الصدیق ۲۔ عمر بن الخطاب ۳۔ رجال فی التاریخ ۴۔ قصص فی التاریخ۔

ترجمہ: اب ہم ہند میں ہیں یعنی اس براعظم میں ہیں جس پر ہم نے ایک ہزار سال حکومت کی ہے جو کہ اس دنیا میں تنہا ہماری تھی اور ہم اس کے حقیقی سردار تھے۔ اس سے مراد وہ اسلامی جنت ہے جو ہم سے چھین لی گئی ہے۔ اگر ہماری آبادی اسپین یعنی اندلس میں دو کروڑ تھی تو یہاں ہمارا بڑا اندلس تھا جس میں آج ہماری آبادی چالیس کروڑ ہے۔ زمین کے باشندوں کا پانچواں حصہ اگر ہم نے اندلس میں اپنے شہداء اور اپنے بہادروں کے خون کی یادگاریں چھوڑی ہیں اگر ہم نے اس میں مسجد قرطبہ اور قلعہ حمراء چھوڑا ہے تو اس براعظم کی ہر بالشت میں ہمارا پاکیزہ خون ہے جو ہم نے بہایا ہے اور ایسا بہترین تمدن ہے جس نے اس کے اطراف کو مزین کیا ہے۔

ادبی تحقیق: فردوس بمعنی باغ۔ جنت۔ سرسبز وادی جمع فرادیس۔ دماء دم کی جمع بمعنی خون۔ ارقنا جمع متکلم ماضی ہے از افعال بمعنی چیز کو گرانا۔ بہانا وشیت مادہ و۔ش۔ی۔ از تفعیل بمعنی نقش و نگار کرنا۔ از تفعل بمعنی نقش و نگار ہونا۔

ترکیب نحوی: نحن الآن فی الهند. نحن ضمیر منفصل مبتدا ہے فی الهند۔ ظرف مستقر کائن۔ کے متعلق ہے۔ الآن۔ کائن کا مفعول فیہ ہے۔ پھر کائن شبہ جملہ ہو کر نحن۔ کی خبر ہے۔ فی القارة. فی الهند۔ کا بدل ہے۔ دماز کیا۔ موصوف مع صفت انّ کا اس مؤخر ہے۔ وشیت۔ جملہ فعلیہ حضارة۔ کی صفت ثانی ہے۔

وطرزت حواشيها، بالعلم والعدل والمكرمات والبطولات، وإن لنا

فيها معاهد ومدارس، كم انارت عقولاً، وفتحت للحق قلوباً، ولاتزال تفتح القلوب وتنير العقول، وإن لنا فيها آثارًا تفوق بجمالها وجلالها الحمراء، وحسبكم (تاج محل) أجمل بناء علا ظهر الارض.

....

لقد مرت بالهند أربعة إسلامية، عهد الفتح العربي، ثم عهد الفتح الأفغاني، ثم عهد المماليک، ثم عهد المغل.

كان أول من حمل إلى الهندلواء الاسلام، محمد بن القاسم الثقفي، القائد الشاب الذى هجر منازل قومه في الطائف، ومشىً إلى العراق في ركاب ابن عمه الحجاج. الذى ظلم كثيراً وقسا كثيراً، وكانت له هنات غير هينات، ولكنه هو الذى أبقى لنا العراقين وفتح لنا المشرق كله والسند فبعث المهلب العظيم حتى أطفأ نارالحرب الأهلية التي ضرمها الخوارج، وأرسل قتيبة العظيم حتى فتح سمرقند وبخارى وتركستان، وأوفد ابن عمه محمداً العظيم حتى فتح السند،

ولولا الايمان الذى يصنع العجائب، ولولا الهمم الكبار التي تزيح الجبال، ولولا البطولة التي وضعها محمدﷺ في قلوب العرب، لما استطاع هذا الجيش أن.

ترجمہ: اوراس کے اطراف پرعلم اورانصاف اورشرافتوں اور بہادریوں کے ساتھ نقش ونگار کیا ہےاوراس میں ہمارے ایسے ادارے ہیں جنہوں نے کئی عقول کوروشن کیا ہےاورحق کے لئے کئی دلوں کوکھولا ہے اور ہمیشہ دلوں کوکھولتے اورعقلوں کوروشن کرتے رہیں گے۔ بیشک اس میں ہماری ایسی یادگاریں ہیں جواپنی خوبصورتی اور ہیبت میں قلعہ حمراء سے بڑھی ہوئی ہیں اورتمہارے لئے تاج محل کافی ہے جوزمین پرموجودخوبصورت ترین عمارتوں میں سے ہے بیشک ہند پر چار اسلامی زمانے گزرے ہیں عربی فتح کازمانہ۔ افغانی فتح کازمانہ۔ پھر بادشاہوں کازمانہ۔ پھرمغل حکومت کازمانہ۔ سب سے پہلے جس نے ہندکی طرف اسلام کاجھنڈااٹھایاوہ جوان جرنیل محمد بن

قاسم ثقفی ہے جس نے طائف میں اپنی قوم کے گھر چھوڑے اور اپنے چچا کے بیٹے اس حجاج کے سواروں میں عراق کی طرف چلا جس حجاج نے بہت ظلم اور زیادتی کی۔ چند عادات کے سوا اس کی سب خصلتیں بری ہیں لیکن یہ وہ شخص ہے جس نے ہمارے لئے دونوں عراق باقی رکھے اور ہمارے لئے پورے مشرق اور ہند کو فتح کیا تو اس نے مہلب عظیم کو بھیجا حتی کہ اس نے اس اندرونی آگ کو بجھایا جس کو خوارج نے بھڑکایا تھا اور عظیم قتیبۃ کو بھیجا حتی کہ اس نے سمرقند اور بخاری اور ترکستان کو فتح کیا اور اپنے چچا کے بیٹے عظیم محمد کو بھیجا حتی کہ اس نے سندھ کو فتح کیا۔ اگر وہ ایمان نہ ہوتا جو عجائب کی صفت گری کرتا ہے۔ اگر وہ بڑی ہمتیں نہ ہوتیں جو پہاڑوں کو ہٹا دیتی ہیں اور اگر وہ بہادری نہ ہوتی جو محمد ﷺ نے عرب کے دلوں میں رکھی تھی تو یہ لشکر کرہ ارض کے پانچویں حصہ کو طے نہ کر سکتا۔

ادبی تحقیق: بناء بمعنی عمارت جمع ابنیة۔ لواء بمعنی جھنڈا جمع الْویة. الویات ۔قسا مادہ ق۔س۔و۔ از (ن) بمعنی سخت ہونا۔ ھنات ھنة کی جمع بمعنی عیب ضرم از (س) بمعنی بھڑکنا مشتعل ہونا از افعال بمعنی بھڑکانا۔ مشتعل کرنا۔ از افتعال و تفعل بمعنی بھڑکنا تزیح مادہ ز۔و۔ح از افعال بمعنی دور کرنا۔ ہٹانا۔ از انفعال بمعنی زائل ہونا از (ن) بمعنی دور ہونا۔ ہٹنا۔

ترکیب نحوی: حواشیھا۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ طرزت۔ کا مفعول بہ ہے۔ کم انارت عقولا. کَمْ استفہامیہ ممیّز۔ عقولاً تمیز ممیز تمیز مل کر انارت۔ کا مفعول بہ مقدم ہے۔ لقد مرت بالھند اربعة عھود اسلایة. اربعة عھود۔ مضاف مع مضاف الیہ موصوف۔ اسلامیۃ صفت۔ موصوف مع صفت مَرَّتْ۔ کا فاعل ہے عھد الفتح۔ مرکب اضافی۔ اربعة عھود۔ سے بدل ہے۔ اور اگر عھد الفتح ۔منصوب پڑھا جائے تو پھر فعل محذوف اعنی۔ کا مفعول بہ ہے۔

یقطع خمس محیط الکرة الارضیة، وھو ماش علی الاقدام، أو معتلِ ظھور الدبل والذواب، ما عرف قطاراً ولا سیارة، ولا رأی علی متن الجو طیارة، ولما وضع ابن القاسم الحجر الاول فی ھذا الصرح الھائل، وأدخل الشعاعة الاولی من ھذہ الشمس التی أشرقت فی مکة إلی ھذہ القارة، وفتح

السند ولم تبلغ منه سن تلاميذ البكالوريا.

وعاد اليها لواء الإسلام مرة ثانية فى القرن الرابع، عاد بالفتح على يد السلطان العظيم محمود الغزنوی، الذی خرج من غزنة وكانت قصبة بلاد الأفغان، وهی إلى الجنوب من كابل ، فاخترق ممر خيبر، المضيق المهول الذی يشق تلک الجبال الشاهقة شقاً، والذی تجزع أن تسلكه من وعورته ووحشته اسد الفلا. وجن الليالی السود، ثم دخل الهند وخاض عشرات من المعامع الحمر. التی يرقص فيها الموت. ويشتعل الدم، واجتمع عليه امراء الهند وأقيالها جميعاً، فطحن أبطالهم ومزق جيوشهم، ومضى حتى جاب البنجاب. واستجابت له هاتيک البلاد فأقام فيها حكم الله، وأذاق أهلها عدالة الاسلام.

وجاء من هذا الطريق بعد أكثر من قرن، السلطان شهاب الدين الغوری فوصل من هذا الفتح ما كان منقطعاً، وأكمل منه ما كان ناقصاً، وملک شمالی الهند، وبلغت جيوشه دهلی، فأوقدت فيها منار الدعوة الإسلامية. فضوأت بعد الظلمة، وأبصرت بعد العمى. ودوّى فی أرجائها الصوت الذی خرج من بطن مكة. صوت المؤذن ينادی فی قلب الهند ذات الأرباب والآلهة والاصنام. أن خابت آلهتكم وهوت أصنامكم. إنما هو إله واحد، لا إله إلا الله محمد رسول الله.

ترجمہ: حالانکہ یہ یا تو پیدل تھے یا اونٹوں اور جانوروں پر سوار تھے کسی ریل گاڑی یا کار کو نہیں جانتے تھے اور نہ انہوں نے فضاء کی پشت پر کوئی جہاز دیکھا تھا۔ اور البتہ قاسم کا بیٹا اس خوفناک جگہ میں پہلا پتھر نہ رکھتا۔ اور مکہ میں روشن ہونے والے اس سورج کی پہلی شعاع کو اس برِ اعظم کی طرف داخل نہ کرتا اور سند کو فتح نہ کرتا حالانکہ اس کی عمر بی اے کے طلباء کو نہ پہنچی تھی۔

اور دوسری بار چوتھی صدی میں اس کی طرف اسلام کا جھنڈا لوٹا۔ بڑے بادشاہ محمود غزنوی کے ہاتھ پر لوٹا جو غزنہ سے نکلا تھا اور یہ کابل کے جنوب میں افغانستان کے بڑے شہروں

میں سے ہے۔اس نے خیبر کا وہ تنگ اور خوفناک راستہ پہاڑا جوان بلند پہاڑوں کو چیرتا ہے۔ یہ وہ راستہ ہے کہ اس کے خوف اور وحشت سے جنگلوں کے شیر اس میں چلنے سے گھبراتے ہیں اور کالی راتوں کے جن گھبراتے ہیں۔ پھر وہ سند میں داخل ہوا اور ان دسیوں سرخ جنگوں میں گھسا جن میں موت رقص کرتی ہے اور خون جوش مارتا ہے اور اس کے خلاف ہند کے راجے اور مہاراجے سب جمع ہو گئے تو اس نے ان کے بہادروں کو پیس کر رکھ دیا اور ان کے لشکروں کو تتر بتر کر دیا اور آگے چلا حتی کہ پنجاب کو طے کیا۔ اور یہ سب علاقے اس کے تابع ہو گئے۔ تو ان میں اللہ کا حکم قائم کیا اور ان کے باشندوں کو اسلام کے انصاف کا ذائقہ چکھایا۔ اور ایک صدی سے زیادہ عرصہ بعد اس راستہ سے سلطان شہاب الدین غوری آیا تو اس نے فتح کے اس سلسلہ کو ملایا اور جوڑا جو کٹ چکا تھا اور اس میں سے جو ناقص تھا اس کو مکمل کیا اور شمالی ہند کا مالک ہو گیا اور اس کے لشکر دہلی تک پہنچ گئے تو اس میں اسلامی دعوت کی آگ جلائی گئی تو دہلی اندھیرے کے بعد روشن ہو گیا اور نابینا ہونے کے بعد بینائی والا ہو گیا۔ اور اس کے اطراف میں وہ آواز گرجی جو مکہ کے اندر سے نکلی یعنی مؤذن کی آواز جو ہند کے دل (دہلی) میں متعدد رب اور خداؤں والے اور بت پرست لوگوں کو اعلان کر رہا تھا کہ تمہارے معبود نامراد ہو گئے اور تمہارے بت گر گئے ہیں سوائے اس کے نہیں معبود ایک ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

ادبی تحقیق: ظهور ظهر کی بمعنی پشت۔ پیٹھ۔ قطار بمعنی ریل گاڑی۔ سیارة بمعنی موٹر۔ کار وغیرہ۔ متن بمعنی پیٹھ۔ چیز کا ظاہری حصہ۔ کتاب کی اصلی عبارت۔ راسطہ کے وسط۔ جمع متان. مُتون. قصبة جمع قُصَبٌ بمعنی شہر۔ یا ملک کے شہروں میں بڑا شہر۔ گاؤں۔ بالوں کا لپٹا ہوا گچھا۔ اختراق مادہ خ۔ ر۔ ق۔ از افتعال بمعنی جھوٹ گھڑنا۔ از (ن) (ض) بمعنی پھاڑنا۔ جھوٹ گھڑنا۔ مَمَرٌّ بمعنی گزرگاہ راستہ الشاهقة مادہ ش۔ ھ۔ ق۔ بمعنی بلند۔ وعورة بمعنی سختی الفلا وسیع جنگل۔ یرقص از (ن) بمعنی ناچنا۔ اضطراب کرنا از افعال و تفعیل بمعنی نچانا۔ طحن از (ف) بمعنی گندم پیسنا۔ ہلاک کرنا۔ مَذّق مادہ م۔ ز۔ ق۔ از تفعیل بمعنی چیر چیر کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا از (ن) ض۔ ٹکڑے کرنا۔ پھاڑنا۔ اَقْیال قَیْل کی جمع بمعنی سردار۔ جاب مادہ ج۔ و۔ ب۔ از (ن) بمعنی طے کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا۔ گریبان بنانا اذاق مادہ ذ۔ و۔ ق۔ از

افعال بمعنی چکھانا از (ن) بمعنی چکھنا۔ ضوأت مادہ ض۔و۔ء از تفعیل بمعنی روشن کرنا از افعال روشن ہونا۔ روشن کرنا از (ن) روشن ہونا۔ دَوّی مادہ د۔و۔ی۔ از تفعیل بمعنی گرجنا۔ گنگناہٹ سنائی دینا۔ خابت مادہ خ۔ی۔ب۔ از (ض) بمعنی ناکامیاب ہونا۔ محروم ہونا۔

ترکیب نحوی: طیارةً. رای۔ کا مفعول بہ ہے۔ ابن القاسم۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ وضع کا فاعل ہے۔ الحجر الاول۔ موصوف مع صفت وضع کا مفعول بہ ہے۔ فی هذا۔ ظرف لغو وضع کے متعلق ہے۔ السلطان شہاب الدین۔ موصوف مع صفت جاء۔ کا فاعل ہے۔ ما کان۔ موصول مع صلہ۔ وصل کا مفعول بہ ہے۔ صوت المؤذن۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ الصوت۔ کا بدل ہے۔

قامت فی الهند حکومة اسلامیة قرارتها دهلی.

وبینما کان قطب الدین ابیک قائد السلطان الغوری یفتح المدن بسیفه کان الشیخ معین الدین الجشتی یفتح القلوب بدعوته فدخل الناس فی الإسلام أفواجاً، وکان هذا الفتح أبقی وأخلد، وکان منه الیوم ثمانون ملیوناً من المسلمین فی باکستان. وأربعون ملیوناً غیرهم فی هندستان، وسیبقی الإسلام فی تلک الدیار إلی آخر الزمان.

وولی الملک بعد السلطان الغوری قائده قطب الدین، الذی فتح دهلی وبدأ به عهد الممالیک، وکان منهم ملوک عظام حقاً، منهم قطب الدین هذا بانی منارة قطب (قطب مینار) الذی یقف الیوم أمام عظمتها کل سائح یرد دهلی، وشمس الدین الالتمش وغیاث الدین بلبن.

ثم جاء الخلج وکان منهم الملک العظیم علاء الدین الخلجی عدل فی الناس، وضبط البلاد، وبسط الأمن، وأوغل فی الهند.

وجاء من بعدهم آل تغلق، وکان منهم الملک الصالح المصلح فیروز، ثم جاء اللودهیون، وکان فی أحمد آباد ملوک ذکروا النّاس بالخلفاء الراشدین کمظفر الحلیم الکجرانی.

وكان للعلماء في دولة المماليك دولة أكبر منها، وكان لهم سلطان أكبر من سلطان الملوك، ولقد روى أخونا أبو الحسن على الحسنى الندوى، أن السلطان

ترجمہ: تو ہند میں ایسی اسلامی حکومت قائم ہوگئی جس کا مرکز دہلی تھا۔ اوران اوقات میں کہ سلطان غوری کا جرنیل قطب الدین ایبک اپنی تلوار سے علاقوں کو فتح کررہا تھا۔ شیخ معین الدین چشتیؒ اپنی دعوت سے دلوں کو فتح کررہے تھے اور یہ فتح زیادہ باقی رہنے والی اور دائمی تھی اوراسی کی برکت سے آج پاکستان میں آٹھ کروڑ مسلمان ہیں اوران کے علاوہ چار کروڑ ہندوستان میں ہیں اوران علاقوں میں ان شاء اللہ تعالیٰ اسلام آخر زمانہ تک باقی رہے گا۔ اور سلطان غوری کے بعد اس کے جرنیل قطب الدین نے حکومت سنبھالی جس نے دہلی فتح کیا اوراسی سے بادشاہوں کا زمانہ شروع ہوا اوران میں سے بعض واقعی بڑے بادشاہ تھے ان میں سے ایک یہی قطب الدین ہے جواس قطب مینار کا بانی ہے جس کی عظمت کے سامنے ہر وہ سیاح ٹھہرتا ہے جو دہلی میں آتا ہے۔ اور شمس الدین التمش اور غیاث الدین بلبن ہے، پھر خلجی آئے اوران میں سے ایک بڑا بادشاہ علاء الدین خلجی ہے جس نے لوگوں میں انصاف کیا اور شہروں کو جوڑا اورامن پھیلایا اور ہند میں اچھی طرح گھس گیا۔ اوران کے بعد آل تغلق آئے اوران میں سے ایک نیک مصلح بادشاہ فیروز تھا۔ پھر لودھی آئے اور احمد آباد میں ایسے بادشاہ تھے جنہوں نے لوگوں کو خلفائے راشدین یاد کرادیئے جیسے مظفر حلیم گجراتی۔ اور بادشاہوں کی حکومت کے اندر علماء کی حکومت اس سے بڑی تھی اوران کی قدرت بادشاہوں کی قدرت سے بڑی تھی۔ یاان کا بادشاہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بڑا تھا اور ہمارے بھائی ابوالحسن علی حسنی ندوی نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے۔

ادبی تحقیق: قرارۃ بمعنی دارالحکومت۔ دارالخلافۃ۔ یقف مادہ و۔ق۔ف۔ از (ض) بمعنی ٹھہرنا۔ کھڑا ہونا از افعال بمعنی کھڑا کرنا۔ بسط از (ن) بمعنی پھیلانا۔ وسیع ہونا از (ک) بمعنی بسیط ہونا اوغل بمعنی دور تک جانا۔ داخل کرنا۔

ترکیب نحوی: حکومۃ اسلامیۃ موصوف مع صفت پھر موصوف۔ قرارتھا مضاف مع مضاف الیہ مبتدا دھلی۔ خبر ہے جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت۔ موصوف مع صفت قامت۔ کا فاعل ہے۔ قائد السلطان۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ قطب الدین کی صفت موصوف مع صفت کان کا اسم مفتح۔

جملہ فعلیہ کان۔کی خبر ہے۔ الملک. ولی۔کا مفعول بہ ہے فائدہ۔مرکب اضافی ولی۔کا فاعل ہے۔ حقا۔مفعول مطلق ہے فعل محذوف أحِق کا۔دولۃ اکبر۔موصوف مع صفت کان۔کا اسم مؤخر ہے۔

سلطان شمس الدين الألتمش الذی دانت له البلاد كلها (وكان فی القرن السابع الهجری) وخضع له ملوك الهند جميعاً، كان يستأذن علی الشيخ بختيار الكعكی فيدخل زاويته ويسلم عليه تسليم المملوك علی الملك ولا يزال يكبس رجليه ويخدمه ويذرف الدموع علی قدميه حتی يدعو له الشيخ ويأمره بالانصراف.

وإن علاء الدين الخلجی أكبر ملوك الهند فی زمانه استأذن الشيخ نظام الدين البدايونی، الدهلوی فی أن يزوره فلم يأذن له الشيخ.

ولما مرض الشيخ الدولة آبادی المفسر وأشرف علی الموت عاده السلطان ابراهيم الشرقی، ودعا عند رأسه أن يكون هو (أی السلطان) فداء ه من الموت.

وكانت زاوية نظام الدين البدايونی، أحفل بالقصّاد، وأزخر بالناس من قصر الملك، وكان سلطانه الروحی أعظم من سلطان الملك المادی.

كان ذلك يا سادة، لما تجرد هؤلاء العلماء من أثواب المطامع والرغبات.

ترجمہ: کہ بیشک وہ سلطان شمس الدین التمش جس کے لئے تمام شہر تابع ہوگئے اور یہ ساتویں صدی ہجری میں تھا اور ہند کے تمام بادشاہ اس کے مطیع ہوگئے یہ بادشاہ شیخ بختیار کاکیؒ سے اجازت طلب کرتا پھر ان کے خاص حجرہ میں داخل ہوتا اور ان کو ایسے سلام کرتا جیسے مملوک اپنے بادشاہ کو سلام کرتا ہے اور ہمیشہ ان کے پاؤں دبا تا رہتا اور ان کے قدموں پر آنسو بہا تا رہتا اور ان کی خدمت کرتا رہتا یہاں تک شیخ اس کے لئے دعا کرتے اور اس کو واپس جانے کا حکم فرماتے۔اور بیشک اپنے زمانہ میں ہند کا بڑا بادشاہ علاء الدین خلجی نے شیخ نظام الدین بدایونی

دہلوی سے اس بات کی اجازت طلب کی کہ وہ ان کی زیارت کرے تو شیخ نے اس کو اجازت نہ دی۔ اور جب مفسر قرآن شیخ دولت آبادی بیمار ہوئے اور موت کے قریب ہو گئے تو سلطان ابراہیم شرقی نے آپ کی عیادت کی اور اس نے آپ کے سر کے پاس یہ دعا کی کہ یہ بادشاہ ان کی موت کا بدلہ ہو جائے یعنی شیخ کے بدلہ اس کو موت آجائے۔ اور شیخ نظام الدین بدایونی کی گوشہ نشینی والے مقام پر ارادت مندوں کا زیادہ مجمع ہوتا اور ان کی روحی حکومت بادشاہ کی مادی حکومت سے زیادہ تھی اے دوستو ان کی یہ شان تھی جبکہ ان علماء نے لالچ اور خواہشات کے کپڑے اتار دیے اور ان چیزوں سے بے رغبت ہو گئے جو بادشاہوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ تو بادشاہ ان کے دروازوں کی طرف چل کر آئے۔

ادبی تحقیق: دانت مادہ د۔ی۔ن از (ض) بمعنی قریب ہونا۔ مطیع ہونا۔ یکبس مادہ ک۔ب۔س۔ از (ض) پاؤں دبانا۔ یذرف مادہ ذ۔ر۔ف۔ از (ف) بمعنی بہانا۔ قصاد قاصد کی جمع بمعنی قصیدہ پڑھنے والے۔

ترکیب نحوی: السلطان. انَّ کا اسم ہے شمس الدین۔ السلطان کی صفت اول ہے۔ الذی دانت۔ موصول مع صلہ صفت ثانی ہے۔ کان یستأذن۔ جملہ فعلیہ انَّ کی خبر ہے۔ انَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر روی۔ کا مفعول بہ ہے۔ اکبر ملوک الھند۔ مضاف مع مضاف الیہ۔ علاء الدین کی صفت ہے۔ استاذن۔ جملہ فعلیہ انَ۔ کی خبر ہے۔ اَحْفَلَ. کانت۔ کی خبر ہے۔ الروحی۔ سلطانہ۔ کی صفت ہے۔ اعظم۔ کان کی خبر ہے۔ المادی۔ سلطان الملک کی صفت ہے۔

وزهدوا بما في أيدي الملوك، فسعى إلى أبوابهم الملوك، ونزعوا حب الدنيا من قلوبهم، فألقت بنفسها على أقدامهم الدنيا.

وفي عهد السلطان ابراهيم اللودهي سنة ۹۳۳ ھ جاء بابر حفيد تيمور لنك من كابل وكسر جيوش اللودهي وكانت مائة ألف، باثني عشر ألفاً من فرسان المغل المسلمين، وأسس دولة المغل التي كانت أكبر الدول الإسلامية في الهند وكان من ملوكها. الملك الصالح اورنك زيب.

ولما مات بابر. وولي ابنه همايون، وثب عليه رجل عصامي لم يكن

من بيت الملک ولكن كانت له همم الملوک. فانتزع البلاد منه وأقام دولة كانت نادرة في الدول، ونظم الإدارة والمالية والجيش تنظيماً لم يسبق إلى مثله، هو السلطان شير شاه السوری ولما مات عاد الملک إلى ابن هايون وهو الامبر اطور أكبر وكان من اعاظم الملوک، حكم الهند كلها الا قليلاً، وطال حكمه فكفر في آخر أيامه بالله وأكره الناس على الكفر. وابتدع لهم ديناً جديداً. وأزال معالم الإسلام. وأبطل شعائره، وكان معه الجيش. وكان معه الأمراء. وكانت البلاد كلها في يده، فمن يقوم في وجهه. ومن ينصر الإسلام. ومن يدافع عن الدين ؟

لقد قام بذلک شيخ ضعيف الجسم. قليل المال والجاه والأعوان ولكنه قوى الإيمان بالله. كبير النفس والقلب. قد استصغر الدنيا فهو لا يحفل بكل ما فيها من مال ومناصب ولذائذ، واستهان بالحياة فهو لا يبالي على ايّ جنب كان في الله مصرعه. هو الشيخ أحمد السر هندیؒ. ولم يكن يطمع باصلاح الامبراطور، ولا يجد فيه أملاً، فجعل يتصل بالقواد الصغار. وبالحاشية، ويعد لانقلاب شامل. لا

ترجمہ: اورانہوں نے اپنے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دی تو دنیا نے اپنے آپ کو ان کے قدموں پر ڈال دیا۔ اور ۹۳۲ء میں سلطان ابراہیم لودھی کے زمانہ میں کابل سے تیمور لنک کا پوتا بابر آیا اور اس نے مغل مسلمانوں کے بارہ ہزار شہسواروں کے لشکر کے ساتھ لودھی کے لشکر کو توڑ دیا حالانکہ وہ ایک لاکھ تھے۔ اور اس نے اس مغل حکومت کی بنیاد رکھی جو ہند میں اسلامی حکومتوں میں سے سب سے بڑی حکومت تھی اور اس کے بادشاہوں میں سے ایک نیک بادشاہ اورنگزیب ہے اور جب بابر کا انتقال ہوا اور اس کا بیٹا ہمایوں تخت نشین ہوا تو اس پر ایک بلند ہمت آدمی نے حملہ کیا وہ بادشاہ کے گھر میں سے نہیں تھا لیکن اس کے لئے بادشاہوں جیسی ہمتیں تھیں تو اس نے اس سے سارے علاقے چھین لئے اور اس نے ایسی حکومت قائم کی جو حکومتوں میں کامیاب تھی اور حکومتوں میں شاذ و نادر ہوگی۔ اور اس نے اداروں اور مالی معاملات اور فوج کو ایسا منظم۔ اس جیسا

پہلے کسی نے نہیں کیا اور یہ شیر شاہ بادشاہ ہے۔ اور جب یہ فوت ہوا تو حکومت ہمایوں کے بیٹے شہنشاہ اکبر کی طرف لوٹ گئی۔ اور یہ بڑے بادشاہوں میں سے تھا اس نے تھوڑے علاقہ کے علاوہ پورے ہند پر حکومت کی اور اس کی حکومت کا زمانہ لمبا ہے پھر اس نے اپنے آخری ایام میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا اور لوگوں کو کفر پر مجبور کیا اور ان کے لئے ایک نیا دین ایجاد کیا اور اسلام کی نشانیوں کو ختم کیا اور اسلامی شعائر کو لغو کیا اور ان کا مذاق اڑایا اور اس کے پاس فوج تھی اور اس کے ساتھ امراء تھے اور تمام شہر اس کے قبضہ میں تھے تو اس کے سامنے کون کھڑا ہوتا اور کون اسلام کی مدد کرتا اور کون دین سے مدافعت کرتا۔ تو بیشک اس کام کے لئے کمزور جسم کم مال اور کم مرتبہ اور کم مددگاروں والے شیخ کھڑے ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط ایمان والے اور بڑے نفس اور دل والے تھے انہوں نے دنیا کو حقیر جانا تو دنیا میں جو کچھ مال اور عہدے اور لذتیں ہیں یہ ان کو جمع نہیں کرتے تھے۔ اور انہوں نے زندگی کو حقیر جانا لہٰذا وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ وہ کس پہلو پر اللہ کے لئے ان کو پچھاڑا جانا ہوگا اور وہ شیخ احمد سرہندیؒ ہیں اور ان کو شہنشاہ کی اصلاح کی طمع نہیں تھی اور نہ اس بارے میں کوئی امید رکھتے تھے تو چھوٹے جرنیلوں اور خدام کے ساتھ تعلق جوڑتے اور عام انقلاب کی تیاری کرتے۔

ادبی تحقیق: نزعوا از (ف) بمعنی کھینچنا القت مادہ ل۔ق۔ی۔ از افعال بمعنی ڈالنا۔ حفید بمعنی پوتا جمع حَفَدَةٌ۔ وثب از (ض) بمعنی کودنا۔ اٹھنا از افعال بمعنی کودوانا۔ عصامی عالی ہمت۔ بلند ارادہ والا شخص۔ ازال مادہ ز۔و۔ل۔ از افعال بمعنی ڈھانا۔ از (ن) بمعنی زائل ہونا۔ سورج کا ڈھلنا۔ اعوان عون کی جمع بمعنی مددگار امبرا طور بمعنی شہنشاہ یعد مادہ ع۔د۔د۔ از افعال بمعنی تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ از تفعیل بمعنی شمار کرنا۔

ترکیب نحوی: الملوک. سَعٰی کا فاعل ہے۔ الدنیا القت کا فاعل ہے۔ فی عھد۔ ظرف لغو۔ جاء کا متعلق مقدم ہے۔ حفید تیمورلنک مضاف مع مضاف الیہ۔ بابر۔ کی صفت ہے پھر موصوف مع صفت جاء کا فاعل ہے۔ جیوش اللودھی۔ مرکب اضافی کسر کا مفعول بہ ہے۔ باثنی عشر۔ ظرف لغو کسر کے متعلق ہے۔

لانقلاب عسکری ثوری، بل لانقلاب روحی فکری، وکان یرسل

الرسائل تلتهب بالحماسة الدينية والعاطفة والإيمان. ولما مات أكبر وولى ابنه جهانكير. استطاع الشيخ محمد معصوم السرهندى ابن الشيخ السرهندى أن يشرف على تربية طفل صغير، هو أحد حفدة جهانكير.

ولم يكن هذا الطفل أكبر إخوته، ولا كان ولى العهد، ولم يكن يؤمل له أن يلى الملك، ولكن الشيخ وضع فى تربيته جهده، وبذل له رعايته كلها. فنشأ نشأة طالب فى مدرسة دينية داخلية، بين المشايخ والمدرسين، فقرأ القرآن وجوَّده، والفقه الحنفى وبرع فيه، والخط وأتقنه، وألمَّ بعلوم عصره، وربى مع ذلك على الفروسية، ودرب على القتال. ولما مات جهانكير وولى شاه جهان، ولى كلًّا من أبنائه قطراً من أقطار الهند، وكان نصيب هذا الطفل وهو (اورنگ زيب) ولاية الدكن.

وكان لشاهجهان زوجة لا نظير لحسنها فى الحسن. ولا مثيل لحبه اياها فى الحب هى (ممتاز محل)، فماتت، فرثاها ولكن لا بقصيدة من الشعر، وخلدها ولكن لا بصورة ولا تمثال، لقد رثاها فخلَّدها بقطعة فنية من الرخام ما قال شاعر قصيدة أشعر منها، ولا لحن موسيقى أغنية أعذب منها، ولا صور مصور لوحة أروع منها، فهى شعر، وهى اغنية، وهى صورة، وهى أعظم تحفة فى فن العمران.

هى تاج محل، هذا البناء العجيب الذى أدهش بجماله الدنيا، وما زال يدهشها، والذى لان فيه الرخام لهذه الأيدى العبقرية فجعلت منه أجمل بناء شيد على ظهر هذه الارض بلا خلاف، ونقشته هذا النقش الذى لم يعرف قط نقش فى مثل دقّه وفنه وسحره.

هذا القبر الذى يأتى اليوم السياح، من أقصى أمير كا إلى (اكره) قريب دهلى ليشاهدوه، ويسمعوا قصته وهى أعظم قصص الحب على الاطلاق لقد صدّع.

ترجمہ: نہ کہ عسکری فوجی انقلاب کی بلکہ روحی اور فکری انقلاب کی کوشش کرتے اور خطوط بھیجتے جن میں دینی حمیت اور بہادری اور نرمی اور ایمان کے شعلہ بھڑکاتے تھے۔ اور جب اکبر فوت ہوگیا۔ اور اس کا بیٹا جہانگیر ولی عہد ہوا تو شیخ سرھندیؒ کے بیٹے شیخ محمد معصوم سرھندی نے اتنی طاقت پالی کہ جہانگیر کے پوتوں میں سے ایک چھوٹے بچے کی تربیت پر نگرانی کریں اور یہ بچہ نہ تو اپنے بھائیوں میں سے بڑا تھا اور نہ ولی عہد تھا۔ اور اس کے لئے اس کی امید ہی نہ تھی کہ یہ بچہ بادشاہ بنے گا اور لیکن شیخ نے اس کی تربیت میں اپنی محنت رکھ دی اور اس کے لئے اپنی تمام نگرانیاں خرچ کیں تو اس نے مشائخ اور مدرسین کے درمیان اندرونی دینی مدرسہ میں طالب علم کی طرح نشوونما پائی۔ قرآن شریف پڑھا اور اس کو عمدہ کر کے پڑھا اور فقہ حنفی پڑھی تو اس میں کمال حاصل کیا اور خط نویسی سیکھی تو اس میں مہارت پیدا کی اور عصری علوم میں غور اور مشغولیت اختیار کی اور ان چیزوں کے ساتھ گھوڑ سواری کی تربیت حاصل کی اور قتال کی مشق کی اور جب جہانگیر کا انتقال ہوگیا تو اس کے بیٹے شاہ جہان نے حکومت سنبھالی تو اس نے اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک کو ہند کے اطراف میں سے ایک حصہ کا بادشاہ بنادیا اور اس بچے یعنی اورنگ زیب کا حصہ دکن کی حکومت اور ولایت تھی اور شاہ جہان کی ایک بیوی تھی حسن میں اس کے حسن کی کوئی مثال نہیں اور محبت میں اس کی محبت کی کوئی مثال نہیں اور اس کی بیوی وہ ممتاز محل ہے تو وہ فوت ہوگئی تو اس نے اس کا مرثیہ کہا لیکن شعراء کے قصیدہ کے ساتھ نہیں اور اس نے اس کو ہمیشہ رکھا لیکن تصویر اور مورتی کے ساتھ نہیں بیشک اس نے اس کا مرثیہ کہا اور اس کو باقی رکھا سنگ مرمر کے فنی ٹکڑوں کے ساتھ کسی شاعر نے اس سے زیادہ قصیدہ نہیں پڑھا اور کسی موسیقی والے نے اس سے زیادہ میٹھا گانا نہیں گایا اور کسی مصور نے ایسی تختی کی تصویر نہیں بنائی جو اس سے زیادہ تعجب میں ڈالنے والی ہو لہٰذا وہ مرثیہ شعر بھی ہے اور گانا ہے اور تصویر ہے اور یہ فن تعمیر میں سے بہت بڑا تحفہ ہے۔ اور وہ تاج محل ہے۔ یہ ایسی عجیب عمارت ہے جس نے اپنی خوبصورتی سے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا اور ہمیشہ حیرت میں ڈالتی رہے گی۔ یہ وہ عمارت ہے جس میں سنگ مرمر ان تعجب انگیز ہاتھوں میں نرم ہوگیا تو انہوں نے ان عمارتوں میں سے بلا اختلاف وہ خوبصورت ترین عمارت بنائی جو زمین کی پشت پر بلند کی گئی ہیں۔ یہ وہ قبر ہے جس کے پاس آج سیاح آتے ہیں امریکہ کے آخری کونے سے آگرہ

کی طرف جو دہلی کے قریب ہے تاکہ اس کا مشاہدہ کریں اور اس کا واقعہ سنیں اور یہ علی الاطلاق محبت کے قصوں میں سے سب سے بڑا قصہ ہے۔

ادبی تحقیق: عسکری یائے برائے نسبت ہے بمعنی لشکر ہے جمع عساکر الحماسة بمعنی دلیری معاملہ میں سختی۔ از (س) بمعنی سخت ہونا۔ دلیر ہونا از ض۔ن۔ غضبناک کرنا۔ جوَّدَ مادہ ج۔و۔د۔ از تفعیل بمعنی خوبصورت بنانا۔ عمدہ بنانا از (ن) بمعنی عمدہ ہونا از افعال بمعنی اچھا بنانا درب از تفعیل بمعنی عادی بنانا۔ مشق کرانا از (س) عادی ہونا، شوقین ہونا۔ الطفل بمعنی بچہ۔ ہر چیز کا چھوٹا۔ جمع اطفال۔ الرخام بمعنی سنگ مرمر لآن مادہ ل۔ی۔ن۔ از (ض) نرم ہونا۔ از تفعیل نرم کرنا۔ شید مادہ ش۔ی۔د۔ از تفعیل بمعنی بلند کرنا۔ گچ کرنا۔ صدع مادہ ص۔د۔ع۔ از تفعیل بمعنی پھاڑنا۔ از تفعل بمعنی متفرق ہونا۔

ترکیب نحوی: هذا الطفل۔ موصوف مع صفت۔ لم یکن کا اسم ہے اکبر اخوته۔ مضاف مع مضاف الیہ خبر ہے جهده۔ مرکب اضافی وَضَعَ۔ کا مفعول بہ ہے۔ الفقه الحنفی۔ موصوف مع صفت۔ اس کا عطف القرآن پر ہے۔ هذا البناء العجیب الذی ادهش بجماله الدنیا. البناء العجیب۔ موصوف مع صفت۔ هذا۔ کی صفت۔ موصوف مع صفت مبتدا ہے الذی ادهش۔ جملہ فعلیہ خبر ہے۔ الدنیا ادهش کا مفعول بہ ہے۔

موت هذه الزوجة الحبيبة الامبر اطور العظيم، فزهد في دنياه لأنها كانت هي دنياه وحقر ملك الهند لانها أعظم عنده من ملك الهند، ولم يعد له أرب بعدها إلا أن يملص من حاضره، ويوغل بذكرياته في مسارب الماضي، ليعيش بخياله معها، يستروح رياها، ويستجلي جمالها، ويسمع خفي نجواها، ويحس حرارة أنفاسها، ثم استحال حبه اياها حباً لهذا القبر الذي شاده لها، فجن به جنوناً، وصار يحسن في برودته حرارها، وفي جموده خطراتها، وفي صمته حديثها، وانصرف عن الملك وأهمله فوثب ابنه الأكبر فولي الملك إلا اسمه، وتصرف بالأمر وحده، ونازعه إخوته، وجاء كل من امارته: شجاع من البنغال، ومراد بخش من (الكجرات) واورنك زيب هذا من الدكن،

واستطاع أن يغلبهم جميعاً، وينفرد بالأمر ووضع أباه في قصر من قصور الملك، جعل له فيه ما يشتهيه من الفرش والطعام واللباس والحاشية والجواری، وجعل له حيال سريره مرآة أقيمت على صناعة عجيبة لا تزال تدهش السياح يرى منها (تاج محل)، على البعد وهو مضطجع في سريره كأنه أمامه، وكان ذلك كل ما بقي له من لذائذ دنياه!

ترجمہ: کہ اس محبوبہ بیوی کی موت نے بڑے شہنشاہ کو مبتلائے غم کردیا تو وہ اپنی دنیا کے بارے میں بے رغبت ہوگیا اس لئے کہ وہی اس کی دنیا تھی اور ملک ہند کو حقیر جانا اس لئے کہ وہ اس کے نزدیک ملک ہند سے بڑی تھی اور اس کے بعد اس کی طرف کوئی ضرورت نہ لوٹی۔ مگر یہ کہ جو اس کے پاس حاضر ہوں ان سے چھٹکارا پالے اور ماضی کے دریچوں میں اس کی یادوں کے اندر گم ہوجائے۔ تاکہ اپنے خیال میں اس کے ساتھ زندہ رہے اس کی عمدہ خوشبو سونگھے اور اس کے جمال کو واضح طور پر دیکھے اور اس کی مدہم سرگوشی کو سنے اور اس کے سانسوں کی حرکت کو محسوس کرے پھر اس سے اس کو جو محبت تھی وہ اس قبر کی محبت کی طرف منتقل ہوگئی جس کو اس نے مدین کیا تھا تو اس سے اس کو جنون ہوگیا اور وہ ایسا ہوگیا کہ قبر کی ٹھنڈک میں بیوی کی حرارت محسوس کرتا اور اس کی سکونیت اور خاموشی میں اس کی دھڑکنیں محسوس کرتا اور اس کے چپ ہونے میں اس کی باتیں محسوس کرتا۔ اور ملک سے دور ہوگیا اور اس کو چھوڑ دیا تو اس کا بڑا بیٹا کودا اور ملک پر قابض ہوگیا اس کا فقط نام رہ گیا اور وہ معاملہ اکیلا چلانے لگا اور اس کے بھائیوں نے اس سے جھگڑا کیا اور ہر ایک اپنی حکومت سے آگیا۔ شجاع بنگال سے اور مراد بخش گجرات سے اور اورنگ زیب دکن سے آیا اور اس نے طاقت پکڑلی کہ سب پر غالب آجائے اور اکیلا قابض ہوجائے اور اس نے اپنے باپ کو شاہی محل میں رکھا اور اس کے لئے اس میں ان چیزوں کا انتظام کردیا جن کی اس کو خواہش ہوتی بستر اور کھانے کی چیزیں اور لباس اور خدام اور باندیاں وغیرہ اور اس کی چارپائی کے سامنے ایسا شیشہ لگادیا گیا جو اس میں عجیب کاریگری پر کھڑا کیا گیا جو سیاحوں کو حیرت میں ڈالتا رہا اس سے اس کو دور سے تاج محل ایسا نظر آتا گویا کہ وہ اس کے سامنے ہے حالانکہ چارپائی پر لیٹا ہوتا تھا اور یہی سب کچھ اس کے لئے دنیا کی لذتوں میں سے باقی رہ گیا تھا۔

ادبی تحقیق: ارب بمعنی حاجت جمع آراب۔ یملص مادہ م۔ل۔ص۔ از افعال بمعنی چھٹکارا پانا، پھسلانا۔ مسارب مسرب کی جمع بمعنی راستے۔ جانے کی جگہ۔ گزشتہ یادیں قبر جمع قبور بمعنی انسان کے دفن کرنے کی جگہ مِرآۃ بمعنی شیشہ جمع مرایا. مراءٍ۔

وكان جلوسه على سرير الملك سنة ۱۰٦۸ھ قبل ثلثماً سنة وكاني بكم تظنون ان هذا الملك الذى ربى بين كتب الفقه واوراد النقشبندية سيدخل خلوته ويعمل من قصره مدرسة اوتكية يصلى ويقرأ فى كتب الفقه ويسيب امور الدنيا ويهملها زاهداً فيها كلايا سادة وما هذه خلائق الاسلام ولا هذه طريقه.

ترجمہ: اور اس کا حکومت کے تخت پر بیٹھنا تین سوسال پہلے ۱۰۶۸ھ میں تھا گویا کہ میں تمہارے بارے میں سوچ رہا ہوں کہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ یہ بادشاہ جس نے کتب فقہ اور نقش بندی وظائف کے درمیان تربیت پائی ہے کہ وہ جلدی اپنی خلوت میں داخل ہو جائے گا اور محل میں کوئی مدرسہ یا گوشہ بنالے گا جس میں نماز پڑھے گا اور کتب فقہ پڑھتا رہے گا اور امور دنیا ترک کردے گا اور ان میں بے رغبتی کرتے ہوئے ان کو چھوڑ دے گا۔ دوستو ایسا ہرگز نہیں یہ اسلام کی عادات اور اس کا طریقہ نہیں ہے۔

إنَّ العمل لاسعاد الناس، وإقامة العدل، ورفع الظلم، وجهاد الكافرين المفسدين في الأرض، كل ذلك صلاة كالصلاة فى المحراب، بل هو خير من صلاة النفل، وصوم التطوع، وعدل ساعة أفضل من عبادة أربعين سنة.

لذلك ترونه لبس لأمة الحرب من أول يوم (وكان يومئذ فى الاربعين) ونهض بنفسه، يقضى على الخارجين، ويقمع المتمردين، ويفتح البلاد، ويقرر العدالة والأمن فى الأرض، وما زال ينتقل من معركة يخوضها إلى معركة، ومن بلد يصلحه إلى بلد، حتى امتد سلطانه من سفوح همالية، إلى سف البحر من جنوب الهند، وكاد يملك الهند كلها، حتى قضى شهيداً فى سبيل الله فى أقصى الجنوب بعيداً عن عاصمته بأكثر من ألف وخمسمائة كيل.

من خاض هذه المعارك، استنفدت وقته كله، ولم تدع له بقية لإصلاح فی الداخل، أو نظر فی أمور الناس ولكن اورنك زيب، حقق مع ذلك من الاصلاح الداخلي ما لم يحقق مثله إلا قليل ...... من الملوك.

كان ينظر في شؤون الرعية من أدنى بلاده إلى أقصاها، بمثل عين العقاب، كما كان يبطش بالمفسدين بمثل كف الأسد، فأسكن كل نأمة فساد، وأقر كل بادرة اضطراب، ثم أخذ بالاصلاح فأزال ما كان باقياً من الزندقة التی جاء بها (اكبر) أبو جده، وكانت الضرائب الظالمة ترهق الناس ولا ينال امراء المجوس لفح من نارها، فأبطل منها ثمانين نوعاً، وسن للضرائب سنة عادلة، وأوجبها على الجميع فكان هو أول من أخذها من هؤلاء الأمراء، ولولا هيبته وشدته في الحق لأبوها عليه، وأصلح الطرق القديمة، وشق طرقاً جديدة، ويكفي لتدركوا طول هذه الطرق أن تعرفوا أن طريقاً واحداً مما كان فتحه شير شاه السوری، كان يمشی فيه المسافر ثلاثه أشهر، وكانت تحف به الأشجار من الجانبين على طوله وتتعاقب فيه المساجد والخانات !

ترجمہ: بیشک لوگوں کی نیک بختی اور انصاف کو قائم کرنے اور ظلم کو دور کرنے اور ان کافروں سے جہاد کے لئے کام کرنا جو فساد کرنے والے ہیں یہ بھی محراب کے اندر نماز کی طرح ایک نماز ہے بلکہ یہ نفلی نماز اور نفلی روزہ سے زیادہ بہتر ہے اور ایک گھڑی کا انصاف چالیس سال کی عبادت سے افضل ہے۔ اسی لئے تم اس کو دیکھتے ہو کہ اس نے پہلے دن سے ہی جنگی زرہ پہنی تھی اور اس وقت وہ چالیسویں سال میں تھا اور وہ خود کھڑا ہوا کہ خارجیوں کے فیصلے کرتا اور سرکشوں کا قلع قمع کرتا اور علاقوں کو فتح کرتا ہے اور زمین میں امن اور انصاف کو ثابت کرتا ہے۔ اور ہمیشہ ایک معرکہ میں مشغول ہونے کے بعد دوسرے معرکہ کی طرف منتقل ہوتا رہا اور ایک شہر کی اصلاح کے بعد دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوتا رہا حتی کہ اس کی حکومت ہمالیہ کی چوٹیوں سے لیکر ہند کے جنوب سے سیف البحر تک لمبی ہوگئی اور قریب تھا کہ وہ پورے ہند کا بادشاہ بن جاتا حتی کہ اپنے دارالحکومت سے پندرہ سو کلومیٹر سے زیادہ جنوب کے آخری کنارہ میں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ان

کو شہید کر دیا گیا جو ان معرکوں میں گھستا ہے تو یہ اس کا سارا وقت ختم کر دیتے ہیں اور اندرونی اصلاح یا لوگوں کے معاملات میں غور کرنے کے لئے اس کے لئے کچھ وقت باقی نہیں چھوڑتے۔ اور لیکن اورنگ زیب نے اس کے باوجود اندرونی اصلاح میں سے وہ ثابت کی کہ اس کی مثل بہت کم بادشاہ ثابت کر سکے۔ وہ عقاب اور شاہین کی آنکھ کی مثل قریبی شہر سے لیکر دور شہر تک لوگوں کے احوال مین نگاہ رکھتے تھے۔ شیر کے پنجے کی مثل مفسدین کو پکڑتے تھے۔ ہر فساد کی آواز کا گلا دبا دیا اور ہر اضطراب کے اثر کو ٹھنڈا کر دیا پھر اصلاح میں مشغول اور شروع ہو گئے۔ تو اس بے دینی میں سے جس کو اس کے باپ کا دادا اکبر لایا تھا جو کچھ باقی تھا اس کو ختم کیا۔ اور ایسے ظالمانہ ٹیکس تھے جو لوگوں پر تنگی ڈالتے تھے اور مجوسی امراء کو اس آگ کی لپٹ بھی نہیں پہنچتی تھی ان میں سے اسی قسم کے ٹیکس ختم کر دئے اور ٹیکسوں کا عادلانہ طریقہ جاری کیا اور وہ سب عوام پر واجب کئے تو یہ پہلا وہ شخص ہے جس نے ان امیروں سے ٹیکس لیا اور اگر اس کا خوف اور حق کے بارے میں اس کی مضبوطی نہ ہوتی تو وہ اس کے سامنے انکار کر دیتے۔ اور اس نے قدیم راستوں کو درست کیا اور نئے راستے نکالے اور کافی ہے تاکہ تم ان راستوں کی لمبائی معلوم کرو کہ تم یہ بات جان لو کہ شیر شاہ سوری کے مفتوحہ علاقوں میں سے ایک راستہ میں مسافر تین مہینہ چلتا تھا اور اس لمبائی کے باوجود اس کو دونوں طرف سے درخت گھیرے رکھتے اور اس میں لگاتار مساجد اور مسافر خانہ ہوتے۔

ادبی تحقیق: لامة بمعنی زرہ جمع لُؤَمٌ . یقمع مادہ ق۔م۔ع۔ از (ف) بمعنی ارادہ سے ہٹانا۔ خوار و ذلیل کرنا۔ متمردین مادہ م۔ر۔د۔ از تفعل بمعنی نافرمانی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تکبر کرنا۔ سفوح سفح کی جمع بمعنی دامن کوہ۔ عاصمة دارالحکومت جمع عواصم۔ معارک معرکة کی جمع بمعنی میدان جنگ۔ عقاب ایک طاقتور شکاری پرندہ جمع عقبان. اَعْقُب. نأمة بمعنی آواز۔ نغمہ۔ زندقة بمعنی بے دینی۔ ظاہری ایمان۔ باطنی کفر ہو۔ لفح بمعنی آگ کی لپٹ از (ف) بمعنی جھلس دینا۔ تحف مادہ ح۔ف۔ف۔ از (ن) مصدر حفًا بمعنی گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ خانات خان کی جمع بمعنی مسافروں کے اترنے کی جگہ۔ مسفر خانہ۔ سرائے۔

ترکیب نحوی: العمل۔ ان کا اسم ہے۔ اسعاد الناس. اقامة العدل رفع الظلم. جهاد

الکافرین۔ معطوف علیہ مع اپنے تمام معطوفات لام کا مجرور جار و مجرور العمل۔ کا ظرف لغو ہے
کل ذلک۔ مبتدا۔ صلوة خبر۔ مبتدا و خبر جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر ہے کالصلوة۔ ظرف مستقر صلوة
کی صفت ہے۔ فی المحراب ظرف مستقر الصلوة۔ کا حال ہے۔ لذلک۔ ظرف لغو ترون
کے متعلق ہے۔ یقضی. یقمع. یفتح. یقرر۔ تمام جملے نھض کے فاعل سے حال ہیں۔

وبنى المساجد في أقطار الهند، وأقام الأئمة والمدرسين، وأسس دوراً للعجزة، ومارستانات للمجانين، ومستشفيات للمرضى.

وأقام العدل في الناس جميعاً. فلا يكبر أحد عن ان ينفذ فيه حكم القضاء، وكان أول من جعل للقضاء قانوناً. فكان يحكم في القضايا الكبرى بنفسه لا حكماً كيفياً بل حكماً بالمذهب الحنفي معللاً له مدللاً عليه، ونصب القضاة للناس في كل بلدة وقرية، وكان للامبر اطور امتيازات فألغاها كلها، وجعل نفسه تابعاً للمحاكم العادية، وان من له عليه حق ان يقاضيه به أمام القاضي مع السوقة والسواد من الناس.

كان الرجل عالماً، فقيهاً بارعاً في الفقه الحنفي، فأدنى العلماء ولازمهم، وجعلهم خاصته ومستشاريه وبنى لهم المدارس، وجعل الرواتب.

ووفق إلى أمرين، لم يسبقه اليهما أحد من ملوك المسلمين.

الاول: انه كان لم يكن يعطي عالماً عطية أوراتبا الا طالبه بالعمل، بتأليف أو تدريس، لئلا يأخذ المال ويتكاسل، فيكون قد جمع بين السيئتين، أخذ المال بلا حق، وكتمان العلم - فما قول مدرسي الافتاء والأوقاف ؟

والثاني : أنه أول من عمل على تدوين الأحكام الشرعية، في كتاب واحد، يتخذ قانوناً، فوضعت له وبأمره وباشرافه ونظره الفتاوى التي نسبت اليه فسميت الفتاوى العالمكيرية، واشتهرت بالفتاوى الهندية، ويعرفها كل من يقرأ هذا المقال من العلماء لأنها من أشهر كتب الفقه الإسلامي، وأجودها ترتيباً وتصنيفاً.

وكان - بعد ذلك كله - ألّف كتاباً في الحديث وشرحه وترجمه إلى الفارسية، ويكتب الرسائل البليغة، التي تعد في لسانهم من روائع البيان، ويكتب بخطه المصاحف ويبيعها ليعيش بثمنها لما زهد في أموال المسلمين وترك الأخذ منها، وانه حفظ القرآن بعد أن ولي الملك، وانه كان شاعراً موسيقياً، ولكنه ترك ذلك، وكرهه، وأبطل ما كان للشعراء والموسيقين من هبات وعطايا ولم يكن يراهم لازمين لأمة لا تزال تبني في الأرض صرح مجدها.

ترجمہ: اور اس نے اطراف ہند میں مساجد بنائیں اور ان میں ائمہ اور مدرسین مقرر کئے اور کمزور لوگوں کے لئے گھر اور پاگل لوگوں کے لئے ادارے اور بیماروں کے لئے ہسپتالوں کی بنیاد رکھی اور تمام لوگوں میں انصاف قائم کیا تو اس سے کوئی بڑا اور مستثنیٰ نہیں تھا کہ اس کے بارے میں قضاء فیصلہ نافذ ہو۔ اور یہ پہلا وہ شخص ہے جس نے قضاء کے لئے قوانین مقرر کئے تو بڑے معاملات کا فیصلہ خود کرتے تھے اندازہ والا فیصلہ نہیں بلکہ مذہب حنفی کے مطابق اس کا فیصلہ دلیل اور علت کے ساتھ فرماتے۔ اور ہر شہر اور بستی میں لوگوں کے قاضی مقرر کئے۔ اور شہنشاہ کے لئے کچھ خصوصیات تھیں ان سب کو ختم کر دیا اور اپنے آپ کو عوامی عدالتوں کے تابع بنایا۔ اور جس کا اس پر کوئی حق ہو اس کو یہ اختیار تھا کہ وہ عوام اور دیہاتی لوگوں کے ساتھ قاضی کے سامنے اس کا تقاضہ کرے۔ یہ عالم اور فقیہ اور فقہ حنفی میں ماہر آدمی تھا تو اس نے علماء کو قریب کیا اور ان سے چمٹا رہا اور ان کو اپنا خاص اور مشیر بنایا۔ اور ان کے لئے مدارس بنائے اور ان کی تنخواہیں مقرر کیں۔ اور اس کو ایسی دو چیزوں کی توفیق دی گئی ہے کہ مسلمانوں کے بادشاہوں میں سے کسی ایک نے ان کی طرف سبقت نہیں کی۔ پہلی یہ کہ وہ کسی عالم کو عطیہ یا وظیفہ نہیں دیتا تھا مگر اس سے کام مطالبہ کرتا کسی کتاب کی تالیف یا تدریس کی صورت میں تاکہ وہ مال لے کر سست نہ ہو جائے تو اس میں دو برائیاں جمع ہو جائیں گی بغیر حق کے مال لینا اور علم کو چھپانا۔ تو اس بارے میں مدرسین افتاء اور اوقاف کے مدرسین کا کیا فرمان ہے۔ اور دوسری چیز یہ ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے ایک ایسی کتاب میں احکام شرع کے مدون کرنے پر کام کیا جس کو قانون بنایا جائے تو اس مقصد کے لئے

اس کے حکم سے اس کی نگرانی میں ایسے فتاوٰی وضع کئے گئے جو اس کی طرف منسوب ہیں پھر ان فتاوٰی کا نام فتاوی عالمگیریہ رکھا گیا۔ اور وہ فتاوٰی ہندیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ اور ان کو ہر وہ عالم پہچانتا ہے جو یہ فن پڑھتا ہے اس لئے کہ وہ فقہ اسلامی کی مشہور ترین کتابوں میں سے ہے اور ترتیب اور تصنیف کے اعتبار سے عمدہ ترین کتب میں سے ہے۔ ان سب کاموں کے باوجود وہ تالیف کا کام کرتا تھا اور اس نے علم حدیث میں ایک کتاب تالیف کی اور اس کی شرح کی اور فارسی میں اس کا ترجمہ کیا اور بلند پایہ رسالہ لکھتے تھے جو ان کی زبان میں خوشگوار اور تعجب میں ڈالنے والے بیانوں میں سے شمار کئے جاتے۔ اور اپنے تحریر سے مصاحف لکھتے اور ان کو فروخت کرتے تا کہ ان کے ثمن سے گزر اوقات کریں اس لئے کہ اس نے مسلمانوں کے مالوں میں بے رغبتی کی اور ان سے لینا چھوڑ دیا تھا۔ اور بیشک اس نے ملک کا بادشاہ بننے کے بعد قرآن کریم کا حفظ کیا اور وہ موسیقی والے شاعر تھے لیکن اس نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کو ناپسند کیا اور شعراء اور موسیقی والوں کے لئے جو عطیات اور انعامات مقرر تھے ان سب کو ختم کر دیا۔ اور ان کو امت کے لئے ایسا ضروری خیال نہیں کرتے تھے کہ یہ امت کی بندگی کے محل تعمیر کرتے ہیں۔

ادبی تحقیق: مارستانات. مارستان کی جمع بمعنی شفاخانہ۔ مستشفیات. مستشفیٰ کی جمع بمعنی ہسپتال رواتب راتب کی جمع بمعنی تنخواہ۔ وظیفہ۔ کتمان مادہ ک۔ت۔م۔از (ن) بمعنی چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ اوقاف وقف کی جمع بمعنی کسی چیز کی منفعت کو اللہ کے راستہ میں صدقہ کرنا۔ اور اصل چیز کو اپنے ملک یا اللہ کے ملک میں رکھنا۔ روائع رائعة کی جمع بمعنی خوشگوار۔ تعجب میں ڈالنے والی۔ صرح بمعنی محل۔ بلند عمارت جمع صروح. هبات هِبَةٌ کی جمع بمعنی ھبۃ کی چیز۔

ترکیب نحوی: اول مَنْ۔ مضاف مع مضاف الیہ کان۔ کی خبر ہے۔ قانوناً جَعَلَ کا مفعول بہ ہے۔ بل حکما بالمذهب الحنفي معللاله مدللاً عليه. المذهب الحنفي موصوف مع صفت با کا مجرور جار و مجرور ظرف لغو حکماً کے متعلق ہے حکماً۔ موصوف۔ معللا۔ صفت اول۔ مدللاً صفت ثانی موصوف مع اپنی دونوں صفت کے بواسطہ عطف یحکم۔ کا مفعول مطلق ہے۔ عالما. فقيهًا. بارعًا۔ کان کی خبریں ہیں۔

وكان يصلي الفرائض في أول وقتها مع الجماعة لا يترك ذلك بحال، والجمعة في المسجد الكبير ولو كان غائباً عن المصر لأمر من الأمور. يأتيه يوم الخميس ليصلي الجمعة، ثم يذهب حيث شاء، وكان يصوم رمضان مهما اشتد الحر، وما أدراكم ما حر الهند؟ ويحيي الليالي بالتراويح، ويعتكف في العشر الأواخر من رمضان في المسجد، ويصوم الاثنين والخميس والجمعة، في كل اسبوع من أسابيع السنة، ويداوم على الطهارة بالوضوء ويحافظ على الأذكار، ويمد أهل الحرمين بالصلات المتكررة الدائمة.

وكان مع ذلك آية في الحزم والعزم، والبراعة في فنون الحرب. وفي التنظيم الإداري. فكيف استطاع أن يجمع هذا كله ؟

كيف قدر أن يتعبد هذه العبادة ؟ ويقضي بين الناس ؟ ويؤلف في العلم ؟ ويكتب المصاحف؟ ويحفظ القرآن ؟ ويدير هذه القارة الهائلة؟ ويخوض هذه المعارك الكثيرة؟

لقد كان يقسّم بين ذلك أوقاته، ويعيش حياة مرتبة، فوقت لنفسه ووقت لأهله، ووقت لربه، وللإدارة والقتال والقضاء أوقاتها.

حكم الهند كلها خمسين سنة كوامل، وكان أعظم ملوك الدنيا في عصره وكانت بيده مفاتيح الكنوز، وكان يعيش عيش الزهد والفقر، ما مد يده ولا عينه إلى حرام. ولا أدخله بطنه. ولا كشف له ازاره. كان يمر عليه رمضان كله لا يأكل إلا أرغفة معدودة من خبز الشعير. من كسب يمينه من كتابة المصحف لا من أموال الدولة. رحمة الله على روحه الطاهرة.

ترجمہ: اور وہ فرائض جماعت کے ساتھ اول وقت میں پڑھتے تھے یہ کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے اور جمعہ بڑی مسجد میں پڑھتے تھے۔ اگر کسی کام کی وجہ سے غائب ہوتے تو جمعرات کو واپس آجاتے تاکہ جمع وہاں پڑھیں۔ پھر جہاں چاہتے چلے جاتے۔ جتنی بھی سخت گرمی ہوتی رمضان کے روزے رکھتے اور آپ کو کیا معلوم کہ ہند میں گرمی کا کیا حال ہوتا ہے۔ اور رات کو

تراویح سے زندہ کرتے۔ اور مسجد میں رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے۔ اور سال کے ہفتوں میں سے ہر ہفتہ میں پیر اور جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھتے۔ اور ہمیشہ باوضوء رہتے اور اذکار کی پابندی کرتے۔ اور اہل حرمین کی لگاتار اور دائمی عطیوں سے امداد کرتے رہتے تھے۔ اس کے ساتھ وہ سنجیدگی اور استقلال اور جنگی فنون میں مہارت اور اداروں کو منظم کرنے میں ایک نشانی تھے، تو انہوں نے ان سب کاموں کو جمع کرنے کے لئے کیسے طاقت رکھی۔ وہ کیسے قادر ہوئے کہ اتنی عبادت کرتے تھے۔ اور لوگوں کے درمیان فیصلے بھی کرتے تھے اور علم میں تالیف بھی کرتے تھے اور مصاحف بھی لکھتے تھے اور قرآن کریم بھی یاد کرتے تھے اور اس خطرناک براعظم کو بھی چلاتے تھے اور ان بہت ساری جنگوں میں مشغول ہوتے بیشک وہ اپنے اوقات کو ان چیزوں میں تقسیم کرتے تھے اور ترتیب والی زندگی گزارتے تھے تو کچھ وقت اپنی ذات کیلئے اور کچھ وقت اپنے اہل کے لئے اور کچھ وقت اپنے رب کے لئے اور حکومت چلانے اور قتال اور قضاء کے لئے بھی ان کے اوقات مقرر تھے پورے ہند پر پورے پچاس سال حکومت کی ہے۔ اور اپنے زمانہ میں دنیا کے بادشاہوں میں سے بڑے بادشاہ تھے اور ان کے ہاتھوں میں خزانوں کی کنجیاں تھیں اور زہد اور فقر کی زندگی گزارتے تھے۔ حرام کی طرف نہ اپنا ہاتھ اٹھایا اور نہ ہی اپنی آنکھ اور نہ اپنے پیٹ میں حرام داخل کیا اور نہ حرام کے لئے اپنی چادر کھولی ہے۔ ان پر پورا رمضان گزر جاتا تھا اور وہ کچھ نہیں کھاتے تھے مگر جو کی چند روٹیاں اپنے ہاتھ کی کمائی سے یعنی مصاحف لکھ کر نہ کہ حکومت کے اموال سے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پاک روح پر رحمت فرمائے۔

ادبی تحقیق: رمضان مشہور مہینہ کا نام جمع رمضانات۔ رماضین۔ ارمضاء۔ تراویح ترویحۃ کی جمع بمعنی مطلق بیٹھنا پھر اس بیٹھنے پر اطلاق ہونے لگا جو رمضان شریف کی راتوں میں چار رکعات پڑھ لینے کے بعد آرام حاصل کرنے کیلئے بیٹھتے ہیں اور ہر چار رکعات کو ترویح اور کل بیس رکعات کو تراویح کہنے لگے۔ الصلات صلۃ کی جمع بمعنی انعام۔ مفاتیح مفتاح کی جمع بمعنی چابیاں ازار بمعنی چادر۔ ازار بمعنی چادر۔ تہ بند۔ ہر وہ چیز جو تم کو چھپالے۔ پاک دامنی جمع آزرۃ۔ اُزُرٌ۔ الطاھرۃ مادہ ط۔ ھ۔ ر۔ ازن۔ ک۔ بمعنی پاک ہونا از تفعیل بمعنی پاک کرنا۔ دھونا۔ از تفعل بمعنی پاک ہونا۔ نہانا۔ خوب طہارت حاصل کرنا۔

ترکیب نحوی: مع الجماعة مضاف مع مضاف الیہ۔ یصلی کا مفعول فیہ ہے۔ اور یصلی جملہ فعلیہ کان کی خبر ہے۔ لایترک جملہ فعلیہ۔ یصلی کے فاعل ضمیر سے حال ہے۔ والجمعة۔ کا عطف الفرائض پر ہے۔ یتعبد. یقضی. یؤلف. یکتب. یحفظ. یدیر۔ یخوض۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بتاویل مصدر ہوکر قدر۔ کا مفعول بہ ہے۔ یحی. یعتکف. یصوم. یداوم. یحافظ. یمد تمام جملے بواسطہ عطف کے کان کی اخبار ہیں۔

قد ما كنت اردت كتابته في حل ما في مختارات من ادب العرب من خيرالسنة الانسان والحمد لله اولا وآخرا في كل زمان ومكان وقد فرغت من تصحيحه في يوم الجمعة بعد العشاء في المدرسة معارف اسلاميه في سعيد آباد من كراتشي في ١٤٢٧/٨/٢٠ھ من هجرة من انزل عليه القرآن واسئل الله تعالىٰ من صميم قلبي ان يتقبل مني ومن كل من اعانني فيه في جميع اموره من الاصدقاء والاخوان وان يجعل هذا الجهد القليل بكرمه سببا للدخول في الفردوس الاعلى من الجنان وان يرضىٰ عني وعن ابوى وجميع استاتذتي كل الرضوان.

وانا الراقم الراجي احسان المنان المدعو بابي اسامة عبدالرحمٰن غفرله الحنان وصلى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقه محمد وعلى آله واصحابه واتباعهٗ اجمعين الذين اتبعوه بالاحسان.